بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

اعنی

مجموعۂ مرثیہ میر مونس مرحوم

جلد سوم

ازکلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع مزین و مقبول چھاپا ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطبوعہ شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرمائینگے اور قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب فقہ وغیرہ اُردو و فارسی و عربی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ اُردو	
نہر المصائب - ہر سہ جلد یکجائی - یہ کتاب مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا مین نہایت عمدہ لکھی ہی مصنفہ اخوند مرزا قاسم علی صاحب یہ پہلے بھی چھپ چکی ہی مگر بسبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر کی پہونچی - اب پھر بعد نظر ثانی مصنف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ابکی مرتبہ قلم بہت واضح کردیا گیا ہی اور تقطیع کاغذ کی بڑھا دیگئی تاکہ شب کے وقت اکثر ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید۔	سے / پ
شرعۃ المصائب - خلاصۂ درالمصائب و نہر المصائب وغیرہ مجالس مصائب لائق اسکے کہ ذاکرین منبرون پر بیٹھکر عزاداران کو سُنائین مصنفہٗ جناب اخوند مرزا قاسم علی صاحب لکھنوی۔	۱۲ عہ / پ
زین المتقین - مولفہٗ مولوی سید محمد تقی اس کتاب مین اوراد و وظائف و اعمال و اذکار و احکام مذہب اثنا عشری کا بیان ہی اور ادعیہ معتبرہ و فضائل تلاوت قرآن اور احکام وضو و غسل و تیمم و فضائل اذان و اقامت و احکام و آداب نماز پنجگانہ و احکام سجدۂ مریض و فضائل ماہ رمضان و اعمال نوروز و دیگر ادعیہ و نقوش و فضائل سورہاے کلام مجید و فضائل نماز جمعہ و دیگر نمازہا و فضائل حج وغیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و مسائل دین وغیرہ کا بیان ہی - کاغذ سفید۔	۱ / پ
غزوات حیدری - ترجمہ اُردو نثر حملۂ حیدری	[illegible]
چہاردہ مجلس مسمی بتاریخ الائمہ۔	۱۲
منہج النجاۃ - مع دعاے عاشورا از سید غلام حیدر خان۔	۳
زبدۃ المصائب - جلد اول - از محمد عسکری۔	عہ
اعمال الصالحین - بنابر مذہب اثنا عشریہ۔	۴

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

اعنی

مجموعۂ مرثیہ میر انیس مرحوم

جلد سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع مزین و مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

اسباب خوشی دل سے فراموش ہوئے ہین
مردم صفت کعبہ سیہ پوش ہوئے ہین

سایہ اُٹھین روز دہمین اُٹھا حق کے ولی کا
ہر گھر مین ہے غل ہائے علیؑ ہائے علیؑ کا

جب تیغ ستمگر سر حیدر پہ علم ہو
محراب کی اُس صدمے سے کیون پشت نہ خم ہو

[illegible]

دل شمع صفت جلتے ہین منہ شکوون سے کم ہین
قندیلین تو داغون کی ہین آہون کے علم ہین

جو بت شکن و کفر شکن قلعہ شکن ہو
اُس شیر الٰہی کا گلا اور رسن ہو

تھا رحم نہ مطلق دل ناپاک عدو مین
آلودہ کیا مصحف ناطق کو لہو مین

۷

پیدا ہوئے کعبے میں شرف یہ بھی ہے پایا
جس گھر میں کسی سے نہیں آیا
[illegible] میں حق نے مجھے سے اٹھایا
آغوش مبارک میں محمد کے ہوا پایا
معراج بھی عرش [illegible]

تو قیر ولادت بھی ملی گھر میں خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر میں خدا کے

۸

اعجاز ہے [illegible] جو ہم نے تھا
[illegible] سب خلق [illegible]
بالفرض علم [illegible] اوراق [illegible]
اور [illegible]

پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۹

دیکھے کوئی آدم سے اگر علم کا رتبہ
ایوب کا صبر اور رضا نوح کا تقویٰ
یحییٰ کی [illegible] و شرف ہیبت موسیٰ
خصلت سلیمان کی اور شجاعت علی کا

یوسف کے جمال و اوج جاہ کو دیکھیں
وہ ایک نظر روئے یداللہ کو دیکھیں

۱۰

مجلس میں کہوں کیا علی کی فضیلت کا [illegible]
پیدا ہوئے ان میں پیمبر سے خالق اکبر
دیکھے جو بیٹھے ہوئے حیدر [illegible]
لا ریب ہو [illegible] دونوں [illegible]

لکھے تو خوشی پنجتن پاک کے دل ہوں
ہاتھوں کے بھی سب جرم سر دست بحل ہوں

۱۱

وہ سابق الاسلام ہے وہ القوم سلمان
نیک ہے جس کی [illegible] وہ نہیں قائل قرآن
گر ارض و سما ہو وہیں سر ایک پلہ میزان
اور ایک طرف حیدر کرار کا ایمان

غالب نہ ہوا ایمان شہ عرش نشین پر
پلہ وہ فلک پر ہو تو یہ پلہ زمین پر

۱۲

آگاہ ہوا کلمہ ہوا آگاہ
جبریل [illegible] طالب [illegible] دیدار
ہادی ہے علی ابن ابیطالب [illegible]
[illegible]

وہ اہل جہان ہیں جسے آداب ہے اسکا
میں علم کا ہوں شہر علی باب ہے اسکا

۱۳

[illegible] ملائک بھی اسے [illegible]
اک نور سے مخلوق ہیں [illegible] دونوں برابر
[illegible]
جبریل [illegible]

پھاڑو نہیں گریبان جو وہ دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہو بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۱۴

وہ ذات ہے جو [illegible] بندہ اللہ
[illegible] عیسیٰ [illegible] اسد اللہ
کس منہ سے بیان فضل و کمال اسد اللہ
[illegible]

باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائیں تبرک کی طرح خاک قدم کو

۱۵

دنیا میں جب حیدر [illegible] تعظیم
ہر روز [illegible] تقدیم
[illegible]
[illegible] نعیم

اور محرم اسرار کیا شیر خدا کو
تو جبر و کا مختار کیا شیر خدا کو

[illegible]

۱۶

صبح جب ہوا وہ دن کہ ہوا شرف زینت آیا
پایا جو گروہ دن سے بھی بڑا پایا
جب دست علی تھا منبر سے ہے بہت اٹھایا
[illegible] آیا

ہاتھ اُٹھتے تھے بیعت کو امیرِ دو جہان سے
بخٍ بخٍ لک یا علی کوئی کہتا تھا زبان سے

۱۷

مولا کی سخاوت سے ہیں سب خلق بھی آگاہ
اسباب جو [illegible] روا تھا صرف رہِ اللہ
اندھوں کا ضعیفوں کا غریبوں کا ہوا خواہ
پہنچاتا تھا کھانا [illegible] شہنشاہ

جاری ہی رہا فیض سدا گھر سے علیؑ کے
سائل کبھی خالی نہ پھرا در سے علیؑ کے

۱۸

راتوں کو [illegible]
تھا [illegible]
تا [illegible]
[illegible]

ادنیٰ سی سخاوت تھی یہ اُس عقدہ کشا کی
اونٹوں کی قطار آپ نے سائل کو عطا کی

۱۹

سائل نے سوال [illegible] کی مجلس میں آج
پہنچا [illegible]
[illegible]
[illegible]

دشمن کی برائی میں بھی ہم کد نہیں کرتے
جو مانگے سوال اُسکا سخی رد نہیں کرتے

۲۰

[illegible] خالق میں زنہار
سر [illegible] وضو جب [illegible] تھا نار
[illegible] سجدہ [illegible]
[illegible]

راتوں کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا
رو رو کے مناجات میں غش ہوتے تھے مولا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ محوِ عبادت وہ شہ عقدہ کشا تھا
مولا کو خبر بھی نہ ہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا

۲۲

خیرات [illegible] تھا کام
فاقوں میں بھی تھا شکر خدا [illegible]
[illegible] جب صبح [illegible] شام
[illegible]

کھایا بھی کچھ اشتہا سے تو سائل کو کھلا کر
فاقے سے کبھی بوریے پر سو رہے اکثر

۲۳

اک شخص [illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

انداز جو ہیں فقر کے چھوڑے نہیں جاتے
یہ سخت وہ پتھر ہیں کہ توڑے نہیں جاتے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹی ہی کمر جب سے چھٹا ساتھ نبیؐ کا
خالق کا وہ تھا زور یہ ہے زورِ علیؑ کا

۲۵

تھا فاقہ [illegible] دو جہان شہ ذیشان

ہوتے جب بے فاقہ ہوں لیے نعمت الوان

ہو جب کہ فاقہ فقر اس فقر کے قربان

کیا رہتا تھا کیا فقر تھا [illegible]

اپنی بھی راحت کا نہ حاصل کیا سامان

سب نعمتیں جنکے لیے اُتری تھیں فلک سے

وہ نانِ جوین بھوک میں کھاتے تھے نمک سے

۲۶

وہ زینت کہ جن سے تھا زینت تن اطہر

پیوند پہ پیوند بہی تھے جس میں سراسر

اور فاطمہ زہرا کی بھی اوڑھنی کی چادر

[illegible] پاؤں تو عریاں رہا سر

عسرت میں میسر نہ اُسے چادرِ نو تھی

وہ بھی کبھی سر پر تھی کسی روز گرو تھی

۲۷ مطلع دوم

اے مومنو یہ فصل غم شیر خدا ہے

[illegible] فریاد و بکا ہے

[illegible] ماتم کی صدا ہے

رونے کا محل ہے [illegible]

مولا کے عزادار [illegible]

سر پیٹ کے داماد کا پرسا دو نبی کو

مارا ہے انھیں روز دن میں ظالم نے علی کو

۲۸

محبوب [illegible] الفت تھی غریبوں سے محبت

[illegible] شفقت

[illegible] رحمت

مسکین کو بھی [illegible]

بھوکوں کو طعام اپنا کھلا دیتے تھے حضرت

محتاجوں کو پہلو میں بٹھا لیتے تھے حضرت

۲۹

وہ شاہ کہ جس کے یہ فضائل ہوں برابر

[illegible]

[illegible] وہ تابع تقدیر

تھا سجدۂ معبود میں [illegible]

مارا سر پر [illegible] جلاد نے شمشیر

کانپی جو زمین زلزلہ میں آ گئی مسجد

محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

۳۰

اُس صبح کو جب ضربت سر اقدس پہ لگائی

[illegible] حسین ابن علی آئی

وہ ظالم کی [illegible]

ملعون نے [illegible] شمشیر ید اللہ نے کھائی

[illegible]

زخمی کیا بازوئے رسولِ دوسرا کے

بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

۳۱

اکثر [illegible] مدارات

[illegible] جس شخص کی بات

[illegible] لطف و عنایات

مہمان کو [illegible]

[illegible]

فرماتے تھے مہماں کی مدارات روا ہے

شرمندہ نہ ہو تو کہ علیؑ عبدِ خدا ہے

۳۲

اک بار جماعت کی صفیں ہو گئیں [illegible]

سجدے [illegible] صف ماتم

[illegible]

تھا [illegible] عالم

زخمی جو وصی شہ لولاک ہوا تھا

اس صدمے سے ممبر کا جگر چاک ہوا تھا

۳۳

[illegible]

[illegible] سردار دو عالم

زخمی ہوا [illegible]

[illegible] اور کہاں ضربت [illegible]

سر پیٹو کہ زخمی ہوا سرتاج تمہارا

اُٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمہارا

٣٨

[illegible] جو حیدر صفدر سے اٹھایا
[illegible] جو سب خون میں ڈوبا ہوا پایا
عمامے کو سب خون سے [illegible] کہا شکر خدایا
پھر تھام کے سر اپنوں سے سب [illegible] غش میں آیا
اک حشر تھا منہ اشکوں سے دھوتے تھے نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

٣٩

[illegible] بابا کے [illegible]
شبیر کے ہمراہ تھے عباس دلاور
[illegible] بابا سے [illegible]
دیکھا کہ [illegible] ہیں [illegible]
روتے لگے بیٹے شہ والا سے لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

٤٠

[illegible] انکا [illegible] سر [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible] مظلوم [illegible]
کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل میں مریگا
میں شہر میں تو ظلم کے جنگل میں مریگا

٤١

فریاد ہے [illegible] بیکس و ناچار کو مارا
دنیا سے [illegible] پرستار کو مارا
راتوں کو [illegible] شب بیدار کو مارا
ماہ رمضان میں [illegible] کو مارا
تربت میں رسول عربی روتے ہیں ہے ہے
ہم باپ کے سبطین نبی ہوتے ہیں ہے ہے

٤٢

ہوش آیا تو [illegible] یاد خدا یا
[illegible] بیٹھا [illegible]
[illegible] زینب [illegible] رلایا
اعدا نے [illegible] زخم لگایا
بیٹوں سے سخن صبر کے فرماتے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

٤٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ بھی نہ تیرا ہے تن صد چاک پہ ہوگا
لاشہ ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

٤٤

زینب [illegible] پسر [illegible]
[illegible] سے نکالی
[illegible] نکل آئی
[illegible] دہائی
فرزندوں نے دے پٹکا عماموں کو سروں سے
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھروں سے

٤٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو گذرے گی تجھ پر مجھے معلوم ہے بیٹا
تو مجھ سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت سے تجھے قبر میں سونا نہ ملیگا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملیگا

۴۴

فرما کے یہ رونے لگے [illegible]
فریاد کی زینب نے [illegible]
حضرت نے کہا [illegible]
زینب پہ کھلی [illegible]

ہر دو لیوین سر ان دونو کے چھاتی سے لگا کر
اب گھر مین ہمین لیچلو کاندھے پہ اٹھا کر

۴۵

دو روز تلک غش مین رہے [illegible] عالم
اور دونون [illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے اُسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعون کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

۴۶

جس وقت عیادت کو [illegible]
بیمار نے [illegible]
جب لیچلے تابوت [illegible]
زینب [illegible]

کلثوم بلکتی تھی موئی جاتی تھی زینب
روتی پس تابوت چلی آتی تھی زینب

۴۷

جب لیچلے بابا کو پسر با دل بیتاب
[illegible]
حیدر [illegible]
[illegible]

جز قبر کہین اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ پھر نماز آخری آنا تھا ہمارا

۴۸

ہر گھر مین [illegible] عمل تھا
نالون کا کہین [illegible] غل تھا
بالا سے زمین [illegible] تھا
افلاک پہ [illegible] اللہ کا غل تھا

سر پیٹتا تھا روح امین عرش برین پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمین پر

۵۰

اک بار [illegible]
[illegible]
ہادی جو تمہارا [illegible] دنیا سے [illegible]
وہ آج [illegible]

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر مین نبی کے
بیٹے لیے جاتے ہین جنازے کو علی کے

۴۹

رو رو کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو ڈر کے ہے ہر سر سید والا نہ جینگے
مین لٹ گئی ہو کر میرے بابا نہ جینگے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کون [illegible]

دشمن ہین [illegible] ظلم [illegible] ستمگر
دو بھائی ہین انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

۵۱

تابوت کو لا کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے لیٹا دو نکا چھاتی سے وصی کو
پیارا و مری آغوش مین دو لاش علی کو

۵۲

ہاے مین [illegible] ابرار ہو و بیکس
[illegible] بیٹی چلی لاش پہ بابا
آغوش مین [illegible] حسین [illegible]
[illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
ہے ہے نہ رہا کوئی مرے بچون کے سر پر

۵۳

[illegible] ارمان مین بابا
[illegible] بابا
[illegible]
[illegible]

بہنوں کے کبھی اسوقت مین منھ موڑ دوگے بھائی
پردیس مین تنہا ہمین کیا چھوڑ دوگے بھائی

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندوہ و غم و درد سے تم چھٹ گئے بابا
فریاد ہے پردیس مین ہم لٹ گئے بابا

۵۵

چلاتے تھے فرزند [illegible]
کیا قہر ہوا باپ کا اس خلق سے سایا
ہم بیکس و مظلوم [illegible]
سب [illegible]

بیزار ہین جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسی طرح لگا لیجیے ہمکو

۵۶

بابا سے جدا ہوئے [illegible] نہین غم
[illegible] نہین ماتم
ہم [illegible] عالم
[illegible]

پاؤگے نہ تم جان اگر کھوؤگے بھائی
اک روز اسی طرح ہمین روؤگے بھائی

۵۷

[illegible] فاطمہ کے ماہ
جس وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

وان پیر جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالان و طپان خاک پہ درویش کو دیکھا

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کون ہے کس کے لیے گھر جائینگے بھائی
رہنے دو ہمین تم یہین مر جائینگے بھائی

۵۹

[illegible]
بابا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ای لال جو گھر مین نہ تجھے پائیگی زینبؑ
روتی ہوئی تربت پہ چلی آئیگی زینبؑ

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سست جسم و بدن ضعف سے بیتاب و تپان ہین
مسطر کی طرح تن کی رگین صاف عیان ہین

۴۶۱

[illegible] بشارت سے [illegible]
[illegible]
اک ضعف کی تصویر [illegible] نمودار
اور درد سے [illegible]

ہاتھوں سے نوالا بھی اٹھایا نہیں جاتا
جب تک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

۴۶۲

[illegible]
[illegible] بھر دو دنیا دار
رکھتا ہوں [illegible] شفیق اور [illegible]
فرزند [illegible]

نیت یہ مری کوئی نہ دو یگا جہان میں
مجھسا کوئی محتاج نہو و یگا جہان میں

۴۶۳

جب [illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چین اپنا مرے واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ مین کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

۴۶۴

[illegible] سحر کا [illegible]
[illegible] تھا عجب [illegible] وہ بیکس [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

زادہ تھا یہ بھی اسکی نظر رب علا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

۴۶۵

ہاں [illegible] تھا اک [illegible]
کھانا وہ کھلا جاتا تھا مجھکو [illegible]
[illegible] آرام
شفقت [illegible] انعام

اس دکھ میں خبر گیر مرا آ کے ہر اک شب تھا
معلوم نہیں یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

۴۶۶

[illegible] شخص کا سایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانے وہ کس دکھ میں گرفتار ہوا ہے
معلوم یہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

۴۶۷

اس شخص [illegible] لگے ہوں [illegible]
کیوں [illegible]
ویرانہ [illegible] جگر [illegible]
[illegible]

عریان بدن خستہ دل و خاک نشین ہوں
گذرا ہے برس روز کہ اس بن میں مکین ہوں

۴۶۸

جب مجھکو کھلاتا تھا وہ کھانا [illegible]
[illegible] شفقت
یاد آئی [illegible]
[illegible]

ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

۴۶۹

[illegible] پاس
بیمار بھی [illegible]
[illegible]
اس راہ میں [illegible]

اک روز مکین گور کے باشندہ نہیں ہو
کیا جانیے کل مردہ ہیں یا زندہ ہیں جو

اس جا سے عصا ٹیک کے مین کس طرح سے آیا ہون
اندھا ہون اپاہج ہون کہان ڈھونڈنے جاؤن
کیا جانون کس طرح سے آنسو نہ بہاؤن
وہ آنکھ نہین ہے [illegible] سے لگاؤن

جاتے ہوئے کچھ مجھسے نہ فرما گئے ہیہ ہی
گھر کا بھی پتا مجھکو نہ بتلا گئے ہیہ ہی

تھی نہج البلاغہ کی جو دُر سے تقریر
ہر لفظ مین اعجاز تھا ہر بات مین تاثیر
تسبیح زبان پر کبھی اور گہہ تکبیر
سرنا تھا وہ قرآن کے ہر لفظ کی تفسیر

جس وقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِ علا کی

سجدے مین [illegible] تیغ ستمگر نے مارا
ششدر ہے [illegible] ہو گیا [illegible]
وہ شیر خدا جس نے زمانے سے [illegible]
دنیا مین رہا اب کوئی [illegible] ہمارا

پھاڑے ہین گریبان بکا کر کے پھرے ہین
باباکو ابھی قبر مین ہم دھر کے پھرے ہین

شہزادون نے [illegible] آرام ہو [illegible]
تم کون ہو سائل کہو معلوم ہو کچھ بھید
وہ کون تھا [illegible] پوچھتا تھا نام [illegible]
[illegible] سب [illegible] بتلا [illegible]
فرماتا تھا وہ نام سے [illegible]

جب ذکر خدا کرتا تھا وہ صاحب اعجاز
ہو جاتا تھا اک دم مین درِ فردوس بھی باز
[illegible] ہی [illegible] بالو نکا انداز
تھی [illegible] کی [illegible] اور وہی آواز

درویش پہ جب [illegible] کیا پیاسے [illegible]
صدمے سے لہو ہو گیا سینے مین دل زار
بسمل کی طرح خاک پہ تڑپا وہ دل افگار
چلاتا تھا صدمے سے [illegible]

بیکس ہون مسافر ہون غریب الغربا ہون
گم نام ہون محتاج ہون عاجز ہون گدا ہون

پاس آؤ کہ رخصت مری جان ہاتی ہے تم سے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تم سے

نام اپنا بتایا نہ مجھے مر گئے آقا
اِس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

بولے حسین [illegible]
[illegible] اندھا ہون [illegible] دیکھا نہیں [illegible]
[illegible] الطوار
[illegible] کس طرح کی [illegible]

درویش نے جس وقت سنی [illegible]
شہ [illegible] کا [illegible]
بیہوش [illegible] سے [illegible]
[illegible] خادم [illegible]

یہ کو نہ تمہارے [illegible] احوال سے آگاہ
آقا مین [illegible] ہون [illegible]
خدمت [illegible]
[illegible]

اُس نے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ ذکر زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا

سب خلق کے محتاج تھے اور عقدہ کشا تھے
خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

اب کون مرا زانو پہ سر لیوے گا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیوے گا مولا

۴۰۹

بن تھے پدر نہ فدا ہائے مرے چاہنے والے
شفقت سے کھلاو پلا مجھکو نوالے
کیوں سر پہ وار دو طفل [illegible] والے
بابا جو [illegible] مجھکو کیا پالے

اس پیر کو اب زیست گوارا نہیں آقا
میرا تو کوئی اور سہارا نہیں آقا

۴۱۰

[illegible] وہ دو روز [illegible]
[illegible]
سب [illegible]
[illegible]

تو یہ نہ سمجھ دل میں کہ منھ موڑ گئے ہیں
خادم تری خدمت کو یہ دو چھوڑ گئے ہیں

۴۱۱

[illegible] تنہائی سے مضطر
[illegible]
دالان میں [illegible]
[illegible]

بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کریگی
غمخواری تری زینبؑ و کلثومؑ کریگی

۴۱۲

وہ کہتا تھا بس کی شفقت سے کرون یاد
منت سے کرون [illegible] سے کرون یاد
آرام کو دو دن [illegible] محبت سے کرون یاد
بابا شہ عادل کی عنایت سے کرون یاد

احسان نہ بھولینگے محمدؐ کے وصی کے
جینے کا مرے لطف گیا ساتھ علیؑ کے

۴۱۳

کچھ دن [illegible] ہو گیا بیمار
غش [illegible] دیکھا تھا تن زار
[illegible] ضعف سے [illegible]
[illegible]

پڑھتے تھے فصاحت سے دعا تھام کے سر کو
گہ داب کے تھے پاؤن کو اور گاہ کمر کو

۴۱۴

میں نے کہا [illegible] کہاں [illegible]
[illegible]
آرام [illegible]
فرمایا [illegible]

راحت سے جہاں کی مجھے کچھ کام نہیں ہی
بے چین ہی تو مجھکو بھی آرام نہیں ہی

۴۱۵

کھانا [illegible] رات [illegible]
[illegible] مجھکو بٹھا کے
شفقت سے [illegible] کھلا کے
احسان ترا ہوگا جو تو کھانا کھلا کے

ای بھائی گذر جاتی ہی عسرت بھی بشر پر
دو روز سے تھا فاقے پہ فاقہ مرے گھر پر

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج آیا [illegible] میں لایا

کرتے ہیں خوشی اہل ولا اہل ولا کی
کھالے مری خاطر سے قسم تجھکو خدا کی

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]

مولا مراد نیا سے سفر کر گیا ہی ہی
میں جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا ہی ہی

۴۸

ہاں میرا ٹھکانا نہیں اب کوئی بتا دو
لیجا کے مجھے قبر پہ سبطین کی پہنچا دو
شیدا ہون کہ حیدر کا ہون رستہ ہی بتا دو
کس خاک میں سوتے ہیں مجھے قبر تو دکھا دو

رہنا مجھے اب خلق مین منظور نہین ہی
سنتا ہون کہ صحراے نجف دور نہین ہی

۴۹

یہ سنتے ہی ہاتف نے پکارا وہ جگر افگار
اس خاک پہ سوتے ہیں وہ جو دو سے آتی بار
منھ سوے فلک کر کے پکارا وہ ابرار
دنیا سے اٹھا لے مجھے یا ایزد غفار

مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ منھ رکھدیا اور مر گیا درویش

۵۰

غسل اور کفن اسکو دیا دونوں نے اکبار
اور بیچ ہی کی فاتحہ پڑھکے یاروں نے ٹنی بار
گاڑا اُسے پائین مزار شہ ابرار
سویا وہ کہاں جا کے یہ ہے طالع بیدار

مونس جو علیؑ کے ہین محب کیا انھین ڈر ہی
فردوس برین الفت حیدرؑ کا ثمر ہی

۵۱

سچ عذر نہ کچھ لے تو اسون کو بن آیا
اور دیکھے اوس خاک سے دونوں نے اٹھایا
تربت پہ جو اللہ کی لا کر یہ سنایا
ہم خاک میں پنہان ہیں بابا تو چھپایا

لے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ یہی ہی
مل لے کہ مزار اسد اللہ یہی ہی

۵۲

اودھر سے لگے آنے تو وقت وہ شہزادہ عالم
آئی یہ صدا قبر اسد اللہ سے اس دم
بیٹا اس ابا جان کو بس چاہیے یہ غم
ہم کو بھی یہین دفن کرو یاد رکھ ہم

ہاں اُسکا مددگار ید اللہ رہے گا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

رباعی

افسوس کہ شمع عشق خاموش ہوئی
راحت شب عشق کی فراموش ہوئی
تنہا ہین سوگ مین جو اپنی سے نہین
جانکی بھی جنازے سے ہمدوش ہوئی

[illegible]

لب پر ہو پانچ وقت خدا کے ولی کی مدح
مثل نماز فرض ہے مجھ پر علیؑ کی مدح

[illegible]

قبضے میں بند و بست سمٰوات و ارض ہے
طاعت علیؑ کی حاضر و غائب پہ فرض ہے

[illegible]

تنہا وصی صاحب معراج مل گیا
تاج رسول کا مجھے دراج مل گیا

[illegible]

کرسی کے ساتھ رفعت عرش بریں بھی ہو
نام علیؑ ہو نقش تو اعلیٰ نگیں بھی ہو

[illegible]

کہتے ہیں زمرۂ مومنین برابر علیؑ علیؑ
بولیں خدا خدا ہو زبان پر علیؑ علیؑ

[illegible]

حاصل کمال اوج سر دست ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش بریں پست ہو گیا

[illegible]

تاثیر اسکی یوسف کنعاں سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیماں سے پوچھیے

[illegible]

اس شان سے نہ آتے تھے موسیٰ بھی طور پر
قرباں تیری صورت زیبا کے نور پر

[illegible]

رہتا ہے ایک حال خزاں میں بہار میں
مصروف ہوں عبادت پروردگار میں

۲۱۰

فرمایا نہ [illegible] سبزہ زاری ہی
وارد کسی جگہ جو ہوئے پانی پر کوہ پہ
سر کوہ دم [illegible] دیکھ کے یہ اولاد دلجلا
صد حضور [illegible]

راحت سے اس پہاڑ پہ مین روز و شب رہا
بھوکا کبھی رہا نہ کبھی تشنہ لب رہا

۲۱۱

کی عرض یا علی [illegible] انکسار
اے نائب رسول خدا فخر روزگار
خادم ہی آج فضل کرم کا امیدوار
مقبول ہو [illegible]

ماہ خدا ہی خاطر نادار کیجیے
روزہ فقیر خانے پہ افطار کیجیے

۲۱۲

[illegible] وعدہ
[illegible] خالق انام
[illegible] عدل کا نظام
[illegible]

کیونکر یہ امر خیر نہ اُسکے ولی سے ہو
ممکن نہین کہ وعدہ خلافی علیؑ سے ہو

۲۱۳

بھوکا ہوا تو نام حضرت کا [illegible]
[illegible] بیٹھا
[illegible] بیل [illegible]
[illegible]

دم بھر مین مطمئن دل بیتاب ہوگیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہوگیا

۲۱۴

فرمایا مرتضیٰؑ نے [illegible] صد سرور
[illegible] قبول [illegible]
[illegible] دوست [illegible]
[illegible] علیؑ آئے گا ضرور

رہ مطمئن اب اسمین تردد کی جا نہین
مومن کو ردِّ دعوت مومن روا نہین

۲۱۵

رخصت ہوا وہ شخص [illegible]
[illegible] ہوا
[illegible]
[illegible]

حسرت ہی پر کہ آج در دعا کھلے
بندے کے گھر مین روزہ مشکلکشا کھلے

۲۱۶

الغرض علیؑ ولی خدا [illegible] سے امام
[illegible] مین [illegible]
[illegible] کہ وہ [illegible]
[illegible]

اصحاب مین تھا احمد گرد دن پھر رکے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیرؑ کے

۲۱۷

[illegible] دنیا [illegible]
[illegible] مسجد [illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر عیاں ہی بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لذات دنیوی کی ہوس جی دل سے دور ہی
حاضر ہین ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہی

۳۹
اقرار کر چکے جو امام فلک وقار
کھانا ہوا جو حلوہ میں اس لطف سے تیار
چالیس شخص آئے اسی طرح بار بار
دعوت قبول کر لئے سب شاہ نامدار
اتنوں کے میہمان تھے عجب واردات تھی
لیکن علیؑ کے آگے یہ ادنیٰ سی بات تھی

۴۰
وعدہ ہر اک سے کر چکے اپنا جب امام
اپنے مکان پر ہوئے مصروف اہتمام
تھا روزہ دار اشتیاق میں ہر اک کا یہ کلام
جلدی سے ہو یہ دن تمام کہ آئیں یہاں امام
وقت غروب کسی کی نظر سے دَر نہ تھی
وعدے ہیں اس قدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۴۱
ناگاہ وہ آفتاب درخشاں ہوا نہاں
[illegible] مغرب کی [illegible]
مسجد میں آ کے [illegible]
سرگرم ہیں عبادت معبود انس و جان
استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدرؑ نے بھی نماز پڑھی مصطفےٰ کے ساتھ

۴۲
فارغ ہوئے نماز سے جب [illegible]
[illegible] روزہ [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] امام [illegible]
اک جا ہوئے رسول امم بھی امام بھی
افطار کر کے نوش کیا کچھ طعام بھی

۴۳
جو دن ہوا عمل سے فراغت [illegible] امام
رخصت ہوئے نبی سے وہ صحبت ہوئی تمام
بیت الشرف میں [illegible] راحت تھا کلام
[illegible] نمازوں کا اہتمام
حاضر رہے عبادتِ ربّ ودود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۴۴
آیا جو صبح موجب دولت [illegible] آفتاب
بیٹھے تھے ہمرہ رسول فلک جناب
اصحاب تھے جو [illegible] باریاب
[illegible] حاضر [illegible]
پروانے تھے وہ لوگ بھی دیں کی شمع کے
سب میزبان حیدرِ صفدر بھی جمع تھے

۴۵
دو [illegible] شہنشاہ دو جہان
اک شخص نے [illegible] بیان
دولت عجب [illegible]
یعنی علیؑ تھے شب کو [illegible] میہمان
بخشا کمال عزّ و شرف اُس جناب نے
چمکا دیے نصیب مرے آفتاب نے

۴۶
جب [illegible] بولا وہ نیک نام
دیکھا [illegible] کلام
شب کو [illegible] سرور انام
مولا نے میرے ساتھ تناول کیا طعام
قسمت سے مرتبے یہ سرِ دست پائے ہیں
دستِ خدا کے ہاتھ تو میں نے دھلائے ہیں

۴۷
بولا [illegible] دن میں کیا
[illegible] مصطفےٰ
[illegible] نصیب [illegible]
مہمان تھے [illegible] حیدر [illegible]
حسرت ہی گر تو کھوؤ نہ دولت ثواب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بوتراب کی

سلام
[illegible] ۱۲

۴۰

اصحاب میں نزاع ہوئی جب بہ بار دوم
سلطان انبیا ہوئے بیٹھے سے ادھر
چالیس شخص نکلے یہ در سے [illegible]
روزہ علی سے کھولا ہر ایک نے [illegible]
صحبت میں آئین تھی ہر اک کی چڑھی ہوئی
اسکی صدا تھی اسکی صدا سے بڑھی ہوئی

۴۱

ہر شخص کہہ رہا تھا یہ دعویٰ بوقت شام
افطار میں ہمارے یہاں تھے [illegible] امام
ارشاد شاہ ہو کہ ہمارے پاس تھے امام
[illegible] اختلاف میں ہو [illegible]
خادم کو قید فکر سے آزاد کیجیے
جو ہمین پسند ہو اسے ارشاد کیجیے

۴۲

ناگاہ آئے عرش سے جبریل نامور
کی عرض مصطفیٰ سے کہ اے سید البشر
بعد سلام حق نے فرمائی ہے یہ خبر
مہمان مرتضیٰ کے [illegible]
کل وقت شام یاں تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرش پاک پہ اُس آفتاب کا

۴۳

فرمایا مصطفیٰ نے کہ مت اسکو ہو عجب
ہر جا پہ ہوئے علی [illegible] عجب
[illegible] صادق رسول رب
مہمان تھے [illegible] حیدر کرار وقت شب
کی دعوت اُس نبی کی رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

۴۴

فرمایا تب نبی نے کہ اے بندۂ خدا
[illegible] علی [illegible]
علی ہیں ہر دو جہاں میں مرتضیٰ
آفاق میں ہے مظہر اعجاز مرتضیٰ
[illegible] وہ چاہے تو جا [illegible]
کرسی بعید ہے نہ عرش اُس سے دور ہے
نور خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

۴۵

[illegible] علی کو پہنچے ہیں وہ فضل و کمال
[illegible] کل کی [illegible] جہان مجال
[illegible]
مہمان [illegible]
صحبت رہی ہے گلشن فیروز سرشت میں
حوروں کے ساتھ کھولا ہے روزہ بہشت میں

۴۶

[illegible] تعجب ہوئے سوا
حضار [illegible] زمین [illegible]
اس شخص نے نبی سے یہ پوچھا [illegible]
[illegible]
جس وقت اپنے گھر سے شہ لافتا گئے
اس طرح ایک وقت میں چالیس جا گئے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند وہ مکین کا مکین آسمان پہ ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے میرے مکان پہ ہے

۴۸

روح الامین نے جب خدا [illegible] پیام
[illegible] سید الانام
[illegible]
فرمایا [illegible]
ادنیٰ سا معجزہ یہ امام ہدا کا تھا
مہمان یاں رسول کا تھا واں خدا کا تھا

۳۷

ہاں روزہ دار پہ سلطان خاص و عام
موقوف تھا نہ اس پہ کہ آئے سحر و شام
شب زندہ دار بھی تھے امام زمان امام
سو دن کہ اور تھے جو آتے تھے گھر میں سلام

خالی کبھی سخی نے نہ پھیرا فقیر کو
کھلایا بھی کچھ تو دے کے یتیم و اسیر کو

۳۸

اور وہ جیب بھی کہ اک سائل ہوا بیتاب
حضرت نے کچھ نہ اسکو دیا جواب
تھا وہ نشان کہ ہو سب شاہ فلک جناب
جو اسکو دیا وہ زرہ ادا سے ہے ثواب

ممکن نہیں کہ اسکے عطا اسکو کم ملیں
اک اک درم کے اجر میں سو سو درم ملیں

۳۹

اک طفل تھا کہ سکی چڑیا اور بس مرادی
سینہ تھا سرخ گردن نازک زبرجدی
منقار ایک وہ کی بے نشان ہمسری
جمعہ بان پہ حسن بستان احمدی

ققنس بھی حسن صوت میں شاگرد اسکا تھا
گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا

۴۰

اکدن جناب ختم رسل سرور عجب ناز
مسجد میں بیٹھے تھے ادا صبح کی نماز
ناگاہ اک فقیر نے آ کر بصد نیاز
دست سوال پیش کیا بیان کیا راز

بولا فقیر ہوں پہ مشرف ہوں دین سے
دلوائیے ہزار درم حاضرین سے

۴۱

اتنے میں یہ بات سنکے علی شاہ نامور
سلطان دین کے رو برو صورت حاضر ہوئے
سر پہ کہ ملی شاہ نے جو بوسے کی یہ
ساتھ ہی بخشا

گل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے
تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے

۴۲

تھا اسکے روز کا اسکو دیکھا وہ جانور
پھر کا یہ دل کہ پاس لئے شاہ بحر و بر
فرمایا ایسا طائر خوش رنگ و خوش سیر
دیکھا نہیں ہے جو آنکھوں نے سوا پر بال و پر

کیونکر کہوں کہ ساکن زمانہ زشت ہی
بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہی

۴۳

مقروض ہو گیا ہوں میں یا سید البشر
قیدی ہے یہ کہ قرض وہ گویا ہوں بے پر
کیونکر چھٹیں کہ فاقوں میں آیا ہوں میں بسر
محتاج ہو رہا ہوں کہ بیچ ال ہے زر

غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے
صدقہ حسن حسین کا امداد کیجیے

۴۴

راہی ہوا اور ایک وہ سائل بصد اثر
اک طرف شتو جیسے ہو سے صدور
دیکھا عجب مرغ ہمایون کا دوانی
بیٹھا تھا اک درخت کی ڈالی پہ پر و بال

زریں وہ پاؤں مہر بھی جن پر نثار تھا
پنجوں سے تا بہ فرق جواہر نگار تھا

۴۵

بیٹی سلطان ہے حسن و جمال
سلطان ہمایون و بیمثال
آکر گر مرغ ہمایون کے دونوں پر
مرغ پہ فاطمہ دونوں لال

پریاں فدا ہیں بلبل سدرہ نثار ہی
ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہی

بند
کھانے کو بڑھا کے دست کرم اک کو لیا بار
اک پاؤں اسکا تھا مرا پیار شہ سے [illegible]
کھینچا جو تصور اسے اپنی طرف کو جب سرکار
ہر ایک پر کو بھی ہوئی جنبش نہ زنہار
بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اُسی طرح
لپٹے رہے بدن سے پر و بال اُسی طرح

بند
زور ید الٰہی جو سر دست ہو عیان
چلائے طور کے طائر سدرہ کہ الامان
عنقا سے بزم میں بھی ہوا کل نشست پریشان
سیمرغ جو تو قاف سے اُڑ دن گر کشتان
قدرت وہ ہی بڑھاؤں جو ہاتھ اس مکان سے
کھنچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

بند
بڑھا ہوا جو سکو پشت پہ زین کا سیر
سرتاج جن چلا دو جو وہ طائر سلمان بر
اسوار ایسے بدل کو سواری بھی بے نظیر
سرو براق پہ جو رسول فلک سیر
کھوئے تھا وہ پرند جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن روان ہی سلیمان بساط پر

بند
جب ایک دو دو نوں پاؤں کو ہاتھون سے تھام کر
سب پہ زور کر لے لگے شاہ بحر و بر
بس ہٹ کے زور کو جب کہا جب وہ در
بازو وہ وہ لوٹ ڈالا تھا حیبر کا جو وہ جانور
لیکن شانہ اپنی جگہ سے وہ جانور
دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

بند
حیرت کا ہی مقام عجب کچھ ہی ہے یہ جب
اک طائر ضعیف کرے سب زور بے سبب
ہو جائے نہیں جن گھر کا بھی نہیں ہوا
حکمت خدا میں کسی کو ہی جو کہا
مجھیر ہر ایک راز نہان آشکار ہی
بیشک کچھ اسمین مصلحت کردگار ہی

بند
آنکھوں سے اسکی بت کی جو روان میں ہوا بلند
سر کو وہ مرغ چشم زر آئے شاہ ارجمند
گردون کی سیر کرنے لگا سب سے مرا اونچا
تم کرہ سے بدر کو پہنچ بن کر آئے لبند
دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
ڈر رقمر وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

بند
اوپر لگے ہم دول سے شہنشاہ جو زمین
وقت میں آج جیسے زیادہ کوئی نہین
نظر آئی سے کل کو سے سر گروہ ابہی ہیں
حیرت ہے اللہ دونون ابھی طبقہ رازین
قدسی پناہ [illegible] میں شہ با وزوسے
[illegible] آگے ہوسے

بند
یہ جب زور کر کے جب شاہ بحر و بر
بلند اُڑے جناب سے اُٹھا وہ جانور
پر تو کل زور جتا سے عنقا سے تیز تر
اونچا ہوا بصورت عنقا سے [illegible]
پرواز کر کے عرش معلا کو لے لیا
طائر نے فلک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

بند
تھا سامنے کھلا ہوا بہشت و آسمان
مانند زور بان نظر آئی نہی کہکشان
پہنچ تھے دوان ملک تھے فلک بر اصحاب بان
تم صاف انکی صدا شاہ ارض و جان
گردون قریب فرق ہمایون تھا اسطرح
[illegible] کے اسر کا سایہ تھا جس طرح

۵۳

دیکھا زمین کی سمت تو [illegible] ایکبار
تل سے بھی خورد تر تھا ہر اک کوہ باوقار
ہر ایک اس قدر نظر آتا تھا [illegible]
جیسے [illegible] میں [illegible] ہوں آشکار

شاخ مژہ سے کم تھے شجر چشم شاہ مین
پتلی سے کم تھی وسعت دنیا نگاہ مین

۵۴

گلبن [illegible] کا مین اور دکھاتا [illegible] جمال
اشجار و نخل [illegible] وہ بالا [illegible] وبال
سبزہ میں [illegible] کوئی [illegible] حال
[illegible] نخل [illegible]

سنجیدہ انکے ہاتھ نگاہین تُلی ہوئین
رستے دغا کے بند دکانین کھُلی ہوئین

۵۵

[illegible] طرف
اجناس [illegible] طرف
چوب [illegible] طرف
سودا و نقد جان [illegible] طرف

بائع بھی سیر چشم سب اور اہل ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

۵۶

گردون کی سیر کرکے چلے جب [illegible] آفتاب
طائر [illegible] چلا صورت عقاب
[illegible] مسافت بصد شتاب
[illegible] پہنچا [illegible] تراب

ہو کر نثار سرور گردون مقام پر
بوسہ دیا پرندے نے پائے امام پر

۵۷

[illegible] زمین [illegible] کان
[illegible] روان
[illegible] اطلس [illegible]
[illegible] و بیابان

کیا رنگ دھوپ چھاؤن کا تھا آفتاب مین
مخمل بھی وہ کسی نے جو دیکھا نہ خواب مین

۵۸

[illegible] سے وہ [illegible]
[illegible] بار بار
[illegible] لطافت [illegible] وار
[illegible]

ڈالی نظر تو فرط نزاکت سے ڈھل گئے
انسان کے مُنھ کی بھاپ لگی اور پگھل گئے

۵۹

طائر [illegible] ایک سمت [illegible] گوشہ [illegible]
[illegible] امام [illegible] فلک [illegible]
[illegible] ایمن [illegible] نظر
دیکھا عجیب شہر [illegible] دلپذیر

جس شے کو دیکھیے وہ ہوس سے زیادہ ہی
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہی

۶۰

[illegible] تازہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

۶۱

[illegible] بوستان
[illegible] صفت [illegible]
[illegible] روح و جان
وہ [illegible] عیان

اہل ہوس کو باعث لطف حیات ہی
گویا حیات شربت قند و نبات ہی

۴۶۴

اک سمت ہے وہ دوکانون مین عطر فروش
مشتاق جنکی دید کی حوران حلہ پوش
خوشبو وہ پھول جسکے ارم بھی ہو عیب پوش
وہ رنگ جنکے وصف مین انگلین بیان خموش
پائین وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکان کرین
جنت کی بلبلین بھی وہین آشیان کرین

۴۶۵

یہ رنگ دیکھکر جو بڑھے شاہ لافتا
ناگاہ سامنے نظر آیا یہ ماجرا
اک سمت وان کے لوگ دوان ہین جابجا
نورانی صورتین ہین تو ملبوس باصفا
یون انبساط چہرون سے پیدا ہے راہ مین
جاتے ہین جیسے ہنستے ہوے عید گاہ مین

۴۶۶

جس سمت کو رواں تھے وہ با عجلت تمام
خود بھی اسی طرف متوجہ ہوے امام
اک مرد خوش لقا سے یہ پھر سر کیا کلام
مین نابلد ہون مجھکو بتا اس بلد کا نام
گمراہ یہ گروہ ہے یا باطریق ہے
کیا دین و مذہب انکا ہے اور کیا طریق ہے

۴۶۷

بولا وہ شخص دیکھکے روے ابوتراب
کیا تازہ وارد آپ ہین یان اے آسمان جناب
یہ شہر مین ہے سرحد مغرب مین انتخاب
روشن ہے جسکا اوج فزون مثل آفتاب
آرام کی جگہ ہے فضا کا مقام ہے
جابلسا اس مکان مبارک کا نام ہے

۴۶۸

اس شہر کے ہزار ہین دروازے اے جوان
ہر در پہ ہین ہزار ہزار اک نگاہبان
صحن وسیع رکھتا ہے یان کا ہر اک مکان
دیکھا نہ ایسا شہر پھرے ہم کہان کہان
آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہین ہو اب کہ یہ جنت نظیر ہے

۴۶۹

باشندے اس دیار کے ہین صاحب نصیب
خوش وضع و خوش طریقہ و خوش خلق و ادیب
حق بین و حق پرست و حق آگاہ و حق گزین
سب با خدا ہین عاشق و فاجر کوئی نہین
راغب ہون کسطرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہین سب یہ دین جناب مسیح پر

۴۷۰

رہتا ہے یان اک گروہ کہ ہے جو ہر سمجھون پہ [illegible]
علم و کمال و فضل مین جسکا نہین نظیر
منہاج اغنیا ہے یہ ظاہر مین ہے فقیر
رہتا ہے یاد حق مین یہ سو سال گوشہ گیر
عابد ہے حق پرست ہے شب زندہ دار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گذار ہے

۴۷۱

بعد اک برس کے گھر سے نکل کر وہ ارجمند
کرتا ہے یان کی مسجد جامع مین وعظ و پند
اس روز خوش بیان ہے وہ حق بین و حق پسند
ہین جتنے اس کے سارے نصیحون سے بہرہ مند
کیا دخل ہے جو بحث کوئی دو بدو کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

۴۷۲

کرتا ہے جب بیان وہ حمد خداوند انس و جان
[illegible]
ہوتا ہے معجزات مسیحا کا جب بیان
حاصل ہر اک کو ہوتی ہے [illegible]
راہین بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہے ہم سبھون کو بشارت بہشت کی

۷۳

جب اسکے دین شرع کے انوار ہین ملے
دن رات کار خیر ہی اور نیک مشغلے
ناجی ہوا جو اُس ولی کے طریقے پہ چلے
سب دونون جہان مین اُسکی ولا سے ہین بھلے
شادان ہر ایک طفل و جوان و مُسن ہی آج
اک سال جسکے شوق مین گذرا وہ دن ہی آج

۷۴

جب تین برس ہو چکے علی ولی سب یہ ماجرا
بولے عیان ہی حضرت عیسیٰ کا مرتبا
وقت بیان راہب ابرار و پارسا
انجیل کے نصص بھی سبھی سنے ہوئے بجا
ذکر اور مرسلون کا بھی پایا ہی وعظ مین
احمدؐ کا نام بھی کبھی آیا ہی وعظ مین

۷۵

اُسنے کہا کلام ہی لاریب والا کلام
سنتے ہین ہمنے اُسکے ہر اک نامہ و پیام
راہب سے ہو گیا وہ آسمان نقل امام
اخر نجیب جو دنیا ہی وہ دستہ کلام
تکذیب کیا کرے کوئی امر صریح کی
سب مندرج کتاب مین ہی یہ مسیح کی

۷۶

انجیل سے سب اُسکا ہوی عز و شرف عیان
پہنچے ہی جو خلاف جو بالکل کرین بیان
مشہور گو کہ ہین نبی آخر الزمان
پہلے ہی وہ شاہ ماسبق حور و انس و جان
دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک نہ تھے
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتون فلک نہ تھے

۷۷

اُسکے وصی کا نام مبارک ہی ایلیا
معنی بتا امام زمان فخر اوصیا
جرار با وقار اولوالعزم مرتضیٰؑ
نور خدا چراغ رہِ دین مصطفیٰؐ
ہمراہ یون رہیگا سدا اُس جناب کے
جیسے شعاعِ نور ہی ساتھ آفتاب کے

۷۸

بیشک ہی وہ نبیؐ تو اُنہیں سب پہ ہی نظر
سبحان خدا لوا اُسی کا ہی اور وہ سرفراز
امت کا وہ شفیع پہ شیعون کا دستگیر
وہ رشک آفتاب پہ اک ماہ منیر
ایسا بشر وہ ہی کہ ملائک پہ فوق ہی
ہمکو بھی اُس ولی کی زیارت کا شوق ہی

۷۹

باتین یہ تھا وہان ہو سے شاہ شیرزبان
چہرے سے تازگی ہوئی مانند گل عیان
دل مین کہا کہ شکر خداوند انس و جان
اس ملک مین بھی بول ہمارے ہین بر زبان
باتین یہ ہو چکین تو بڑھا راہگیر بھی
پیچھے چلے اُسی کے جنابؑ امیر بھی

۸۰

پہونچا قریب مسجد جامع جو وہ امام
دیکھا کہ بیشمار ہی انبوہ خاص و عام
آفت کی کشمکش ہی قیامت کا ازدحام
خالی ہوا کوئی جگہ نہ کوئی ایسا مقام
رہ رہ کے سوئے در نگران سب ہجوم ہی
ہر سمت آمد آمدِ راہب کی دھوم ہی

۸۱

مجمع ہی صحن مسجد جامع مین اسقدر
کیا دخل جو ادھر سے نظر جا سکے اودھر
یون اہل بزم صف بصف بیٹھے ہین برابر
شانے سے شانہ وصل ہی پیوستہ ہی اسر
ضغطے سے تن ہی امن مین بدکا نہ نیک کا
زانو دھرا ہی ایک کے زانو پہ ایک کا

۸۴

اک سمت جا کے بیٹھ گئے شاہ لافتا
ناگاہ سامنے نظر آیا وہ پارسا
[illegible] سیاہ جسم پر ہیں اور وہ [illegible] عبا
[illegible] ہاتھ میں اور ایک ہاتھ میں عصا

آگاہ سب جہان کے نشیب و فراز سے
سینے کی حد پہ چھپی ہوئی داڑھی دراز سے

۸۵

ہر چند جانتا تھا کہ منہ سے ہو بیان
تھا واقعہ عجیب کہ کھلتی نہ تھی زبان
خفت کا طور [illegible] میں تھا عیاں
سمجھے [illegible] تھا واعظ کا ہمزبان

رہ جاتا تھا کبھی صفت گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

۸۶

دیکھا جو تا بہ دیر خموشی کا ایک حال
حیران ہوئی ہر اک [illegible] ہوا کمال
بعض [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] خصال

وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان درفشان نہیں

۸۷

[illegible] چھپا ہوا [illegible]
[illegible] تھا وہ مرد باوقار
[illegible] بیقرار
[illegible]

پہلے تو اٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لیے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کے لیے

۸۸

مشتاق اپنے منہ کی طرف دیکھتے ہیں سب
ایک ایک منتظر تھا کہ بولے منہ سے کب
[illegible] سینے میں [illegible] لب
[illegible] ناطق کا تھا سبب

مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
حکم خدا سے مہر خموشی زبان پہ تھی

۸۹

[illegible] سب ہیں [illegible]
مشتاق [illegible] دل اٹھا بیقرار
وہ دن ہے آج [illegible] انتظار
[illegible]

غمگین ہیں اہل بزم کے دل شاد کیجیے
بہر مسیح منہ سے کچھ ارشاد کیجیے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاموش [illegible] ہوا آواز وہ کلام

ہر چند زلزلہ وعظ و پند تھا
رعب امام دین سے مگر نطق بند تھا

۹۲

[illegible]
پوچھا [illegible] جواب
[illegible]
زینب [illegible]

حیران تھے سب کہ وعظ ہے مطلق نہ بند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اس کی بند ہے

۹۰

[illegible] زبان
[illegible] عیاں
[illegible]
[illegible]

میں کیا ہوں بلکہ خلق میں بہتر نہیں کوئی
اسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

۹۱

حجرے سے سر برہنہ جو اسلام کے نکل
دیکھو کہ دھر دھر نور آلہی ہی جلوہ گر
اُسنے کیا جو غور تو اِدھر اُدھر اُدھر
مجمع میں سب کسی کو ثابت ہوا سے

تب اذن لے کے راہب عالی مقام سے
اک شخص اُٹھ کھڑا ہوا اُس ازدحام سے

۹۲

راہب نے کی نظر طرف ابروے مرتضیٰ
سمجھا ہوا جو صدق دل سے گواہی دین
سمجھا کہ ہوا ہی جو بصد شوق مشغول
سر کو جھکا دیا طرف پاے عرش سا

بولا ولی خدا کا ہی عالی جناب ہی
لاریب تو وصی رسالت مآب ہی

۹۳

دونوں جہان میں ترا جلوا ہی یاعلی
پنہان ہو تو ہو پہ ہر ایک مین پیدا ہی یاعلی
تو ساری کائنات سے اعلا ہی یاعلی
کرسی پہ تو ہی عرش تری جا ہی یاعلی

رتبے تری مدد سے مسیحا نے پائے ہین
تو وہ ہی جسنے سیکڑون مُردے جلائے ہین

۹۴

پھر چاہا بہت دیکھئے اٹھا کے سر وہ ذی صفا
ای ورد پر سر بندہ درد ... سے
تھے تمہیں سبھی کی جو ہو نیاز سے
دکھلا جہان میں ... ذرا عطا

روشن کیا ہی گھر تو در فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رُخ کا ہمین سرفراز کر

۹۵

ہمسر ہی تو امام ہی تو پیشوا ہی تو
ہی مقتدی تمام جہان مقتدا ہی تو
دست خدا ہی ابن عم مصطفیٰ ہی تو
والی ہی یاعلی ولی اولیا ہی تو

خویش نبی ہی بوالحسن و بوتراب ہی
جلوہ ہی جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہی

۹۶

تو عرش کبریا کا ہی روشن سراج یاعلی
دوش نبی پہ ہی تری معراج یاعلی
شاہ و گدا ہیں سب ترے محتاج یاعلی
تجھسا نہ تھا نہ ہوگا نہ ہی آج یاعلی

ممکن ہو دوسرا کوئی تجھسا محال ہی
تیری بھی ذات مثل خدا بے مثال ہی

۹۷

اے جلوۂ عروج منزلت کبریاے نور
اے شمع آفتاب درخشان بس ایکجو
ہم سب ہیں اپنے جلوے سے اٹھے حضور
کرتی ہی ضیاے چہرۂ تابان رشک طور

نور خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیون کو صورت موسیٰ غش آگیا

۹۸

تو خانہ زاد خالق اکبر ہی یاعلی
تصویر تیری عرش کا زیور ہی یاعلی
علم نبی کے شہر کا تو در ہی یاعلی
بیت خدا کے گھر مین ترا گھر ہی یاعلی

مخفی ہی کیا جو تجھپہ ہویدا ہوا نہین
مولد[۲] وہ ہی جہان کوئی پیدا ہوا نہین

۹۹

کعبہ بتون سے پاک کیا تو نے یاعلی
کفار کو ہلاک کیا تو نے یاعلی
عنتر کو دردناک کیا تو نے یاعلی
مرحب کا سینہ چاک کیا تو نے یاعلی

مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب نے تری حق و باطل کو دو کیا

۱؎ یعنی نصیریوں
کرا ہون ان میں انکی اب کفر اور ضرار ۱۲

۲؎ مولد یعنی جاے
ولادت مراد خانۂ کعبہ ہے ۱۲

۲۰۱

خدا کے چار نشین ہی تو ہے یا علی
حق ہے ادھر جدھر ہو تو اے روی یا علی
ساتوان بہشت مین تری ہو ... یا علی
تو عید ... کی تری ... یا علی

بیٹھی ہی تری نظر مین سبک وہ ذلیل ہی
پلے پہ جھکے تو ہی وہ پلہ ثقیل ہی

۲۰۱

حق نے کی سب شرع کا تم مین ...
... علم الیقین ...
... الامین ...
عالم مین سب ... امام مبین ...
ہمین ... امام ...

نخل علوم تیرے کرم سے ہرے ہوے
اوصاف مین ترے ہین صحیفے بھرے ہوے

۲۰۲

... قدم ... معبد مین ...
... حق کا شور ... شہنشاہ ...
بولے ... امام ...
واقعہ ... سلطان ...

کی عرض اسنے کیون نہین جانون جناب کو
پہچانتے ہین خلق مین سب آفتاب کو

۲۰۳

دیکھا نہ تھا وہ فقر ... وصف جمال
... امام جمال
سر ... نور ... کمال
اسم ... کمال
... نشان ...

نور خدا ہین غیرت ماہ منیر ہین
ثابت ہوا کہ آپ جناب امیر ہین

۲۰۴

مولا علام ... کی اب ... التجا
خطبہ ... مصطفا
سب کو ہی شوق پیروی دین ...
جو ہم ... اسے ...

ہم کو اصول فرع سے آگاہ کیجیے
احکام دین شرع سے آگاہ کیجیے

۲۰۵

علما ... کلام
... خلق کا امام
وارد ہوا وہ ... احتشام
فخر امم ... دین ...
... کی فصل ...

رنگ خزان بدل گیا آئی بہار شکر
گلزار دین مین اب ہوئی رونق ہزار شکر

۲۰۶

... فضل رب
... ہوا ... طلب
ہاتھ ... دولت ...
... تمام رسولون ...
... شرف ہوا ...

رہبر بلا امام بلا پیشوا بلا
مدت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا

۲۰۷

یہ ... رسولان ...
... حق ...
... باطل ...
... کتاب ...

استاد جبرئیل ہی ناطق امام ہی
اسکا کلام وحی خدا کا کلام ہی

۲۰۸

... عدو
... ہین قبول
... بدل ... نزول
... ناسب رسول
... ہوا وہ ...

اس ایک مبتدا کی خبر جابجا کھلی
خطبے مین لب کھلے کہ کتاب خدا کھلی

۲۱۰

آپ ... استاد ... حضرت جبرئیل ... نقل ...

۱۰۹

میں بعد حمد و نعت رسول فلک مقام
با کل صول دین بہ فصاحت کیے تمام
احکام غسل و وضو کے بتائے باحترام
یا رب صلاح و رد یہ ہیں اثر سے کلام
بتلا دیا ہر ایک کو رستا نجات کا
حج و زکوۃ و خمس کا صوم و صلوات کا

۱۱۰

ارکان پنجگانہ سجود و رکوع و قرات
مسنون و فرض و مستحب و سہو و شکیات
حال نیت و زود و زمج و پیش کل روبجات
غسل و طہارت و حلال و محرمات
آئینہ اُن پہ دین کے آئین کر دیے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے

۱۱۱

نوبت جو آئی دورِ امامت کی ایک بار
دنیا میں نامور ہوئے ہیں شاہ ذوالفقار
ماہی سے تا بہ ماہ ہوا سب پہ اقتدار
روشن ہوئی منزلت مری ازل سے آشکار
مختار خلق و شافع یوم القیام ہوں
سرکار کبریا کا مدار المہام ہوں

۱۱۲

خالق نے پہلے خلق کیا نور مصطفیٰ
پھر اس سے نور کو کیا اس نور سے جدا
ایک حصہ دوسرا میں سے حبیب منتخب کیا
پیدا ہوئے تمام نبی اور اوصیا
کرسی و عرش اُس سے بنے اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتوں فلک بنے

۱۱۳

عیسیٰ کا رفیق تھا کبھی جان جہاں بھی ہوں
دست خدا بھی ہوں میں نبی کی زبان بھی ہوں
شاہوں کا تاج بخش بھی ہوں کشورستان بھی ہوں
بالائے عرش بھی ہوں تہِ آسمان بھی ہوں
چھوڑا تھا گو مجھے شب معراج فرش پر
پایا رسول پاک نے پہلو میں عرش پر

۱۱۴

آدم پہ ہے عیاں کہ مقتدی میری ذات
میری ولا سے خضر کو ہے لذت حیات
تابع ہیں جن جس کے ہیں سلیمان خوش صفات
خود معترف ہیں نوح کہ ہوں میں سر کشتی نجات
روشن کلیم پر ہے کہ نور الٰہ ہوں
عیسیٰ گواہ ہیں کہ فلک بارگاہ ہوں

۱۱۵

ہیں شرق و غرب و ارض و سما میرے حکم میں
باران و برق و ابر و ہوا میرے حکم میں
ہیں سب یہ مرض و مرض کی شفا میرے حکم میں
خالق نے سب کی بقا و فنا میرے حکم میں
اُس راہ میں ملک بھی قدم مارتے نہیں
یاں حضرت مسیح بھی دم مارتے نہیں

۱۱۶

ہاتھ آیا میری نور سے خورشید کو جلال
الفت سے میری بدر کو حاصل ہوا کمال
حوران خلد میری ولا سے ہیں خوش جمال
آٹھوں بہشت میری مودت سے ہیں نہال
اشجار کو جو پھول تو پھولوں کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اُسے آبرو ملی

۱۱۷

قائل ہوئے علی کی امامت کے سب حجر
سر کر کے شاخ نے بھی جھک کے دیے ثمر
دریا ہوئے گواہ تو گویا ہوئے حجر
صحرائے لطف نے جو کہا سب کو ہے خبر
ابر عطائے حق مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

۱۱۸

پہونچے جب اپنے جد سے یہ بعد حسن شاہ مشرقین
خلق خدا کو انکی اطاعت ہوئی فرض عین
بعد انکے ہوا امام زمین و زمان حسین
سب جب غریب جسکو [illegible] نہ دیکھی چین
عالم تمام اُس کی مصیبت پہ روئیگا
وہ کربلا مین تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

۱۱۹

بعد انکے عابد و باقر و جعفر فلک سریر
ان بعد [illegible] شہنشاہ جہان و سریر
پھر انکے بعد رضا و تقی و نقی امیر
اور انکے بعد حسن عسکری [illegible]
یکسان ہر اک کو اوج امامت حصول ہی
تا حشر دور قائم آلِ رسول ہی

(۱۰) اعلان سخن [illegible] سواری

۱۲۰

مسجد مین جب ہو وعظ جو اترے شہ امم
[illegible] کسی نے ہاتھ سے [illegible]
جب قبلہ رو ہوئے تو صفین بندھ گئین بہم
سب کو نماز پڑھائی [illegible]
رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبے کا اوج مسجد جامع کو مل گیا

۱۲۱

فارغ ہوئے نماز سے جب شاہ بحر و بر
نذر امام کرنے لگے لوگ مال و زر
لاتا تھا کوئی لعل و زر و گوہر [illegible]
تحفون کے ڈھیر [illegible]
غُل تھا دقیقہ کوئی نہ رہ جائے نذر مین
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر مین

۱۲۲

وہ جو ہزار وہ چوبہ ارشاد مصطفا
سب نے [illegible] سائل نادار کو عطا
سو سو ہزار کے [illegible] اپنے جدا
[illegible] نظر بھی نہ [illegible]
کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ مین
اک دم مین سب لٹا دیا خالق کی راہ مین

۱۲۳

رخصت [illegible] جب شام
راہب نے ہاتھ جوڑ کے [illegible]
دو دن تو اس دیار مین حضرت [illegible]
سامان تا سفر کا مہیا [illegible]
فی ماحظہ نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہی
یثرب تو اس مقام سے برسون کی راہ ہی

۱۲۴

بولے پھر اسکے بعد شہنشاہ نامدار
یہ حال مین [illegible] فضل کردگار
[illegible] اپنے خدا [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
اُترو ہوا کو مرکب فرخندہ پی کر دن
چاہون تو غرب و شرق کو اک دم مین طی کرون

۱۲۵

[illegible] آج تک [illegible]
[illegible]
[illegible] نماز [illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
دوری وطن کی وقت فضیلت نہ کھوئیگی
اب عصر کی نماز مدینہ مین ہوئیگی

۱۲۶

ختم دعا ہوئی تھی کہ وہ [illegible]
[illegible] سب سے [illegible] خاص و عام
[illegible] وداع [illegible] شاہ [illegible]
جلوہ کیا سواری پہ [illegible]
اُٹھتے ہی سب کے ہوش وہ طائر اڑا گیا
دم مین علی کو لے کے مدینے مین آگیا

۱۲۷

[illegible] کی پشت سے شاہ [illegible] عرب
حائر قدم پہ گر کے یہ بولا بصد ادب
لایا ہوں وہ جو پہلے تھا حکم ذات رب
ملتا نہ تھا ہزاروں کی [illegible]

حاضر بطور تحفہ بصد امتیاز ہوں
زہراؑ کے لال شاد ہوں میں سرفراز ہوں

۱۲۸

دربار میں رسول کے آئے جو مرتضیٰ
[illegible] آل مصطفیٰ
[illegible]
[illegible] میں ہوں [illegible]

خادم ہوں باوفا ہوں عقیدت شعار ہوں
کچھ دکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہوں

۱۲۹

میں ہوں ملک مقرب درگاہ کردگار
[illegible] حکم فرشتے [illegible] ہزار
انجام سوچ سوچ کے روتا ہوں زار زار
[illegible]

ماتم کیا ملائک عالی مقام نے
دیکھا تمہارے قتل کا محضر غلام نے

۱۳۰

[illegible] جب ہے دور وہم
روئے رسول پاک [illegible]
سمجھا کے [illegible] علی و ولی [illegible]
رخصت کیا ملک کو [illegible] شفقت و کرم

رکھکر بصد خضوع جبین آستان پر
پہونچا زمین سے اُڑ کے ملک آسمان پر

۱۳۱

اب رو میں مومنین کہ شہادت کا ذکر ہے
دنیا سے بوتراب کی رحلت کا ذکر ہے
ناموس مصطفیٰ کی مصیبت کا ذکر ہے
بالاختصار اک شب ضربت کا ذکر ہے

وہ شب نہ جس میں چین تھا روح بتول کو
وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو

۱۳۲

انیسویں مہ رمضان کی وہ رات تھی
ویرانی زمین و زمان کی وہ رات تھی
رونے کی بین کی فغاں کی وہ رات تھی
[illegible] کون و مکان کی وہ رات تھی

جسکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے
ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصروف تھے عبادت خالق میں بوتراب

پیہم زبان پہ ذکر خدائے ودود تھا
تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا

۱۳۴

سب کو خبر تھی [illegible]
زاری تھی [illegible]
جا بجا [illegible]
[illegible] آسمان پہ نظر [illegible]

کہتے تھے جلد اب کہیں [illegible] کا ہو نور کا
کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا

۱۳۵

حضرت سے عرض کرتی تھیں [illegible]
کیا ہے اضطراب و تردد ہے کیا پدر
[illegible] شب [illegible]
[illegible]

تشویش ہے کمال شہ ذی کمال کو
کیا کوئی فوج آئی ہے جنگ و جدال کو

۱۳۱

ہاتھون مین پلنگ جبکہ سر شب سے [illegible]
لاکھون جن سے [illegible]
انسان سے مین جن جہان [illegible]
گردون [illegible]

پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اِس فقیر کا
پر آج سامنا ہی قضاے قدیر کا

۱۳۲

بیٹی اجل ہاتھ اور سر پہ دم خوف و بیم ہے
دہشت سے کانپتا ہے جگر دل دو نیم ہے
جانا ہے وان جو صاحب عرش عظیم ہے
فکر ہے وہ بخشنے کو غفور و رحیم ہے

جانے وہی یہ حال جو نقش فنا بنے
دربار مین پہونچ کے خدا جانے کیا بنے

۱۳۳

حضرت نے [illegible] کی خبر
سب اہلبیت رونے لگے سر کو پیٹ کر
نکلا وہ آسمان پہ نمایان ہوئی سحر
[illegible] عقدہ کشا [illegible]

خون ہوگا اب علیؑ کا یہ چشمک تھی صبح کی
تجدید یان وضو کی امام ہدیٰ نے کی

۱۳۴

بعد وضو جلے سوے مسجد شہ زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور گھر مین روتے ہوے جب پسر گئے
مسجد مین جا کے بادشہ بحر و بر گئے

۱۳۵

داخل ہوے جو مسجد مین شاہ فلک جناب
[illegible]
قندیل [illegible]
آواز الصلوٰۃ کی [illegible]

منبر سے بھی حرم سے بھی رخصت علیؑ کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

۱۳۶

[illegible] سجدہ اول مین سر رکھا
بعد رکوع [illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
مہلت ملی نہ دوسرے سجدے کی شاہ کو

۱۳۷

مجروح تھا جبین [illegible]
[illegible] لہو سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

نالان ہی غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر خون مین بھر گئی شیر اِلٰہ کی

۱۳۸

واللہ منہدم ہوا ارکان دین
واللہ [illegible] اب رونق زمین
واللہ آج [illegible]
واللہ قتل ہو گیا سردار مومنین

ظالم نے کچھ نہ روح نبیؐ کا ادب کیا
ابن عم رسولؐ کو مارا غضب کیا

۱۳۹

[illegible] صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا کے دوستدار بصد درد روتے تھے
نکلے ہوے گھرون سے زن و مرد روتے تھے

۱۴۵

خالق کی بندگی میں جو [illegible] تھے بوتراب
جھک جھک کے سر زمین پہ جو دھرتے تھے بوتراب
تھا حشر آہ آہ جو کرتے تھے بوتراب
[illegible] خاک [illegible] بھرتے تھے بوتراب

فرماتے تھے کہ خلد میں جسوقت جاؤنگا
محبوب کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا

۱۴۶

لبریز تھا شور [illegible] لوگون مین [illegible]
آوازِ [illegible] لوگون [illegible] میں [illegible]
قاتل کو ہو سینہ میں جو گرفتار کر کے لائے
[illegible] سامنے آیا وہ جفاکار

آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اُس نابکار کی
مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

۱۴۷

فرمایا مرتضیٰ نے کہ او بانیِ جفا
[illegible] خطا پہ لگائی [illegible]
تلوار سے [illegible] آئی [illegible]
اللہ و مصطفیٰ سے [illegible]

فوزِ عظیم مجھکو تو پیشِ خدا ملا
بچے مرے یتیم ہوئے تجھکو کیا ملا

۱۴۸

روزے [illegible] جو وہ بانیِ ستم
[illegible] سر [illegible]
اصحاب سے [illegible] کو اسکے [illegible]
[illegible] لیکے [illegible]

جاری رہے زبان پہ یہ ساری خدائی کی
قاتل کی بھی رحیم نے مشکل کشائی کی

۱۴۹

ایسا رحیم ہوئے جو [illegible]
[illegible] حیدری [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] میں [illegible]

جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین
بازو ہوں اُسکی بیٹیوں کے ریسمان مین

۱۵۰

[illegible] شور و بکا سے خدا کا گھر
[illegible] بیبیاں [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]
دوڑے حسنؑ [illegible]

دیکھو تو کیا بنی شہ والا کی جان پر
قتل علیؑ کا غل ہے زمین آسمان پر

۱۵۱

[illegible] حسنؑ حسینؑ [illegible] ایکبار
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]

بو آگئی گلون کی شہ مشرقین کو
دیکھا بچشم یاس حسنؑ اور حسینؑ کو

۱۵۲

فرمایا [illegible] مرتضیٰ [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]
اب [illegible] ذات [illegible]

صابر ہی جو مآل اُسی کا بخیر ہی
اب گھر میں لیچلو کہ مرا حال غیر ہی

۱۵۳

[illegible] شعار
[illegible]
[illegible] ذوالفقار
[illegible] نابکار

گھر مین ابھی نہ شاہ ولایت کو لے چلین
ہم قتل کر لین اُسکو تو حضرت کو لے چلین

۱۵۴

ہاتھوں سے سر کو تھام کے بولے وہ فیض بہر [illegible]
قیدی وہ ہو چکا ہے ہمارا [illegible]
اے لاڈلو جہان سے گذر جاتے ہیں جبکہ ہم
اس ضرب سے سوا نہ لگانا [illegible]

ہو عدل میں نہ فرق اسی میں بھلائی ہے
اُسنے بھی مجھکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

۱۵۵

بیہوش جب علی ہوئے [illegible]
بیٹے اٹھا کے لیکے چلے لاش شیر عرب
چھاتی [illegible] بیٹھے [illegible]
غل تھا کہ ہاں نماز جماعت [illegible] دیکھئے اب

چادر بندھی تھی شاہ کے فرق دو نیم میں
لاشہ تھا عقدہ پوش جنان کا گلیم میں

۱۵۶

آیا جو گھر میں لاشہ [illegible]
شور فغان زمین سے گیا تا بہ آسمان
سر پیٹ کر [illegible] سکینہ [illegible] بیان
سر آپکی [illegible] بابا جان

خون زخم سر کا رُخ کے لیے غازہ ہو گیا
اماں کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

۱۵۷

وہ دن عجیب کرب میں [illegible]
سر [illegible] صدمہ [illegible]
پانی پیا [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible]

فرمایا پیجیے کچھ کہ یہ حصہ ولی کا ہے
باقی اُسے پلاؤ جو قاتل علیؑ کا ہے

۱۵۸

کیونکر بیان ہو [illegible] زہرا [illegible]
فاقہ [illegible] جب [illegible]
سوئے نہ رات بھر [illegible]
ہو جائیں [illegible] تشنہ [illegible]

زاری کوئی سنے نہ شہ مشرقین کی
منہ سے زبان نکل پڑے باہر حسینؑ کی

۱۵۹

بس [illegible] دن [illegible] لگا تن [illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible] شب [illegible]
ضربت [illegible] گاہ ہوش میں [illegible]

فرماتے تھے زمین پہ فلک پر بچھاتے ہیں
جنت سے مصطفےٰ مرے لینے کو آتے ہیں

۱۶۰

[illegible] علیؑ [illegible]
پاس آ کے بیٹھیاں مری [illegible]
پھر سب سے [illegible] رو رو [illegible]
ہر ایک کو گلے سے لگایا [illegible]

موڑا جہان سے منہ شہ دُلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

۱۶۱

بستر [illegible] علیؑ [illegible]
آخر اٹھا جنازہ [illegible]
[illegible] بیبیاں [illegible]
سر [illegible] وا اسد اللہ وا امام

سر ننگے پیٹتے تھے زن و مرد اسطرح
ماتم تھا مصطفےٰ کے جنازے پہ جسطرح

۱۶۲

مونس [illegible] طاقت بیان
[illegible] رو رہے ہیں [illegible] فغان
سینہ [illegible] قابو میں ہے زبان
حضرت سے [illegible] سرور زمان

غمگین ہیں مومنین انہیں شاد کیجیے
گلزار لکھنؤ کو پھر آباد کیجیے

۴۱
ظاہر جو ہوا پردۂ شب سے رخِ خورشید
ذرے سے ہوے مشتاقِ ضیاے رخِ خورشید
ڈوبا شفقِ خون میں یہ رخِ انورِ خورشید
رنگ ایک پہ پھرانے لگا پیکرِ خورشید
گردون پہ تزلزل تھا زمین خاک بسر تھی
صبحِ شبِ عاشور قیامت کی سحر تھی

۴۲
جمعیت عالم پہ تفرق تھی جو ساری
صحرا میں بھی تھی چار طرف گریہ و زاری
ہر جا کی ہوا میں یہ غم و رنج تھا طاری
گریان تھا مصیبت میں ہر اک نوع کی باری
صدمے سے نبی جان کی جانون پہ بنی تھی
پریون مین سراندیپ تلک سینہ زنی تھی

۴۳
غم چھا گیا دنیا سے خوشی ہو گئی پنہان
ماتم کا نظر آنے لگا خلق مین سامان
شب سوز تشیبن تھی تو صبح کا گریبان
شبنم نے تر پھولون سے کیا گوہر کا دامان
گرد اُڑتی نہ تھی گردِ خیامِ شہِ دین کے
آہون کا دھوان اُٹھتا تھا سینے سے زمین کے

۴۴
چھائی تھی سحر کی جو سپیدی پئے پیاسائی
ثابت تھا کہ آئی ہوئی دنیا پہ تباہی
برپا تھا یہ غل امتِ بیکس پہ الٰہی
لٹ جائیگا اب خانۂ محبوبِ الٰہی
جنگل سے صداے شہِ خیبر شکن آئی
پیٹو سحرِ خاتمۂ پنجتن آئی

۴۵
کمھلائے تھے ماتم مین بہار اپنے چمن کی
پھیلائے ہوے سینے پہ شفق تھا غم و رنج کی
دنیا کی ہوا اُڑ گئی تھی جان عروسون کی
بالا سے ہر اک سنبل و گلزار کی
ماتم مین سلیمانِ دو عالم کے حزین تھے
بچھتے تھے کہین گرتے کہین آپ کہین تھے

۴۶
کملائے ہوے غنچۂ بستان سے نکل آئے
روتا ہوا ہر سبز تھا ضعیف پریشان سے بیکل
وحشت کو بیابان کی یہ آن دکھا کے
سبزہ کہین کمھلا گیا ابر کی طرف چلا کے
ہوتے ہین ستم احمد و زہرا و علی پر
فاقہ ہی غزالِ حرمِ لم یزلی پر

۴۷
دریا مین یہ تھا شور کہ سرکیونکہ ہوے یا ظالم
بے آب پڑی تھین تہِ دریا مچھلیان پیہم
گرداب سے ظاہر تھا کہ ہو حلقۂ ماتم
دل غم سے جلا ہو کے بہر سلک تھی پرنم
بجلی سی چمکتی ہوئی لہرین نہ عیان تھین
تیغین تھین کہ دریا کے کلیجے پہ روان تھین

۴۸
کشتی جو تھی پانی مین کوئی تھا غمِ سعد زاد
مردم ابی بھی اسیرِ غمِ بیداد
تھی سنسناہٹ ایسی کہ ہر موج مین فریاد
طوفان ہوا کیسا کہ جہان ہوتا ہی برباد
آباد گھر اسطرح سے ڈوبے نہ کسی کا
آیا ہو تباہی مین جہاز آلِ نبی کا

۴۹
گلشن مین نہ پر آئے جو بھنور نہ تھی
وطن سے شبنم کے وہ
ان سے سکا ہوا جاتا تھا
صدمے سے چٹکنے مین غنچے
شمشاد چمن ششدر و دلگیر کھڑے تھے
لالے کے کلیجے مین کئی داغ پڑے تھے

۱۰

زینب کی وہ حیرت وہ پریشانی [illegible]
[illegible] ابن کے بابل
ہاتھوں پہ پیٹے سر کہ یہ فغان [illegible]
ہے باغ جہان سے سوی فاطمہ نکل [illegible]
ہاتم میں محمدؐ کا گریبان پھٹیگا
تلواروں سے زہرا کا ہرا باغ چھٹیگا

۱۱

چلاتی تھی زہرا [illegible] آفت کی سحر ہے
زینب و شبیر کی رخصت کی سحر ہے
خاتون قیامت پہ قیامت کی سحر ہے
[illegible] بچے کی شہادت کی سحر ہے
اب ذبح پسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوے پہلو پہ چھری آج چلیگی

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چین آئیگا کیونکر مرے آغوش نشین کو
بالوں سے یہ ماں جھاڑیگی مقتل کی زمین کو

۱۳

[illegible] تھی یا دیدۂ خونبار
وان خواب سے چونکا پسر سعد ستمگار
شیطان نے کیا فتنۂ خوابیدہ کو بیدار
[illegible] آنکھوں کو ملتا ہوا [illegible]
ہتیار ستمگر نے سجے جسم زبون پر
باندھا کمر بخس کو سادات کے خون پر

۱۴

[illegible] آمادہ ظالم گمراہ
[illegible] غل ہوا ناگاہ
[illegible] صف جنگاہ
[illegible] ابن اسد اللہ
تلواروں سے گھائل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں
شیروں کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

۱۵

[illegible] فوج سے سالار
خولی و سنان ابن انس [illegible]
شیث و بن حجاج لعین [illegible]
صفوان و حصین [illegible]
مرتد تھے جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب مستعد قتل حسینؑ ابن علیؑ تھے

۱۶

[illegible]
خولی سے کہا [illegible]
ہو آج بنی فاطمہ کے قتل کا آہنگ
[illegible]
سادات کوئی آن میں تیغوں کے تلے ہیں
کٹ جائینگے جلدی کہ بہتر تو گلے ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible] میدان میں [illegible]
[illegible] خنجر
[illegible]
بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دموں سے
میدان میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

۱۸

[illegible] فوج ستمگار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ پہونچے
اِس نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ پہونچے

۱۹
جوان وہ کہ لب ساحل کوثر وہ یاد کر آئے
مارے جو علمدار حسینی اُدھر آئے
ہمشکل علی اکبر سے کلیجے پہ ہین در آئے
بیٹے شبیہ حضرت عباس بھی آئے

ہی کام کا دن آج بھروسا نہین کل کا
لو شہ سے عوض غزوہ صفین و جمل کا

۲۰
وان فوج جمی آمادہ خونریزی سادات
یان چند ولی الفت شہنشاہ وہ خوش اوقات
تھی عرض یہ خالق سے کہ اے قاضی حاجات
اس بندۂ مشتاق کی عزت ہے ترے ہاتھ

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
ماتم مین عزیزون کے مجھے صبر عطا کر

۲۱
زخمون مین جو بیدم ہو قاسم سا تو نہ رون
غربت مین جو مر جائے برادر تو نہ رون
دم توڑے مرے سامنے اکبر تو نہ رون
مر جائے جو بے شیر علی اصغر تو نہ رون

شکوے کا سخن منھ سے نہ بیداد مین نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد مین نکلے

۲۲
تمنا ہے کہ اس راہ مین تن پر جو پیکان کھاؤن
تیغ آئے تو سینے کو سپر سے نہ بچاؤن
خنجر سے کٹے حلق تو گردن نہ ہلاؤن
ٹکڑے ہون بدن کے پہ نہ در بار سے جاؤن

رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجھکو
بے پردہ ہو زینب تو جلال آئے نہ مجھکو

۲۳
یکبار کہی یاد وہ حق ہین اصحاب دلاور
یاد آئین جنھین دیکھکے سلمان ابا و اجداد
نورانی وہ چہرے کہ جبل ہو سبہ ادب
ہنستا ہوا ایمان مثال ہر حیدر

سر دینے پہ باہم کمرین کستے تھے غازی
آپس مین گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۲۴
عباس سے سرور ان پہ بھی جسم پہ ہین بختن کی
منھ چاند سے اور نسبت ہے سب سرور دین کی
مقبول خدا عاشق سبط شہ لولاک
عالی نسب و اہل وفا صاحب ادراک

روشن قدم مہدی ہادی سے زمین ہو
دس ہی مین جو ویسے تو خروج شہ دین ہو

۲۵
خالق سے دعا مانگتے تھے ہاتھ اٹھا کے
آقا سے مرے پہلے ہمین موت جہان سے لے جائے
رونے مین زہرا کے سب لاشون پہ آئے
سب با عاشق صادق تھے نثار اپنی وفا کے

مقبول خدا ہو گئے درگاہ خدا مین
پہلے وہی قربان ہوے راہ خدا مین

۲۶
ٹکڑے ہوئے جن کے لیئے گردن پہ نہین اتارے
یہ باغ تمھارا ہی یہ پان بھی تمھارے
وہ صحن مین اب آئے ہو کر کے کنارے
نشان ہین بیچ مین سامان ہمارے

تم پر نظر لطف و عنایت ہے خدا کی
بیکس کے مددگارون پہ رحمت ہے خدا کی

۲۷
محبوب الٰہی تھے وہ زینب ہین وہ عابد ہین
اور فاطمہ بے کس ہین پیارے لینی ہی ہین بلا ہین
عباس علی عابد بیمار سے گھبرائے ہین
زینب کی زبان پر بھی یہی ہین بلا ہین

شبیر کے عاشق بھی پیارے ہین ہمارے
وہ چاند ہمارا ہی یہ تارے ہین ہمارے

وان طبل و دنا و نفیر میں بجنے لگا آکیا
[illegible]
خادم سے صدا دی کہ سواری [illegible]
[illegible] لگے [illegible]

بانو کیطرف چشم گہر بار سے دیکھا
بیٹی کو مسافر نے عجب پیار سے دیکھا

[illegible] سوار کر چہرہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سیدان [illegible]
[illegible]

غل تھا کہ زمین نور سے معمورہ ہوئی ہی
طوبیٰ کے تلے روشنی طور ہوئی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل پیرہنی کیا کہون اُس رشک چمن کی
آجاتی تھی بو بیاہ کے جوڑے سے دلہن کی

جب در [illegible]
دل تھام کے [illegible]
[illegible]
[illegible]

اما کا بُرا حال ہی پھر آئیے بابا
اچھا مین نہ بولونگی چلے جائیے بابا

[illegible] پہلو مین [illegible]
تھا صاف قران [illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت جو نظر آگئی محبوب خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صلّ علیٰ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حورین اُسے تکتی ہین گلستان ارم سے
اقبال و حشم ملتے ہین آنکھون کو قدم سے

[illegible]
جلو سے [illegible]
صف [illegible]
[illegible]

تلوارون کو ہاتھون مین جری تولتے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوے تھے

[illegible]
[illegible]
جرأت [illegible]
[illegible]

گھوڑون کو وہ چمکاتے ہین جب سامنے آکے
آنسو نکل آتے ہین امام دوسرا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونق یہ نہوتی جو ظہور انکا نہوتا
دنیا مین اندھیرا تھا جو نور انکا نہوتا

۳۱

[illegible]

گھوڑون کو بڑھانے لگے مشتاق قضا کے
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر مین خدا کے

۳۲

[illegible]

منھ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضو بدن بید کی صورت

۳۳

[illegible]

ڈرتا نہین زرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہی خوف مجھے روح رسول دو جہان کا

۳۴

[illegible]

مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہدو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہدو

۳۵

[illegible]

زردی ترے چہرے پہ نظر آتی ہی کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگ شجاعان عرب سے

۳۶

[illegible]

برگشتہ محمد سے ہی ایمان سے پھرا ہی
جو منحرف اُنسے ہی وہ قرآن سے پھرا ہی

۳۷

[illegible]
افلاک امامت کا [illegible] ہون کہ نہین ہون
کیون فاطمہ کا نور نظر ہون کہ نہین ہون
[illegible]

کہتا ہون جو کچھ مین یہ سند ہی کہ نہین ہی
محبوب الٰہی مرا جد ہی کہ نہین ہی

۳۸

[illegible]

سید ان مین جو انمرد دلیرون سے لڑے ہین
یہ فوج ہی کیا لوگ تو شیرون سے لڑے ہین

۳۹

[illegible]

کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

۱۴۴

مومنین نے کی عرض کہ اے سرور والا جاہ

زیبا نہ تھا کہ ردّ کرو کیوں پسر فاطمہؑ کی راہ

یہ سنتے ہی بابا ہوا اعدا سے [illegible]

منہ پھیر لیا [illegible]

رد کر کہا بیزار ہوئی روح نبیؐ کی

تو نے پسر فاطمہؑ سے بے ادبی کی

۱۴۵

اُس نخل کا میوہ ہے وہ دل ابن ولی ہے

جس نخل کی ہے اصل نبیؐ فرع علیؑ ہے

وہ شمع ہے یہ جسکا [illegible] جلی ہے

جو اُسکو برا سمجھے وہ شقی ازلی ہے

داخل اُسکا نہ فردوس کے گلزار میں ہوگا

وہ ہیزم دوزخ کی طرح نار میں ہوگا

۱۴۶

[illegible]

وا ماں حسینؑ [illegible]

اس راہ میں ہے [illegible]

[illegible]

بیکس کی حمایت ہے طریقہ شرفا کا

یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا

۱۴۷

[illegible] نبیؐ سے نہیں آگاہ

[illegible] حجت اللہ

دلبند نبیؐ قبلۂ دین سید ذی جاہ

ہادی ہیں جہان کے [illegible]

جو راہ پہ انکی نہیں کافر ہے وہ گمراہ

یہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہیں

قرآن نہ انسے نہ یہ قرآن سے جدا ہیں

۱۴۸

[illegible] چال

مخفی ہے [illegible] افعال

[illegible] آل

[illegible]

ہے ختم دو عالم کا شرف آل عبا پر

بندے ہیں یہ ایسے کہ ہیں حق انکے خدا پر

۱۴۹

[illegible]

[illegible] راہ

[illegible]

[illegible]

اس فوج میں جھگڑا حق و باطل کا کھلیگا

بے عقدہ کشا عقدۂ مشکل نہ کھلیگا

۱۵۰

[illegible] آیۂ رحمت

[illegible] ہدایت

منہاج [illegible] جنت

مالک ہیں [illegible]

[illegible]

واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا

مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اسپہ کریگا

۱۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہجائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی

حضرت کی طرف دولت دیں آج لٹیگی

۱۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک راز و نیاز انکو خدا ساتھ ہے رب سے

بخشی گئی آدم کی خطا انکے سبب سے

۴۵۵

جب دوڑ کے [illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] کی امداد

ہمراہی گمراہ ہین کیا عزّ و شرف ہی
ہو اُسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہی

۴۵۶

حضرت کی غلامی ہی وفادار [illegible]
یہ بازار کا رستہ ہی وہ فردوس کی ہی راہ
[illegible] دنیا کو [illegible]
[illegible] ہی اللہ

کیا منہ جو کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
شر کی نہین طاقت جو کبھی خیر کو روکے

۴۵۷

[illegible] عبّاسؑ علمدار
حضرت کی [illegible] وفادار
[illegible]
[illegible]

بلوہ ہی یہ کیون سبط رسولؐ دوسرا پر
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

اچھا نہین فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] افلاک [illegible]
[illegible] انسان [illegible]

بجلی نہ گرے تجھپہ کہین خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سادات [illegible]

احمدؐ سے نہ زہراؑ سے نہ حیدرؑ سے غرض ہی
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہی

۴۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق یون ہی کرے ہان شہ ذیشان کیطرف ہون
ایمان ہی مرے ساتھ مین ایمان کیطرف ہون

۴۶۲

[illegible] نہین ڈرتا
[illegible] نہین ڈرتا
[illegible] نہین ڈرتا
[illegible] نہین ڈرتا

سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہی
پشتی پہ علیؑ ہین تو حمایت پہ خدا ہی

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب قرب حسینؑ آٹھ پہر میرے لیے ہی
زر تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہی

۶۴

آواز یہ دی خضر جہان نے سپہ رکبار
طوبیٰ لک اے حضرتِ عباس خوش اطوار
ان راہ پہ ہر آیا ہے [illegible]
پہنچا ہے تو مقصد پہ وہ [illegible]

ہر طرح شکست آج انھیں دیکے نکل جا
آئی یہ صدا نام علیؑ لیکے نکل جا

۶۵

نعرہ سے کہا غازی نے کہ یا حیدر صفدر
گھوڑے سے جو جھپٹا تو [illegible]
دریا تھا نہ [illegible] وہ دلاور
بجلی تھی کہ [illegible]

غل تھا کہ بہادر سپہ شام سے نکلا
وہ اوج سعادت کا ہما دام سے نکلا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق شبیر
لیکن کسی جا [illegible]

تائید خدا سے وہ دلاور نکل آیا
کانٹے بہت اُلجھے پہ گُلِ تر نکل آیا

۶۷

[illegible] جانب دریا
پھر آئے [illegible]
ہر [illegible] اعدا [illegible]
[illegible]

شبیر پکارے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو طے کر کے سکندر نکل آیا

۶۸

آمد ہی ہوئی تھی [illegible] آفت کی طرح
حامی تھا بلا [illegible] صف صف
دو ہی [illegible]
تھا [illegible] شجاعت [illegible]

اعدا کی صفیں چیر کے صفدر نکل آیا
سو جیں تو وہیں رہ گئیں گوہر نکل آیا

۶۹

[illegible] شقاوت [illegible]
[illegible]
مطلق نہ وہ [illegible]
[illegible]

تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی تجھے لینے کو ہم آئے ہیں ادھر سے
جلدی ہی ادھر آ پہلے بغلگیر ہو ہم سے

۷۱

[illegible]
[illegible]
بیٹا [illegible]
علیؑ [illegible]

فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہی فرزند ید اللہ مبارک

۷۲

دنیا میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم مسافر کو شریروں سے بچالے
بیٹا ترے قربان اسے تیروں سے بچالے

[illegible]

۳۷۵

جس روز سے مسلم کی شہادت کا خط آیا
اس روز سے کھانا نہ کبھی [illegible] نہ کھایا
[illegible] پانی نہیں پایا
[illegible] مرا جایا

بے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۳۷۶

خود سبط نبی لے کے انھوں کو سوے بیکس
[illegible] کدورت ہمارے
[illegible] سنوارے
[illegible]

کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۳۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا نے علی نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۳۷۸

روتا ہوا [illegible] سے آزردہ و نکوکار
[illegible] سبب [illegible]
خادم سے [illegible] گنہگار
[illegible]

ٹوٹا تھا ندامت کا فلک جان حزیں پر
حضرت کیطرف دیکھ کے جھکتا تھا زمیں پر

۳۷۹

[illegible] بس نعرہ [illegible]
[illegible] وہ [illegible]
فرزند پیمبر [illegible]
[illegible]

اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۳۸۰

[illegible] عطا [illegible] فرمان
[illegible] پیاسی جان
[illegible] میدان
[illegible]

مرنے کو روانہ سوے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۳۸۳

[illegible] قاسم و اکبر سے [illegible]
[illegible] بندہ ہوں [illegible]
[illegible] آقا سے [illegible]
خادم [illegible] سر وار
محبوب ہوں [illegible]

امداد کرو سید ذیجاہ کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم ید اللہ کا صدقہ

۳۸۲

گمراہ [illegible] نصرت [illegible]
[illegible]
نادم [illegible] خطا [illegible]
وہ [illegible]
تا بعد فنا [illegible]

تقصیر ہوئی راہ صواب اب نہ چھٹیگی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹیگی

۳۸۱

[illegible] فرقت [illegible]
[illegible] میدان [illegible]
[illegible] صبر [illegible]
[illegible] مولا نہیں اب [illegible]
[illegible]

پانی ہے نہ غربت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کے جانے کی خوشی ہے

۸۲

ماں نے کہا سبط نبی سے اشک بہا کر
اس داغ پہ نازاں ہے جو بیٹے سے ملا کر
حر سے یہ کہا ماں نے [illegible] جھکا کر
پھر آنکھ اٹھا کے [illegible] دکھا کر

۸۵

[illegible] نہیں [illegible] کی بھی [illegible] اب
[illegible] ابھی جو خبر ہو [illegible] باب
کہ [illegible] ہیں کہ ہوں [illegible] اب
نذرانہ نہیں آ جائے اگر ہو طلب اب

۸۸

[illegible] آ کے [illegible] جو بین حر و بیدار
[illegible] کی آخری [illegible] نور و [illegible]
[illegible] کو وہ جھکا کے گیا [illegible]
[illegible] حر و [illegible]

انداز غلامی بس مرد و نہ چھٹیگا
ان ہاتھوں سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

گو آج نہیں کچھ شہ ذیجاہ کے گھر مین
لگتی کسی شئی کی نہیں اللہ کے گھر مین

ہر صف مین یہ غل تھا کہ عجب نور جبین ہی
بولا کوئی حر ہی کوئی بولا کہ نہین ہی

۸۳

[illegible] کہا اچھا ہے وہ مہمان [illegible]
[illegible] کہ وہ عزت [illegible]
[illegible] کہ وہ [illegible] حال [illegible]
اللہ و محمد ہین [illegible] قبلۂ عالم
بولا وہ کہ [illegible]

۸۶

[illegible] کہ [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی [illegible] مختار کی دعوت
فضہ نے جو [illegible] خاتون [illegible]
تھی فاقے سے [illegible]
[illegible]

۸۹

[illegible] ادا کر کے [illegible]
وہ [illegible] نازی [illegible] پیمبر
واللہ [illegible] فیض [illegible]
[illegible] مری [illegible]
فرزند [illegible]

حضرت نے تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی یہ عنایت ہی کہ جنت مجھے بخشی

کی اسپہ توجہ جو رسول مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا رب غنی نے

شہ مجھسے ملا مین شہ والا سے ملا ہون
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہون

۸۴

[illegible] سب [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] حضرت شبیر
[illegible]
[illegible]

۸۷

[illegible] محتاج
[illegible]
[illegible] معراج
[illegible]

۹۰

[illegible] انجام
[illegible] آیا [illegible]
[illegible] انعام
[illegible]

پردیس مین ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہی کئی روز سے ناموس نبی پر

زہرا ہو خوشی شاد رسول مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس مین فاقہ شکنی ہو

یان ہوگا تو ہم دولت دنیا تجھے دینگے
جو پانی کو محتاج ہین وہ کیا تجھے دینگے

۹۱

منعم سے کہا حر نے کہ اے [illegible] ہیچ
دنیا ہے وہ خاکہ کہ ہر اک جو ہے یہیں ہیچ
[illegible] میں وہ صاحب [illegible]
زہرا کے پسر پایا کہ [illegible]

تو عقل سے خالی ہے جو یہ بیخبری ہے
ایمان کی دولت مرے دامن میں بھری ہے

۹۲

ایذا ہو کہ راحت ہو فراغت ہو کہ فاقہ
ان [illegible] پیاس کی شدت [illegible]
ان ہاتھوں [illegible] اسی عطا کا
مشتاق [illegible] اللہ وہی صاحب ہے ہمارا

وہ مالک سرکار خدا ہے دو جہاں میں
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی یاں ہیں وہی واں ہیں

۹۳

[illegible] بڑھا بازو سے اور تیغ ہلالی
[illegible] بیاباں میں [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
بجلی سی [illegible]

انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا
تلوار نہ تھی خالقِ اکبر کا غضب تھا

۹۴

بیکس کی طرف ہوں [illegible]
[illegible] عقل [illegible]
[illegible]
محبوب [illegible] محفل میں [illegible]

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

۹۵

[illegible] آفاق ہے یہ دولت کہ غنی ہوں
آمادہ جان و دل [illegible] بیکسی ہوں
غمخوار دل و جان رسول مدنی ہوں
[illegible]

ہر حال میں جلوہ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

۹۶

جبرئیل نے [illegible]
[illegible] سے جدا تھا
سینہ [illegible] سے جدا تھا
[illegible]

رو کے ہوئے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے
کیا سمجھتے کہ گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۹۷

[illegible] تو یہ دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے ہوں تو فوج شہ نامی سے نہ نکلوں
دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاکم کو جو پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رن کانپتا تھا خوف سے تھرّاتے تھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

زرہ کو وہ کوئی سرکش نہ نشیب نہ چھوٹا
ثابت کوئی بر زرہ کوئی سر [illegible] نہ چھوٹا
پہنچے سے اجل کے کوئی سر [illegible] نہ چھوٹا
بیٹھے سے کمان چھوٹ گئی تیر نہ چھوٹا

پنہان ہوئے گوشوں میں جو تھے لیس وغا پر
سوفار بھی خندان تھے لعینوں کی خطا پر

پھرنے میں کھینچا ہاتھ تو چھپ کر بسمل تڑپی
بیٹھی ہوئی بجلی کی اڑی بسمل تڑپی
دوڑ کے بجلی بھی پہلو سے بسمل تڑپی
سر کو جو بچایا تو کہیں [illegible] بسمل تڑپی

جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
چو رنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

جس فرق پہ وہ ماہی کے مظفر تڑپی
پیاری سر و گردن [illegible] میں تڑپی
غرض جو بچا بازو [illegible] کمر تڑپی
وہ دو [illegible] خون میں اور [illegible] تڑپی

نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام و زرہ کاٹ کے نکلی

اعدا کو ہزاروں کے نشان میں جو ڈالا
سب کو تہ و بالا
اک دم میں سر کیا [illegible] سر کو نہ بچا
جس شامی کا سر [illegible] تک لالا
[illegible]

تنہا وہ رسالہ نہ تہ تیغ دو دم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک بند قلم تھا

[illegible] نہ نکلی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ سیل فنا مرحب و عنتر پہ نہ رکتی
چار آئینہ کیا سد سکندر پہ نہ رکتی

[illegible] نکلا [illegible] کی چال
[illegible] میں پامال وہ پامال
کاودوں میں [illegible] سر کی شمال
[illegible] خون میں [illegible]

کیسے نہ ہوا اُسکو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانیں نہیں بچنے کی یہ وہ جان گئے تھے
اُس تیغ کے لوہے کو عدو مان گئے تھے

سر زخم سے ہوں [illegible]
جس طرح سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو برچھیاں سیدھی تھیں وہ خم ہو کے گری تھیں
شاخیں بھی کمانیں بھی قلم ہو کے گری تھیں

[illegible] اسی طرح [illegible]
خود جنگ [illegible]
سب [illegible] بڑھ کر تلوار
[illegible]

اللہ رے ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

۱۰۹

اک غل تھا شور تھا [illegible] زبس عدا
بجلی تھی وہ کہ [illegible] بار [illegible] عدا
مظلوم سر کے [illegible] جان [illegible] نفس عدا
[illegible] مین اللہ اس [illegible] پیش و پس عدا

مکارون نے دکھلائے جلن حیلہ گری کے
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۱۰

گھوڑے سے جو بین [illegible] بیکس نے [illegible] ہوار
[illegible] جب [illegible] وفادار
تلوار لے کے [illegible] نظر آیا جو وہ [illegible]
میدان مین پیادہ [illegible] سر [illegible] ابرار

لاکھون مین وہ پیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسولِ عربی حُر کی خبر لو

۱۱۱

[illegible] فلک ہو [illegible] پیاسے [illegible]
جنگاہ مین لیکر [illegible] سر کو جاؤ
[illegible] مدد [illegible] مہمان [illegible] بچاؤ
دشمن [illegible]

گو غیر ہے دھیان اسکا نہ کچھ لیجیو بیٹا
تم آپ رکاب اسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

[illegible] اودھر [illegible] چلا [illegible]
وان [illegible] فوج مین [illegible] نگاہ
[illegible] سر [illegible] راہ
شہ [illegible] ابن [illegible] اسد

مہمان کی خبر لین کوئی کہدے شہ دین سے
کٹتا ہے ضیافت مین گلا خنجر کین سے

۱۱۳

اس شور سے [illegible] صدا [illegible]
یا عقدہ کشا [illegible] عقدہ کشائی
[illegible] سر [illegible] مین جدائی
اب [illegible] حسین [illegible] بھائی

گھبرا نہ کہ سلطان امم پاس کھڑے ہین
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہین

۱۱۴

[illegible] نشان
[illegible] مہمان
[illegible] تن [illegible] بجان
[illegible] حُر [illegible] وہان

وان چھوڑ کے بیت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اسکی درِ خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۵

[illegible] سامان [illegible]
[illegible] مہمان [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible]

یون روتے تھے مین آپکے شیدائی کے غم مین
جسطرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم مین

۱۱۶

[illegible] لال
قاتون دنیا [illegible] پامال
[illegible] مہمان [illegible] پامال
[illegible] عدو [illegible] اقبال

محبوب الٰہی سوئے جنگاہ گئے ہین
لاشے کے بچانے کو ید اللہ گئے ہین

۱۱۷

[illegible] وفادار
وان [illegible] الطلب [illegible]
[illegible] جفاکار
لاشے [illegible] انبار

امداد کو وان حُر کی ہوا خواہ کھڑے ہین
کھینچے ہوئے تلوار ید اللہ کھڑے ہین

ع ۱۱۰

کسکا ہی یہ دل و تیغ سے جسکا ہی جگر چھید
خود زانو پہ رکھے ہین اور اس پہلو پہ ہی تیر
اب پہلو میں نیزہ ہی لگا ہی اور اس پہلو پہ شمشیر
تو آئے ہین شبیر بھی لاشے پہ کہاں سے
کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہین
اب پنجتن پاک عزادار کھڑے ہین

ع ۱۱۱

کہتے ہین حسین اللہ ہوا آج یہ جس غلامی
اب ہاتھون پہ چھپکے تھا اور ضربت امامی
آئی یہ جو بچھیسے کی صدا اکبر سے نامی
اب آج سے اس ہم تنہا کسی میں ہین جامی
رب تجھسے خوشی شاہ عرب تجھسے ہین راضی
شبیر جو راضی ہی تو سب تجھسے ہین راضی

ع ۱۱۲

جب سے کبھی دیکھا نہین در ہی پہ وہ راہ
نانا کی وہ تنہائی وہ اندیشہ بے شاہ
من بعد بھی منہ دیکھا ہی سب یا حسین یا شاہ
وہ تنگی سکان اور کفن انطہ
مشکل مین کوئی پوچھنے والا بھی نہوگا
اندھیر تو یہ ہی کہ اجالا بھی نہوگا

ع ۱۱۳

کس شکل مین ظالم تھا کہ پہونچے نہ شہ سجاد
دم توڑتا تھا گرمی مین پر وہ ہوا خواہ
دم توڑتا تھا تنہا آہ سے ہمراہ
نزع ہو رہا تھا سر سے جدا تھا سب بھی بلا شاہ
ٹکڑے تھا ہر اک عضو قبا خون مین تر تھی
شبیر تو روتے تھے اُسے کچھ نہ خبر تھی

ع ۱۱۴

وہ مانے کہ کئی جُھک کے سے لپٹ گر کے چبر ابرار
اے ناصر حق یاور دین یار وفادار
اب جسکو دکھاے ہوگا زمانے مین تنہا
نکلونگا مین تو تجھسا کوئی اور بھی سا
ہر جا تری الفت کے بیان ہوئینگے بھائی
جو روئینگے مجھکو وہ تجھے روئینگے بھائی

ع ۱۱۵

اک نیزہ ہی اعمال کا در ہا نہ تھی کیسہ
ہو جاتا ہی سب عضو بدن ناقص
دو ولہ کہ دیکھیگا کہ یہ ہی قابل
سر ہی نہی لگا منبر حضرت
بیدست کو اس دست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ مین جلا دو

ع ۱۱۶

سر لے کے لیا زانو پہ ہیبت سے پیار دیا
عباس نے بازو کو سر پہ رکھ کے سنا دیا
سر پیچھے تو سر نیا منہ پہ آیا
اے جیسے جری سخن لب پہ
وہ پھول سے آنکھوں
کیا لطف و عنایات ہی صدقے شہ دین کے
مین خاک پہ ہون سر ہی مرا عرش برین پر

ع ۱۱۷

کہ کر کہ کہا مولا مین تنہا ہی ہون گنہگار
وہ جنس نہیں پاس جو ہو قابل بازار
عصیان کے سوا پاس نہین کچھ سر منہ پہ
ہی زبان
دم تن سے کوئی دم مین جدا ہوئیگا مولا
دھڑکا ہی کہ اب قبر مین کیا ہوئیگا مولا

ع ۱۱۸

وہ مانے کہ آقا کچھ بھی پاس
لازم نہین اللہ کی رحمت سے ہو یاس
عبث نسبت
جو ہی جنس شہادت
اور اسکے سوا میری محبت ہی تو کیا ہی
وہ جنس ہی خود جسکا خریدار خدا ہی

له یعنی تیار راضی
پیوستہ اُسے اکرام امام
۱۲

۳۲۷

[illegible] جب [illegible] نکلا [illegible] اندر
جنت سے [illegible] حورین [illegible] ہوا [illegible] نور
تربت میں [illegible] آرام [illegible] کہ برادر
[illegible] آسودگی و امن مادر

ہوگا عوض شمع دہان نور سرہانے
پہلو مین ملک ہوئینگے اور حور سرہانے

۳۲۸

[illegible] عزا [illegible] ہوا [illegible] غفار
عصیان [illegible] بارش غفار
حیدر [illegible] سبب [illegible] قطرہ [illegible]
[illegible] مشکل مین [illegible] ہو [illegible] مددگار

کی توبہ گنہ عفو ہوے پاک چلا ہی
پاک آیا تھا اور پاک سوے خاک چلا ہی

۳۲۹

[illegible] تنہائی و اندوہ و مصیبت
[illegible] بیکسی و حسرت و غربت
[illegible] و نیابت
[illegible] سب مین [illegible]

کونین کے مالک ہین مددگار امام ہین
آزار مین ہم قبر مین ہم نزع مین ہم ہین

۳۳۰

[illegible] جوان [illegible]
روشن [illegible] ہوئے [illegible] ہمراہ [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] عاصی [illegible]

جو شیعہ کہ دنیا مین گنہگار مرینگے
ہم اپنے ثوابون مین شریک انکو کرینگے

۳۳۱

[illegible] آئینگے [illegible]
[illegible] کہ [illegible] مرا رب
کہنا [illegible] سب
[illegible] قرآن [illegible]

امت ہون محمد کی وہ سرور ہی ہمارا
مختار ہی مالک ہی پیمبر ہی ہمارا

۳۳۲

[illegible] امامت [illegible] مرا رہبر
[illegible] علی [illegible] مرا [illegible]
[illegible] طاہر [illegible]
[illegible] امام [illegible]

جب پوچھین کہ ہادی سوم کون ولی ہی
کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہی

۳۳۳

[illegible] جلدی [illegible]
بعد [illegible]
دوزخ [illegible]
آواز [illegible] علی آئی کہ [illegible] فاطمہ [illegible]

جب تجھکو نکیرین جگا ئینگے لحد مین
مہمان نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد مین

۳۳۴

[illegible] نزع [illegible] دلاور [illegible] جو بابا
[illegible] غش [illegible]
[illegible] شہادت [illegible] کا جایا
[illegible]

جنت کے گلستان کا مسافر ہوا غازی
سورہ ہوا ختم کہ آخر ہوا آغاز ہی

۳۳۵

[illegible] وفادار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرپیٹ کے بیٹی اسداللہ کی رو دی
بھائی اُسے کہہ کہہ کے بہن شاہ کی رو دی

۱۳۶

سادات مین یہ ہاشمی عجب طرح کی فریاد
حضرت سے یہ روتا تھا [illegible]
بیٹا جب نہیں مادر کی طرح پا برہنہ ناشاد
[illegible] حضرت [illegible]

سر پیٹتے بچے کئی گھر و نکل آئے
گہوارے مین اصغر کے بھی آنسو نکل آئے

۱۳۷

فضہ نے رو رو کے [illegible] لاشے پہ آ کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوئے ہین صدمے سے بھائی
سب چھپی نہین اکبر سے [illegible] ابھی بھائی

یان پنجتن پاک بہم روتے ہین زینب
تم روؤ وہان لاش پہ ہم روتے ہین زینب

۱۳۸

مونس یہ مرثیہ [illegible]
کھینچی ہی [illegible] تصویر
[illegible]
اس نظم [illegible]

گر موتیون سے منہ ترا بھر دین تو یہ کم ہی
ہان اس تری محنت کا صلہ قصر ارم ہی

۱۳۹

فضہ سے یہ فرمانے لگی زینب مضطر
ہان اسکی نہ [illegible]
[illegible] مہمان کے [illegible]
[illegible]

پھر کون [illegible] نہ کرینگے جو ہم اسکا
سادات مین سلطان کے برابر ہی غم اسکا

۱۴۰

[illegible] آئی صدا آئی کہ زینب [illegible]
اس لاش کے ساتھ [illegible]
مظلوم کربلا [illegible] مظلوم کا مہمان
[illegible]

یاور ہی مددگار ہی دلبند ہی میرا
سب دو مجھے پرسا کہ یہ فرزند ہی میرا

رباعی

افسوس [illegible] نہین
[illegible] نہین
[illegible]
[illegible] نہین

۴۱

جب آسمان پہ مہر کا زرین نشان کھلا
پھولی شفق در چمن آسمان کھلا
جھنڈے کے جاں نثار سے بابِ جنان کھلا
فوجِ حسینؑ میں علمِ زرفشان کھلا

صف بستہ تھے حسینؑ کے پیارے زمین پر
ذرے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۴۲

وہ پنجۂ علم کی صفائی وہ آب و تاب
اب تک فلک پہ جس کی لطافت سے تھا حجاب
ہر ایک ستارہ [illegible] تھا مہر آب
ظاہر تھی شکل آئینہ [illegible]

ہر موج کی چمک پہ مقامِ درود تھا
توتی کا حسن سیب کی ضو سے نمود تھا

۴۳

دل کی طرح [illegible]
چاروں طرف تھا جلوہ [illegible] زمین
تھے پہلوؤں میں قاسمؑ و اکبرؑ [illegible] زمین
[illegible] نور زمین

تھا حاملِ علم بھی وغا پر تلا ہوا
چہرہ تھا سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

موتی کا حسن پنجۂ حضرت سے نمود تھا

۴۴

ابرو وہ آفتاب کی لالی وہ صبح کا نور
کافور بیرق تھا فلک پر قمر کا نور
بالا تھا شکل طور سے [illegible] کا نور
پھیلا ہوا تھا چاند کی طرح [illegible] کا نور

غنچوں کے منہ جو صبح سے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۴۵

کھلی تھی وہ بہشت میں جس چمن خلد کی نسیم
بھری تھی جھونکی ہوئی چاروں طرف شمیم
ہر قافلہ سے شکل تھا صدمہ عظیم
دل بلبلوں کے صورت منقار تھے دونیم

ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۴۶

وہ اوج اس علم کا وہ رفعت وہ آب و تاب
دامن پہ تھا سپہر کی [illegible] کا تھا سماں
ہوتا تھا اس کے نور سے شعاع فیض یاب
سایہ میں اس کے لیتا تھا [illegible] آفتاب

چوب اس کی بن گئی تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۴۷

گلشن کی کربلا کی وہ بو باس وہ بہار
ریحان جو شنوا کا چمن وہ بار بار
سرو و وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار
باس وہ بلبلوں کے وہ سبزہ لالہ زار

کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے ضیغم کچھار میں

۴۸

وہ نور صبح اور وہ گلدستۂ عجب
جنگل بنا بہشت جہاں جب ہوا چلی
[illegible]
[illegible]

لب تشنہ باغ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

۴۹

جب جھپٹ کے دیکھتا تھا جوانوں [illegible]
اک آفتاب تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تو آج خاک ہو گیا میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا ماند ہو گئی

۱۰

[illegible]

سارے جوان تو شہ کے برادر کے ساتھ تھے
پیچھے لیے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۱

[illegible]

اُفت میں قہر میں غضب کردگار ہیں
شیر خدا کی تیغ کے سب ورثہ دار ہیں

۱۲

[illegible]

لاشے شہید تھے سب کے آل پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۳

[illegible]

کسب رضا کیے حضور سے اذن وغا ملے
کیا خوش نصیب ہیں جسے پہلے رضا ملے

۱۴

[illegible]

مرحب نہو نہو عمرو جسم کا سر توڑ دی
خیبر کا در نہیں ہے تو کو سنے کا در توڑ

۱۵

[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اُجڑ گئی

۱۶

[illegible]

کرتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر انکے عزم کا شیر دن کے شیر ہیں

۱۷

[illegible]

ٹکڑے سے جگر کے یہ سب از حد نہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۸

[illegible]

پانچوں یہ شیر رن کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

۱۹
عباس چاہتے تھے کہ [illegible] ہم
اکبر تھے مضطرب کہ [illegible]
قاسم کو [illegible]
زینب کے لال ہاتھون [illegible]
حضرت کسی کے باب مین کچھ کہہ نہ سکتے تھے
دان شوق جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۰
[illegible] شاہ ذوی الجناب
[illegible] نہی دونا طلب
فوج آج [illegible] حسین [illegible]
[illegible] کی صلاح [illegible]
رخصت کی شاہ دین سے گذارش ضرور ہے
ہان بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۱
[illegible] کی آج
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازوے کھول کے

۲۲
[illegible] زینب [illegible] الانام
[illegible] حسین [illegible] کلام
[illegible] وفا [illegible]
[illegible]
جو حکم ہے بجا اُسے لائین تو خوب ہے
ہم اُنسے پہلے مرنے کو جائین تو خوب ہے

۲۳
[illegible] وہ گل باغ بوتراب
رو رو کے [illegible] حسین سے [illegible] خطاب
[illegible] ابھی جناب
[illegible] عتاب
وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کیواسطے
بھتیا یہ خانہ زاد ہین کس دن کیواسطے

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible] نصیب ہین
[illegible]
شہ نے کہا قلق ہے دل نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمین جائین جہاد کو

۲۵
اب کسی کا وداع اٹھایا نہ جائیگا
[illegible] اٹھایا نہ جائیگا
[illegible] جائیگا
لاشہ کسی کا [illegible] جائیگا
حسرت ہے قتل ہونے کی خالق کی راہ مین
پھیلائے پانؤن سوئینگے اب قتل گاہ مین

۲۶
[illegible] زینب کے دونون لال
[illegible] ملال
[illegible] خوش خصال
[illegible] اقبال
مرنے کا نام منھ سے جو حضرت نکالینگے
ہم نیمچون سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۷
[illegible] ابھی
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر وہ ہے جو مرضی سبط رسول ہے
دونون طرح غلامون کا مطلب حصول ہے

۳۱

[illegible]

صدمہ ہوا انھ اشکون سے دھونے لگے حسینؑ
رومال رکھکے آنکھون پہ رونے لگے حسینؑ

۳۲

[illegible]

حضرت کے ساتھ اب بھی نہ آتے تو خوب تھا
اکبرؑ کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا

۳۳

[illegible]

لشکر تمام ہوچکا سب میرے بھائی کا
بیوقت گر لڑے تو مزا کیا لڑائی کا

۳۴

[illegible]

کیا جانین وہ کہ دیر کا یان کیا سبب ہوا
رخصت مین اور پیچ پڑا لو غضب ہوا

۳۵

[illegible]

رخصت نہ پائی عذر نئے یہ نکالے ہین
رُک گئے ہین وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہین

۳۶

[illegible]

لو اب مین صاف کہتی ہون غصے کو تھام کے
کئی بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

۳۷

[illegible]

بوجہ خادمون سے کہ در حضور ہین
امان خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہین

۳۸

[illegible]

کس شیر کی بہن ہون بہو کس جری کی ہون
مجھسے کوئی سُنے کہ مین بیٹی علیؑ کی ہون

۳۹

[illegible]

مُنھ چومے اشک پونچھے دلاسا دیا اُنھین
دل کیطرح کلیجے سے لپٹا لیا اُنھین

۲۴۰

فرمایا پیارے کہ نہ کانپو یہ ماں نثار
راضی ہوں اب جفا نہیں سہنے کی [illegible]
بس اب تمھارا امتحان ہے بھلا کیا ہو اختیار
[illegible]

ہاں وارثی تم بھی اذن وغا پر اڑے رہو
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑے کھڑے رہو

۲۴۱

[illegible]
[illegible] شہید [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستان کے پھول ہیں

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال کر کے لاش کو لوٹیں گے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سائے کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

۲۴۴

[illegible] فاطمہ [illegible] کیا کلام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیجو گی آپ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

۲۴۵

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں انھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں کھڑے ہیں رن کی اجازت کے واسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

۲۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کیا ہیں جنگا ہجر مجھے ناگوار ہو
جاں آپ کی بچے تو بہن بھی نثار ہو

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۴۶

رو کر کہا حسینؑ نے کہ اے شہ کے لاڈلو
عون طلب ہوا ہے بلال ابن خلعت بہشت پہنو
پوشاک پہنو کہ جاتے ہیں لو امان جان آؤ
ننھا دی ہے آج مرنے کی دولہا بن کے آؤ
شملے ہمارے ماموں کے سر پر سے وار دو
سُرمہ لگا دو آنکھ میں زلفیں سنوار دو

۴۷

پوشاک اُٹھ کے ماں نے پنہائی سجا کے لال
سر پر عمامے رکھ کے کربلا میں لباس تیار
سب بھی لالی ... گلشن کی اب بہار
ارمان تھا ان کا ... گلزار
قسمت میں تھا نہ بیاہ کے سہروں کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

۴۸

... ساتھ ... آہ کی
... آنکھوں سے شاہ کی
آنکھوں کا تارا ... دونوں سے بیاہ کی
فرمایا حسینؑ نے ... آہ کی
مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہیں
آؤ نواسو ہم تمھیں لینے کو آئے ہیں

۴۹

آئی بنتِ فاطمہ انہیں میدان میں بھیجیے
شیروں کو سوئے کربلا کے بیابان میں بھیجیے
بچو سے چلیے ... شہیدان میں بھیجیے
دونوں شگوفوں کو روضۂ رضوان میں بھیجیے
کوثر کے جام رکھے ہیں پیاسوں کے واسطے
زہرا تڑپ رہی ہیں نواسوں کے واسطے

۵۰

... علی کی صدا ... ہمشیر
... وداع ... دو ... بھائیوں
جب آخری سلام کو ... ہم
سب نے ... کہا ... نہ
کانپے جو پاؤں خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہکے کلیجا پکڑ لیا

۵۱

زینبؑ ... کے لال ... فوج ... سے چلے
... شاہِ دین چلے
... ناز سے چلے
جلا ... بیٹی ... خلد بریں چلے
پوچھو تو لوگوں پھر بھی یہ صورت دکھائینگے
وہ مرکے کہتے تھے نہیں اماں نہ آئینگے

۵۲

... جو گھر سے وہ شمس ... نشان
... ہیں ... سب ...
... شاہ کو ...
... جلوہ ... مانند ...
چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھیں
پیارو علیؑ کی حفظ و امان میں دیا تمھیں

۵۳

... جناب امیر کا
... سا شاہ فوج ... کا
... قلیل ... تیغ و تبر کا
... خون ... نہ ...
گھیرے ہیں صبح سے یہ تمھارے امام کو
رکھ لیجیو نیمچوں کے تلے فوج شام کو

۵۴

... دونوں کے سامنے
... کیا دونوں کے سامنے
جانا نشان ... کی زبانوں کے سامنے
... سینہ ... نوجوانوں کے سامنے
دنیا سپاہیوں سے دلیروں کا ننگ ہے
ڈھالیں نہ روکنا کہ یہ شیروں کا ننگ ہے

اعدون کو امان اے ولاورو
اعدا سے چھین لیجیئے نشان اے ولاورو
بیٹھے ہو کیون صدمے سے ہو ہیان اے ولاورو
حلہ کرو سہیل ہیجان اے ولاورو

ہاتھین مین جان ہے گو بیحواس ہون
کے دیکھ لو کہ مین پڑے گے پیاس ہی ان

٥٩

اے دلاورو مرنے سے ولاور ہو نار ہے
صفدر ہو حیدر کی ہو کے تیغ نار ہے
ابھی اسی طرح سے زمین ہو نار ہے
حلہ کسی کی طرح ہے ہم سر ہو نار ہے

روا ٹھین عدو جو خدا کے ولی کہین
ہی تو جانین کچھ کہ نواسے علی کے ہین

٥٧

سن بات اوس شقی نے کہا اس زمین خیال
میدان سے نیا ہے جو منہ ہو اک ہو کمال
عجب سے ایک بیابان ہے کمال
یانی بیا نہ کسی کو کہ ہے نہ حال

رکھیو بجا ترائی مین ہوش و حواس کو

٥٨

ودودون سے ابن ساقی کوثر آب
دریا کو دیکھنا بھی نہ ہے سب نہیں حساب
دونون مین یسے آنکھ نہیں یہ ایک ہیاب
دونون مین بھی شیر ہے صبر اور غضب

روتے ہین شہ کی تشنہ دہانی کیواسطے
کیا آبرو گنوا ئینگے پانی کیواسطے

٥٩

یہ بات سنکے رن کو وہ غازی رواں ہوے
شیر اسے یا دو شاہ حجازی رواں ہوے
بیٹھ کے بہا رہے ہے ہی یا زہی رواں ہوے
نیزہ تیغ لیکے مین تازی رواں ہوے

روحین تنون سے آل نبی کی جدا ہوئین
دو چاند لیکے سامنے پریان ہوا ہوئین

٦٠

اس حسن مین نہین وہ نہ ہے لقا جدا
صورت بھی ایک جدا ہے مجھو نیا جدا
بیدل جدا ہے گوینا نہ تیغ ارسا جدا
دیکھو دونون شیرون کا سراپا جدا جدا

وہ آسمان حشم ہین یہ کیوان جناب ہین

٦١

کہتا ہوں ملے چہرہ عوارض جری کا حسن
پرکار ہر نگاہ سے کیا نادری کا حسن
کیا چہرہ کا حال بیان کیا پری کا حسن
ان دونون مین جو ہے جعفری علی کا حسن

بلبل سے پوچھ لو نہ جمیگا کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اس گل تر مین علی کا رنگ

٦٢

ہیئت وش سے سرو فروش فاش ہے نماز
ایک دم سے آتے ہیں جھکا سر نیاز
سر کو ٹھاہ لو و راز
سلیمان سا بنی ہوئی شوکت سے سرفراز

صدقے ہوں بار بار یہ حورون کو شوق ہین
گردن مین قمر یونکی غلامی کے طوق ہین

٦٣

وہان تا بداری کیسب ستاب
نازنین نبی جبکا سنوار ابجد شبار
رخ انہی کا ہے صبا فصل سے نثار کا
اس کے طلب خلق سے سرطرف نثار

اسکا سواد اُس سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو دیار حسن کی یہ صبح و شام ہے

۶۲

[illegible]

سوتے ہیں مو شگاف نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آبِ حیات کو

۶۳

[illegible]

کیجو نہ سرکشی ہمیں بیمار جان کے
چار آئینے کو توڑینگے تیر اس کمان کے

۶۴

[illegible]

یہ دبدبہ جہان میں بھلا کبھی کسی کا ہے
زہرہ حسین کا ہے کلیجہ علی کا ہے

۶۵

[illegible]

شاہانِ روم و روس سے ہے دعویٰ خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمد کے تاج کا

۶۶

[illegible]

پتیں بجلیاں جو برابر چمکتی تھیں
موتی تو کیا ستاروں کی آنکھیں جھپکتی تھیں

۶۷

[illegible]

اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۶۸

[illegible]

صفدر ہیں نورِ چشمِ خدا اگے دلی کے ہیں
جعفر کی سب ہے شان یہ تیور علی کے ہیں

۶۹

[illegible]

بجھے جلاے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے لو شمع طور کی

۷۰

[illegible]

نازاں ہوں اس کلام کے حسنِ قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسول پر

۷۳

ہان ساقیا شراب طہور اب پلائے جا
مخمور ہون سے جام بادۂ کوثر پلائے جا
صہبا سے بلبل [illegible] نشے لنڈھائے جا
آنکھون سے گلشن مضمون دکھائے جا

اُٹھے صداے قلقل مینا جو کان مین
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان مین

۷۴

اوصاف شیر مین شرف [illegible] ہے مجال
شیرین کی شراب نہ نصرت کی ہے مجال
بادل کو شوق جلوۂ [illegible] بھی ہے کمال
ہان چھوڑے نشانہ اوسکا دکھلا وہ جمال

طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھ لین درود سب کہ محمدؐ کا ذکر ہے

۷۵

نقاش طبع کھینچے تصویر دو دکھائے
صورت گران چین کو بھی نقش اپنے بھولنے
مانی کی روح ہاتھ ملے جو [illegible] کھائے
بہزاد [illegible] قلم کی طرح پیچ و تاب کھائے

شرما کے آفتاب درخشان غروب ہو
نقش دوم ہی چاہیے اول سے خوب ہو

۷۶

تھا [illegible] سے زمین پر دو
مسرور [illegible] صدف سے گہر [illegible] دو
گلشن مین [illegible] زمین پر دو
ہان ایک نسب فاطمہ زہرا [illegible] دو

گردو تجلیان ہین تو ہون طور ایک ہی
آنکھین جدا جدا ہین مگر نور ایک ہی

۷۷

ہمشکل [illegible] ہین جوان پیر
اک [illegible] جو [illegible]
اک [illegible] زینب [illegible]
[illegible] نے [illegible] دونون

نام خدا علیؑ ولی کی شبیہ ہین
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہین

۷۸

تیور مزاج صاحب شمشیر و ذوالفقار
خوش خو [illegible] وفا شعار
جرار شیر دل حسن انداز [illegible]
غصہ سے غضب [illegible] آنکھون سے [illegible]

جب ذکر تیغ آیا بل ابرو مین پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۷۹

[illegible] صفدر [illegible] حسینی سے بادشاہ
عالیجناب [illegible] سیادت پناہ
وہ خلق وہ کرم وہ جلالت وہ عز و جاہ
[illegible] دشت [illegible] نثار [illegible]

خوش خو ہین خوش مزاج ہین صاحب جمال ہین
اک روشنی ہے بدر مین یان سو کمال ہین

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دعواے بے دلیل قبول خرد نہین
اپنے مقام پر یہ اگر نا پسند نہین

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی مین بسر ہوئی
یاد آگیا جو رُخ تو یکایک سحر ہوئی

٨٢

کیا حُسن ہے بیٹوں کا ہو جو ہر سے واہ واہ
گویا یہیں ماہ پارے ہو جدول سیاہ
دو دانے ہیں ایک چاند سے قدرت اللہ
ابرو شناس کہتے ہیں اس سنبلہ میں ماہ

ابرو سے بدر نے صورت دکھائی ہے
کعبے کے طوف کو شب معراج آئی ہے

٨٣

[illegible] سے خورشید کا چراغ
[illegible] باغ باغ
[illegible] زمانہ [illegible] مہک سے فراغ
[illegible] گیسوؤں میں داغ

بڑھ چلے کہا جو بند تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ حسین بے مثال ہے

٨٤

کیا خوش نما ہیں گیسوؤں پر پیچ و خم
جیسے ہو [illegible] سنبل میں رسم
انبوہ [illegible] ہیں پسینے میں [illegible]
سرشانوں [illegible] مشک کا ہے

خنجر بھی وشتہ ہائے دو دم بھی شریک ہیں
پلکیں اشارہ کرتی ہیں ہم بھی شریک ہیں

٨٥

شیرین بیان ایسے ہیں نہیں اور غضب کلام
عالم میں شور ہے کہ فصاحت ہے اسکا نام
اردو [illegible] کو انھیں کی زبان [illegible]
[illegible] ہیں سے [illegible] انعام

اسطرح کا اثر نہیں آب حیات میں
مُردوں کو جان دیتے ہیں یہ بات بات میں

٨٦

عقدہ کشا [illegible] کُھل سی وہ ہے
[illegible] سمجھیں جو [illegible]
[illegible] نگاہ [illegible]
[illegible] فیض [illegible] دولت [illegible]

عقدے دلوں کے ناخنوں پہ منہ سکے کھول لو
نقش قدم سے گوہر شہوار رول لو

٨٧

بھائی [illegible] قدموں میں [illegible]
[illegible] اٹھائے ہیں [illegible]
[illegible] جوش [illegible]
[illegible] جوان [illegible]

نرمی نہ انسے چاہیے تیور کڑے رہیں
کیوں بھائی کیا ارادہ ہے کب تک کھڑے رہیں

٨٨

[illegible] نہیں [illegible] آب
[illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] سیکھا [illegible]
[illegible] جائے

کیوں آپ بڑھ کے شیر کی صورت ٹھہر گئے
اماں کہیں نہ دل میں یہ سمجھیں کہ ڈر گئے

٨٩

[illegible] فتنہ [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] بھائی جان [illegible]
[illegible] اسطرف سے [illegible]

جلدی وغا میں شیوۂ آل نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

٩٠

اماں [illegible] سب ہماری ہی شجاعت [illegible]
سمجھے ہیں وہ [illegible] دو [illegible]
پہنچا [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] وقت کارزار

لازم نہیں جدال میں سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہیں غیظ تب آتا ہے شیر کو

۹۹۱
پیدا اثر ہوا کہ جو سب لگی چلبل ہو اور دم
زنہار کے غلغلے سے کیا چرخ تک گذر
رنگ ڈھنگ کارزار سے جنبش میں پشت و در
پیچش نمار پیچ سے کھینچے ہے اژدرون نے
کشتی فلک کی ظلم کے طوفان مین آگئی
کالی گھٹا سیاہ پھر ہر درن سے چھا گئی

۹۹۲
لائے جو مین پیام ودانا و کس سے ہم
بولے یہ چھوٹے بھائی سے عون جانشیں ہم
وہ وقت اب ہے دیکھئے اپنی جنگ کی راہ ہم
وہ وقت ہے لو تاخیر کیون ہم چلین بڑھ کر
تیغین اُٹھا کے نام خداوند پاک لو
شمر و عمر و جدھر ہین اُسی صف کو تاک لو

۹۹۳
ہے یہ بھی کہ دونون سے بیان
کھولے اُڑا کے صاحب دلدل کی شان
دو ٹوٹ پڑے کہ جیسے ہوا ابر سے بیان
بجلیان زمین پہ پڑین آسمان سے
تیغین تھین وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفون کی برابر صفائی تھی

۹۹۴
سیدانیون کی پشت مین ہونے لگی پکار
بیکسی میں مقابلے کو جا رہے ہین دو بھلا
دینے لگے صدائے نقیبان نامدار
نامرد صفون سے جو ہیں کارزار
دریا سے ہوشیار پیاسون سے جنگ ہے
ہان غاز یو علی کے نواسون سے جنگ ہے

۹۹۵
چھوٹے بڑے عزیز بھی آگئے مین امرار
ہان عمر سعد ابو ہی جا ہے فضل کردگار
جرار ایسی چلے جب صف مین بار بار
پھیلا اسی کی سمت ہے جیسے بیگانہ کار
یون بڑھ کے زیر کرتے ہین اس بد شعار کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

۹۹۶
رکھ دون دو صفون کو جلے سے بخار سے
اُٹھ کیا ارادہ ہر کسی نے کیا ہاتھ پاس
جب تک صف پہ آئے ہیں کیا سی ادائی
بڑھے تو تیغ کی دشمن کی طاقت و حواس
کھاتین دو نما کی دیکھ نرگس کہ رہ گئین
تھین جوتیان کہ پاؤن سے پس پس کے رہ گئین

۹۹۷
جھیل مین جیسے کہ پڑتی زمین کی بجلیان
سرجن نثال عصر کے صف مین پہلوان
بڑھے یہ بلا بلا کے سیطین مین جوان
وہ نیزہ لگے کہ زمین کہ الامان
تھین سنانین جیون پہ برچھیان تیرون پہ تیر تھے
لاکھون جوان اُدھر تھے ادھر دو صغیر تھے

۹۹۸
اس فوج مین بپا ہوئی ہین دو بانی فساد
دونون کے بیاسوں جان سے بچکانی گفتار
کیا بے دریغ سے برتر کہ مراد
اس کے ہاتھ سے میں بیان نیک نہاد
دھڑکے مین رات دن نہین سوتی ہین والدہ
جب نام شمر سنتی ہین رو دیتی ہین والدہ

۹۹۹
بجلی سے کوندتے تھے جو دو بیدار ہر طرف
دونون کے تیغ سے شعلہ بار ہر طرف
نعمارن مین ہرمت کا بازار ہر طرف
کے سرو و نے تیغ کے اعدا ہر طرف
نرخ اُنکے گھٹ گئے جو گران قدر غول تھے
کاسے سرون کے فوج مین مٹی کے مول تھے

۱۰۰

چمکی وہ برق تیغ ظفر صفدروں کے ساتھ
ہاتھ ان کے بیچ ڈالدے بانے سپروں کے ساتھ
کٹ کے گرے نشان بھی سیکڑوں کے ساتھ
صفدر بھی صفوں صفوں اڑ گئے سروں کے ساتھ
دکھلائے ڈھنگ ضرب شہ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلواریں مار کے

۱۰۱

آہنگ کی جو زبان تھی نئی ترائی غضب کی تھی
نیزے سے تیغ اب تیغ براں عجب غضب کی تھی
ہیبت سے ان نیمچوں میں صفائی غضب کی تھی
جوشن میں پہنے تھے رسائی غضب کی تھی
غوطہ لگا کے یون نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہیں جسطرح موج سے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ٹکر اسکا کیا ذرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۳

ابھرے جو جب اٹھ کے لیے جا سر زمین کے
اک ضرب میں ہلا دیے طبقے زمین کے
گاڑے نشان فوج ضلالت میں دین کے
چھینے زمین پہ آئے علم چھین چھین کے
کس دبدبے سے زیر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۴

گھوڑا اڑا کے صف میں در آئے نکل گئے
تیغوں سے شہ پہ بچ کے آئے نکل گئے
[illegible] جدھر آئے نکل گئے
غصے میں جس طرف سے نظر آئے نکل گئے
اللہ ری آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
ٹھٹکے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عشق ذوالفقار کا [illegible]
ہیکل سے چمک میں روانی میں کاٹ میں
پانی علی کی تیغ کا تھا انکے گھاٹ میں

۱۰۶

دونوں کے سر شہ وہی بادی تیغ دو دمی جہاں
دم ہو خبر ہیں اسد ہیں اصالت ہیں نظر
قتال و جانستان و عدو سوز و قلعہ بر
بس گیر تھی جہاں غضب خالق قدیر
کو ندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہے گلشن ہستی کو پھونک دیں

۱۰۷

چن چن کے سر کٹے جو فوج جوان گرے
جس طرح زلزلے میں یکایک مکان گرے
دوزخ کا در دہن نظر آیا جہاں گرے
مالک نے دی صدا کہ ادھر آئے کہاں گرے
چکھو مزا سقر کے عذاب شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمہارے یزید کا

۱۰۸

[illegible] کا نیا زار و شور بکا تھا
[illegible] بھی زرد بھی [illegible] تھا
بالا [illegible] انداز و ذکا تھا
[illegible] کمان میں خدنگ [illegible] تھا
رعشہ بدن میں تھے [illegible] سے ہوئے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اڑے ہوئے

۱۰۹

بڑھ بڑھ کے سامنا [illegible] تھے آتشِ زرہ داؤ نبرد
تیغون سے کھولتے تھے [illegible] وہ شہسوار نبرد
سر آ [illegible] سے ہوش مین ضیغم شکار نبرد
بس [illegible] ایک ضرب مین اُنکے ہزار نبرد
رن ہی انھین کے ہاتھ کہ شیر ونکے پالے ہین
نیزون کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے ہین

۱۱۰

نکلا مقابلے کو جو [illegible] کوئی نابکار
پھر [illegible] عوض کی [illegible] سب [illegible]
[illegible] خوب [illegible] کارزار
[illegible] جدا جدا ابھی [illegible]
اب کم ہو زور لشکرِ ابنِ زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱

[illegible] اپنی سر [illegible] بھائی کر وہ ادا [illegible]
ان بھائی کی صلاح [illegible] بھی [illegible]
[illegible] سرمہ [illegible] مین بند
[illegible] نہین وہ [illegible]
کہتا تھا وہ کہ سطوتِ شاہی شریک ہے
کچھ غم نہین جو فضلِ الٰہی شریک ہے

۱۱۲

[illegible] بڑھ کے لگا [illegible] جو وہ آسمان شکوہ
[illegible] عون [illegible]
[illegible] دھوان [illegible]
[illegible] جوشن شکوہ
شل علی لعین نہ ڑکے ازدحام مین
گھوڑا اُڑا کے ڈوب گئے فوجِ شام مین

۱۱۳

اُلٹے پرے سوارون کو زیر و زبر کیا
[illegible] صفدرون [illegible]
دیکھا جہان [illegible] اُسی جانب گذر کیا
[illegible] مین [illegible]
سو کردہ ہا سے فوج تباہی مین پڑ گئے
سارے رسالہ دارون کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۴

دم بھر مین [illegible] فوج [illegible] اُڑا دیے
کشتون [illegible] پُشتے اُڑا دیے
[illegible] بھی پرے اُڑا دیے
[illegible] سے [illegible] اُڑا دیے
برہم جو تھے نہ ملنے سے اُس نابکار کے
پلٹے عمرو کے خیمے پہ تلوارین مار کے

۱۱۵

بھائی کو بھائی [illegible] تھا [illegible] کا انتظار
[illegible] آنکھون [illegible]
آیا ادب [illegible] مین [illegible]
[illegible] ابوالوفا نامدار
بھائی کمال دلکو قلق تھا جسدلی کا
کیون تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۶

کس عوض [illegible] اُسنے [illegible] تھا [illegible]
[illegible] جناب [illegible] فلک [illegible]
[illegible]
[illegible] حرب و ضرب [illegible]
سب سے جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی جنگ ہے

۱۱۷

تعریف کر کے بھائی کی [illegible] زبان
[illegible] لشکر گران
[illegible] غلام [illegible] سب [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
جلدون طرف نظر ہے جب کارزار ہو
جلد آکے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

۱۸

چلتی ہی تیغ سینہ کو چھیدا ادھر سے وہ [illegible]
دیوار آہن کی صفت سے نکل گیا [illegible]
گھوڑا اٹھایا براق ہوا اسپ تھا جو پیچ پر [illegible]
بچ کر [illegible] گھوڑا بھاگا سب [illegible]

پہونچے سپاہ شام میں لاشوں کو روند کے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں میں کوند کے

۱۹

وان سے بھی [illegible] تھا ایک جب عون جری [illegible]
کاٹا تھا اُسکے بھائی کا [illegible]
ہوتون کو [illegible] تھی کسی نے [illegible]
سن عون [illegible]

شل علی ادھر سے بھی دکھلا دلیر نے
چکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۲۰

نعرہ کیا [illegible] ٹکڑے [illegible] تیغ زن [illegible]
دو ہوا [illegible] مردوں کی [illegible] کوئی قدم
نہی میں آرزو [illegible] بڑھا سے [illegible]
دیکھیں [illegible] ادبار بھی [illegible]

بعد اُسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ میں اب پدر عینی کو دیکھنا

۲۱

شانہ کٹا [illegible] دونا [illegible]
تلوار [illegible] سر گیا [illegible] کا زور [illegible]
پھرے وہ [illegible] سپر [illegible] تیغ آبدار
نامرد نے [illegible] جھپکا [illegible]

پر اپنی ضرب ہیلے نہ کی بد خصال پر
وار اُسکے روکنے لگے چھوٹی سی ڈھال پر

۲۲

وہ چار [illegible] سر کے زخمی [illegible] کیا کرم [illegible]
اب [illegible] علی [illegible] کس [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] کہ الامان
[illegible]

تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک تیغچے کے وار میں سر شق و نیم تھا

۲۳

گھوڑا بڑھا کے عون [illegible] سر [illegible]
اس شیر [illegible] نتارا [illegible]
[illegible] مرحب [illegible]
بھائی [illegible] نگاہ [illegible]

چرچے رہینگے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آکے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

۲۴

جب پھر کے جھکا قدم [illegible] کی طرف وہ [illegible]
[illegible] سر پر سے [illegible] عون نامدار
لپٹا [illegible] بھائی کے [illegible] ہاتھوں بار بار
[illegible] زبان کو دکھا کر وہ دل فگار

اب تاب ضبط کی نہیں اس تشنہ کام کو
ای بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

۲۵

کہتا تھا وہ [illegible] عالم [illegible] بھائی جان
[illegible] سوکھی ہوئی زبان
[illegible] جاتی [illegible]
صدمہ [illegible] تشنگی کا [illegible] بیان

مرتی ہیں اماں جان حقانیت پر
ہم اُنکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

۲۶

[illegible] سفر [illegible] ضبط اب
[illegible] صبر و تاب
[illegible]
[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہی وہ گھر قریب ہی
نہر لبن قریب ہی کوثر قریب ہمکو

۱۲۷

زینب کے لال اٹھ کے ابھی [illegible] کلام
جو صفین [illegible] فوج روم و شام
[illegible] زبان [illegible] کا پیام
رخصت کا زندگی سے ادب سے کیا سلام

رستہ عدم کا نیزوں کی نوکیں دکھا گئیں
تیغیں گلے سے ملنے کو نزدیک آ گئیں

۱۲۸

دونوں [illegible] ظلم کے وار اور دو صفیں
[illegible] سنا ہیں [illegible]
[illegible] لگنے لگے [illegible]
[illegible] غضب اور [illegible]
خنجر وہ [illegible]

خوں بہ گیا رگوں سے دلِ زار بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۲۹

[illegible] دونوں [illegible]
دونوں شہید [illegible]
بیکل [illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

بچوں کے ہوش عالمِ غش میں بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھوں سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۰

[illegible] ابھی [illegible] جوان
مشکل [illegible] مصطفیٰ [illegible] دلدار
ای بادشاہ زادہ [illegible] وفادار
[illegible] سے جانے ہیں جاں نثار

ہنگام جانکنی کا ہے وقتِ فراق ہے
قدموں پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۳۱

[illegible] دو [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible] جان [illegible]
ہائے [illegible] حضور [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]

ہم رہ گئے بڑھاپے میں آنسو بہانے کو
عباسؑ آؤ بچوں کی لاشیں اٹھانے کو

۱۳۲

[illegible] شاہ وفادار
[illegible] سوار
[illegible] کا [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

شیروں کے منہ پہ آئے ہو کیا بے شعور ہو
بس خیر ہے اسی میں کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۳

[illegible] پرور
[illegible] کو مار [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کیا ہے برچھیاں تو صغیروں پہ چل گئیں
آفت بپا کرونگا جو لاشیں کچل گئیں

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۵

[illegible] عونؑ کا [illegible] کربلا
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]

کیوں تیوریاں بدلتے ہو منہ موڑ موڑ کے
باتیں کرو حضور سے ہاتھوں کو جوڑ کے

۱۳۸

آواز آئی جب ہوش میں آئے وہ گلعذار
حضرت لپٹ لپٹ کے پکارے کہ میں نثار
[illegible] اول ہائے بیقرار
صدقے [illegible] حسینؑ [illegible] بار بار
بالیں پہ کون ہے کسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیوں منھ سے ننھے ہاتھوں کو [illegible] پٹکتے ہو

۱۳۹

واقف نہیں ہیں راہ سے منزل عجب ہے دور
ہے ساتھ ناخدا کا مدد چاہیے ضرور
[illegible] سے حضور
بچپن ہے [illegible] معاف ہوا ہو اگر قصور
پیاسوں کو شوقِ گلشنِ عنبر سرشت ہے
کہتے ہیں ماں کے پاؤں کے نیچے بہشت ہے

۱۴۰

وارث کی یہ چال دیکھ کے فضہ جگر فگار
عصمت سرا میں آئے پکاری کہ جاں نثار
[illegible] گواہ ہے [illegible]
پیچھے [illegible] شہید ہوئے [illegible] گلعذار
تیروں سے گودے گودے سینے چھدے ہوئے
میرے خوزادے آتے ہیں دولھا بنے ہوئے

۱۴۱

دونوں نے ہاتھ [illegible] گریبان [illegible]
[illegible] چلا [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا عرض ہیں حضور کے صدقے میں بالی ہیں
نانی بہشت سے ہمیں لینے کو آئی ہیں

۱۴۲

ہاتھوں پہ [illegible] سر رکھ [illegible]
[illegible] سلطانِ بحر و بر
[illegible] صدقے [illegible] یاد [illegible]
[illegible] وہ غریب [illegible]
آنکھیں پھرا دیں ننھے سے ہاتھوں کو جوڑ کے
دونوں تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

۱۴۳

آ کر [illegible] غضب ہوا
[illegible] بانوئے شاہ دوڑ [illegible] مرتضیٰ
منگواؤ جا نماز ابھی زینب نے یہ کہا
[illegible] پکاری [illegible]
للہ آنسوؤں سے ابھی منھ نہ دھوئیو
لوگو نمازِ شکر میں پڑھ لوں تو رو دیو

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] والدہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کی نانی آپ ہیں امداد کیجیے
روحوں کو دودھ بخش کے اب شاد کیجیے

۱۴۵

[illegible] شہنشاہِ بحر و بر
[illegible] اٹھا کے [illegible]
لاشیں [illegible] قاسم و اکبر [illegible] نامور
تھے ساتھ ساتھ لاشوں کے عباسؑ نامور
سب قافلہ بدیدۂ گریاں روانہ تھا
تابوت تھے فرس تو علم شامیانہ تھا

۱۴۶

ماں [illegible] خوش ہوں [illegible] بیکس
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] زندگی [illegible]
عابد کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبطِ پیمبر کی خیر ہو

١٤٥

تا گاہ وہ لائے لاشوں کو سلطان بحر و بر
ماتم کی صف پہ پھول سے [illegible] بیبیوں نے سر
بیٹوں کی لاشیں پاس ان کے جو دیکھیں لہو میں تر
چھاتی بھر آئی منہ کو [illegible] آ گیا جگر
گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدمے سے جانماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

١٤٦

شہ کو یقین ہوا کہ بہن ہو گئی ہلاک
لا کر وہیں لٹا دیے لاشے بروئے خاک
چلا کے دل سے کھینچی اک آہ دردناک
وہ شور تھا کہ [illegible] کلیجہ ہوا چاک
آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نور عین کے
پرسا تو دو کہ مر گئے عاشق حسینؑ کے

١٤٧

کہنے لگی یہ ہوش میں آ کر وہ دلفگار
[illegible] غش پہ غش آتے ہیں بار بار
بازو میں ضعف ہے کہ نہیں دل پہ اختیار
[illegible] کہاں سدھارے ہیں یا شاہ نامدار
پیچھے ہیں انکو کیا غم و اندوہ و یاس سے
کہدے کوئی بٹھے رہیں لاشوں کے پاس سے

١٤٨

آنسو بہا کے بانوئے ناشاد نے کہا
ہے ہے ابھی ابھی تو گئے [illegible] دن ہی تھا
بی بی بھلا یہ کون سے وسواس کی ہے جا
[illegible] بھائی اور نہ ہو ہمشکل مصطفےٰ
لپٹائے تھے گلے سے تن پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہیں چھوٹے کی لاش کو

١٤٩

کہنے لگی یہ شاہ سے رو کر وہ تشنہ کام
[illegible] بھائی جان [illegible] آپ کے غلام
[illegible] بھائی [illegible] بھری تھی فوج شام
جب تک رہیگا زمانے میں انکا نام
دنیا میں اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہیں
لڑکے سلف سے آجتک ایسے لڑے نہیں

١٥٠

[illegible] رنگ [illegible] خبر ہی
[illegible] خلق میں [illegible] جبری
[illegible] آنکھوں [illegible] صفدری
زینب بہن [illegible] خدا آپکی دلاوری
ہر صف میں ہر پرے میں صدا اٹھی دہائی کی
ہوتے علی تو دیکھتے وہ ادا اس لڑائی کی

١٥١

ان چھوٹے [illegible] ہاتھوں کی [illegible]
بازو [illegible] استوار
[illegible] دار
[illegible] دو دو وار
لاکھوں سے گرچہ چھوٹوں جری تشنہ لب لڑا
زینبؑ [illegible] گواہ ہے [illegible] غضب لڑا

١٥٢

[illegible]
لاشوں کے پاس [illegible] فلک [illegible]
تعریف [illegible] امام [illegible] ادب
[illegible]
زینب چلا بیان شہ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

١٥٣

[illegible] اور جھیں ان [illegible]
[illegible] ہوتا ہی اماں [illegible] شاہ
[illegible] صدمے [illegible] نگاہ
[illegible] شام [illegible]
دن بھر جدا رہو نہ شہ مشرقین سے
پھر شب کو سو رہو مرے پہلو میں چین سے

۱۵۰

جلا رہا ہے دل مرا [illegible]
[illegible] ہوں میں بلا میں [illegible]
[illegible] گریہ و زاری [illegible]
[illegible]

کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں
کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہیں

۱۵۱

[illegible]

ٹھہرے نہ دوسرا بھی اگر ایک آہ لے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی نباہ لے

۱۵۲

[illegible] علی [illegible]
اور [illegible]

اک لاش کو تو آپ بصد یاس لیجئے
اور ایک لاش حضرت عباسؑ لیجئے

۱۵۳

پچھو مسافرت میں [illegible]
منزل کا رنج [illegible]
صدمہ جدا ہے داغ جدا [illegible]
ہم دونون [illegible]

جاتا ہے یون جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

۱۵۴

ہم دونون بھائیون کی [illegible] الفت [illegible]
دیکھا نہیں [illegible]
کھیلے بھی ساتھ ساتھ [illegible]
اور ساتھ [illegible] نکلے [illegible]

دونون عدم میں بھی نہ جدا ایکدم رہیں
روحیں بھی صورت گل و بلبل بہم رہیں

۱۵۵

پہنچی جو غش سے [illegible] امام
دیکھا کہ بھائیون کو لیے جاتے ہیں امام
[illegible]
[illegible] علی [illegible]

گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

۱۵۶

بابا بسمل چھٹا ہے [illegible] سنا ہو
پہلے ہو [illegible] تشنہ [illegible] سنا ہو
[illegible] سنا ہو
[illegible] شام [illegible]

جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

۱۵۷

شانہ پہ [illegible] بلا [illegible]
وارے غضب [illegible] خدا کی ذات
ہوتا نہیں [illegible] التفات
[illegible]

ماں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خرد ہے
جنگل میں چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہے

۱۵۸

سب غم [illegible] فصیح زبان [illegible]
خود [illegible] زبان [illegible]
خالق نے [illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

تازک مثالیوں کی فصاحت کی حد نہیں
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہیں

۴۱

اب کھینچ برق تیغ دو پیکر دکھا دیجیے
انداز جنگ حیدر صفدر دکھا دیجیے
ڈنکا سپاہ کفر کا اثر دکھا دیجیے
صفدر [illegible] سر کو خاک [illegible] دکھا دیجیے

مشتاق ہر دلیر ہی پیاسوں کی جنگ کا
نقشہ دکھا علیؑ کے نواسوں کی جنگ کا

۴۲

دلدار سے یہ کہتے تھے ابن مظاہر سے شاہ دین
سمجھو تو بھائی شیر کے عباسؑ نامور ہیں
رتبہ علم کا ان کے سبب ہی صفدر حسین
آنکھوں میں ایسا ہی شیر جوان ایک بھی نہیں

فوجِ خدا تو جسم ہی سب اور یہ جان ہی
کیونکر نہو علیؑ ولی کا نشان ہی

۴۳

الفت تھی جب سے آنکھوں کو طالب علم
معلوم ہو گیا کہ یہی حق پر ہے سر
بولیں بہ صد [illegible] حضرت زینب [illegible]
سب [illegible] میں نہیں سردار

جو راست ہی بجا ہی شہِ نامدار کی
سچ ہو قدر کیا انھیں ماموں کے پیار کی

۴۴

بس جس گھڑی فلک نے یہ رتبہ ادا کیا
موجِ اثر شامِ سے غش میں [illegible] کیا
رتبہ و سرفراز [illegible] بیاہ جس آگیا
عباسؑ سرفراز نشان محمدؐ عطا کیا

عُل تھا علم ملا خلفِ بوترابؑ کو
حاصل ہوا شرف یہ شرفِ آفتاب کو

۴۵

کہتے تھے عرض وہ کہ ہیں جب جوان
ملتا ہی ایسا بھائی کسے زیرِ آسمان
عمو اور لو وفا و از سید و دان
اب ہیں علی حسینؑ کا بازو حسینؑ کی جان

بخشا ہمیشہ رتبۂ اعلا حضور نے
فرزند کی طرح انھیں پالا حضور نے

۴۶

حضرت نے اپنے بیٹوں سے [illegible] انھیں
سب بھی خدا نے انکھوں سے [illegible] انھیں
دم بھر بھی جدا ہی دل بھی جدا سدا نہیں
دونوں میں جان و دل سے پرورش [illegible] نہیں

کہنے لگا لیا ہی گلے سے جو دوڑ کے ہو
زانوں کو کسکی چاند سی چھاتی پہ سوئے ہو

۴۷

عباسؑ نے جو دیکھ کے سر نشان کی
فرزند نے خوشی سے کہا جان کی
رفعت یہ کہکشان کی ہو آسمان کی
سب ذرہ پرور ہی آپ ہیں جان کی

ادنیٰ ہو گر تو وہ ہیں وہ عالی جناب ہو
جس پر نگاہِ مہر کریں آفتاب ہو

۴۸

کہتے ہیں اور علی سے یہ اب [illegible]
ماں سے کہ یہ ہی سرکار [illegible]
آخر میں ہم بھی ہیں دل و دماغ [illegible]
سب سے پہلے علم ہیں لشکر کا [illegible]

اُنپر تو تھا عیاں کہ طلبگار نام ہیں
آقا سے کیا کلام کریں ہم غلام ہیں

۴۹

بچپن سے ہیں [illegible] بابا علم سے کلام
اس کے بھی اور بھائے بھی [illegible] امام
واجب خدا نے کی [illegible] خوشنودی امام
بندوں کو [illegible] موالی سے کیا کلام

شکرِ عطائے خالقِ قیوم چاہیے
ہر حال میں اطاعتِ معصوم چاہیے

۱۰

[illegible] نہیں قدر و اقتدار
[illegible]
[illegible] حسینؑ [illegible]
جانباز بازبان و ابرو [illegible]

سینے ہوں وقف تیر و تبر اسمیں نام ہے
لشکر ظلم ہوں تیر دن پہ سر اسمیں نام ہے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینبؑ کے لال پہلووں میں تھے امام کے

۱۲

[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فوجیں سدا بھگائی ہیں تم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیر خدا اسکے شیر ہو

۱۳

[illegible] جوان
[illegible] علی اکبرؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کتنے تھے آج چین نہیں بے لڑے ہوئے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوئے

۱۴

[illegible]
[illegible] عقیل [illegible]
[illegible]
[illegible]

گرتے ہیں و لپہ جیسے سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں کھنچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنتے تھے اُدھر کے جو رنگین نشانوں کے
غصے سے سرخ ہو گئے چہرے جوانوں کے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر جا دل بڑھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن میں چل گئی انصار شاہ سے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو تیغیں چھین وقت معرکہ نامی جوانوں پر
بیلے سے گے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

[illegible]

پردیس مین تیرہ (?) کے ہمدمے (?) کمال تھے
چہروں سے رنگ جوش شجاعت سے لال تھے

[illegible]

ہر دکھ مین ہر الم مین سنبھالے ہوں آپکو
کہیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

[illegible]

کہتے تھے لیکے کوفے میں ہم شیر حق کیطرح
اٹھینگے باپ دار امارہ ورق کیطرح

[illegible]

دونون یہ بھائی ہین ابھی ماتم مین باپکے
سرہمکو صدقے کرنے دین قدمون پہ آپکے

[illegible]

ایذا اٹھائے خاک پہ سو رہینگے چین سے
بچھڑے ہین جو وہ آج ملینگے حسین سے

[illegible]

سر کے نہ پاؤن کھیت سے گو خون مین بھرے
لڑتے تھے گو پہ لاکھون سے [illegible]

[illegible]

ز رحمہ ہی کو فیون کا نہ کیون دل ملول ہون
حاضر ہین سر غلامون کی نذرین قبول ہون

[illegible]

نکلے کیے نکال کے تلوارین میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

[illegible]

کہد تیجے اہلبیت رسالت پناہ سے
دونون کی لاشین آئی ہین [illegible]

٣٠

[illegible]

آخر بھی دلہ تنگ ہوا اندرون میں بھی
وہ دونوں گئے سر اپنا جھکا کے حسین بھی

٣١

[illegible]

کیا جاؤنگا میں کیا جو یہ صدمے اٹھاتی ہو
کیوں اپنی دس برس کی کمائی گنواتی ہو

٣٢

[illegible]

بیکس ہیں ان تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں
آتا ہو محمد کہ ہمراہ دونوں غریب ہیں

٣٣

[illegible]

جیتے رہے ستم سہنے کو اس دن کیواسطے
اب ہم بچائیں جانوں کو کس دن کیواسطے

٣٤

[illegible]

شد تھیں تبھی انکھیں قتل گاہ میں
بچے مرے شہید ہوں خالق کی راہ میں

٣٥

[illegible]

حسرت سے دونوں ماموں کے منھ پر نگاہ کی
اور بچے کلیجے ہل گئے اس طرح آہ کی

٣٦

[illegible]

وعدے سے گلا کٹانے کے خود بیچی ہوں میں
مرنے کی انکو سب سے رضا دے چکی ہوں میں

٣٧

[illegible]

لیکن حضور کو نہ خبر مطلق ہوئی
چپ رہ گئے یہ خوف سے سب میں خفا ہوئی

٣٨

[illegible]

اولاد لو قلق نہیں بیجا حسین کا
سینے سے لپٹے ہو کلیجا حسین کا

۳۷

روئے یہ کہہ کے اُٹھے شاہِ خاص و عام
بہرِ وداع ملنے لگے دونوں تشنہ کام
سکینہ بلائیں لینے لگیں خواہرِ امام
وہ کام [illegible] سے نانا بنام

تن تن کے زخم کھائیو گو ہوگے پیاسے ہو
ماں صدقے تشنگے پوتے ہو تم نواسے ہو

۳۸

جھک جھک کے [illegible] سر شوق سے کار زار
[illegible] کی طرح [illegible] ادب سے بار بار
[illegible] دکھائیں [illegible]
[illegible] و غا میں ہو جاں نثار

بڑھتے ہی جائیو کہ جری ہو دلیر ہو
نیزوں میں رہیو شیر کہ شیروں کے شیر ہو

۳۹

نام آوری [illegible] دودھ کا تو ہوا [illegible] لکن
چہرہ سفید ہو گیا [illegible] سرخ
رو کر کہا کرو نہ [illegible]
[illegible] جان و دل انھیں دودھ کا بھی حق

پیاسے ہو تین دن سے بہت شرمسار ہوں
صدقے ہو دودھ بھی مرا [illegible] بھی نثار ہوں

۴۰

جعفر کی طرح [illegible] کی نیزہ بازیاں دکھاؤ
نیزوں کی [illegible] یاں دکھاؤ
[illegible] دکھاؤ
[illegible] دکھاؤ

کتنا ہی سر پہ فرق نہ ہو نام و ننگ میں
بشاش رہیو برچھیاں کھا کھا کے جنگ میں

۴۱

[illegible] جب [illegible] جائے
[illegible] علی کا [illegible] جائے
[illegible] شاہ [illegible] جائے
[illegible] جائے

مر جائے زمیں پہ ہو یا مرکبوں پہ ہو
خنجر تو ہو گلوں پہ تبسم لبوں پہ ہو

۴۲

[illegible] سے چھاتی سے [illegible]
[illegible] ارد [illegible]
[illegible] جب [illegible]
دونوں [illegible]

گھبرا کے پائے سرورِ عالم پہ گر پڑیں
اُٹھیں تو کھا کے غش صفِ ماتم پہ گر پڑیں

۴۳

صدقے گئی دلوں میں [illegible]
دکھلائیو جہاد میں [illegible]
سب جانتے ہیں تیغ میں [illegible]
[illegible] کا نانا بھی [illegible]

پیدل و غا میں سامنے ہوں یا سوار ہوں
اسطرح وار کیجو کہ دو دو کے چار ہوں

۴۴

[illegible] آئے [illegible]
ہوگا [illegible] حضور [illegible]
[illegible] میں و غا میں [illegible]
[illegible] ہوں [illegible]

[illegible] رنگ میں اور زرد نہ ہو طاقت زیادہ ہو
ایسے لڑیں کہ آپ کا دل شاد شاد ہو

۴۵

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] لائے [illegible]
خدام [illegible]
جلدی [illegible]

نقشِ قدم نہ خاک رہِ نینوا پہ تھے
گھوڑوں کے پاؤں تیز روی میں ہوا پہ تھے

۴۸

[illegible]

فردوس بھی تھی یہ کہ کہیں نظارہ تھا
ہر سنگریزہ فیرت نگر ستارہ تھا

۴۹

[illegible]

نور نگاہ سب بڑا رسالت مآب ہیں
یہ ایک آفتاب ہے دو ماہتاب ہیں

۵۰

[illegible]

ظاہر ہیں وہ برچھیاں ہیں کہ ہر دل میں [illegible]
جتنا بگاڑ ہو نہیں ان کا بنا دیا

۵۱

[illegible]

شہزادے سن میں کم ان بہت جانتے تھے
دونوں دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

۵۲

[illegible]

ہر جا ہیں نوشگوار ملی باتیں بڑھی ہوئیں
یاں دن تو ہیں گھٹے ہوئے راتیں بڑھی ہوئیں

۵۳

[illegible]

وہ بھی ہیں یاں سکوت ہیں جو اہل ہوش ہیں
حد ثنا یہ ہے کہ سخنور خموش ہیں

۵۴

[illegible]

مرنے کو بھیجیں گے حسن چشمہ عین کا
کا نجف ہے نام وہ چشمہ انھیں کا ہے

۵۵

[illegible]

اتر سے گا یہ جب تو جگر منہ کو آئے گا
انگلیگا قدرِ دل وہ جو زخم اٹھائے گا

۵۶

[illegible]

حدے کھلے چمک ہوئی ظلم بلند ہیں
ایسے زبان جو دیے ایک ایک نہیں

[illegible]

ہیں برچھیاں کہ رد کے ہیں تو شمشیر ام کو
یہ دیر کیا ہے سرپٹ ہو گیا فوجِ شام کو

[illegible]

کشتہ ہو پہلے کوئی کوئی قتل بعد ہو
فوج ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

[illegible]

قبضہ تھا اُنکا مملکتِ غرب و شرق پر
مثلِ شعاعِ مہر تھے اعدا کے فرق پر

[illegible]

چڑھیو نہ منہ پہ سر ابھی تن سے اتارینگے
اُسدم کھلیگا جب تمہیں تلوارین مارینگے

[illegible]

میدان تنگ ہو ڈھلی نیت ذرا نہیں ضعیفین نہین
یہ سب ہین ہاتھیون کی قطارین صفین نہین

[illegible]

ٹکڑے فرس سمیت ہر اسوار ہو گیا
دو ہاتھ اُنکے جیسے چلے چار ہو گیا

[illegible]

سرکش دبے ہی رہتے ہین ایسے کڑے ہین ہم
چھوٹے ہین پر تمہارے بڑون سے بڑے ہین ہم

[illegible]

چھوڑے نیام دونون نے کس آب و تاب سے
معشوق کچھ ادا نکل آئی نقاب سے

[illegible]

تقدیر سوے ہاویہ اکدم مین لے گئی
موت اُنکو ہاتھون ہاتھ جہنم مین لے گئی

[illegible]

سرکش [illegible] غرور [illegible]

[illegible] سپر کو [illegible]

[illegible] کو کھا گیا

پہونچا سو سو پہ سفر جو مہیا ئے غدر تھا
نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا

[illegible]

جس طرح [illegible]

[illegible]

[illegible]

گلگون تک خون آگئی غازیوں کے پیرہن بنے
دم بھر میں اس زمین پہ ہزاروں کفن بنے

[illegible] غول کے غول آگئے

نعرے [illegible] ذوالفقار کے [illegible] آگئے

دریا لہو کے [illegible] آگئے

[illegible]

غل تھا کہ سر اترتے ہین آفت ہی جان پر
بھاگو چڑھے ہوئے ہین یہ بجلی کی سان پر

[illegible] صفا سیاں

[illegible] صفا سیاں

دو دو صفوں کی ہو گئیں [illegible]

اللہ کی پناہ وہ تیغ غضب کی [illegible]

ضربوں سے کانپتی تھیں صفیں ازدحام میں
اک زلزلہ پڑا ہوا تھا روم و شام میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک شور تھا کہ صاحب رفعت بھی پست ہین
شیر خدا کے شیر کے کیا تیز دست ہین

آتش فشاں [illegible] آ پہنچے

[illegible] اعدا [illegible] آ پہنچے

پنہاں کبھی تھے اور کبھی پیدا [illegible]

[illegible] صفا [illegible]

ہوتے مقابل اُنسے یہ کیا منہ تبر کا تھا
اک آئنہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بل ابروؤں پہ غصہ جرأت چڑھا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بڑھا ہوا

[illegible] وہ سیاں آئے

[illegible] آئے

[illegible] آئے

[illegible]

دم بھر شکار بند میں اُلجھے نہ زین میں
رہوار سے اُتر کے در آئے زمین میں

[illegible] ظفر جنکا نام ہے

[illegible] قصہ تمام ہے

[illegible] کا کام ہے

[illegible] جہان [illegible] مقام ہے

دم بھر کبھی رُکے نہ زرہ میں نہ ڈھال میں
تھمتی نہیں بجلیاں کہیں لوہے کے جال میں

۷۳

دونون کو اُڑاتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بسمل تھے بسملون پہ جو اُس کارزار مین
گھبرا گئی تھی موت بھی اُنکے شمار مین

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعرون سے صفدرون کے کلیجے ہلا دیے
تیغون سے مُنہ سنانون سے سینے ملا دیے

۷۵

[illegible] کس طرف
[illegible] وہ قاتل [illegible] کس طرف
[illegible] ابن سعد بد اختر ہو کس طرف
[illegible] ابن سعد [illegible] کس طرف

حلقے مین لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لین
ہم آستین چڑھا کے سر اُسکا اُتار لین

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھی تو پچھلے پاؤن ہٹے [illegible]
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہونچا اجل کے ہاتھ

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسے ہی گرد [illegible] ہو گیا
سر جس جگہ گرا تھا وہین سرد ہو گیا

۷۸

[illegible] وہ صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھمنے کا تھا مقام نہ جائے پناہ تھی
کشتِ حیات لشکرِ اعدا تباہ تھی

۷۹

[illegible]
دونون طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہانِ خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹین عذاب سے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرائے بھیڑ مین نہ ڈرے ازدحام مین
لڑکون نے لڑکے نام کیا روم و شام مین

۸۱

اُٹھے ابھی [illegible]
[illegible] برس [illegible] نوجوان
[illegible]
دونون کی [illegible] روان

اُٹھین صفین جہاد مین فوج شریر کی
طاقت دکھا دی دخترِ زہرا کے شیر کی

۸۲

زینب نے سر سے جو بچھڑی بھائی کی سپاہ
اک زلزلہ سا آگیا آندھی اٹھی سیاہ
سر ابر سے بڑھے جو عدو ان فلک پناہ
گھوڑا اُڑا کے گھر گیا با ابن زیر نگاہ
چھپتا جدھوں میں [illegible]

بُرّاں سناں میں سینۂ نازک میں گڑ گئیں
اک گھبرین پہ سیکڑوں تلواریں پڑ گئیں

۸۳

[illegible] بھائی کی
[illegible] پیارا یا کہ بھائی کی
آواز دو [illegible] با کہ بھائی کی
[illegible] بھائی کی
مرا [illegible]

سر تن سے اُڑا جو شہ خدا [illegible]
پہونچے وہیں جہاں تھے [illegible] ہوئے

۸۴

[illegible] سر کیا
[illegible] ہوا
تھا [illegible] میں [illegible] بولادہ [illegible] تھا
کبھی زبان دکھا سے [illegible] ہم مرا
پانی پلا [illegible]

جھلی ہو جیسے آگ پہ یہ دل کا حال ہے
اب مجھے پشت زین پہ سنبھلنا محال ہے

۸۵

چمکا کے تیغ [illegible] آنکھوں سے بولا وہ حق شناس
[illegible] بہن [illegible] ہو کی نکو پاس
جسی [illegible] سے بیجا اداس
طوفان کا ہو [illegible] علی دل پاس
حاضر ہیں [illegible] سر کوئی دم میں [illegible]

اب چاہ کیا ضرور رہی اس آب زشت کی
دیکھو جھلک رہی ہیں وہ نہریں بہشت کی

۸۶

بھائی سے [illegible] عدو ان فلک حشم
[illegible] پیاسوں پہ ستم
[illegible] بھائی پہ دو سیم
[illegible] بھائی [illegible] سنگدل ہیں ہم
ناگاہ [illegible] فلک [illegible]

سر پر پڑی جو تیغ تبر اسپہ پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

۸۷

[illegible] ہٹا کے سب جو پہلو پہ ایکبار
[illegible] گرا وہ بھی اشکبار
ہم پر ہوئے [illegible] سے جان نثار
آواز دی کہ جاتے ہیں دنیا سے نامدار
اے جناب حضرت عباس نامدار

پانی کہیں سے لاؤ کہ یہ کار خیر ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

۸۸

عباس نے سنی جو یہ آواز جاں گزا
سمجھے کہ حضرت [illegible] کو دی صدا
تلوار جلد [illegible] زینب سے [illegible] لیا
آقا شہید ہوئے [illegible]
کاٹیں [illegible] سے [illegible]

مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسوں کو
خادم اُٹھائے لاتا ہے ان بھوکے پیاسوں کو

۸۹

[illegible] سر
[illegible] میں [illegible]
[illegible] کا مرقع [illegible]
[illegible] کا جب [illegible]
آباد ہو [illegible] اور حرم میں [illegible]

زینب پکاریں جانے نہ دو رن میں آپ کو
اکبر ادھر سنبھال کے لے آؤ باپ کو

۹۰

اب [illegible] والوں [illegible] لاشوں [illegible] کلام
[illegible] صدقے ہوں غلام
سب سن لیا [illegible] لگے امام
بھائی پہ ہاتھ مارے [illegible] تشنہ کام
[illegible] بھانجوں کا [illegible]

صدقے ہوئے وہ اُن پہ نہ ماموں نثار ہو
لاشوں کے گرد پھر لوں تو دل کو قرار ہو

۷۹۱

جاتے تھے ران کی سمت چلے شاہ بحر و بر
اکبر بڑھے اُٹھا کے سپر سینہ سپر
کھینچی جو تیغ ہٹ گئے اعدا اِدھر اُدھر
دیکھا پڑے ہیں ریت پہ دو چاند خون میں تر

دونوں کے تن پہ گھاؤ ہیں کاری لگے ہوئے
عباسؑ رو رہے ہیں سرہانے کھڑے ہوئے

۷۹۲

راضی ہیں ہم خدا سے غلاموں نے کی نقدِ جاں ادا
رو کر کہا حسینؑ نے ہاں ان پہ میں فدا
اُن ننھے سن میں بھی جو حق اپنا ادا کیا
اُن نونہالوں کا بھی جزا دے تمہیں خدا

یاد آؤ گے اب کہاں ہیں جو دنیا سے جاؤ گے
ماموں کو وقتِ ذبح بھی تم یاد آؤ گے

۷۹۳

بولے یہ رو کے دم مرنے والے کہ اے شاہ خوش نصیب ہو
جنبا کے سر کو دو میں ہیں گھر میں جا کے یہ نثار ہو
جب دم وداع ہوئے ہم تھے علی کے جہاد
ارمان ہے کہ ماں کا نہ آیا کھینچا نہ تیغ کو

جیتے اُدھر سے پاس نہ مادر کے آئیو
میرے اگر پسر ہو تو اب مر کے آئیو

۷۹۴

نصرت کو دیکھ کر یہ پکارا وہ نیک نام
مولا تمام ہو چکے ہیں اب یہ ہم تمام
سر پیٹتے قریب جو آئے شہِ انام
آواز دی یہ دونوں شہیدوں نے یا امام

ہچکی جو ہے تڑپ رہے ہو لبوں پہ دم آئے ہیں
بولو تو منہ سے عونؑ و محمدؑ ہم آئے ہیں

۷۹۵

جب پیش شہ نزع میں عونؑ و محمدؑ رہ گئے
دونوں مسافرانِ عدم بار بار روئے
رونے لگے سبطِ نبیؐ زار زار روئے
عباسؑ روئے اکبرِ عالی وقار روئے

نالوں کی تا بہ گنبدِ گردوں صدا گئی
آواز فاطمہؑ کے بھی رونے کی آگئی

۷۹۶

اک بار کھولیں آنکھیں پھیر دیں پھیلا دئیے قدم
ہاتھوں کو ماں نے سر کو رکھا جو دم
ہاتھ زینب نے بی بی لپٹ کے رہ گئیں
تن تن کے فرش خاک پہ سوئے عدم
رہیں غریب مسافر سوئے عدم

ہونے لگے جو دُکھ نفس چند ہو گئے
آنکھیں یونہیں کھلی رہیں لب بند ہو گئے

۷۹۷

دونوں کی لاش پہ مسکرائے کہا اُس بے قصور
سر ان کے نزع میں ہوں سرک دو جو ہوں حضور
بیٹھے ہیں سمت سے ان کے جو دور
ناقہ عرصے مزید بجز مقصود

صدمے ہیں جانکنی کے دلِ دردناک پر
آنکھیں تو ملنے دیجیے نعلینِ پاک پر

۷۹۸

روتے تھے سب ابھی کہ یہ کہا اُن نے پیارے بیکس
حضرت سے منہ پہ پڑی نظر آخری نگاہ
کہنے لگے شاہ دین پناہ
گھر میں چلو دیکھتی ہے یہاں راہ

سنبھلے بشر سے دل یہ وہ رنج و تعب نہیں
باہر نکل پڑے تو کچھ اسکا عجب نہیں

۷۹۹

سر اپنا پیٹ پیٹ کے شاہ دل اور اپنے شاہ
لاشے اُٹھا کے لے چلے
زینب بھی دیکھتی تھی راہ
حلیمی لیا دو لاشوں کو شاہِ دین پناہ

یہ شفقتیں غلاموں پہ اس درد و یاس میں
ایذا اُٹھائی آپنے دو دن کی پیاس میں

[illegible]

دل کو سنبھالیے کہ مرے دم میں دم نہیں
رونے میں آپ کے لیے کچھ مجھکو غم نہیں

[illegible]

اس دکھ میں جان دے نہ سکی شرمسار ہون
بس اب یہ آرزو ہے کہ مین بھی نثار ہون

[illegible]

ہے دوگانہ اسمین فرق جو رحلت کا وقت ہے
ہنگام عصر میری شہادت کا وقت ہے

[illegible]

ڈر ہے کہ ضبط آہ و فغان مین گذر نہ جائین
اولاد کا یہ داغ ہے صدمے سے مر نہ جائین

[illegible]

حسرت زدہ دکھا کے مجھے چھپنے چلے
کیا بیاہ ہے نہ چڑھو گے جو دولہا بنے چلے

[illegible]

مادر کے حق مین قہر ہے یہ گھر کہ تم نہین
اب زندگی ہے موت سے بدتر کہ تم نہین

[illegible]

قربان جاؤن تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلوؤن مین بیچ مین دائی کی قبر ہو

[illegible]

غم پر ہے غم یہ مشکل امام زمن کی ہے
خیمے مین دھوم رخصت ابن حسن کی ہے

مرثیہ

۱
مشاطۂ عروس سخن ہے زبان مری
ہر دم رسا ہے موج سی طبع رواں مری
جاتی ہے عندلیب جناں تک فغاں مری
سب جا بجا ہیں زمزمہ پرداز [illegible] مری
ای ہمصفیر کیون نہ کرون بار بار شکر
بلبل ہون باغِ مرتضوی کا ہزار شکر

۲
اس گلکدے میں ہر ایک گل بے عدیل ہے
[illegible] اما [illegible] جلیل ہے
جو بند ہے [illegible] جنت قبیل ہے
مثنی ہے نظم فیض [illegible] سلسبیل ہے
جانے سے مرثیون کے کبھی دل ہٹا نہین
قطرے کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہین

۳
سب میں الگ ہیں مرثیۂ [illegible] جوان
[illegible] اور نیا بیان
جو [illegible] حال میں ہر ایک زبان
[illegible] ہے [illegible] نشان
عالم ہے نظم مین وہی پھر آب و تاب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

۴
فضل خدا سے [illegible] سخن کا چراغ ہون
[illegible] محبت سے سودا غ ہون
[illegible] گلون کی بو سے باغ باغ ہون
ایسا چمن ملا ہے کہ [illegible] دماغ ہون
چرچا ہے زمزمون کا مرے آسمان پر
ہین طائرانِ قدس کے نغمے زبان پر

۵
[illegible] ہون ضعیف
[illegible] زبان [illegible] نحیف
[illegible] لطیف
[illegible] حرف کا حریف
خون جگر بہت غم مضمون مین کم کیا
خامہ کہین رکا تو وہین سر قلم کیا

۶
مطلع [illegible] ماہتاب کا
[illegible] فلک [illegible] حجاب کا
[illegible] لیلی [illegible] نقاب کا
انشا عروس صبح [illegible] ظہور ہو آفتاب کا
غافل جو خواب مین تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک چشم کے بیدار ہو گئے

۷
کیونکر لطیف [illegible] سخن
[illegible] زبان مین [illegible] چمن
[illegible] بہار [illegible]
غافل [illegible]
ذکرِ خزان کرون تو دکھاؤن بہار رنگ
پیدا ہون ایک گل کی ثنا مین ہزار رنگ

۸
[illegible] سخن کا [illegible]
روشن [illegible] طبع زاد
[illegible] مضمون [illegible]
[illegible] داد
رنگینیون کا ہے یہ سبب بات بات مین
خونناب دل ہے پانی کے بدلے دوات مین

۹
[illegible] ملا فراغ
[illegible] چراغ
[illegible] گلداغ
[illegible]
غل تھا اذان کا مرغ خوش الحان چہکتے تھے
شبنم کے اشک دامنِ گل پر ٹپکتے تھے

۱۱۰

جنگل وہ صبح کی وہ ہوائیں وہ سبزہ زار
وہ جھومنا ہوا سے درختوں کا بار بار
جنگل سے وہ گلوں کی مہک اور وہ بہار
آواز بلبلوں کی وہ دلچسپ خوشگوار
گرمی میں لطف سردیِ موجِ نسیم تھا
ہر شخص محوِ قدرتِ ربِّ کریم تھا

۱۱۱

ذرّوں کا وہ نور کا وہ [illegible] رخِ شفق
وہ نور وہ فضا وہ بیابان لق و دق
ذرّوں سے زرفشاں تھا [illegible] ورق
سر [illegible] ہو گیا تھا رخِ ماہتاب فق
رفعت دکھا رہی تھی زمیں اپنی شان کی
گویا اُتار لی تھی قبا آسمان کی

۱۱۲

[illegible] جو ہر میں تھا [illegible] آفتاب
روشن چراغ دیدۂ ماہی [illegible]
[illegible] موجوں کا پیچ و تاب
[illegible] عکس [illegible]
دریائے حُسن نہر میں تھا اک بلا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

۱۱۳

[illegible] بن میں [illegible] زنان خوش لقا
[illegible] آج [illegible] چلی [illegible] ہوا
وہ درد ہے دلوں میں [illegible] نہیں دوا
[illegible] ظلم [illegible] ہوا
بہر حسینؑ چڑھتی ہیں تلواریں سان پر
کیا بن گئی ہے فخرِ سلیمان کی جان پر

۱۱۴

[illegible] ادھر امام
[illegible] تمام
[illegible] فوج [illegible] نام
[illegible] طلب ہوئی [illegible] شاہ [illegible] و عام
عباسؑ [illegible]
وان ابنِ سعد ہے لشکرِ اعدا فساد پر
باندھیں کمر اِدھر بھی مجاہد جہاد پر

۱۱۵

[illegible] میں [illegible] آئی ہیں جناب
[illegible] نہیں [illegible] خواب
دیکھا کہ کوئی [illegible] با دیدۂ پُر آب
مضطر ہیں ساری بیبیاں [illegible]
سب سے سوا ہے حضرتِ زینب کو اضطراب
چہرہ ہے زرد دل پہ ہجومِ ملال ہے
مرنے میں کرب ہوتا ہے جیسے وہ حال ہے

۱۱۶

زانو پہ ہاتھ [illegible] بار بار
[illegible] سوگوار
[illegible] بیکسی شاہ نامدار
[illegible] حسینؑ [illegible] کردگار
سادات پر چڑھائی ہے ساری خدائی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

۱۱۷

زینب [illegible] میں
[illegible] بلبل [illegible] ہیں
[illegible]
[illegible]
کہتا ہے عزمِ قتلِ شہِ مشرقین ہے
خنجر ہے آج اور گلوئے حسینؑ ہے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] وامصیبتا
[illegible]
ظالم بڑھے ہیں قتل کو تلواریں تول کے
فریاد حق سے کرتی ہوں بالوں کو کھول کے

۱۹

ہمشیر نے کہا نہ زبان پہ لانا سوائے صبر
دنیا ہو اہل صبر کو [illegible] دل جز ائے صبر
عمر [illegible] بھی نو دو داغ ہے [illegible] صبر
زینب نے عرض کی [illegible]
بھائی حسنؑ سے چھوٹ گئی ماں سے باپ سے
اب کربلا میں آ کے بچھڑتی ہوں آپ سے

۲۰

زینب کبھی [illegible] کبھی اور [illegible] کبھی اسیر
[illegible] کبھی [illegible] کبھی [illegible]
[illegible] حال [illegible]
[illegible] نصیب [illegible]
روتے ہی روتے عمر کٹی اس مکان میں
ماتم پہ ماتم آنکھوں سے دیکھا جہان میں

۲۱

[illegible] مصیبت [illegible]
[illegible] یا امام [illegible]
میں [illegible] بندگی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجیے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہوں
پردہ ہو اب اسی میں کہ پیوند خاک ہوں

۲۲

[illegible] آسمان نظام
ناگاہ آ گئے حضرت عباس نیک نام
کی عرض [illegible] علم سوں کو یا امام
[illegible] سپاہ شام
ہم بھی بڑھیں جو حکم شہ بے نظیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

۲۳

[illegible] فوج سے [illegible] خطا شعار
[illegible] جناب شہنشاہ نامدار
[illegible] اضطرار
[illegible] حضور [illegible]
لیجیے تو سر کشوں سے کمانوں کو چھین لیں
نامی دلاوروں سے نشانوں کو چھین لیں

۲۴

[illegible] میں جلدی [illegible]
[illegible] فوج ضلالت نشان [illegible]
[illegible] کہ جو مرضی حضور
غازی نے کی یہ عرض [illegible] لباس نور
[illegible] امام [illegible]
کرتا ابو تراب کا جامہ رسولؐ کا
پٹکا حسنؑ کا سبز عمامہ رسولؐ کا

۲۵

[illegible] تیغ [illegible]
باندھی کمر میں [illegible] شمشیر
خندق [illegible]
خیبر میں [illegible]
[illegible]
مارا تھا جس نے مرحب و عنتر کو جان سے
اُتری تھی جو علیؑ کے لیے آسمان سے

۲۶

حمزہ کے [illegible] بہادری
[illegible] فوج میں [illegible] جعفری جری
باندھی جو [illegible]
[illegible] نے دی صدا [illegible]
دامن میں پھول باغ ظفر کے لیے ہوئے
ہر رکن دین کی پشت پہ تکیہ کیے ہوئے

۲۷

[illegible] شہنشاہ دین پناہ
[illegible] بارگاہ
[illegible]
[illegible] عباس [illegible] علی اکبر [illegible]
بل ابروؤں پہ تیغ کے قبضوں پہ ہاتھ تھے
سہرا لپیٹے پگڑی پہ قاسم بھی ساتھ تھے

۴۰

آیا قریب در جو وہ دست کا بردہ دار
پائے سجود ان کو جھکے عباس باوقار
مولا کے خادمون کو صدا دی یہ ایکبار
آتے ہیں بادشاہ دو عالم کے ہوشیار
جھک جاؤ سب کہ وقت خضوع و خشوع ہے
مہر سپہر دین مبین کا طلوع ہے

۴۱

دیکھا جو دوڑ کے بھائی کو شہ نے پیادہ پا
گھوڑے سے کی تاب عرب اور کی شفقت سے یہ کہا
آؤ برابر اب مرے محبوب باوفا
پیدل چلو ہو [illegible]
زین پر چڑھو کہ زینت لشکر تمہین سے ہے
شان و شکوہ فوج پیمبر تمہین سے ہے

۴۲

بس نہ کان دلاور چلے اس جوان کے ساتھ
زینت تھے یا علی ولی کے نشان کے ساتھ
گلدستہ بہشت تھا سرو روان کے ساتھ
جاتی تھی فوج نور امام زمان کے ساتھ
حسرت تھی آفتاب کو ذرون کے روپ پر
دھوکا تھا چاندنی کا بیابان کی دھوپ پر

۴۳

نکلا حجاب نور سے زہرا کا آفتاب
انصار باوفا ہوئے مجبوب سے باریاب
خادم بھی دوڑ دوڑ کے سر لائے بصد شتاب
عباس نے بڑھ کے تھامی رکاب
چڑھتے ہی نور چھا گیا ساز و یراق پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

۴۴

آقا سے ساتھ چھوڑ کے بولا وہ نیک نام
رہوار ساتھ ساتھ ہے بلا تا چلے غلام
دیکھو نہیں اشک بہا کے کہنے لگے امام
بس اے جگر بنا ہو سنگر اور خوشخرام
تکلیف روح دل کو نہ کیون ناگوار ہو
بھیا مرے لہو کی قسم تم سوار ہو

۴۵

کیا کیا رفیق سرور غازی کے ساتھ تھے
سر کیا جدا ہے بیت نمازی کے ساتھ تھے
سب تکیہ ناز شاہ کے نازی کے ساتھ تھے
سر کیا بہ زیر تیغ حجازی کے ساتھ تھے
ذکر انکی حرب و ضرب کے ہر لب پہ جاری ہین
کیا کیا سپاہ شام کو تلوارین ماری ہین

۴۶

[illegible] سوار
علی اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible] عباس نامدار
اک تیغ رکھ کے دوش پہ اک تیغ ڈاب مین
پیدل چلے شہ دو جہان کی رکاب مین

۴۷

[illegible] رفیقان ارجمند
لاؤ جناب حضرت عباس کا سمند
[illegible] شکوہ سے شبہ [illegible] بلند
زین پر چڑھا وہ چاند تجلی ہوئی [illegible]
چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

۴۸

بیٹھا جو زین پہ وہ نگاہ مین حیدر کا یادگار
[illegible] شاہ ذوالفقار
شمس او رج سے [illegible] حضرت [illegible] بادگار
صف باندھ کر [illegible] عدو مین [illegible]
آئے جو تیر صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دین کے رفیقون سے چل گئی

۳۷

جرأت میں ایک ایک جری لاجواب تھا
[illegible] آنکھوں میں وہ انتخاب تھا
جو بادشا تھا اس کو یہی اضطراب تھا
[illegible]
[illegible] سر کا پا رکاب تھا

سیرِ ارم لکھی تھی زبس سرنوشت میں
سب سرخرو پہونچ گئے باغِ بہشت میں

۳۸

مولا شہید ہو چکے انصار آپ کے
[illegible] غمخوار آپ کے
کیا کیا نہ زخم کھا گئے [illegible] آپ کے
[illegible] یار و مددگار آپ کے
[illegible] دلدار آپ کے

اب بیکسی حضور پہ حد سے زیادہ ہے
امیدوارِ اذنِ وغا خانہ زاد ہے

۳۹

تھا عشق آپ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان اب یہ دیجو باپ کے شہ مشرقین پر
صدقے کیا حسنؑ نے ترا سر حسینؑ پر

۴۰

دو سر پیروں کی طرح ہر اک لاش پر امام
[illegible] موت کا پیام
[illegible]
[illegible]
حضرت کو [illegible]
[illegible]

لاشیں لگیں بتولؑ کی جانی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

۴۱

[illegible] بیٹے پھوپھی [illegible]
[illegible] آنکھوں میں [illegible]
[illegible]
رہ صاف ہیں [illegible] باغِ بہشت [illegible]
[illegible]

بیٹے پھوپھی کے دیکھئے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئینگے اگر آج مر گئے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچھڑے وہ ساتھ جن کے طفیل سے بڑے ہوئے
واللہ اب رہینگے نہ ہم بے لڑے ہوئے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلب کا حرف لب پہ نہ لایا وہ مہ جبین
عیسیٰ سے اپنا درد چھپانا روا نہیں

۴۴

باقی فقط رہے تھے جوانوں میں [illegible]
اکبر حسین اور حضرت عباسؑ نیک نام
ان دونوں صاحبوں میں [illegible] غلام
[illegible]

فرما گئے ہیں جو عمل آپ پر ضرور ہے
تعمیلِ حکمِ حضرت شبیرؑ ضرور ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ کام گر مجھے جلد بر آئے تو شاد ہوں
اکبر تمہاری لاش اٹھائے تو شاد ہوں

۴۶

ڈیوڑھی تلک وفا سے آئے تھے تیغ و علم لیا
ہر افتخار سرو نے کہ شاہ نے دم لیا
چھاتی لگا کے یار سر کو پیار منہ سے [illegible]
جب کبھی وہ میں کبھی اٹھا کبھی دبا

یاد آگئی حسینؑ کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

۴۷

رخصت کو ضبط کر کے ابو لے یہ صد ملال
کہتے ہیں اب زمین پہ ہے حسنؑ کا لال
صدقہ تمہارے اے اب و روح کا انتقال
جب ہونے لگے ہوا ہی بار و سر کا احوال
دشت میں تم کو دیکھئے یہ پیارا حال

موت آئی تیرِ ہجر اگر دل پہ چل گیا
پھر زندگی کہاں جو کلیجہ نکل گیا

۴۸

ماموں نے بھانجے کو ابھی ہو جگر جدا
وہ غرق خون ہیں میں دونوں میرا تھا
اب تم کو دونوں [illegible] دل نہ تھا
نہیں میں جگر ہی یہ ای میرے دلبنا

جاتا ہی گر تو ماں سے رضا تو لڑائی کی
دولت لٹا کے گا نہ حسینؑ اپنے بھائی کی

۴۹

اے جان میں ہیں چمن شباب و پیر نگاہ
ان کی سیاہ پوشی پہ سر بستہ کا گواہ
اندھیر ہو بس ہی تم ہو نہیں تباہ
تم ہو جو بہن بھی ہے پھر آنا ہو سیاہ

اندھیر ہی ہو دل پہ بڑھاپے میں داغ ہو
روشن رکھو یہ گھر کہ حسنؑ کے چراغ ہو

۵۰

وارث ہو کو درد جان لڑنا ہی گوار
بابا حسنؑ بھرے ہوئے بار بار
صفائے حسن ہو تم ہی ہو گلعذار
نوادہ حسنؑ ہو تم ہو بہار
پھولو پھلو ابھی [illegible]

بیٹا تمھارے سر سے گذرنے کے دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

۵۱

لو لاؤ مدد کو وہ شبیر کا نونہال
خاک اس پہ نہ ہو جس کا ہو یہ حال
صدقہ حسنؑ کا دیکھ بھئے منصب جلال
والدہ کی تباہی کا کچھ خیال

جان آنکھوں ہی عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں اماں کنیز ہیں

۵۲

اے گلعذار شمعوں ان کے عقیق یمن بانہ
میں بے پدر ہوں تم پسر عم کرم قاسم
کیا جائے والدہ سے درد دل تمام
زینب کی ہیں کہ ہو وعدہ ادا تمام

بے سرخرو ہوئے نہ کبھی منہ دکھائینگے
جائینگے اب تو آپ کے کام آئے جائینگے

۵۳

پھر نے اٹھا کے ہنڈوں ان ماں حسنؑ کا
لٹا لیا ہے کلیجے سے اب [illegible]
رو کر کہا اسی میں تمہاری خوشی ہے
سر کو جھکا کے [illegible]

اچھا اٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے

۵۴

جب کہ سر جھکا کے خوشی سے ادب
قاسم نے سر میں نوجوان رو دیا سب
گھبرا کے ماں یہ بولی کہ [illegible] سبب
رن میں جو [illegible]

کی عرض اب ملینگے کوئی دم میں باپ سے
اماں وداع ہونے کو آئے ہیں آپ سے

۵۵

کی عرض شہ سے رخصتِ میدانِ کارزار
مادر نے ہاتھ اٹھا کے کہا شکرِ کردگار
میں تو دعائیں صبح سے کرتی تھی بار بار
[illegible] حسین پہ ان پہ ہوں نثار

گو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ ماروں گی
اکبر پہ تم کو چھوٹے کو صغرا پہ واروں گی

۵۶

مشتاق ہو جو بیاہ کے تو صدمہ نہ اب اٹھاؤ
دولہن سے بھی جدا ہو [illegible]
صدمے نے کی ہی دولہن [illegible] بیاہ و
[illegible] کہ جان جاؤ [illegible]
میں وہ [illegible]

بیٹھے ہوں دل میں نہ فغاں کر کے روؤں گی
آئے گی لاش جب تو میں جی بھر کے روؤں گی

۵۷

[illegible] مضطر ہوئے ناموسِ شاہِ دین
[illegible] لب پہ [illegible] کا نالۂ حزین
آیا دولہن سے [illegible] کہ وہ مہ جبین
رونی تھی سر کو زانو پہ رکھ کر [illegible] حزین
صدمے سے دل [illegible] جگر فاطمہ [illegible]

دل تھام کر سوئے رخِ اکبر نگاہ کی
پہ درد اٹھا کے بیٹھ کے مسند پہ آہ کی

۵۸

رکھ کر دولہن سے [illegible] ہاتھ پہ ہاتھ اپنا [illegible]
سر کو اٹھا کے [illegible] پہ پھر [illegible]
صاحب تمہارے باپ نے تو ہم کو دی دعا
دولہا بھی اور ان جنگ [illegible] ہیں مر چکا

آئے ہیں تیر ظلم ستم خستہ حال پر
واللہ جانے رحم ہے عمو کے حال پر

۵۹

کی بیٹی صاحبان [illegible] بیاہی جائیں
دولہا اپنے [illegible] مسلم [illegible] جائیں
[illegible] سے بے [illegible] منزل سے جائیں
[illegible] کی آن [illegible] جائیں

ہم جی کے کیا کریں کہ خوشی دل سے فوت ہے
اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہے

۶۰

کیا شمع صدمہ دل و درد آشنا کہیں
[illegible] کس سے ہم اب کہیں
[illegible] رحم [illegible] وفا [illegible] کہیں
[illegible] دولہن [illegible]

دولہا بنے تھے خلق میں اک دم کے واسطے
شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کے واسطے

۶۱

بیدار ہو [illegible] جلد ہی [illegible]
اب [illegible] جلد [illegible]
ماں کا [illegible] چچا [illegible] الم [illegible]
غم [illegible] تمہاری جدائی کا [illegible]

جلدی یہ سر نثار شہ مشرقین ہو
اب منہ چھپا کے قبر میں سوئیں تو چین ہو

۶۲

افسوس [illegible] ہیں دنیا [illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف
[illegible] ہزار حیف

سب رو رہے ہیں شور ہے فریاد و آہ کا
افسانہ تا بہ حشر رہا اپنے بیاہ کا

۶۳

صاحب [illegible] اپنا حال [illegible] بیاں کرو
[illegible] روان کرو
[illegible] کرو
[illegible]

آؤ گی لے کے جب جسدِ پاش پاش پر
مقتل میں جتنا چاہیو رو لیجو لاش پر

۴۶۴

سمجھا جواب پائے نہ جب اب زبان سے
اٹھیں پکار [illegible] نشان سے
دو روئے دیکھو بہر خدا اس جہان سے
[illegible] سوئے بلند

ہی آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر ایکبار مصحف رخسار دیکھ لیں

۴۶۵

ابن حسن نے بانو [illegible]
[illegible] نہ بولی وہ [illegible]
[illegible] کر قدر جگر
دولہا نے [illegible]
پہلو میں دل [illegible]

گھونگھٹ میں آفتاب سا منہ زرد ہو گیا
کانپی یہ شرم سے کہ بدن سرد ہو گیا

۴۶۶

[illegible] زبان آہ
[illegible] پناہ
[illegible]
[illegible]

بستی لٹا کے قبر کو آباد کیجیے
جو آپ کی خوشی ہمیں برباد کیجیے

۴۶۷

رو میں نہ کیونکر [illegible] نصیب ہیں
آرام [illegible] ہیں
بالوں سے [illegible] نصیب ہیں
تو کھو گیا [illegible]

ہو گئے یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہونگے اسکی خبر نہ تھی

۴۶۸

[illegible] کہاں میں
[illegible] ان میں
[illegible] آسمان میں
[illegible] جہان میں
[illegible] حضور

مرنے کا لطف تھا تو تمہارے حضور تھا
بن لیتی قبر اتنا تامل ضرور تھا

۴۶۹

[illegible]
[illegible] لی خبر
[illegible]
[illegible]

جالے ہمارے سب جدا ہیں زمانے میں
تم ہوگئے قتلگاہ میں ہم قیدخانے میں

۴۷۰

[illegible] مرہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو کچھ جواب بانو یہ کیون منہ چھپاتے ہو
اک رات کی دلہن کو کسے سونپے جاتے ہو

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible] حال میں
[illegible]

بھیا کی آس ہی ہمیں اب تو نہ باپ کی
کاٹینگے دکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپ کی

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

در کار ہی لباس نہ زیور نہ زر مجھے
کافی ہی اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

۷۳

کیا پایا ہے سر آب کا نہ پتا گل ہے شمع
[illegible]
صاحب کی قبر کو نہیں کچھ جا ہے چراغ
[illegible]

دامن صبا کا لگنے نہ دونگی مزار پر
چھڑکاؤ آنسوؤں سے کرونگی مزار پر

۷۴

پوچھا اگر کسی نے یہ کس شخص کا مزار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوشاد بن کے باغ جہان سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے نکلنے نہ پایا کہ مر گیا

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی ہی شب تو بالوں ادب سے سمٹ کے
پڑ رہتی ہوں لحد کے ادھر منھ لپیٹ کے

۷۶

صاحب نے بین کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دولہا [illegible]

دادی کے ساتھ جب سوے فردوس آؤ گی
جس جا حسین ہونگے وہیں ہمکو پاؤ گی

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جز الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
روتے ہوئے چلے تو دلہن کو غش آ گیا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے گئی عزیز نہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

۷۹

[illegible] اولاد نوجوان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کہیں تو اشک لو نچھ کے سمجھا رہی تھیں
اماں ہماری لاش نہ دیکھو [illegible]

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا ہو چکوں جلد فدا حضرت شہ دین
صدقے بہت ہیں گور غریبان [illegible]

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولہا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

۸۲

دنیا گلشن میں سر پیٹتی ہوئیں بیبیان تمام
غل تھا کہ باہر سے حضرت شبیر پسر لالہ فام
سر پر جو بادۂ فلک تھا امام
بس میں رہیں جب سر جھکا کے کیا آخری سلام

سب پیٹتی رہیں وہ دلاور نکل گیا
برج شرف سے خسرو خاور نکل گیا

۸۳

بولے یہ کہکے بسر شبیر خوش خصال
بیٹا کیا چچا کی نہ غربت کا خیال
سینہ دل ہوا ہے اس غم سے یہ انفعال
سو بار آج ہوتا ہے تیر کا کمال

دیکھیں پھر دہی ہے مصیبت جدائی کی
ملتی تھی شکل تم میں بہت میرے بھائی کی

۸۴

نکلے بہن سے چھوٹ کے حضرت شبیر با وقار
دامن کو سمیٹ کے سب کیا سوار
بازو پہ سر کے ساتھ نبی نے فرس پہ کیا سوار
شمشیر اگر اٹھا کر اسد وفا

غازی میں سب سواری حیدر کے طور تھے
نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

۸۵

دیکھا اٹھا کے ہم نے قریب سبط پیمبر در
فریاد کی ہے عرش ہلا دو تو اے سر
رقت ہے یہ کہ بیکس ہیں جھکا کے سر
اکبر بھی جب ہیں حضور عباس نامور

رونے کے غل سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
کچھ سوچ سوچ کر کف افسوس ملتے ہیں

۸۶

آنکھیں ملیں آنکھوں سے صورت حسن کی
چھپ گیا بچپن کا بیان جنہی نبی کی
دھونڈے ہوئے بنگال سے چچا کے ہو بیان
بولے جوان گھر میں چل کر بہن سے

بڑھ جائے کیوں نہ داغ دل دردناک میں
ملتا ہے آج چودھویں کا چاند خاک میں

۸۷

نکل فرار جو گرد ہی پھرنا چلا سمند
بند سے منہ ملا کے سنوارنا چلا سمند
بل کھا کے سوحان کرتا چلا سمند
تراشے فہم دوش پر شمشیر

گرد قدم عقاب کو پانا محال تھا
سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

۸۸

ہاتھ لگا سمند قاسم ذیشان نے آ کیا
آیا وہ جھلن بنا ہوا دیکھا کارا ہوا
بولا پیارا ہم جوڑ کے سر سے وہ گلعذار
پھر جاوید ہونا ہی رخصت پہ جان نثار

اُٹھا ہوا ہے ابر ستم فوج شام کا
آقا بھی دیکھیں دور سے لڑنا غلام کا

۸۹

قاسم نے سر جھکا کے جو بلکند شبیر سے
لپٹا لگا لیا بھائی سے بچا تمام
عباس نامدار آنکھوں میں وہ غیرت سے نکلے
بھر لایا آنکھ علی اکبر نے بھی

مضطر تھا دل جو ابن حسن کی جدائی سے
اکبر لپٹ کے رونے لگے چھوٹے بھائی سے

۹۰

رہوار کا یہ حسن وہ اسوار کا جمال
روشن تھا آئینے کی طرح عرصۂ قتال
نمل تھا یہ ہر طرف کہ نئے جشن و جلال
حق جہان سے فرق زمین پہ نیہال

نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقش داغ کا
عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا

۹۱

دنیا میں اس جمال کا انسان نہ ہوئیگا
پیدا کبھی یہ چہرۂ تابان نہ ہوئیگا
ہرگز جبین یوسف کنعان نہ ہوئیگا
لب [illegible] چاہ زنخدان نہ ہوئیگا

قربان گار خانِ علیؑ و بتولؑ پر
اس حسن کا ہی خاتمہ آلِ رسولؐ پر

۹۲

قامت حدیقۂ حسنی کا نہال ہے
شمشاد و نخل سبزۂ جہان پائمال ہے
خوش قامتی کا سرو کو بیجا خیال ہے
طوبیٰ [illegible] کا یہ حال ہے

یہ سکتے سرو قد کو صنوبر پہ فوق ہے
گردن میں تیری کس کی غلامی کا طوق ہے

۹۳

سر نوخط بیاض صباحت ہے یہ جبین
صادق [illegible] صبح سعادت ہے یہ جبین
[illegible] لطافت ہے یہ جبین
خورشید آسمان [illegible] نور کی آیت ہے یہ جبین

واضح ہے اس دلیل میں جا بے سخن نہیں
لہرین ہیں بحر حسن کی چین و شکن نہیں

۹۴

اس پھول کی جھبک نہ کسی گل [illegible]
[illegible] ہوا وہ رات کا دولھا بنا
چھائی ہوئی وہ آنکھوں میں نیند اور وہ [illegible]
[illegible] ہو جائے فنا

ہر زخم تیغ جسم پہ رنگین ہو پھول سے
باغ ارم سلامی ہیں کیجیے قبول سے

۹۵

ابرو کی وہ کمان وہ پلکیں وہ تیر ہیں
قربان ہیں [illegible] جوان و پیر ہیں
[illegible] بے نظیر ہیں
آہو [illegible] اسیر ہیں

پایا ہے ارث رعب نظر بوتراب سے
آنکھیں اسد چراتا ہے انکے عتاب سے

۹۶

رخ صاف صاف آئینۂ [illegible]
ابرو کا ہے نشان [illegible] خال کی نمو
[illegible] عنبر بو
[illegible] یوسف کنعان [illegible]

دیکھی ہے کس نے ایسی سواری جلوس کی
کوسون مہک ہوا میں ہے عطر عروس کی

۹۷

نازک وہ ہیں ہونٹ [illegible] جلوہ گر
دندان [illegible] یاقوت کا جگر
[illegible] عشق میں باندھے کمر
لب [illegible]

کہیے جو لعل پستی اوج کلام ہے
وہ بھی شہید عشق لب سرخ فام ہے

۹۸

لب [illegible] مسیحا دکھاتے ہیں
[illegible] دندان کو [illegible]
[illegible] مسکراتے ہیں
[illegible] باغ ارم [illegible] کھلاتے ہیں

کھلتے ہیں گل بے ثمر انکے بیان سے
جھڑتے ہیں پھول وقت تکلم زبان سے

۹۹

[illegible] آب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آب حیات اسی میں ہے خالق گواہ ہے
ڈوبا ہے جسمیں خضر کا دل یہ وہ چاہ ہے

[illegible]

ہر گردن نگہ سے عیان عز و شان حسن
بیٹا ہی بند بند سے [illegible] زنان حسن
وہ شمع حسن اور یہ قمر آسمان حسن
وہ روح حسن ان جسم حسن ہی جان حسن

کھتی ہی چشم اسکی صفائی نظر مین ہی
تار نظر گلے مین کہ رشتہ گہر مین ہی

[illegible]

سینہ وہ آئینہ ہی کہ جسکی نظر پڑی
آنکھ اسکی آئینہ سے [illegible] اڑی
خود حسن دیکھتا ہی تو ششدر بنا کھڑی
روشن ہی جو پرتو سے ذرہ کی آرسی

سادہ لباس سمجھو نہ اس رشک ماہ کا
خلعت ستارہ دار ہی دولھا کے بیاہ کا

[illegible]

بانکا وہ شیر نر ہی [illegible] نکالا ہے
خالی جو ہو [illegible] صف بالے وہ بھر ہے
بلکہ نصب [illegible] سوار بر [illegible] بھر
آواز دی کہ ہو جب [illegible] نام و نشان [illegible]

یہ در شہ دار ضیغم رب صمد کے ہین
آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہین

[illegible]

خانہ سیہ [illegible] صاف صاف
[illegible] عقل [illegible] رخ حلال
[illegible]
[illegible]

آواز آرہی تھی [illegible] والفجر سے
نکلی ہی یہ گھٹا بھی حسن کے دریا کی موج سے

[illegible]

افراط نازکی سے کمر [illegible] خیال ہے
[illegible] چشم [illegible] خیال ہے
ہاں سیم تن وقصور [illegible] بال ہے
[illegible] حال ہے

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] حسن کا [illegible]
[illegible]
[illegible] قام [illegible]
دولھا ہوں [illegible] پھول [illegible]

مارا ہے جسکو [illegible] تیغ جان سے
گرتی ہی دیکھو برق غضب آسمان سے

[illegible]

[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کنگنا بندھا تو دست کہی ستارا چمک گیا
گویا شفق مین صبح کا تارا چمک گیا

[illegible]

[illegible] صفائی مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچے ہین خاندان شہ کائنات کے
پتلے ہین ہو سکے ہین سراپا ثبات کے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عزت یہ عزت انکو سدا کبریا نے دی
بیٹی نبی نے تیغ دو پیکر خدا نے دی

۱۰۹
جو حسینؑ ابن علیؑ ... ہاتھ جلدار
روح الامین حضرت عباسؑ [illegible]
چھوٹے چچا ہیں [illegible]
جرار وصف [illegible]

لعل یمن ہوں ہیں حسنؑ سبز پوش کا
یکتا گہر ہوں خسرو الماس نوش کا

۱۱۰
[illegible] سپر بہ سر
باتل تن ... تن نہیں [illegible]
زرہ [illegible]
برق [illegible] طپان [illegible]

حربے تھے کشمکش میں ہر اک گوشہ گیر تھا
چلّہ کسی کمان میں نہ چلّے میں تیر تھا

۱۱۱
[illegible] جلد
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانند تار شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلہ کی طرح آگ سراپا میں لگ گئی

۱۱۲
چمکا تھا ... شیر ... تیغ قضا نظیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوندی جو برق ہاتھ اِدھر تن اُدھر گرے
ڈھالیں گریں زمیں پہ تو ڈھالوں پہ سر گرے

۱۱۳
[illegible] لہو کی تھی
پیاسی وہ تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا جسے وہ دشمن دیں فوت ہو گیا
ہاتھ اسکا شہپر ملک الموت ہو گیا

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے قتل شاہ زمن کا عوض ہے یہ
بہہ لو بہلو کہ خونِ حسنؑ کا عوض ہے یہ

۱۱۵
مارا جسے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حملوں سے فوج قاہرہ مسمار ہو گئی
جانوں کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا جا بجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سب دشت کھیت بن گیا تھا لالہ زار کا

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ میں
بیڑے پری نے کھائے تھے دولہا کے بیاہ میں

۱۱۸
تھا بادپا ابھی کہ تنک نسیم جہان نورد
آندھی سی گرد باد تھا آئے جیسے قد سپہر گرد
بازار حسب جنبش غزالان کیا تھا سپہر
میدان میں برابر پہنچ بچے بھی دو
آفت کی شوخیان تھین قیامت کی جان تھی
رفرف کا دبدبہ تھا تو دلدل کی شان تھی

۱۱۹
میدان میں دیکھ دیکھ کے لشکر کا انتشار
تھا سخت مضطرب پسر سعد نابکار
سر پیٹ پیٹ تھے جا جا کے بار بار
خیمون میں یہ پکار تھی فوج میں شمشیر کا وار
ہی ابتری صفون مین کہ پرے ٹوٹے جاتے ہین
پیدل تو کیا سوارون کے دل چھوٹے جاتے ہین

۱۲۰
ازرق سے تب عمر سعد نے کہا
یہ وقت نام کا ہی رستم زمانہ کا
گھوڑا نکال صف سے فرزند مجتبیٰ
تن سے کاٹ لا
نامی ہی تو سپاہ کے بیڑے کو تھام لے
جاگیر مجھ سے لے فرس خوشخرام لے

۱۲۱
بولا یہ ازرق سے عدو گر وہ تند خو
بیرون میں ... ہو
مجھ کو کیا اسے جنگ ہو
ابھی ... خلق ہو
ٹھیرو سمند جو امیر اٹھاؤن مین
عباس رزمگاہ مین آئین تو جاؤن مین

۱۲۲
ہان اس لڑکے سے جو لیں گے جان
سا ... مین جری ہین عجب
سکہ ہی جنکی ضرب کا وہ نامدار ہین
سام و نریمان و رستم و اسفندیار ہین
میدان مین ایک تیر سے ارجن کو مارلین
ابن حسن تو کیا ہی تہمتن کو مارلین

۱۲۳
سر کو جھکا لیے کہ تیغ نکالا
ہان جلد اس نے سنگدل چلا
سر وہ ... اسد حق نے ...
... کو اس طرف
مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہی
ہان میرے شیر لے تری زد پر شکار ہی

۱۲۴
قتل ... و نبی
آیا ... حسین ... ہمہ
نعرہ کیا ... سر
بیٹا ہون اس جری کا جو رستم مثال ہی
ای خرد سال اب ترا بچنا محال ہی

۱۲۵
یہ بات اس شقی نے اعلان جنگ کی
ابن حسن مین تاب نہ پھر رہی
نعرہ کیا کہ ہم ہین زور ید اللہی
سر جائے سپر ... تلوار لو یہی
تیرون سے لخت لخت ہوا سنگ بے سپر گیا فرود
میدان یہی ہی گو یہی تقدیر کیا ضرور

۱۲۶
سنتا تھا یہ کہ تیغ چلی نابکار کی
جھپکی نہ آنکھ قاسم ضیغم شکار کی
... ادھر سے ادھر تلوار کی
... ذوالفقار کی
ابر سیہ پہ صاعقۂ شعلہ ور گرا
گردن سے کٹ کے گھوڑے کے پیچھے پہ سر گرا

اما

۱۳۲۴

وان سے بڑھا برادرِ ثانی درِ شبیر
پہنچون سر کو جاتا ہوا او جوان شیر
آواز دی یہ تول کے تیغِ شرارہ ریز
سر دے یہیں ابن بودی او جبان گریز

پیاسا ہوں در ثبات پیمبر کے خون کا
لونگا عوض مین تجھسے برادر کے خون کا

۱۳۲۵

بولے یہ سن کے قاسمِ زیبا وش حق شناس
اب دیکھ آب تیغ سے بجھتی ہے تیری پیاس
بھائی سے تیرے ہم ہیں عبث آزما چکے
بیچا ہے جن ازل سے تجھے ظالم اسی کے پاس

مہلت خدا کے قہر سے اک دم نہ پاؤ گے
تم چاروں بھائی ساتوین دوزخ مین جاؤ گے

۱۳۲۶

سنکر بھائی کے منہ پہ جو دعوائے زور و غضب
ہو دوڑا کہ تیغ کس کی یہ ابن شرف و نسب
ابن جدید کربلا مین ہو دو دو آن تیغ و ترب
اولاد شیر حق سے یہ کہتا ہے بے ادب

لڑکے بھی یہان کے جنگ مین جی چھوڑتے نہیں
سیفِ خدا ہین حرب سے منہ موڑتے نہیں

۱۳۲۷

بازو شقی نے تیغ کو چمکا کے سر کا تھا
اسکے ابھی ہاتھ تھی جلد یہ تیغ اسکا ہاتھ تھا
سر کا ابھی کیا تھا اچھلا تیغ شیر کا ہاتھ تھا
فانی سمجھ گیا ادھر کا تو وار دے کا ہاتھ تھا

گر کے ابھی زمین سے وار اجل کا بھی چل گیا
ہچکی بھی لے سکا نہ لعین دم نکل گیا

۱۳۲۸

اک کہکشان فلق سے ازرق لعین کا دل ہے بیخ
خنجر کی ہو دو میخ بیچ میں سرخ کا رنگ زرد
بیکل سے ہے زمین سے نیزہ ابن زرد
حیلے بہ تیغ بولا الٰہی زمین پہ گرد

بولی اجل کہ جلد روان سوئے نار ہو
ثالث ہی تیغ پہ تجھی سے دو چار ہو

۱۳۲۹

تھا او ازرق فتنی ہی مین وہ سیاہ بھیجے بل
نیزہ مین اس کی کمان آئے قضا سے بھاگ بل
سنبھلا وہ نیزہ پہ ہین وار آئے جیسے بجل
اوس پر لگا ہے ہوش مین سر دی کا دم جل

رہتا تھا اُس سے موت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن مین لہو تھا بھرا ہوا

۱۳۳۰

چلے ہیں سر کھلنے پہ ہوا چہرہ وہ بیل تن
سنبھلا فرس پہ اور نگاہ شد زمین
وانے اوس سے دار خدنگ ستمگر اور دل چین
ایسے علی چاہ مر گئے جگر و شر و چین

کانپی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سر تیر کا اڑا دیا بازو کمان کا

۱۳۳۱

سمجھی تیغ ترے بھتیجی شمشیر برق تاب
سر کا بنا کلیجہ سپہر کا نشان خراب
ول سے کہا کہ چلے ہیں میدان آج تیغ شتاب
جھلا بات یہ تیغ شبان اور آب

سرکش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ امان کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کمان کا دیکھ

۱۳۳۲

بازو سے اپنا بھائی کمان تیغ کو جوڑ کے
سن دو دھال اس کا اٹھا تیغ اپنا بول کے
بازو کے دو ٹوٹ ہوا اوٹھا سر کو جھوڑ کے
بجلی قضا کے گردن سرکش کو توڑ کے

اس معرکے کے ذکر کتابوں مین رہ گئے
ظالم گرا تو پاؤں رکابوں مین رہ گئے

۱۳۰

[illegible]

کیف شراب کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں سموں سے کاسۂ سر چور ہو گیا

۱۳۱

[illegible]

حربوں سے سب بسان تہ تن لدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

۱۳۲

[illegible]

بچہ ہے اُٹھ سکیگی نہ ضرب اس لئیم کی
امداد کیجیو مرے خالق یتیم کی

۱۳۳

[illegible]

بزدل تھا ڈر گیا جو وہ اس وک کی چوٹ پر
رہوار سے اُٹھا لیا نیزے کی نوک پر

۱۳۴

[illegible]

گرتے تھے طعن جوہر شمشیر برق پر
رُخ پر جھلم تھی مغفر فولاد فرق پر

۱۳۵

[illegible]

فرزند فاطمہ کی دعا مستجاب کر
ازرق کو دے شکست اِسے فتحیاب کر

۱۳۶

[illegible]

ازرق سے کہہ دو فکر کرے کارزار کی
قبریں بنائے ایک جگہ آگے چار کی

۱۳۷

[illegible]

اے جدّ ہم مزا ملے مجھے جنگ و جدال کا
دیکھوں اب ہو جو ہے تیغ کو شیر کلال کا

۱۳۸

[illegible]

ہر تشنہ لب کی چشم کے ساغر چھلک پڑے
سہرے میں دلہن کے بھی آنسو ٹپک پڑے

۱۴۵

[illegible]

بچپن ابھی ہی بنت شہ مشرقین کا
بیوہ اسے نہ کیجیو صدقہ حسینؑ کا

۱۴۶

[illegible]

ہی خیریت حضور نہ آہ و بکا کریں
خادم جہاد کرتا ہی حضرت دعا کریں

۱۴۷

[illegible]

کرلو بلند صاعقۂ شعلہ نام کو
بجلی بناؤ اشہب دلدل خرام کو

۱۴۸

[illegible]

مرحب سے کچھ سوا نہیں یہ کافر لعین
دادا نے دو کیا تھا اُسے ایک وار میں

۱۴۹

[illegible]

ہو گیا پست گو یہ ستمگر بلند ہی
بھیا فروتنی سے بشر سر بلند ہی

۱۵۰

[illegible]

یہ ہوش اُنھیں کہ ہیں ہوئے ہیں حواس میں
رشتے دو یاں ہیں کہ چچا شہ کے پاس میں

۱۵۱

[illegible]

[illegible] بتائیں اُس ستم آرا کو شان سے
نیزہ علیؑ ہلاتے تھے جس آن بان سے

۱۵۲

[illegible]

طاری ہوا ہیں اور بھی طیش اُس لعین پر
لکڑی سمجھ کے ڈانڈ کو ٹیکا زمین پر

۱۵۳

[illegible]

قاسمؑ کھڑے تھے جس طرف نہ لیا اُس مقام پر
تیر شہاب ٹیک گرا فوج شام پر

۱۵۸

[illegible]

تلوار دست راست میں خم ہو کے رہ گئی
منقار زاغ تیر قلم ہو کے رہ گئی

۱۵۹

[illegible]

ارزق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف یہ پرکار ہو گیا

۱۶۰

[illegible]

تیور وغا میں یاں ہی فضل خدا سے ہیں
جرأت ہماری دیکھ کہ دو دن کے پیاسے ہیں

۱۶۱

[illegible]

قربان اس پرش کے فدا اس خراش کے
سر کی شقی کے گرز کو ترچھا تراش کے

۱۶۲

[illegible]

تاثیر تھی مزاج میں گھوڑے کے آگ کی
مثل شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

۱۶۳

[illegible]

اب چھوڑتو نہ جبے اسے کشتہ کیے ہوئے
گر پا گیا ہی باگ فرس کی لیے ہوئے

۱۶۴

[illegible]

تھے تھا اپنے ہاتھ پہ شیاطین مٹے ہوئے
تھے سر بسر کمند کے حلقے کٹے ہوئے

۱۶۵

[illegible]

ہر دم یہ چاہتا تھا دہانے کو چاب کے
دشمن کو مار ڈالیے ٹاپوں سے داب کے

۱۶۶

[illegible]

رکھتے ہو زور ہاتھ میں مشکلات ہی کا
جلوہ دکھا دو دست علی کی صفائی کا

۱۶۳

[illegible]

ٹوٹے ہزار دو ٹکڑے جسم درشت پر
گھٹنوں کو توڑتا ہوا سکھا ہی کی پشت پر

۱۶۴

[illegible]

جنبان زمین تھی غلغلۂ گیرودار سے
سب بہ گیا تھا شیشۂ گردون غبار سے

۱۶۵

[illegible]

سن سے درآئی قلب میں تیغ نکل گئی
دہنے پہ گر کے پہلو سے بجلی نکل گئی

۱۶۶

[illegible]

جرأت یہ ہے کہ فرق نہ آنے ہواس میں
دھند کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

۱۶۷

[illegible]

نامرد روے ازرق شامی کی جان کو
بھیجے پرے سے اور کسی پہلوان کو

۱۶۸

[illegible]

ممکن تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہو
حامی ہون جب حضور تو کیونکر ظفر نہو

۱۶۹

[illegible]

کہکر یہ بات خیمے کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائین لیکے دلھن سے لپٹ گئی

۱۷۰

[illegible]

تنہا وہ شیر تیغون کے جنگل میں چھپ گیا
شپّر کا چاند فوج کے بادل میں چھپ گیا

۱۷۱

[illegible]

تیرون سے رخنہ پاک زرہ جا بجا گیا
قندیل کی طرح تن پر نور چھن گیا

۱۶

[illegible]

۱۴۷۲

چلتا تھا جانب عدو جب صف ایک وار
وان برچھیان لگی تھین تن پر کئی ہزار
تلوار بن کے اٹھے ستمگر اسوار
جب غول کی طرف سے پیاپے تیر آئے بار
وان پہلوؤن پہ برچھیان ہوئین [illegible]

طاقت گئی لہو جو رگون سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

۱۴۷۳

کرتا تھا قاسم اپنے سر کو ادھر ادھر
ہان اب تو ہے ترے دولہا کا خون بہا
ہان سب آئے ستمگرو دوڑو والا و
[illegible]

گرتے ہی لگ گئے اسکے منہ سے کلیجہ نکل پڑے
گویا دلہن نبی ہوئی گبرا نکل پڑے

۱۴۷۴

چاروں طرف سے گر پڑے سب بے حیا شریر
غازی کے زخم تن پہ لگے اور سر پہ تیر
غائون نے زخم کھائے بازوؤن پہ بیشمار
گھوڑون سے [illegible] جگر میں نیزہ خنجر
[illegible]

جا پہنچے کدھر کہ خیمۂ شبیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

۱۴۷۵

پیوست تھے جو تن میں حسین نیزہ و ناوک ستم
وان ایسے جگر کے تھے ٹکڑے جوشش دم
پہنچا تو ان آئے تن پہ خنجر دو دم
گھوڑے کی طرح سر کے بالون میں [illegible]

تھم جاؤ فرس سے گرکے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھ کے یال پہ بیہوش ہو گئے

۱۴۷۶

جھکنا تھا کہ سب کے حیران قاتلوں کا شور
مارا کسی نے برچھی کسی نے تیر زور
صدمے سے سر کسی جسم میں تھی تاب بھی بے زور
سب آئے تاب کا ہوئے [illegible]

بسمل وہ بیکس و وطن آوارہ ہو گیا
سر تین دن کے پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

۱۴۷۷

سب تھا ہوا سنبھل کے جو بن ایک جان
سب نے سر پہ بجلی تیغ و سنان
تیغ ستم سے قاسم گلفام جوان
سب نے سنبھل کے پیاروں کو دی گلے ہان
[illegible]

دم بند کر دیا تھا سپاہ یزید کا
کچلو سمون سے گھوڑون کے تن اس شہید کا

۱۴۷۸

گھوڑے نے چھوڑا اے حسین فوج شقی کا ساتھ
گھوڑے سے گرے جو قاسم مرتضیٰ
بہنے لگا لہو جسم مبارک سے بے حساب
گھوڑے سے گرے کہا تن مجتبیٰ
[illegible]

پہونچے جو شہ قریب تن پاش پاش کے
ٹکڑے ملے زمین پہ دولہا کی لاش کے

۱۴۷۹

دیکھا کہ اب تو سر کو پڑے ہیں وہ بے سر
آنکھیں کھلی ہیں ایک ہیں پتلیاں پر
[illegible]
قاسم نے [illegible]

دل جانب خدا سوے گردون نظر رہی
مان کا دھیان کچھ نہ دلہن کی خبر رہی

۱۴۸۰

تیغوں سے پاش پاش ہوا جسم نازنین
چادر بھی لاش پہ جو آئے شاہ دین
نکلے جو نیچے بازوؤن عباس اکبر حزین
[illegible]

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اس رشک ماہ کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

۱۸۱

دولھا کی ماں جو در پہ کھڑی تھی جھکائے سر
دیکھا کہ لاش لائے ہیں سلطانِ بحر و بر
[illegible]
[illegible]

ٹھہرا ہوا تھا دیر سے شاہِ زمن کے پاس
اے بیبیو اب آتا ہے دولھا دلھن کے پاس

۱۸۲

[illegible]
[illegible] وہ ناشاد
[illegible] شاہِ نامدار
[illegible]

برپا ہے غل اور آنکھوں کو تم کھولتے نہیں
ماں صدقے غش پڑی ہے دلھن بولتے نہیں

۱۸۳

دولھا اب آج لوٹ گئی [illegible]
دولھا [illegible]
دولھا [illegible]
دولھا [illegible]

جینے کا اب مزا نہیں دنیائے زشت میں
دولھا مجھے بھی پاس بلا لے بہشت میں

۱۸۴

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھا [illegible]

اسدم کسی کے مرنے کا منھ سے نہ نام لیں
پھوپھیاں کدھر ہیں ہاتھوں پہ سہرے کو تھام لیں

۱۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منزل پہ جا کے چین سے شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو بار [illegible]

حسرت بھری نگاہ سے رخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پاؤں پہ اک سرد آہ کی

۱۸۷

دیکھا کہ سامنے لاش [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افشاں چھڑائی ماتھے کی گردن کو توڑ کے
ٹپکا زمیں پہ سہرے کی لڑیوں کو توڑ کے

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے کوچ سوئے عدم کر کے آئے ہو
اماں تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتے ہیں غم سے داغ دلِ پاش پاش کے
اب سات بار گرد پھروں گی میں لاش کے

۱۹۰

صاحب ہیں اب اس محل میں کس سے [illegible] کروں
جی چاہتا ہے جان قدم پر فدا کروں
کیا کیجئے روؤں لاش پہ سر [illegible] کروں
تمھیں کو بیاہ [illegible]

ہر دم غریب راہِ فنا کہکے روؤنگی
ناشاد و نامراد بنا کہکے روؤنگی

۱۹۱

[illegible] کس [illegible] کا ضیا [illegible]
جلدی [illegible] ہوا [illegible]
صاحب [illegible] سر [illegible]
تھا [illegible]

سیدھی نہ وہ نظر نہ وہ گفت و شنید ہے
یہ بیرخی تمھاری وفا سے بعید ہے

۱۹۲

رخصت کا وقت [illegible] بار بار
[illegible] سمجھتے جاتے تھے [illegible]
سہرے [illegible] بھی [illegible]
تقدیر [illegible]

بیبس ہو آنکھ کھولنے دیتی نہیں تمھیں
لونڈی سے موت بولنے دیتی نہیں تمھیں

۱۹۳

دی [illegible] عقد [illegible]
سہرا [illegible] والی [illegible]
صدمہ [illegible]
دولہا بنا [illegible]

ممکن نہیں کہ مجھسے اس آفت میں صبر ہو
صاحب تمھارے پائینتی میری بھی قبر ہو

۱۹۴

[illegible] خاک [illegible]
[illegible] کا حال
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

شق ہو گیا ہے غم سے جگر خاک ہو
ایسا نہ ہو کہ فاطمہ کبرا ہلاک ہو

۱۹۵

[illegible] شاہ دیں [illegible]
عباس [illegible]
لاش [illegible] شہید [illegible]
دولہا کو [illegible]

سر پیٹتے ہیں آل پیمبر کھڑے ہوئے
یاں ہیں دلھن کی جان کے لالے پڑے ہوئے

۱۹۶

[illegible] شاہ [illegible]
ماں نے دلہن [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]

دولہا کی ساس خاک پہ تھرا کے گر پڑی
جس جا تھی لاش ماں وہیں غش کھا کے گر پڑی

۱۹۷

[illegible] پکاری [illegible]
[illegible] سوار [illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible]

کرلو سلام زینب گردوں اساس کو
تسلیم کرلو آخری رخصت کی ساس کو

۱۹۸

[illegible]
رخصت [illegible]
[illegible] دلہن [illegible]
[illegible]

جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ سوا ہوا
ڈیوڑھی پہ ہے دلہن کا محافہ لگا ہوا

۱۹۹

بولی یہ رو کے شاہ سے بانوئے خستہ تن
ہائے وہ سلامی دلہن کی ہے یہ بن
دیکھو تو سر پہ بیاہ کے ہے سہرا نہ کفن
غم نے کہا کہ ہائے یہ بیاہ ہے یہ بن

کھائینگے رن میں دھوپ شہ کربلا کے ساتھ
پہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۲۰۰

چھوٹیاں ان تو بال کھولے ہوئے بہن دوڑی وہم
جاتی تھی ماں جھکی ہوئی پیچھے برہنہ سر
جالی تھی کر کے لیٹ گیا لو حسن کا گھر
دو بیبیاں دلہن کو سنبھالے تھیں اودھر

بہنیں لہو ملے ہوئے تھیں رو کے پاک پر
دولھا کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پر

۲۰۱

مونس سخن کا اب یہیں لازم ہے اختتام
ختم سخن کا مل ہوا مجلس ہے یہ تمام
بر جستگی و فصاحت و رنگینی کلام
تعلیم کا انیس کے یہ فیض ہے تمام

شایان مدح ورنہ مری گفتگو کہاں
کج مج زبان و ہیچمدان کا یہ رد کہاں

۲۰۲

باہر یہ جو روتے نکلے شاہ خوش خصال
منہ دیکھ کر پچھاڑ کے پیٹے بعد ملال
نعرے یہ تھے بلند کہ ہائے حسن کے لال
دیکھا گیا نہ شاہ سے ان نوجوان کا حال

تشریف گھر سے آپ بصد یاس لے چلے
لاشہ اٹھا کے حضرت عباسؑ لے چلے

۲۰۳

قصہ جو ختم تھا تو لپٹی تھی کہتا تھا وہ یتیم
یہ بین تھا کہ سر پٹک کر ہو گیا وہ یتیم
دل درد ہائے رنج یہ اور صدمہ عظیم
عابدی کہ بہن بھی اٹھائے ہے رنج عظیم

ہے ہے شفیق بھائی جہاں سے گذر گیا
سر ہم کو پیٹنے دو کہ باپ آج مر گیا

سلام

ادنے اعلے سے بڑھ گئے ہیں
قطرے دریا سے بڑھ گئے ہیں
کم ظرف حباب ابن ہے سر کش
بے مغز ہوا سے بڑھ گئے ہیں
ہے صبح یہ دور ہے عجب دور
ارذل شرفا سے بڑھ گئے ہیں

۴
ہاں مومنو مرتبۂ شبیر نہارے
حیدر کی دلالے سے بڑھ گئے ہیں

۵
کیونکر نہ لب پہ دل فگاران کے بین
... سے بڑھ گئے ہیں

۶
دنیا کی سرا سے جب چلے حیدر
... سے بڑھ گئے ہیں

۷
دونوں اچھے ... جد سے
وطن اعلا سے بڑھ گئے ہیں

۸
بلبل ہیں ریاض فاطمہؑ کے
اوج اپنا صبا سے بڑھ گئے ہیں

۹
ہم کو تو یقیں ہے ان پہ جہاں میں
عقبیٰ سے بڑھ گئے ہیں

۱۰
روتے ہیں قزوں ... دریا سے بڑھ گئے ہیں
دریا دریا ... راہ سے بڑھ گئے ہیں

۱۱
نسبت ہیں ان کی سخاوت سے
... سے بڑھ گئے ہیں

۱۲
دیکھو طوفان ... دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۳
یاد آ ... وفا سے بڑھ گئے ہیں

۱۴
... سے بڑھ گئے ہیں

۱۵
... دریا سے بڑھ گئے ہیں

۱۶ قطعہ
... سے بڑھ گئے ہیں

۱۷
میدان وغا سے ... سے بڑھ گئے ہیں

۱۸
دونوں کے ... صبا سے بڑھ گئے ہیں

۱۹ قطعہ
صفدر ... سے بڑھ گئے ہیں

۲۰
بابا کی جبیں ... سے بڑھ گئے ہیں

۲۱
کیا ... سے بڑھ گئے ہیں

۲۲
... سے بڑھ گئے ہیں

۲۳
... سے بڑھ گئے ہیں

۲۴
مونس ... ثنا سے بڑھ گئے ہیں

۴۱

جب [illegible] نے کربلا [illegible] عملی [illegible]
صحرا [illegible] پھولوں [illegible]
جنگل [illegible] گلگون [illegible]
ایسی [illegible]

گرتا نہ اُس زمیں سے قدم خوش خرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا مُنھ امام کا

۴۲

دشت و جبل کی سیر [illegible] بہشت و فردوس مقام
ایسا بلا [illegible] نے دیکھا وہاں [illegible]
تمیز نہیں کہ [illegible] کا ہوا [illegible] امام
[illegible]

صدمہ نہ ہو کسی پہ یہاں یہ وہ جا نہیں
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں

۴۳

یہ بات سُن کے کہنے لگے فاقے والوں کو [illegible]
ماتم [illegible] کہ نفس [illegible]
[illegible] زمیں [illegible]
[illegible]

پیاسے شطِ فرات کے ساحل پہ آ چکے
آگے بڑھے نہ جاؤ کہ منزل پہ آ چکے

۴۴

گردن [illegible] بولے شہ [illegible]
[illegible] آسمان [illegible]
بولا [illegible] زمین [illegible]
[illegible]

کیا لبوں [illegible] کہ ہوئے گلو گیر ہو گئی
پانی تو خاک پاؤں کی زنجیر ہو گئی

۴۵

ہاں [illegible] زمین [illegible]
[illegible] وفا
[illegible] مصطفےٰ
[illegible]

ہاں کلمہ گو لڑیں گے شہِ مشرقین سے
یہ خاک سُرخ ہوئیگی خونِ حسینؑ سے

۴۶

[illegible] اے مسافرو
[illegible] اے مسافرو
[illegible] اے مسافرو
[illegible] اے مسافرو

گو غیر وہ ہے یہ گلشنِ دار السلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا بیاباں پر مقام ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھتا پھرا میں جب قدم آئے رکا یہیں
نہ آگے میں رکا کبھی دم بھر نہ آب میں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہر آئیگا یہ دشت حرم کی دوہائی سے
زینبؑ اسی زمیں پہ بچھڑیگی بھائی سے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُتریں نہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباسؑ بول اُٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۱۰
[illegible] یارب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱
[illegible] اس زمیں کا [illegible]
[illegible] خنجر و دم
[illegible] گل زمیں پر [illegible]
[illegible] صورت الف آہ ہے علم
خوں ہے جگر کھٹک ہے دل بیقرار میں
ہے یہ اثر ہے زہر کا اس سبزہ زار میں

۱۲
حضرت [illegible] بیاں بہار ہے
[illegible] چمن خار زار ہے
[illegible] دل [illegible] بالا ہزار ہے
[illegible]
دے کون دخل سبط نبی کی صلاح میں
سُن لیں کہ نوحہ خواں ہے کوئی اس نواح میں

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھتا ہے ہائے ہائے کا شور آبشار سے
شیروں کی آرہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۴
[illegible]
آوازے درندوں کی [illegible]
کھلتا نہیں کہ دل [illegible] یہ زمیں [illegible]
قرباں [illegible]
رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اسکا عجب نہیں

۱۵
[illegible] محال
[illegible] اس زمیں [illegible] ملال
[illegible] غم و ملال
[illegible] رسول خدا کا لال
روکو نہ تم کہ پاک و مطہر زمیں ہے یہ
ہم جسکو ڈھونڈھتے تھے وہی سرزمیں ہے یہ

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قرباں اس زمیں سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۷
[illegible] اس زمیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ وہ زمیں ہے جسپہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہے

۱۸
[illegible] یہ زمیں
[illegible] بادشاہ [illegible] ہے یہ زمیں
[illegible] مغفرت [illegible] ہے یہ زمیں
[illegible] ہے یہ زمیں
اوج شرف حسینؑ کے سائے سے ملگیا
پایہ اب اسکا عرش کے پائے سے ملگیا

۲۱۹

[illegible] عباسؑ نامور [illegible]

[illegible] خیموں کی [illegible]

[illegible]

تازہ کنول ہی پانی سے ہر ذی حیات کا
اے فخر خضر قرب ہی بہتر فرات کا

۲۲۰

[illegible] خالی نہیں [illegible]

[illegible]

ان بزدلوں کا نہر تک آنا محال ہی
نیچے سے اب ترائی کا جانا محال ہی

۲۲۱

[illegible]

واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو
سرحد میں پانی آنے نہ دوں فوج شام کو

۲۲۲

یہ بات [illegible] روانہ [illegible]

[illegible] خیموں کو [illegible]

غازی نے خادموں کو [illegible]

جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں
فراش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں

۲۲۳

[illegible]

باتیں یہ تھیں لطف و مہر کی اک اک دلیر سے
عباسؑ نامدار ٹہلتے تھے شیر سے

۲۲۴

میدان میں [illegible] سوار

[illegible] شاہ نامدار [illegible]

پوچھا یہ لوگ کیسے ہیں سردار کون ہی
تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہی

۲۲۵

[illegible]

دلبند فاطمہ [illegible]

سبط رسول [illegible]

سنتے ہی نام نامی شاہ انام کو
ناقے بٹھا کے جھک گئے دونوں سلام کو

۲۲۶

بولا [illegible]

[illegible]

یعنی کدھر ہی خیمۂ اقدس امام کا
لشکر کہاں بڑا ہی شہ خاص و عام کا

۲۲۷

[illegible]

ہو وجہ مجھسے بغض ہی سارے جہان کو
لشکر کشی سے کام ہی کیا میہمان کو

[illegible]

۲۸

[illegible]

کٹتے ہیں جس سے کوہ وہ تیغیں ہماری ہیں
تھوڑے سے جوان ہیں وہ میں کہ لاکھوں پہ بھاری ہیں

۲۹

[illegible]

پانی سے دور موسم گرما میں کیوں رہیں
دریا ہو جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

۳۰

[illegible]

سب شیر بیشۂ اسد ذوالجلال کے
تلوار تولتے لگے ڈھالیں سنبھال کے

۳۱

[illegible]

ہو ... کہ یہ شہ گردوں شکوہ کو
کیسے ... روکیں وہیں اس گروہ کو

۳۲

[illegible]

ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمین کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمین کا

۳۳

[illegible]

طائر بھی ذبح ہوئے جو ٹھہرے فرات پر
اُٹھ جاؤ تم کہ بیٹھینگے پہرے فرات پر

۳۴

[illegible]

اگر رہے ... یاں رفقا بادشاہ کے
کل ہو ... بیٹھینگے اسی جا سپاہ کے

۳۵

[illegible]

تم کون ہو محق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خسخانے یاں بنینگے رئیسان شام کے

۳۶

[illegible]

مانگینگے وہ ... کو نہ شیر الٰہ کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمہاری سپاہ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو ابھی ہی فوج کا بلوہ رُکا ہوا
خیمے کا پھر پتا نہ لگے گا کہ کیا ہوا

ہوتا ہی کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے
ضیغم ہٹیں ہیں اور ہٹینگے ترائی سے

ہونا رہوں کے واسطے افراط آب کی
ایذا خدا کا نور سے آفتاب کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھنی تک آستین کو چڑھا کر کلائی سے
اک شیر ہوکتا ہوا جھپٹا ترائی سے

چشمے پہ یوں امام سے آنکھیں لگے ہیں
دیکھو تو کیسے خون کے دریا بہائے ہیں

مانا کہ قبضہ آپ کا ہی کائنات پر
دیکھیں تو کیسے ہوتے ہیں خیمے فرات پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم سرکشوں کی فوج سے جھکتے نہیں کبھی
حیدر کی ذوالفقار ہیں کٹتے نہیں کبھی

روئے زمیں پہ جتنے ہیں دریا ہمارے ہیں
ذی حق وہ ہیں جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہیں

دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا
نعروں سے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

۴۶
قبضے پہ ہاتھ تیغ پہ ہیں ڈالا ہوا بلا
سر ایسے اٹھ کھڑے ہوئے شہ فلک تا
گھبرا کے اٹھے باپ یہ خنجر نکالا
دوڑے پکارے ہو عباس نامدار
کیا قہر ہے شمر ستمگر [illegible]

منظور مجھکو جنگ نہین اہل شام سے
صدقے حسینؑ تیغ نہ کھینچو نیام سے

۴۷
بھیجو خدا کیلئے آگے بڑھے بڑھاؤ
دیکھو نہ ایسے سر کی کہاں ای تمہین بتاؤ
لڑنے کو آئے ہو تو تیغ نیام میں نہ دو
بھائی ہمارے سر کی قسم [illegible]
ہم سب تمہارا بھائی برادر [illegible]

وسعت بہت ہی دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبو دو گے دریا کے واسطے

۴۸
شمر کو زری ہو گئی شکوہ دریا نہ چاہیے
پھینکو یہ پیچ و تاب یہ غصہ نہ چاہیے
[illegible] سر اس نہ چاہیے
[illegible] چاہیے
امت ہمارے خون کی [illegible]

لینے دو گر یہ نہر کے لینے کو آئے ہین
دیکھو ہمین کہ سر انہین دینے کو آئے ہین

۴۹
راحت کسی کو تو شہ عمری کی جان جکان
پیوند و ابستہ زندگی بے ثبات
[illegible] کی کیا بیان
ناحق ابھی بگڑ کے ہوا [illegible]
شمشیر تو ہوئے تو ہے یہ قیامت فرات

پنجے مین زور قوتِ حیدر کلائی مین
تم سا اسد ہو جب تو ہے اس ترائی مین

۵۰
مضطر ہیں اہلبیت سکون فلک کہاں ہیں
زینب ہیں بے قرار سکینہ [illegible]
[illegible] ہیں
ہیں پیارے قافلے کو تمہارے ہی آسرے
اب سمجھو نہ جانے دو آؤ [illegible]

دیکھو لعین ہٹتے ہوئے سب تھرتھرائے ہین
روباہ سامنے کہین شیر دغم آتے ہین

۵۱
سمجھے پاس بھائی کے آگے آئے شہ امم
گردن مین ہاتھ ڈال کے حیدر کی [illegible]
سر کو جھکا کے سوئے قدم
[illegible]

رہتی یہ خیمہ کھیچ شہ خوش نہاد کا
لڑ لینگے وقت آئیگا جب دم جہاد کا

۵۲
بولا یہ شہ نے [illegible] جھون کون کوہ جب
تابع ہیں فاطمہ زہرا کے [illegible] حضور
[illegible]
بیجان [illegible] حضور
[illegible]

کیسے تو ہاتھ ابھی نہ تیغ دودم رکھون
اب کیا مجال یا نسب جو آگے قدم رکھون

۵۳
یہ سنکے جا کہون کو پکارے شہ امام
[illegible] سلام
[illegible] ساکنان نام
[illegible]

اسطرح منہہ پہ چڑھتے ہین ایسے دلیر کے
سجدے کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

۵۴
یہ کہکے ہاتھ بھائی کو لیکر بڑھے امام
پہنچی یہ اہلبیت ہوا جب سوئے خیام
[illegible] صفا ہوا [illegible] حرم
[illegible] مقام

رکھے دون سر اسکے پاؤن پہ گردون کو شوق تھا
کرسی پہ اس زمین معلی کو فوق تھا

۵۵

وہ اوج اور وہ چشمۂ گردون حشم سا وہ دور
خورشید دین تھا آسمان پہ فوق تھی آب کا دور
منصب کی زرق برق میں تجلی کا سب بور
دل میں نبی کے کعبہ کا سب نور

حیران ہو کہ جنبش چشم ہر اک حور عین کی
کھنچتی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

۵۶

خیمہ سے آئے پیاسے کو وہ تھا خانۂ نجات
تھی رو سے شش جہات میں جس کی برکات
عظمیٰ کی دولت سے شش جہت نقطۂ بالاکے تھا ثبات
نمک سے آشنا ہیں ساتھ برج فلک تھا

عمل تھا یہ فوق و تحت میں گھر سماں نیا
تاباں ہی آفتاب نیا آسماں نیا

۵۷

مقتل میں آیا کیوں ہر ایک ہوا فوج کا ہجوم
آیا الصبر جشم لب بسعد و نیم و سم
ہیں بھی سبز نیا سر طلب کی عالی العموم
حیرت سے شمس بستہ

ہفتم کو آفت آئی ریاضِ بتولؑ پر
پانی بھی بند ہو گیا آلِ رسولؐ پر

۵۸

نغمے سے آب سر زمین جیب پہ حبیب
سر نیزہ سے فرزند دار حبیب
وہ با پیچ حسین کے بلند
یہ ہیچ و ہم ہوا علم نو وسن جانب بلند
ہے تیغ سوز بستہ سلاح والدین

مل کر جنابِ زینبؑ عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بڑے دھوم دھام سے

۵۹

مطلع و قرآن جلا
میدان جنگ میں جو خدا لو آسمان جلا
مانند آسمان فرس جو غضنفر جلا
مولا کے ساتھ لشکر جاہ و حشم جلا
سب فوج خدا کا علم جلا

سب شیر ذوالجلال کے پیارے جلو میں تھے
شبرنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

۶۰

شجر و ملک
گھوڑے سے اتر و جن و ملک شعب زر جسم
ہر میں نشان سر زمین لوح و در و علم
غربت نشان لب شمع و فوج ترمیم
تھا کہ سینہ زنی کا
وہ تھا یہ

کڑکا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا جیسے مرگ جوانو بڑھے چلو

۶۱

عباس حبیب
نور سلاح حضرت عباس زیشان و دین
ہم آئے شمشیر ایران حسین
آنکھ غضب نعیم جو غضنفر حیدر یار
اور وہ بیٹے بابین شمس نثار ان بازین

پائے تھے کیا سعید جوان اس جناب نے
عمل تھا ستارے جن لیے ہیں آفتاب نے

۶۲

زمین کا
جیکان فخر و دین سے نثار زمین کا
دامن ملال بستر سبا زمین کا
زرہ سکب تھا کہ بام آر زمین کا
خوشبو نثار تھا زمین کا

مہرِ سپہر دیکھ لے شانِ ارتفاع کی
جلمن لیے تھا رخ پہ خدا لو دا شعاع کی

۶۳

وفا کا تفصیل
آئے تھا پیر جنگ
صف صفین سکھ
سکھی و دو
ماں
مبلب و بہا جا سر
سبا

پیاسے کلیجے چھن گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

۶۶

لے لیکے نمک جنگ شہ نامدار سے [illegible]
اک اک کی جبین [illegible] صدف کا [illegible]
پھر آئے منہ کبھی نہ [illegible]
سب مر گئے [illegible]

باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

۶۷

[illegible]
عباس [illegible]

ادہر کبھی نظر کبھی ادہر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

۶۸

[illegible]

کہیے ستمگری اسے یہ صفدری نہیں
ہم بھی نہ لیں جو اسکا عوض تو جری نہیں

۶۹

بچے عقیل و جعفر و مسلم کے یادگار [illegible]
[illegible]

تلواریں کھائیں چہروں پہ تیغوں میں بھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

۷۰

[illegible] نوشہ نونہال
[illegible]

ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈ سالہ بر میں تھا سر عریاں پہ خاک تھی

۷۱

[illegible] سر دیا
[illegible]

ٹکڑے ہیں استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑے لگا اُنکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

۷۲

[illegible]

عالم میں ذکر حملۂ شیر اللہ رہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

۷۳

[illegible]

اکبر بھی سر جھکائے ہوئے اشکبار تھے
عباسِ نامدار بہت بیقرار تھے

۷۴

[illegible]

جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

۳۷۳

[illegible]

اس راہ میں گلہ کبھی لب پر نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور مقدر دکھائیگا

۳۷۴

[illegible] عباسؑ نامدار [illegible]

یوں دمبدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہو
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہو

۳۷۵

[illegible]
گردن ہلا ہلا کے کہا وا مصیبتا
[illegible] عباسؑ باوفا
[illegible]

اُمڈا کلیجہ چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے

۳۷۶

[illegible]

یقین ہیں کھنچیں ہیں ہلیں بے پر کے واسطے
خنجر علم میں سیکڑوں اک سر کے واسطے

۳۷۷

[illegible]

عیسیٰ ہیں میرے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہان سے جانیے لا دیجیے مجھے

۳۷۸

[illegible]

ساحل پہ دخل فوجِ ستمگار ہو گیا
مرضی سے میں حضور کی ناچار ہو گیا

۳۷۹

[illegible] عباسؑ باوفا [illegible]

ہمت یہ ہووے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گھر میں لاش جائے ہماری تو خوب ہے

۳۸۰

[illegible]

اعضا میں سرد جان ہے بچی کی آب میں
اتنا ہی دم کہ جیسے ہوا ہو حباب میں

۳۸۱

[illegible]

دریا کا گھاٹ تیغ کھینچکے تلوار چھین لوں
سو بار نہر چھوڑ دوں سو بار چھین لوں

۴۸۲

مضطر ہوں آکے دل کو مرے [illegible] سر [illegible]
[illegible]
ہے پیاسی سکینہ پیاس سے [illegible]
حال ایسی زندگی [illegible]

کام آتے ہیں وہ اہل وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابعِ حکم امام ہیں

۴۸۳

[illegible] عباس [illegible]
فضہ یہ بولی رو کے تو [illegible] جلد جا
جا کے کہیں فاطمہ [illegible] بیاس [illegible]
کہنا سکینہ نے [illegible] سر [illegible]
[illegible] پانی لا کے [illegible]

فالق کریگا رحم نہ آہ و بکا کرو
رہ جائے آبرو مری تم یہ دعا کرو

۴۸۴

[illegible] علی [illegible] سکینہ [illegible]
فضہ وداع ہو کے [illegible] عباس [illegible]
رخصت جو پائی [illegible] کلام
[illegible] پاؤں [illegible] سر [illegible] امام
[illegible]

رکھ لیجے سنگ صبر دل پر ملال پر
اب رحم کیجیے پیاسی سکینہ کے حال پر

۴۸۵

آنسو بہا کے [illegible] لگے شاہ نیک خو
صدقے میں تیری [illegible] آئے [illegible]
پھر آ کے [illegible] پیاس [illegible] پانی کی جستجو
[illegible]

دریا کے سب بہانے ہیں پہچانتے ہیں ہم
کوثر کی لہر آپکو ہی جانتے ہیں ہم

۴۸۶

[illegible]
زور اپنا [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] جان [illegible] دل [illegible]
[illegible]

ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

۴۸۷

[illegible]
عباس [illegible] وفا کی [illegible]
باندھی کمر [illegible] پناہ نے
آنسو بہائے [illegible] عالم پناہ نے
[illegible]

خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

۴۸۸

[illegible] شاہ کو غازی [illegible] سوار
[illegible] نمازی [illegible] سوار
[illegible] جوان [illegible] سوار
تازی [illegible] سوار

پر لگ گئے فرس میں پھریرے کی چھاؤں سے
ٹھکرا دیا بساطِ سلیماں کو پاؤں سے

۴۸۹

[illegible]
[illegible] علم [illegible]
جو [illegible]
[illegible]

دل میں جو عزم تھا لب دریا لڑائی کا
رستا لیا ہژبر نے سیدھا ترائی کا

۴۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پنجہ چمکتا آتا تھا فرق جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

ف ـ [illegible]

۹۱

[illegible]

تن تن کے ہاتھ چاند سے چہرے پہ لاتے تھے
لشکر کے دل کو تکتے تھے اور مسکراتے تھے

۹۲

[illegible]

نعرے زمیں پہ گر صفتِ شیرِ حق کریں
مریخ آسمان کے کلیجے کو شق کریں

۹۳

[illegible]

مر تھے قلم حساب ابھی کو بنا نہ تھا
تھا کون جس کا تیغ سے چہرہ کٹا نہ تھا

۹۴

[illegible]

آئے نہ بائیں وان سے یہ جرّار گھاٹ پر
اٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۹۵

[illegible]

گر بہرِ آب تیغِ دو دستی سنبھال لیں
طبقے زمیں کے کاٹ کے پانی نکال لیں

۹۶

[illegible]

نظروں میں تھیں صفیں جو یمین و یسار میں
منہ اس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار تھیں

۹۷

[illegible]

لاشہ بہیگا خون میں ہر اک روسیاہ کا
دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۹۸

[illegible]

گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے کہ ہر پہر کے ہر کاٹنے لگی

۹۹

[illegible]

سوزاں تھے جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا ہر آن تیغ کا

۱۰۱
[illegible] جوہر وہ ہمی [illegible] تر بتر ہوئے
دل بلبلوں کے [illegible] سیہ پوش ہو گئے
[illegible] تیغ تیز کی [illegible] سیاہ ہوئے
[illegible]
تار نفس جو اہل ستم توڑنے لگے
منھ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

۱۰۲
سر سے جدا تیغ ظالم سر چلی ہوئی
کس کس ادا سے دوڑ کے ان میں چلی ہوئی
[illegible] لہو [illegible] میں چلی ہوئی
گویا ہوا [illegible] جمن میں چلی ہوئی
مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
منھ جس نے دیکھا اسکا گلا کاٹنے لگی

۱۰۳
ہر صف کو اپنے ہاتھ کی صفائی دکھا گئی
تصویر برق جو طرف آئی دکھا گئی
[illegible] کبھی [illegible] ادائی دکھا گئی
[illegible] صفائی دکھا گئی
رخشِ بدن تھا رخ سجاوٹ غضب کی تھی
ملتی تھی خود گلے سے لگاوٹ غضب کی تھی

۱۰۴
[illegible] سر [illegible] ادا کی چال
[illegible] تھا کہ خوف سے [illegible] چال
[illegible] سر سے [illegible] ادا کی چال
[illegible] غضب [illegible]
ہر صف میں آتی جاتی ہی لپٹ جاتی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہی سر کاٹتی ہوئی

۱۰۵
الجھوں [illegible] میں جا کے [illegible] گئی
[illegible] کو وہ [illegible] گئی
[illegible] نالہ [illegible] جا
[illegible] سر [illegible]
ہر لاش کا یہ رنگ تھا زد بانگ کاٹ کے
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جس طرح کاٹ کے

۱۰۶
[illegible] اتی [illegible] آگئی
[illegible] ستم [illegible] بلا گئی
[illegible] رن [illegible] قضا گئی
[illegible] دکھا گئی [illegible]
دھالیں جو [illegible] انقلاب میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے لکے شہاب میں

۱۰۷
[illegible] سر [illegible] جوش
[illegible] جب [illegible] جوش
[illegible] سر کی [illegible]
[illegible]
زخمی جو کھا کے [illegible] دل ٹوٹے جاتے تھے
ہر ہا تھ بر من [illegible] دل چھوٹے جاتے تھے

۱۰۸
[illegible] میں [illegible] بناہ کا
[illegible] جو [illegible] سیاہ کا
[illegible] ضمیں [illegible] تھی
[illegible] وہ [illegible] تھی
ٹکڑے تھے دل [illegible] تابیں
گویا ملا تھا سودہ الماس آب میں

۱۰۹
[illegible] ستم [illegible]
[illegible] سر [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]
دی موت نے صدا غضب آیا رحیم کا
بھاؤ کہ یاں سے راست ہے رستہ جحیم کا

[illegible] ربع ۱۲

۱۰۹

کاٹی سپر تو درع بدن تک پہنچ گئی [illegible] سر بھی کاٹ کر
شانے بھی کاٹ کر [illegible] دل بھی کاٹ کر
[illegible] جگر کو بھی کاٹ کر
زنجیر بند بھی [illegible] زین بھی کاٹ کر

خونخوار ہے زبان تری منہ شعلہ ریز ہے
دو کر سمند کو بھی تو جانوں کہ تیز ہے

۱۱۰

تھی ہر طرف سپاہ [illegible] ادھر تباہ
اور ادھر [illegible] پیادے [illegible] تباہ
[illegible] تباہ
انسان [illegible] تباہ

اس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جانیں بچانے کو

۱۱۱

بازو [illegible] ہوا [illegible] سکا
[illegible] سکا
[illegible] سکا
[illegible]

چپ ہو گئے تھے طبل یہ خوف گزند تھا
دہشت سے دل یزید کے باجوں کا بند تھا

۱۱۲

[illegible] سر [illegible]
[illegible] سر
[illegible] سر
[illegible]

سکہ رواج پائے امامِ سعید کا
عباس چلکے تخت الٹ دے یزید کا

۱۱۳

[illegible] تیغ بہادر [illegible] لشکری
[illegible] تھی ابتری
[illegible] تھی وہ پری
[illegible]

چشمک یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہیں کوئی
یکتائے دہر ہوں مرا ہمتا نہیں کوئی

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طوفان ہے برق بحر میں آج اسکے کاٹ سے
اترو گے منہ کے تیغ حجازی کے گھاٹ سے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش میں روح خاک میں خون گھس گیا
تن روسیہ کا گھوڑوں کی ٹاپوں میں پس گیا

۱۱۶

[illegible] نشان تھی
[illegible] کمان تھی
[illegible] کمان تھی
[illegible]

اڑنے یہ کیا ہوں [illegible] گھٹے ہوئے
تھے ترکشوں میں تیر بھی آدھے کٹے ہوئے

۱۱۷

[illegible] خراب
[illegible] خراب
[illegible] خراب
[illegible]

تھیں یہ خرابیاں جو سپاہ یزید کی
حربے بھی جان چھٹے تھے قطع و برید کی

۱۲۸

لہجے سے صدمہ علی ہاتفان میں

تھا زور بازوئے شہ نجف جان میں

[illegible] دوری وہ زمین آسمان میں

علیا [illegible] نشان میں

سر کو نگا اہل شام کے چہرے بگاڑ کے

دم لو نگا ور پہ کوفے کے برچھے کو گاڑ کے

۱۲۹

نعرے سے جنگ [illegible] تیغ ہیں

بجلی بنا تھا [illegible] تیغ ہیں

[illegible] سے تیغ [illegible] ہیں

دل [illegible] تیغ [illegible] ہیں

دونوں طرف تھے وار جو حیدر کے خاند کے

جاتا تھا دہنے بائیں فرس پھاند پھاند کے

۱۳۰

رانوں میں جب فرس کو جری نے مسل دیا

سر آ گیا تھا [illegible] نے اپنا بدل دیا

[illegible] سر پہ [illegible] مل دیا

[illegible] سے سر [illegible]

غل تھا ہٹو زمین پہ ہی توسن چڑھا ہوا

فارس پہ کیا فرس بھی ہے ہرن چڑھا ہوا

۱۳۱

[illegible] سر کیا

بجلی سا جو [illegible] نظر کو اثر کیا

جلوہ پری کا سب [illegible] ادھر کیا

[illegible] بسر کیا

ایسا سوار ہو تو وہ صرصر نفس دبے

زانو سے کسکے یوں دور کا بہ فرس دبے

۱۳۲

[illegible] نور میں

[illegible] نظر آ جانے تھے

[illegible] وہ شوق تھا

[illegible] عروس کی [illegible]

حسن و تہوری دم تحریر دکھلو

عباسؑ کے سمند کی تصویر دکھلو

۱۳۳

[illegible] ہیں

وہ کل کا کل [illegible] ہیں

وہ ما تھا صاف [illegible] ہیں

[illegible] دل [illegible] ہیں

ہمشکل کیوں نہ ہو فرس اس طمطراق کا

دلدل کے ہاتھ پاؤں تھے چہرہ براق کا

۱۳۴

اڑنے پہ آئے طائر تصویر [illegible] طیور

[illegible] الٰہی دور

جرأت زدہ [illegible]

[illegible] تھی [illegible] دور

بابا جدھر کا رخ اُسی جانب روانہ تھا

راکب کے دل کا عزم اُسے تازیانہ تھا

۱۳۵

[illegible] ارتجان

[illegible] انسان

[illegible] نشان

[illegible] کان

گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا

ہاں کا اشارہ بھی اُسکے لیئے تازیانہ تھا

۱۳۶

[illegible] شریر

[illegible] فوج [illegible]

[illegible]

[illegible] کمان [illegible]

سیدا شکست فاش تھی فوج شریر سے

گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

۱۲۷

[illegible] شکستہ بال
[illegible] صورت ہلال
[illegible] دیکھ بھال
[illegible]

رایت کا خم نشان شکست سپاہ تھا
پرچم رخ علم پہ نہ تھا دود آہ تھا

۱۲۸

[illegible]
[illegible] کارزار
[illegible]
[illegible]

غل تھا ظفر ہوئی خلف بوتراب کی
گردون پہ بند ہو گئی آنکھ آفتاب کی

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھو دلو نہ ابن شہ کائنات سے
چھاتی پہ نیزے رکھکے ہٹا دو فرات سے

۱۳۰

[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا ہژبر ساقی کوثر کو مل گیا
تیغون میں آب خضر سکندر کو مل گیا

۱۳۱

[illegible] دوڑنے لگا
[illegible] لب جو دوڑنے لگا
[illegible] فوج عدو دوڑنے لگا
[illegible] لہو دوڑنے لگا

تھا بیقرار دل کی حرارت بجھانے کو
اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جانے کو

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضو تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب مین
سونے کی مچھلیان نظر آتی تھین آب مین

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباسؑ [illegible]

تو اُنسے مل گئی جو موکل ہین گھاٹ کے
ہو گئی حسینؑ تیغ کنارے کو کاٹ کے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

مٹ جاویگا وہ نام جو کچھ ہم نے کر لیا
دریا دلی سے دور ہی گر حلق تر کیا

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان انتظار ہوگا شہ مشرقین کو
پانی پئینگے ہم تو بلا کر حسینؑ کو

۱۳۶

بولا یہ شیر اٹھا کے سند ... ہم
ہیں آپ ... ہوئی ... نام ہم
آقا ... دون ... کرے ... نام ہم
... کا ... ہم

ناموس خسرو ملک وانس ہیں یہ زمین
اور اُسکے ماسوا مرے ہم ضبن ... ہیں

۱۳۷

جب ... جیدر ...
... قلق میں ...
... بھی ... بیٹے ...

ڈگتے ہیں کب مطیع جو حق کی رضا کے ہیں
کہتی تھی خود وفا کہ یہ معنی وفا کے ہیں

۱۳۸

دیکھا ... عباس ...
... سے ... کام ہم
... پیش ... کا ...
جلد ... سے ... ہو ...

ہل چل ہیں نکلے کام ہمارا اگر نہ جائے
... یہ تشنہ کاموں کے کچھ پیچ پڑ جائے

۱۳۹

... نمایاں ... صدا ...
سطح آب ... سب ...
... شور تھا ... قدم ...
... بار ...

ٹکڑے ہو مشک شاد سپاہ یزید ہو
جو رنگ اس ہرن کا ہو کاٹو تو عید ہو

۱۴۰

حملہ کیا ادھر ... لو تیر آب ...
... یالیب ...
... اٹھائے تیغ بہادر ...
طوفان ... سے ...

ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خون ہیں ہر ایک کشتی تن ڈوبنے لگی

۱۴۱

چھوڑا ... تیغ ... ظالم ...
... کھوڑوں ... آ ...
... سے ... کی ...
... تری کی راہ سے ...

ڈر تھا کہ پھر نہ ضربت تیغ قضا لگے
... کے سر اُدھر کے کنارے پہ جا لگے

۱۴۲

... الا ... الا ...
... تیغ ... میں ...
لعین ... نیزہ ...
... بیٹا تھا غول ... زمین ...

تیغیں علم تھیں چار طرف اُس ترائی میں
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی میں

۱۴۳

... آئے حضرت عباس نامور
... عباس ...
... کا ... اہل ...
... سے ...

اس پر بھی فرق تھا نہ شجاعت میں شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سرو ہی دلیر کی

۱۴۴

غل تھا کہ ... بار بار ...
... تلوار ...
... کی ... ہر ...
... بھاگتا تھا ...

نرغے ہیں لاکھ طرح کے دکھ ایک جان پہ تھے
یا شیر کردگار کے نعرے زبان پہ تھے

۱۴۵

زخموں سے چور ہو گیا تھا جسم بے نظیر
تھا مشک پر سکینہ کی پیاس پر نظر
سینہ سپر تھا مشک پہ سہتے تھے لاکھ تیر
کیا دل تھا اس دلیر کا اللہ اکبر

زخموں کا غم نہ جان کے جانے کا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانے کا دھیان تھا

۱۴۶

بازو تھے تیغ جب کہ چھپاتے تھے ہر کے وار
[illegible]
پر مشک ... نہ تھا شمار
[illegible]

سینے کو جھک کے رکھتے تھے جب مشک آب پر
نیزوں کی ڈانڈ پڑتی تھی پشت جناب پر

۱۴۷

کہتا ہے ایک راوی معصوم دلفگار
شامی تھا کوئی شمر و ملعون و نابکار
تیغ ہاتھ میں لیے ہوئے آیا ادھر پکار
دوڑا کمین سے ...

تڑپا جگر مزار میں شیر اللہ کا
شانے سے ہاتھ کٹ گیا بازوئے شاہ کا

۱۴۸

ہمت میں عاشقان علمدار نامور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس آ گیا ہے شمر جو مجبور جان کے
سنبھالے ہیں بائیں ہاتھ میں نیزے کو تان کے

۱۴۹

گھوڑے کو جب ہٹا لے گئے ...
کھنچی ہوئی عنان سے اچھلا ہی راہوار
لائے نشان کو جانب قاتل جو ایک بار
[illegible]

ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا فلک سے کہ شق القمر ہوا

۱۵۰

خون کی شفق میں ڈوب گیا وہ مہ منیر
[illegible]
[illegible]
نعرہ کیا ...

یہ کہتے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
ریتی پہ مشک مشک پہ عباس گر پڑے

۱۵۱

ہے ہے بجا بجا کے پکارے اہل شر
[illegible]
[illegible]
مارا گیا علی کا ...

قوت تھی سب اسی سے شہ خوشخصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کے لال کو

۱۵۲

کہتے کوئی کہ بھائی کی لاش پہ آئیے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیجیے رفو کہ زخم بدن ہیں کھلے ہوئے
شانوں سے پھر ملائیے بازو کٹے ہوئے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس کو پکار کے خاموش ہو گئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہو گئے

[illegible]
یوں آیا جب ... عباس باوفا
تیغیں ہیں ... تھا
... آج حضرت ...
بھائی سے پیاسے بھائی کا ... [illegible]

زغے میں قاتلوں کا تن پاش پاش ہے
جاتا ہوں اپنے عاشق صادق کی لاش پر

[illegible]

قبر میں نہ فرق ہو مرے دلبر بنائیو
تربت مری اور انکی برابر بنائیو

[illegible]

جھپٹے صفوں پہ دونوں جری آن بان سے
جلاد سب سرک گئے لاشے کے پاس سے

[illegible]
... ہاتھ سے لی بیبیوں سے ... کربلا
حضرت چلے فرات پہ ... مصطفیٰ
[illegible]

اٹھتا تھا دل میں درد قدم لڑکھڑاتے تھے
ہر بار آہ کرتے تھے اور بیٹھ جاتے تھے

[illegible]

آیا ندا یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی
بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی

[illegible]

چلائے دم لبوں پہ ہے دردِ جدائی سے
اے بھائی جان اٹھکے لپٹ جاؤ بھائی سے

دل پر جوان بھائی کے غم کا ... [illegible]
تھا خنجر ... [illegible]

لاشہ دکھائی دیگا اب اس خوش صفات کا
مولا وہ سامنے ہی کنارا فرات کا

[illegible]
تنہا ہیں ابن فاطمہ ... بھائی بھائی ... [illegible]

ٹوٹی کمر جگر ترے ماتم میں پھٹ گیا
بس آج زور بسط پیمبر کا گھٹ گیا

عباس ... [illegible]
اکبر ... [illegible]

تیغوں سے ٹکڑے ٹکڑے تن پاک ہو گیا
شانوں سے ہاتھ کٹ گئے سر چاک ہو گیا

عباس

[illegible]

نہیں بات تفرقہ ہوا بچپن کے ساتھ میں
یہ ہاتھ نہ سے گر گئے تھے علیؑ میرے ہاتھ میں

[illegible]

عاشق مرا بچھڑ گیا گھر میں نہ آؤنگی
سر ننگے بیٹھی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

[illegible]

کیونکہ اسکے حال پہ رونا ضرور رہی
سقہ ترا خدا کی قسم بے قصور رہی

[illegible]

آزردہ کیوں ہو فاطمہؑ کے نور عین سے
صدقے حسینؑ بات کرو کچھ حسینؑ سے

[illegible]

ضائع ہوا اپنی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی مانگنے والی کو پہلے فدا کرو

[illegible]

یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمھیں پانی پلائیگا

[illegible]

نازاں ہوں کیوں نہ دیکھکے اپنے وقار کو
آقا نے سرفراز کیا جاں نثار کو

[illegible]

پانی جہاں میں گوہر نایاب ہو گیا
اے جان اب نکل کہ جگر آب ہو گیا

[illegible]

نازاں ہے آسماں پہ زمیں قتلگاہ کی
لیمے سواری آئی رسالت پناہ کی

۱۷۴

پہنچی [illegible] ہوئی [illegible] بیان
خیمہ سے [illegible] سکینہ [illegible] تا بیان
[illegible] روح الامان
[illegible] مفارقت [illegible] وہ نوجوان
صدمے سے [illegible]

بھر بھر کے دم ولاے شہ مشرقین کے
بس مر گئے تڑپ کے قدم پر حسینؑ کے

۱۷۵

[illegible] دوڑی وہ تشنہ کام
[illegible] عباسؑ نیک نام
آئی قریب لاشہ [illegible] امام
[illegible] سلطان میں چچا [illegible] امام
چلائی آکے [illegible]
[illegible]

کی اسنے جب نگاہ تن پاش پاش پر
اک آہ کرکے گر پڑی عمو کی لاش پر

۱۷۶

حضرت [illegible] حسینؑ [illegible] نے آ کے یہ کہا
[illegible] کربلا
اکبر نے [illegible] مر [illegible] چچا
ناگہ صدا [illegible] مصطفیٰ
[illegible] شہید ہوے [illegible]

نادم ہوں کیوں کہا تمھیں دریا پہ جانے کو
آئی ہی لونڈی اپنی خطا بخشوانے کو

۱۷۷

[illegible] سکینہ جو اٹھی وہ نوحہ گر
[illegible] پیارا لہو میں تر
[illegible] بدن [illegible] سر
[illegible] عباسؑ نامور
چلائی [illegible] چچا [illegible] حضرت عباسؑ
[illegible]

اس پر بھی وہ اٹھی جو نہ لاشے کو چھوڑ کے
ریتی میں منھ چھپا لیا گردن کو موڑ کے

۱۷۸

چلائے [illegible] حضرت [illegible] نثار
[illegible]
[illegible] سردار
سر کیوں [illegible] جہان میں [illegible]
[illegible] عباسؑ نامدار
[illegible]

سقائے اہلبیت پہ آفت گذر گئی
تمنے جو مشک دی تھی وہ سب خون میں بھر گئی

۱۷۹

[illegible] فاطمہ کی صدا [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible] نثار
[illegible] شمر [illegible]
[illegible] اور لاشۂ عباسؑ [illegible]
[illegible]

فرزند مر گیا ہی نہ تربت میں سوؤں گی
ہی ہی جوان پسر اسے کہہ کہہ کے روؤں گی

۱۸۰

مونس یہ اختصار [illegible] اختلال
[illegible] حال
[illegible] دل [illegible] حال
[illegible]
[illegible]

کر اب دعا کہ سبط پیمبر مدد کریں
عباسؑ نامدار اس آفت کو رد کریں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیساں کی طرح ... گہر بار ہے کس کا [illegible]
روشن ہی ... وہ نظارہ ہے کس کا [illegible]
یوسف سے فزون ... ہے کس کا [illegible]
... وہ تلوار ہے کس کا [illegible]

بینا یہ ہُوا ہی مُبصر یہ عیاں ہی
جو ہر ہین یہ جسکے وہ مری تیغ زبان ہی

[illegible]

دنیا کے کسی خواب پریشان کو نہ دیکھون
ممبر جو ملے تخت سلیمان کو نہ دیکھون

[illegible]

دلدل نقش نگین کو کوئی نامی نہین کرتا
تحریر مین خامہ کبھی خامی نہین کرتا

[illegible]

جد مصحف ناطق ہی فصیح ازلی ہون
دعوے مجھے زیبا ہی کہ فرزند علیؑ ہون

[illegible]

سونا ہو جدھر گرد قدم جھاڑ کے پھینکون
اکسیر کے نسخے جو ملین پھاڑ کے پھینکون

[illegible]

قرطاس کی ضو مہر کے پرتو مین نہین ہی
دفا یہ سواد اور قلمرو مین نہین ہی

[illegible]

جب فکر کرون گوہر مطلب نظر آئے
سینہ دُر مضمون سے لبالب نظر آئے

[illegible]

ہر بحر مین دریا کی روانی نظر آئے
پتھر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آئے

[illegible]

بدون معرکہ مین رستم دستان نہین جاتا
مہر گنے یہ کبھی ہاتھ سے میدان نہین جاتا

۱۰

ہے بوئے لالہ و گل مضمون سے سب جدا رنگ
منبر کا ہر بیت کا رنگین سے مضمون ترا رنگ
اے منبر کا آرنگ ہے مضمون کا نیا رنگ
منبرون کا نیا رنگ ہے کہ کھلا او منبر کا نیا رنگ
ہان منبر یہ سہرا ہے

رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستۂ مضمون تر و تازہ نظر آیا

۱۱

اے شیر نیستان وغا جنگ دکھاوے
جس کا تری آرائی سے کہنا یا رنگ دکھاوے
جوشن کا ترے ضرب مین جو ہر رنگ دکھاوے
شمشیر ہو تو ایک ضرب مین ڈھنگ دکھاوے
ضرب اسد اللہ کا سب ڈھنگ دکھاوے

بجلی مین یہ تابش نہ یہ خورشید مین ضو ہو
چلتی ہوئی تلوار ہر اک مصرعۂ نو ہو

۱۲

وہ غازی میدان ہے جو فرزند علی ہے
جرار ہے صفدر ہے شجاع ازلی ہے
غازی ہین شرف انکا زمانے پہ جلی ہے
صف الٹی ہے تلوار جہان انکے چلی ہے

سر اتر نکلتے ہین جو وہ توسن پہ چڑھیگا
ہر نام الٰہی کا پسر رن پہ چڑھیگا

۱۳

نہیں یہ بھی جلوہ افزا ہین جو ہر بیت سے تحسین
منبر کا جگر آب ہے یہ ہونے سے تحسین
منبر سے ہے جس کا گہر آب ہے زیب سے تحسین
منبرون کو جو بھی اوج ہے آئے کہے تحسین
یا ہے کہ شجاعت یہ شرف

گردون کو اگر پست کرین یہ تو زمین ہو
جس فرش پہ نعلین رکھین عرش برین ہو

۱۴

رحمت کا کوثر و بھی تیغ ہے جد جس کا سر انکا
ہے نقش قدم انکا
سرتاج ہے تاج ہے جو وہ رسم انکا
سر تن کا ہے وہ بہتا ہے علم انکا
جو صاحب جو ہر ہے وہ منظفر
ہمی جہانگیر

سر جھکتے ہین انکے جو نمودار جہان ہین
نازان ہے علم خود کہ یہ حیدر کے نشان ہین

۱۵

یہ کیا ہے بیان کیا ہے کیا یہ بیان کیا
ہین کیا یہ قلم کیا ہے زبان کیا ہے کیا
عاجز ہون ملائک بھی تری تاب و توان لیا
جب تیر نشانے سے بچے تو کمان لیا
دونون سپر انداختہ ہین پیر و جوان لیا

کیا زور چلے بازوئے شبیر کے آگے
سب کند ہین اللہ کی شمشیر کے آگے

۱۶

تھا کربلا میں روز نمود نیزہ خوانی عباس
مشکل ہے صفات تیغ نورانی عباس
ہر گوئی سخن گو کا نہ خواندانی عباس
مشہور جہان ہے عرق افشانی عباس

تلوار سے نیزون کو قلم کر کے گرایا
خون اپنا پسینے پہ برادر کے گرایا

۱۷

ہمنام خدا ہین تو یہی ہین
ہم بچۂ ضرغام خدا ہین تو یہی ہین
آفاق مین صمصام خدا ہین تو یہی ہین
سر تابع احکام خدا ہین تو یہی ہین
ہمنام علی نام خدا ہین تو یہی ہین

گرتا تھا یہ تھامین تو نہ لغزش ہو قدم کو
نام انکا ہر اک لیکے اٹھاتا ہے علم کو

۱۸

اے بازوئے فرزند ید اللہ مدد کر
اے یک شجاعت شہنشاہ مدد کر
اے آل محمد ہے بہوا خواہ مدد کر
اے شیر نبی ماہ بیجاہ مدد کر

خامے سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
جو ہوگا وہ مولا تری امداد سے ہوگا

۱۹

قندیل گرا شیشۂ ایمان ہوئی تری تیغ
آشوب جہان آفت دوران ہوئی تری تیغ
ہاں نفر و انداز [illegible] ہوئی تری تیغ
منہ لے [illegible] ہوئی تری تیغ

کجلائی ہی شب ضعف میں گردوں پہ قمر کو
خورشید سپر نیلے نکلتا ہی سحر کو

۲۰

[illegible] اختر نہ ہو جو لنگر زبانا
[illegible] ہے یہ جیسے کا فسانا
وہ باپ کا تھا قصہ اسد اللہ کا جانا
[illegible] عباس [illegible]

اس قلعہ کو در حیدر کرار نے توڑا
دیواروں کو لوہے کی علمدار نے توڑا

۲۱

[illegible] عباس
دریا پہ ہے پر شور [illegible] عباس
تشنہ لبی [illegible] ہیں عباس
[illegible] عباس

صدمہ ہی ادھر [illegible] شاہ امم پر
پھیلاتے ہیں وہ ہاتھ یہ گرتے ہیں قدم پر

۲۲

[illegible] سینہ سپر [illegible]
آتے ہیں [illegible] شہیں آو
بیتاب ہی دل پیار [illegible]
[illegible] آنسو نہ بہاو
جیا ہے [illegible]
رونا مرا دیکھا نہیں جاتا تو نہ جاو

لازم ہی محبت جو رضا ہم نہیں دیتے
کرتے ہیں جسے پیار اُسے غم نہیں دیتے

۲۳

[illegible] کبھی تھا نہ گوارا
[illegible] پیارا آج تمہارا
عشق وہ پیارا [illegible] گزارا
کیا ہو گیا وہ [illegible]
[illegible]

ساتھ اُسکا مناسب ہی جو پابند جفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت میں کہ تم اہل وفا ہو

۲۴

[illegible] علمدار
[illegible] بیمار
حضرت [illegible] مصیبت میں گرفتار
[illegible]

مدت سے جو دل میں ہی وہ ارمان نکلجائے
سر آپکے قدموں پہ ہو اور جان نکلجائے

۲۵

[illegible] سپر دار و علمدار کی تقدیر
[illegible] بال کی تصویر
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] صورت تصویر

آفت میں رنڈاپے کی ہی دشوار نہ رونا
انکا ہی اشارا کہ خبردار نہ رونا

۲۶

[illegible] والی
[illegible] سنبھالا
[illegible] بالا

مظلومی کو اب روئیں کہ تنہائی کو روئیں
قسمت میں لکھا ہی کہ ہمیں بھائی کو روئیں

۲۷

[illegible] بھائی
اس وقت ہیں [illegible]

مرنے کا مرے صدمۂ تازہ نہ اٹھایا
عباسؑ نے بھائی کا جنازہ نہ اٹھایا

۲۸

وہ تشنہ ہین ہم اللہ بس لب ہین جو سر تا پا
دشوار نہین دل پہ ہوا جبر ہے سر بین آب
ہر بار نہ رقت صفت ابر ہے برسین آب
[illegible] سر کو روانہ طرف قبر [illegible] آب
تلخی مین نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہی
بس اب یہی تو مرجانے مین جینے کا مزا ہی

۳۱

[illegible] سر کو جھکائے [illegible] سمجھین
ہین آنکھین ان [illegible] سمجھین
اس باغ سے [illegible] سمجھین
فرزندون [illegible] سمجھین
بے جان گنوائے کوئی چارا نہین آقا
معذور ہین اب صبر کا یارا نہین آقا

۳۴

[illegible] نہین [illegible] دریا
اس تیغ کی [illegible] دریا
چاہین ہم [illegible] دریا
دشوار [illegible] دریا
نیزون ہو جو باڑھ تو قدم بڑھتے ہی کٹ جائے
یہ فوج ہی کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

۲۹

آفت مین ہین شہنشاہ [illegible] سمجھین
دروازے [illegible] حال کو سمجھین
کیا [illegible] سمجھین
سن [illegible]
راحت اب اسی مین ہے کہ اٹھ جائین جہان سے
پتھر کا جگر لوہے کا دل لائین کہان سے

۳۲

میدان مین [illegible] سر سے
ہم [illegible] ادھر سے
خیمے کی طرف [illegible] جب
[illegible]
اس طرح سر اس فوج کے سردار نہ کھینچین
جب ہم یہ ستم دیکھکے تلوار نہ کھینچین

۳۵

دونون [illegible] ساری
معلوم [illegible] ساری
کھینچ [illegible]
[illegible] باری
خود پانی مو کل نہ اگر گھاٹ کے لائین
ہم تیغ سے دریا کو بہین کاٹ کے لائین

۳۰

[illegible] دلبر نہ مرین ہم
[illegible] نہ مرین ہم
[illegible] نہ مرین ہم
[illegible]
یہ شیر جو سید انبیا ان پہ چین نہین ہین
چھریان ہین کلیجے کے لیے بین نہین ہین

۳۳

تلوار ابھی [illegible]
[illegible]
پانی [illegible]
[illegible]
ہم بھی ہون اگر معرکہ آرا تو دکھا دین
گر دین جو ابھی آپ اشارا تو دکھا دین

۳۶

[illegible]
دونون [illegible] ظفر سے
[illegible]
[illegible]
فرزند جھکے رہتے ہین مان باپ کے آگے
عاجز ہین اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

[illegible]

[illegible]

کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہوگا
ہوگا وہی جو رانڈوں کی تقدیر میں ہوگا

[illegible]

[illegible]

نہ قبر ہی نہ دوست ہیں نہ فاتحہ خوان ہی
کیا جانے سر اُنکا ہی کہاں لاش کہاں ہی

[illegible]

[illegible]

نرغے میں لعینوں کے جو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

[illegible]

[illegible]

رونا ہی فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

[illegible]

[illegible]

مُنہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

[illegible]

[illegible]

ہیں اہل وفا مشتاق کو دریا سے پھر نکلے
سقائی کی کوشش میں کمی یہ نہ کرینگے

[illegible]

[illegible]

تکیہ جسے اسیر نہیں بے صبر وہی ہی
جس خاک پہ ہو خاک بستر قبر وہی ہی

[illegible]

[illegible]

اس گرمی میں تو پڑے نہ خدا اس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

[illegible]

[illegible]

سر جھک گیا صولت کو جو اجلال نے دیکھا
مجرا کیا شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

[illegible] ۱۲۹۰

۴۶

[illegible]

بجلی سی [illegible] آ گیا

[illegible]

[illegible]

غل تھا کہ یہ بجلی نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری سے روشن تھا کہ گھونگھٹ میں دلہن ہے

۴۷

کیا وصف لکھے خامۂ رنگیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سائیس نے کہا بیگ صبا ساتھ نہ ہو پہنچے
یہ پانوں وہی ہیں کہ جنھیں ہاتھ نہ پہنچے

۴۸

اندھیاری کی اوجھل سے [illegible] سواری

[illegible]

گھوڑے کی وہ چھل بل وہ [illegible]

[illegible] بہاری

جب اُڑتا تھا مانندِ ہما راہ میں جم کے
مل جاتا تھا سر اسکا پھریرے سے علم کے

۴۹

[illegible] نہیں

[illegible] نہیں

[illegible] نہیں

[illegible] نہیں

غل تھا پر پرواز نہیں بال ہے اسکی
کہتی ہے ہوا بھی کہ نئی چال ہے اسکی

۵۰

[illegible] آ گیا

[illegible] آ گیا

[illegible] آ گیا

حضرت کا علمدار علی کا پسر آ گیا

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک لیے ہے
دریا سے خبردار ہو مشک لیے ہے

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible] شور قیامت ہوئی نازل

[illegible]

کیا ذکر صفوں کا ہے کہ ہٹنے لگیں موجیں
دھارے سے کٹر آ کے پلٹنے لگیں موجیں

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا شور کہ ساحل سے ہوا دور بھی ہٹے ہیں
ہم کیا ہیں ہمارے تو گلے آب کے کٹے ہیں

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیروں کو بھی اس رعب سے آتے نہیں دیکھا
یوں فوج کو گھونگھٹ کبھی کھاتے نہیں دیکھا

۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان دونوں سے جلوہ تھا عیاں قدرت رب کا
وہ آیۂ رحمت کا نشاں تھا یہ غضب کا

[illegible]

۵۵

[illegible] تن پہ نور سے قندیل [illegible] روشن
چار آئینے کا بھی ہی ہر اک آئینہ روشن
[illegible] جو [illegible] ہی جوشن
[illegible] علم [illegible] کا دامن

پنجے کو تفوق ہے کہیں چتر زری پر
اُس دھوپ مین اللہ کا سایہ ہے جری پر

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالی ہے شکم بھوک سے غصے مین بھری ہون
کھا جاؤنگی لشکر کو یہ برسے مین وہ پری ہون

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب محفل عالم کے لیے شمع ہوے تھے
ملکر کئی نور ایک جگہ جمع ہوے تھے

۵۸

[illegible] نمایان
[illegible] نمایان
[illegible] نمایان
[illegible]

فوجون کی طرف حق کے ولی دیکھ رہے ہین
پتلی سے عیان ہے کہ علیؑ دیکھ رہے ہین

۵۹

[illegible] عباس
[illegible]
[illegible] الناس
[illegible]

ذکر انکا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم وہ ہین بندھے ہوے پنجے جن تیرون نے توڑے
دیکھین کہ چار آئینے کن تیرون نے توڑے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قائل ہین وہ انکے جو فصیحان جہان ہین
سیفی ہے زبان جنکی یہ وہ سیف زبان ہین

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس پا ہون دم جنگ [illegible] جمے ہے
سیکھا ہے پہاڑون نے ثبات انکے قدم سے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قزاق کے [illegible] کہ رہوار کے بیٹھے
دم مین بصف اللہ دل تھی ادھر آپ ادھر تھے

۶۴ [illegible]

٧٦٤

اترا جو فرس سے تو لڑی میان سے تلوار
چمکی عجب انداز عجب شان سے تلوار
بجلی سے سوا [illegible] میان سے تلوار
قاتل تھی ادا سے یہ ہٹی آن سے تلوار

معشوق علمدار امام مدنی ہوں
گھونگھٹ سر آج اٹھا ہی جیسے دلہن بنی ہون

٧٦٥

[illegible] ہزاروں
[illegible] بلند ہزاروں
[illegible] ہزاروں
[illegible] ہزاروں

دیکھے جو اُسے نور سہیل[2] کو نہ دیکھے
رنگت وہ کہ مجنوں کبھی لیلی کو نہ دیکھے

٧٦٦

[illegible] سرکش تھے گردن
[illegible] تن
[illegible] تلوار [illegible]
[illegible]

لو برق گری اس پہ جو سرکش تھے ہوا پر
لو حضرت جعفر ہوئے طیار وغا پر

٧٦٧

شمشیر غضب قہر الٰہی نے دکھائی
صورت صف اعدا کو تباہی نے دکھائی
[illegible] کالوں کی سیاہی نے دکھائی
تصویر ظفر رایت شاہی نے دکھائی

جوہروں پہ قلم کاتب اعمال نے کھینچا
سر چرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

٧٦٨

[illegible] اوج سے تلوار
[illegible] موج سے تلوار
[illegible] فوج سے تلوار
[illegible] موج سے تلوار

تڑپی جو ذرا کھل گئے عقدے کہ زرہ کے
پھندے تھے کمندوں کے نہ ملتے تھے زرہ کے

٧٦٩

[illegible] صفائی
[illegible] آئی
[illegible] لائی
[illegible] دکھائی

انبوہ نہ دار و گئے پر از ہر و زبر تھا
رستہ کہیں لاشوں سے ادھر تھا نہ ادھر تھا

٧٧٠

[illegible] سے اتارا
[illegible] اتارا
[illegible] اتارا
[illegible] اتارا

رہرو کوئی یوں منزل فانی کو نہ کاٹے
ہیرا کبھی اس حسن سے پانی کو نہ کاٹے

٧٧١

[illegible] جان کو
[illegible] مہمان کو
[illegible]
[illegible]

طاری ہے یہ دہشت کہ قدم ہٹ نہیں سکتا
گلگیر سے یوں شمع کا سر کٹ نہیں سکتا

٧٧٢

[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
[illegible] تلوار

گرتے تھے کبھی وجد کبھی جھوم رہے تھے
قبضے کو علمدار جری چوم رہے تھے

[1] سفاک
[2] سہیل ستارہ کا نام ہے

۲۷۳

سر غول کو دم میں تہ و بالا دکھایا
سر شکل سے خون کا تھالا نہ دکھایا
سر صف کی سیاہی میں اُجالا نہ دکھایا
سر ڈھال کو دن تیغ نے کالا نہ دکھایا

فولاد ہی یا موم یہ جانا نہیں اُسنے
لوہے کو کسی تیغ کے مانا نہیں اُسنے

۲۷۴

[illegible] تن سے مقابل جسے پایا
[illegible] کا جب سے قابل جسے پایا
سر کو [illegible] سینہ بھی جھکا دل جسے پایا
جسموں میں [illegible] کیا بسمل جسے پایا

کہتی تھی اجل کب ہے یہ سیماب میں گرمی
بھری ہے قیامت کی ترے آب میں گرمی

۲۷۵

[illegible] ہلال سے برابر
پانی تھی [illegible] بجلی [illegible] دل سے برابر
[illegible] بسمل سے برابر
[illegible] نظر آتی تھی [illegible] برابر

گرتے ہوے مرتے ہوے کھلتے ہوے دیکھا
دیکھا جسے مقتل میں تڑپتے ہوے دیکھا

۲۷۶

[illegible] عباسؑ علمدار کے چلے
یاد آئے [illegible] حیدرؑ کرار کے چلے
حمزہؑ کی وغا جعفرؑ طیار کے چلے
ضیغم [illegible] جھپٹنا تھا کہ جرار کے چلے

آتے تھے جدھر غیظ میں گھوڑے کو پلٹکر
گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹکر

۲۷۷

جب تیغ علمدار دلاور نے اٹھائی
[illegible] نے اٹھائی
[illegible] اٹھائی
[illegible] گردن کسی [illegible] نے اٹھائی

تیغوں نے فقط شرم سے سر خم نہ کیے تھے
دامن سے نشانوں نے بھی منہ ڈھانپ لیے تھے

۲۷۸

تیغیں بھی جھکیں [illegible] سپریں بھی ڈالے
وہ تن سے اُڑے سر [illegible]
نیزے [illegible] کون سنبھالے
غیرت سے علم [illegible]

وہ پانون کے نیچے تھے جو شانون پہ نشان تھے
بیرق پہ بیرق تھی نشانون پہ نشان تھے

۲۷۹

[illegible] جہانسوز [illegible] دوبالا تھا
[illegible] دیا تھا
[illegible] نصرت نے [illegible] دیا تھا
[illegible] دیا تھا

فوج سفری جانب دوزخ سفری تھی
تلوار کے پانی میں غضب آگ بھری تھی

۲۸۰

[illegible] وہ تیغ ہلالی نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] بجلی نظر آئی
[illegible] وہ خالی نظر آئی

قل تھا کہ جسے مثل جو مہلت کوئی دم ہو
ایسا نہ ہو سر صاحب دفتر کا قلم ہو

۲۸۱

[illegible] طرار [illegible] نیا ہے
[illegible] تازہ [illegible] نیا ہے
[illegible] نیا ہے
[illegible] نیا ہے

تیغیں نہیں دیکھی ہیں کہ بھالے نہیں دیکھے
ہمنے تو دن ایسے کبھی کالے نہیں دیکھے

۸۲

[illegible]

عالم میں ہیبر چہرے پہ لاتا نہیں کوئی
سر کٹتے ہیں اور کان ہلاتا نہیں کوئی

۸۳

[illegible]

تلواروں کی ہو جو ان پہ کھینچتے جاتے تھے عباس ع
ہر ہاتھ میں دعا لیے بڑھتے جاتے تھے عباس ع

۸۴

[illegible] اور نے لیا گھاٹ
[illegible] اور نے لیا گھاٹ
[illegible] نے لیا گھاٹ
[illegible] نے لیا گھاٹ

پیاسا ہے گر قلعہ کشائی نہیں جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہیں جاتی

۸۵

[illegible]

پامال سواروں کے پرے کر دیئے آپنے
جو زین سے گرا سینے پہ سم دھر دیئے اسنے

۸۶

[illegible]

طوفان میں دم آ کے رستہ کو شش کر چکی
بڑھ جاتی تھیں جھنجھنٹیں بھی جو منہ پہ لہو کی

۸۷

[illegible]

بہتا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو میں
ہٹ جاؤ تو بہتر نہیں ڈوبو گے لہو میں

۸۸

[illegible]

گردش تھی کلائی کی بڑھتے تھے نرغے سے
[illegible] دکھاتے گئے سب کے سر کٹتے

۸۹

[illegible]

یوں موج زرہ کو لوٹی شمشیر نہ بڑھ کے
اس شان سے ندی کو کبھی شیر نہ بڑھ کے

۹۰

[illegible]

تلوار سے کم سب کے سر اکبار اتر جائیں
ہم چاہیں تو اس پار سے اس پار اتر جائیں

٩١

ہاتھ آگیا وہ قیامت ہوئی برپا لب دریا
لڑنے لگے یوں جیسے تھے اعدا لب دریا
تھا دل پہ کہ ہو دل ابر سے چھایا لب دریا
اٹھنے لگے تیغوں کا [illegible] لب دریا
جو نوک تھی نیزے کی بہشتی کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

٩٢

وہ برچھیوں والے جو صفوں میں [illegible] ہیں
خنجر وہ [illegible] سینہ [illegible] ہیں
شمشیریں وہ [illegible] ہیں
خنجر وہ کہ [illegible] ہیں
بھڑکے ہیں وہ شعلے بھی جو سائل بن کے ہیں
بھالوں پہ چڑھے زہر ہلاہل میں بجھے ہیں

٩٣

جو فوج کہ دریا کی طرف آ [illegible] ہیں
[illegible] جا ہیں
[illegible] جا ہیں
[illegible] جا ہیں
اسکو اسد حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دریا ہے یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

٩٤

[illegible] ضیغم [illegible] جگر دار
[illegible] جگر دار
[illegible] جگر دار
[illegible] جگر دار
وان عمرو کو مارا تھیں یہاں قتل کرو گے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھرو گے

٩٥

[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
[illegible] کی لڑائی
ہر ضرب کا غل قاف سے تا قاف ہوا ہے
لڑ آئے ہیں وان ہاتھ تو اب صاف ہوا ہے

٩٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
ہر صف کیا تھی کہ [illegible] بھی سر کٹتی نظر آئی

٩٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا نہو گر روک لے شمشیر نہ ٹھہرے
اب یہ وہ ترائی ہے جہاں شیر نہ ٹھہرے

٩٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا تھا کنارا فلک نیلوفری کا
گھوڑے لیے ہوئے تھی سر پہ ہوا خنجر زری کا

٩٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا
ہر لون سے ترائی میں اسد کھیل رہا تھا

[illegible] ابن [illegible]

۱۰۰

اُنبار تیغ و دسپر کا لگا تھا [illegible] ستون سے
نہایت نہ ہوئے ہاتھ [illegible] سے
دکھا لیں جو نہیں [illegible] خون سے
جی چھوٹ [illegible]

غصے میں جو ہد شیر تو لڑکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۱۰۱

ہر ضرب میں تیغ [illegible] کیا [illegible]
پھل سے [illegible] دریا پیا خون
رُو ڈوب [illegible] گھاٹ [illegible]
آفت [illegible]

بے رنگ ہوئے ہو گئے والے لب جو کے
ٹ کٹ گئی ریتی تھی وڈیروں لہو کے

۱۰۲

نماز [illegible] کی پانی
ثواب [illegible] سبیل [illegible]
صفدر نے [illegible]
تشنہ [illegible]

دکھلا دیا دم بھر میں کہا تھا جو زبان سے
اور دکھ [illegible] سے

۱۰۳

تڑپے ہوئے [illegible] کیا بار
نظر میں [illegible] ضبط [illegible]
دریا کو [illegible] کا پیا بار
[illegible]

تازہ ہوا غم ساقی کوثر کے پسر کا
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کا

۱۰۴

دریا سے [illegible] آئے [illegible] آئے
[illegible] عباس علمدار آئے
[illegible] آ پہنچے [illegible]
[illegible]

دم بند ہے گرمی سے ولی ابن ولی کا
وہ دھوپ میں خیمہ ہے حسین ابن علیؑ کا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
دریا [illegible] دعا [illegible]
[illegible]

سب لاش پہ روتے ہیں صفت ابر بہاری
دریا کی ترائی میں بنے قبر ہماری

۱۰۶

وہ پھول [illegible]
[illegible]
منصف [illegible]
سب [illegible]

کوثر کی نہ جانب ہوں نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہ والا کی طرف ہوں

۱۰۷

[illegible] دریا میں در آئے
[illegible] آئے
علی [illegible] جعفر نظر آئے
[illegible]

نورِ صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نے منھ آئینہ آب میں دیکھا

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس نور کا ہر دیدۂ گرداب میں گھر تھا
قطرے جو ستارے تھے تو گرداب قمر تھا

۱۰۹

کھولی کسی کی طرح سے [illegible] جوہر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زر و مرو کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُڑتی ہیں کہیں پہ فوجیں کہ نہ میدان نظر آیا
پھر شور وہی پھر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل پہ سقائے حرم کے
چھید آ گئی تیروں نے پھریرے کو علم کے

۱۱۲

[illegible] سے پیاسوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدار کھی بھائی پہ شہ تشنہ گلو کے
اُن لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پائے نہ امان سرور ذیجاہ کا بازو
ہاں توڑ دو فرزند ید اللہ کا بازو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ گرد سے گھوڑوں کی سو جھائی نہیں دیتا
خیمہ شہ والا کا دکھائی تمہیں نہیں دیتا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلے تھے کہ گر وہ گراں ہو تو وہ ہاتھ بچے
پر کیا کریں پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدست علمدار ہیں بے پیر ہزاروں
اب تشنگی تو دانتوں میں ہے اور تیر ہزاروں

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم کے
منظور یہی ہے کہ گرو ساتھ علم کے

۱۱۸

دو پارہ ہوا جو [illegible] تن
[illegible] چمن
علقموں [illegible] آئے ہیں [illegible]
پہلو [illegible] ہیں [illegible]
طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے ہیں عباسؑ
غش آتا ہے جب جھوم کے تھم جاتے ہیں عباسؑ

۱۱۹

[illegible]
ناکا [illegible] حیدرِ صفدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
بالا سے زمیں خون میں نہائے ہوئے تڑپے
مشکیزے کو چھاتی سے لگائے ہوئے تڑپے

۱۲۰

[illegible] عباسؑ
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے کی طرف بانیِ بیداد بڑھے ہیں
کھینچے ہوئے خنجر کئی جلاد بڑھے ہیں

۱۲۱

[illegible] خون سے فضہ نے پکارا
[illegible] اکبر [illegible] ہمارا
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] زینب [illegible] سہارا
گستاخ لعیں راہروِ خلد بریں سے
کم ہاتھ پکڑ لو تو زمیں پاؤں زمیں سے

۱۲۲

[illegible]
طاقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
تکلیف بہت ہوگی شہنشاہ امم کو
لے آتا ہوں میں لاشہ بھائے حرم کو

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باتیں نہ کرو شکل علمدار نہ دیکھوں
مرتے ہوئے میں بھائی کا دیدار نہ دیکھوں

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
دم سینہ میں حسرت کی نظر سرور دیں پر
مشکیزہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمیں پر

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولت اسد اللہ کی کھونے کو جیے تھے
پیری میں جوان بھائی کے مرنے کو جیے تھے

۱۲۶

[illegible]
عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت میں گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

١٣٧

[illegible]
اس قبلۂ کونین علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]

پُر خون علم و مشک کو ساتھ آپ اُٹھا لیں
میں لاش اُٹھا لیتا ہوں ہاتھ آپ اُٹھا لیں

١٣٨

حضرت [illegible] بھائی کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] برادر [illegible]

کچھ شکلِ قرارِ دلِ شبیرؑ بتا دو
کس طرح کروں صبر وہ تدبیر بتا دو

١٣٩

[illegible] اکبر
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] برادر
فرمایا کہ [illegible]

اکبر کے لیے خیمے میں ہم جاتے ہیں بھائی
زینبؑ کو علم دیکھنے ابھی آتے ہیں بھائی

١٤٠

[illegible]
[illegible] برادر
[illegible] محبوب [illegible]
[illegible] جعفر

ہے نوحہ گر اکبر بھی امامِ ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے ہیں محمدؐ بھی علیؑ بھی

١٤١

[illegible]
دیکھا علم [illegible] ہوا اب
[illegible]
عباسؑ علی [illegible]

کوتل فرس تیز قدم آتا ہے لوگو
ماتم کو سب اُٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

١٤٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباسؑ [illegible]

چلائے کہ اب دین کے بابا کے علم لو
رو آئے ہیں نہر پہ سقائے حرم کو

١٤٣

[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] علی [illegible]
[illegible]

یہ بھی ہے مرے چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لیں عباسؑ دلاور کی نشانی

١٤٤

اکبر [illegible]
[illegible]
آیا جو وہ [illegible]
[illegible]

عباسؑ کی شمشیر و سپر خون میں بھری تھی
تیغوں سے کٹی ہر نے پہ دستار دھری تھی

١٤٥

سب بیبیاں [illegible]
[illegible] عباسؑ علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ پیٹتی تھی کوئی اور کوئی دامن پہ
اُٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی زمین پر

چلاتی تھی زینب [illegible] سر بنت شہ ابرار
صغریٰ [illegible] بیمار
[illegible] سکینہ ہوں [illegible] عباس علمدار
ہیں بابا [illegible] بھیا [illegible]
کیا وجہ جو اسوار سے منہ موڑ کے آیا
ہے ہے مرے عمو کو کہاں چھوڑ کے آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ ہمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم میں
یہ خون میں بھری مشک لٹکتی ہے علم میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت یہ کسی کو نہیں دکھلانے کے قابل
یاں رہنے کے قابل نہ وطن جانے کے قابل

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا یہ صدمہ نہیں چھوڑا مجھے بی بی
پیاسے مرے اسوار نے چھوڑا مجھے بی بی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچوں کو یتیم اور ہمیں بیوہ کیا صاحب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت آئے نہ جیتے ہیں [illegible] میں
جا کر جب کہتی آپ کی تربت کی گردن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں یتیم آج ہمیں کر گئے بابا
ہمکو نہیں معلوم ہیں مر گئے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جل تھل اب آنکھوں سے ہمیں غمناک بھرونگی
اب مانگ میں صندل کے عوض خاک بھرونگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک حشر ہے فرزند کی رخصت طلبی سے
شبیر جدا ہوتے ہیں ہمشکل نبی سے

۴۱

[illegible]

مشک کو دانتون مین پکڑے ہوئے یون لاتا ہی
دہن شیر مین جسطرح شکار آتا ہی

۴۲

[illegible]

جست ممکن ہی نہ اک گام اُٹھا سکتا ہی
اپنا منھ پھیر کے راکب کی طرف تکتا ہی

۴۳

[illegible]

ہون مین مجبور نہین چلنے کا یارا آقا
آپ کے ہاتھون کے کٹ جانے نے مارا آقا

۴۴

[illegible]

تیر پیہم جو کمانون سے چلے آتے ہین
یا علی کہتے ہین اور مشک پہ جھک جاتے ہین

۴۵

[illegible]

ہائے کیا جانیے کیا بچون کی حالت ہوگی
مر گئی پیاسی سکینہ تو قیامت ہوگی

۴۶

[illegible]

اتنوا سی غاز یہو وقفہ نہ ذرا دو اسکو
مارے تلوار زن کے گھوڑے سے گرا دو اسکو

۴۷

[illegible]

آپکے بیٹے کا شیدا ہون مدد لازم ہی
آپ کی پوتی کا سقا ہون مدد لازم ہی

۴۸

[illegible]

ورنہ سو تیر جو لگتے تو نہ گھبراتا مین
مثل طاؤس تڑپ کر ابھی اُڑ جاتا مین

۴۹

[illegible]

پانی مشکیزے سے گرتے ہوئے دیکھا نہ گیا
خاک پر گر پڑے پھر گھوڑے پہ سنبھلا نہ گیا

۱۰

آئی یہ صدا شاہ کو بلوا کے آؤ آقا
سن کے [illegible] میں یہ آواز کہ دوڑو آقا
اب دم [illegible] آ کے اٹھاؤ آقا
فاطمہ کا [illegible] علم آ کے [illegible] لو جاؤ آقا

یاں اجل کھینچ لئے تیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۱

شاہ نے کانوں میں [illegible] سنی جو [illegible]
[illegible] نکلا [illegible]
[illegible]
بولے اکبر [illegible]

رنج اندوہ والم کشور دل لوٹ گئی
بھائی کے ہاتھ کٹے میری کمر ٹوٹ گئی

۱۲

[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اکبر تو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
ہائے بھائی کبھی شاہ شہدا کہتے تھے

۱۳

کبھی بلاتے تھے بھائی کو بلاؤ بھائی
بھائی قربان ہو پھر آواز سناؤ بھائی
[illegible] دکھاؤ بھائی
[illegible] آ کے [illegible] بھائی

لڑکھڑاتے ہیں قدم ٹھوکریں کھاتے ہیں ہم
آپ کے پاس عجب حال سے آتے ہیں ہم

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آکے یاں بھائی کی صورت بھی نہ بھائی دیکھے
بھائی بھائی کے سر و تن میں جدائی دیکھے

۱۵

[illegible] اکبر
کہے یہ شاہ نے [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

ہاں خبردار خبردار کہ ہم آپہونچے
تن زخمی کو نہ عباس کے ایذا پہونچے

۱۶

[illegible]
بھائی [illegible]
دیکھ [illegible]
بھائی بھائی [illegible]

اور تقدیر ہر اک رنج و بلا دکھلائے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلائے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا حضرت [illegible]

کبھی منہ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۸

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
غش میں [illegible]

تن مجروح میں جان اب کوئی دم باقی ہے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹

[illegible]

داغ اس غم سے ہوا دل مین ہمارے بھائی
کھولدو آنکھین مین قربان تمہارے بھائی

۲۰

[illegible]

سر برہنہ ہی گریبان پھٹا ہی آقا
مین تو جیتا ہون یہ کیا حال کیا ہی آقا

۲۱

[illegible]

آپکے صدقے سے فردوس کی اب دید ہی آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہی آج

۲۲

[illegible]

تھا کہ اُٹّھا و بیلے بصد رنج والم رونے لگے
جب تلک جیتے ہین بھائی انھین ہم روینگے

۲۳

[illegible]

مری ناکامی کا مذکور رہیگا بھائی
حشر تک دل مین یہ ناسور رہیگا بھائی

۲۴

[illegible]

غش سے ہوش آتا ہی جسدم تو یہ چلاتی ہی
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہی

۲۵

[illegible]

لیکے سر زانو پہ سلطان امم رونے لگے
اپنے اشکون سے علمدار کا منھ دھونے لگے

۲۶

[illegible]

بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہین
ننگے سر حیدر کرار نظر آتے ہین

۲۷

[illegible]

پانی ضایع ہوا خیمے مین نہ اب جاؤنگا
شکل اپنی مین سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوئے بیدست تجھے منھ بھی دکھایا نہ گیا
ہم تو آتے مگر اس شرم سے آیا نہ گیا

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ بچپن سے ہی بھائی بہن تم چھوڑتے ہو
ہائے تم تشنہ دہن خاک پہ دم توڑتے ہو

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے بجا اُس لئی غربت پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو نے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے ہم نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہووے گا
کیسی تنہائی میں دنیا سے سفر ہووے گا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا کے دریا کے کنارے ابے رو آئے ہم
تو بہن ہاتھوں سے بھائی کو بھی کھو آئے ہم

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکے فرزند کو چھاتی سے لگاؤ بہنا
گھر لٹے رنڈسالے کے بھابھی کو بٹھاؤ بہنا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھکر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہے
آپ کے خون کی ہے مجھے بو آتی ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہائے آپ کے مرنے کی خبر آئی ہے
مشک پانی کے عوض خون میں تر آئی ہے

۳۲۰

[illegible]

اُٹھ گیا خلق سے حیدرؑ کا وہ جانی ہے ہے
اب یہی ہے ترے وارث کی نشانی ہے ہے

۳۲۱

[illegible]

تھام اب توسنِ خامہ کی عنان ہے مونس
آگے ہے رخصتِ اکبرؑ کا بیان اے مونس

[illegible]

۴ [illegible]

جان سے [illegible]

۵ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۷ کہا شہ نے [illegible] دو [illegible] بانی
[illegible] ہے

۱۸ گرو [illegible] عباس غازی
[illegible] ہے

۱۹ [illegible] میں [illegible] ہے

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible] ہے

۲۲ [illegible] ہے

۲۳ [illegible] ہے

۲۴ [illegible] ہے

۲۵ [illegible] ہے

۲۶ [illegible] ہے

۲۷ [illegible] ہے

۲۸ [illegible] ہے

۲۹ [illegible] ہے

۳۰ [illegible] ہے

۳۱ [illegible] ہے

۳۲ [illegible] ہے

۳۳ [illegible] ہے

۳۴ [illegible] ہے

۳۵ [illegible] ہے

۳۶ [illegible] ہے

۳۷ [illegible] ہے

۴۱ مرثیہ

[illegible]

تیغ علی کی کچھ نہ ہو قسم دم نہ لیجیو
جبتک نہ لاکھ سر ہوں قلم دم نہ لیجیو

۴۲

[illegible]

ہر بیکہ تار زہور وقتیمہ گرچہ کم ہو
ہو یہ بیان ہو صورت امر حب دو نیم ہو

۴۳

[illegible]

دیکھے وہ معجزے جو ہویدا ہوے نہ تھے
ممکن نہ تھے اور کبھی پیدا ہوے نہ تھے

۴۴

اولاد نبی کی لڑائی میں معدن جہان
[illegible]
افسانہ ہوئے رستم و دستان کی داستان
دکھلا کے ذوالفقار علی کی [illegible]

عالم کے حاسدوں کا جگر غم سے خون رہے
فردوسی بلند سخن سرنگون رہے

۴۵

[illegible]

مصرعہ اک بلند ہوا اسطرح رزم میں
تیغیں کھچی ہوئی نظر آجائیں بزم میں

۴۶

[illegible]

دست خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

۴۷

[illegible]

دست خدا کی ضرب کا سب ڈھنگ دیکھ لیں
خیبر میں جو ہوئی تھی وہی جنگ دیکھ لیں

۴۸

[illegible]

سب پر عیاں ہوں شیر کے حملے لڑائی میں
پھر جنگ نہروان نظر آئے ترائی میں

۴۹

[illegible]

افواج روم و شام کی دم میں صفائی ہے
وہ جنگ اور یہ تھی یہ علی کی لڑائی ہے

[illegible]

۱۰

دنیا پرست ہے پسر سعد روسیاہ
بیٹھا ہے بیچ میں کیا خلق کو تباہ
[illegible]
تیغ علی ہے برق [illegible] کی پناہ

بجلی گرو گی خلق میں ہر ذیحیات پر
پل زخمیوں کے آج بندھینگے فرات پر

۱۱

[illegible] فوج [illegible] سر نہ رہا
آندھی سا اڑا ہے [illegible]
سب بھاگے ہیں [illegible] سر نہ رہا
[illegible]

جاتی ہے یوں سمٹ کے یہ فوج اور فوج پر
آندھی میں موج گرتی ہے جس طرح موج پر

۱۲

تیغ [illegible] اب ہے تیغ
[illegible]
پانی میں [illegible]
[illegible]

دریا قریب تر ہے جو میدان جنگ سے
ماہی ہراک لپٹتی ہے پشت نہنگ سے

۱۳

[illegible] ادھر
[illegible] انداز ہے ادھر
[illegible] ادھر
[illegible] ادھر

دھڑکا لگا ہے شیر کا خیل سپاہ کو
سب دیکھتے ہیں گھوڑوں سے اُٹھ اُٹھ کے راہ کو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خائف ہے چار آئینہ اپنے حصار سے
ڈھالیں پناہ مانگتی ہیں کردگار سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
مولا [illegible] غلامی [illegible]
آفت میں [illegible] تمہیں [illegible]

بیتاب نہر تھی کہ نکل جائے فوج سے
پر سر پٹک کے رہ گئی زنجیر موج سے

۱۶

[illegible] فوج اور [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے سننے والوں کے دل ٹکڑے ہوتے ہیں
عباسؑ بھی حسینؑ بھی اکبرؑ بھی روتے ہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اپنا [illegible]

لاکھوں ہیں غم انھیں انھیں صدمے ہزار ہیں
سینوں میں دل لہو ہیں کلیجے فگار ہیں

۱۸

[illegible] قافلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی کو چھوٹ گئے تھے تو جینا محال تھا
انصاف شرط ہے کہو کیا دل کا حال تھا

۱۹

[illegible] مجھکو بھی ... ہو سکیگا یا نہین
[illegible] ہو سکیگا یا نہین
تنہائی مین [illegible] ہو سکیگا یا نہین
تن کا لہو ضعیفی مین [illegible] ہو سکیگا یا نہین
[illegible] اس نشان کے الم ہو سکیگا یا نہین

راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہو بچے یتیم ہون

۲۰

[illegible] تمہین یاد آتا ہی یا نہین
صحبت مین [illegible] سنبھالا ہی یا نہین
الفت تمھاری سب سے دو بالا ہی یا نہین
[illegible] تمھارا چاہنے والا ہی یا نہین

بچپن کی خدمتون کو کبھی کچھ یاد کرتے ہو
بیکس کے کیون ریاض کو برباد کرتے ہو

۲۱

عباس کی یہ عرض کہ اے قبلۂ انام
[illegible] غلام
واللہ [illegible] سکینہ ہی تشنہ کام
پیاسی [illegible]
[illegible]

پیاسون کی فکر اتو بہر حال چاہیے
یہ فوج کیا ہی آپ کا اقبال چاہیے

۲۲

[illegible] غلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسطرح اُسنے صبر ہو جو سر گذار ہین
اکبر ہون یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب یہ نثار راہ خدائے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہون

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکی امید پھر جو برادر سے یاس ہو
آفت مین کوئی چاہنے والا تو پاس ہو

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان اپنی پہلے عبد وفا دار کھوئیگا
مطلب جو آپ کا ہی یہ ہرگز نہ ہوئیگا

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر نذر کر کے سوئے نہ تیغون کی چھاؤن مین
گردن مین طوق ہوویگا زنجیر پاؤن مین

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازاں سپہ ہی کہ فدیۂ شاہ انام ہین
بیٹے اگر ہین آپ تو ہم بھی غلام ہین

۲۸

پہنچے جو ... کر کے شہِ آسمان جناب
[illegible]
برپا ہوا ... اے ابن بوتراب
فرمایا میں فدا ترے اے ابن بوتراب
[illegible]
یہ دونوں ہاتھ حیدرِ صفدر کے ہاتھ ہیں
میں جانتا ہوں شیرِ خدا میرے ساتھ ہیں

۲۹

بھائی ... ہاتھ میں جب لے گیا نشان
[illegible]
[illegible]
جب دیکھو ... آ گئی بھائی کو ... ہو گیا جوان
[illegible]
راحت ملی کہ مونسِ تنہائی آ گیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آ گیا

۳۰

جب نذر شہ کے پاس ... دم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے غم کہ ضعف کی تصویر ہو گئے
اس وقت تک جوان تھے اب پیر ہو گئے

۳۱

اچھا سدھارو ... آئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے ہو کوچ تم کہ جنان میں مقام ہو
بروا ہی کیا جیے کہ یہ بھائی تمام ہو

۳۲

یہ کہکے ... قدم ... ہے
[illegible]
ہاں بھائی آپ ... ہے
ہم دونوں ... ہے
دریا پہ ہو کے آپ تو کوثر پہ جاتے ہیں
چلیے ہم اور اکبرِ مہرو بھی آتے ہیں

۳۳

[illegible]
رو رو کے ... دم
[illegible]
فرمایا لاؤ ... دم
نزغہ میں مرے امام یہ ہی بیقرار ہوں
بیدل قریب آ گئے جلدی سوار ہوں

۳۴

گھوڑا ... ہوا ... میں بیاں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک اک قدم میں اسکے چلن دلبری کا تھا
آمد فرس کی تھی کہ جھمکڑا پری کا تھا

۳۵

بڑھکر ... رکھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا اُڑا جو وادیِ مینو سرشت میں
اک غُل ہوا کہ جاتے ہیں جعفر بہشت میں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نور کی ... چلی
غل تھا پیادہ ہوں جو سپاہی سوار ہیں
دُلدُل پہ آج شیرِ الٰہی سوار ہیں

[illegible]

۳۳۷

پنجہ دار نشان علم ہی یا شیر ہی
پنجہ [illegible] اوج ماہ و مہر
دامان سے [illegible]
اقبال کا ہما ہی [illegible]

شاہی ملی ملا جو علم بوتراب کا
کیا فیض ہی خدیو سلیمان جناب کا

۳۳۸

اللہ ری تیغ غازی کا ابرو و سر [illegible]
بجلی ہی اک کہ جس کی چمک میں [illegible] عیان
جوہر عیان ہیں تیغ [illegible]
[illegible]

ضرب اسکی کھلے جب تو بدن زخمدار ہو
اس پر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

۳۳۹

شوخی ہی اس پھریرے کی جلوہ [illegible] آسمان
جانتا ہی اس پھریرے میں [illegible] صفدر کی کمان
چھل بل [illegible] ہلال [illegible]
ہنستی ہی [illegible]

اڑنا برابر اسکے اسے بھی محال ہی
جادو ہی مرغ وہم ہی پیک خیال ہی

۳۴۰

طلوع [illegible] اوج [illegible] ہلال
[illegible] آفتاب [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمرہ ہیں سر کے آب یہ ایسے دلیر ہیں
پلکون میں پتلیان کہ نیستان میں شیر ہیں

۳۴۱

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

نسبت ہی کیا صفائے رخ لاجواب سے
ہی خشک آب آئنہ اس آفتاب سے

۳۴۲

[illegible] عباس [illegible] تمام
[illegible] انتظام
[illegible] اسلام
[illegible] علم [illegible]

فرق آ گیا ادب سے نشانوں کے اوج میں
ڈنکا ہوا درود کا خود ان کی فوج میں

۳۴۳

[illegible] جلوہ [illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

مژگان کی برہمی ہی غضب کردگار کا
کس تاب ہی دونون ابرون میں دم ذوالفقار کا

۳۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کیا پری ہی بھی سائے تک آتی نہیں کبھی
پچھلے سمون کی گرد بھی پاتی نہیں کبھی

۳۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیدر یہ کیا ہی سب اسد کردگار ہیں
ہاتھ انکے وقت غیظ و غضب ذوالفقار ہیں

[illegible] ۱۲۶۵

۱۴۶

[illegible]

لرزہ ہی ڈر سے گنبدِ نیلی رواق کو
نعرے ہلا رہے ہیں زمینِ عراق کو

۱۴۷

[illegible]

سب طور ہیں علیؑ ولی کے جلال کے
سن لو کلام مصحفِ ناطق کے لال کے

۱۴۸

[illegible]

جب تک بھروں میں مشک ترائی کو چھوڑ دو
شبیر آ گیا قریب ترائی کو چھوڑ دو

۱۴۹

[illegible]

یہ تیغ وہ نہیں جو تھمے یا کہیں رکے
وان کیا ہو جہاں پر روح الامین رکے

۱۵۰

[illegible]

جب میں بڑھا تو کوفے کو الٹونگا شام پر
حملہ کرو تو قبلۂ دین کے غلام پر

۱۵۱

[illegible]

در حسب فقط سمند سے گر کر نہ اٹھ سکا
نکلا زمیں سے تیغ کا لنگر نہ اٹھ سکا

۱۵۲

[illegible]

چمکے نہ کیوں وہ جسکو خدا آب و تاب دے
کیا منہ کسی کا ہی کہ جو بڑھکر جواب دے

۱۵۳

[illegible]

یارا نہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دم اژدہے کا تھا

۱۵۴

[illegible]

شیرین محل سرا سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلا نے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

۵۵

پسپا ہوئی سپاہ عدو رن سے پھر گیا
اک غل تھا وا اسدا شیر پھر گیا
دریا سے فوج ظلم کا نشان الٹ کے گرا
تلوار سے گیا بڑھی کہ نشان گر گیا

آئی شکست فوج کے اُس بند و بست میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

۵۶

اک شور تھا کہ سینے سے سر اور رن کو دیکھنا
ہاں تیغ ہے بلال بہار رن کو دیکھنا
نعرہ ہے ... میں بہار رن کو دیکھنا
... اور بہار رن کو دیکھنا

یکتا ہے جس جری میں یہ شوکت یہ شان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

۵۷

جس سمت جو تیغ سپر جلی تن سے سر گرے
رخ کاٹ کر جو پلٹے تو سر سے سپر گرے
... کھل کے بکھرے ادھر ادھر گرے
نیچی ادھر ... اس کے پیچ پر گرے

لشکر کی عقل گم ہوئی ادراک اڑ گئی
جس جا صفیں جمی تھیں وہاں خاک اڑ گئی

۵۸

سر کاٹ کر پریوان ہو چوٹی پہ عرش سے گیا
اک بار ... زمین سے گیا
تن ... سے گئے ... اور ...
... سے گیا

پریاں ڈریں کہ تازہ بلا آئی جان پر
الٹی زمیں یہ شور ہوا آسمان پر

۵۹

گرداں تھی برق تیغ سر انداز جا بجا
پہنچی ... کے تن تک وار جا بجا
تن تن سے گوشت ... تھا بیدار جا بجا
... تھا صید میں نیساں جا بجا

پیدل تھا خوں گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

۶۰

نازل تھا سب پہ قہر الٰہی سپاہ میں
بسمل سے لوٹتے تھے سپاہی سپاہ میں
آئی تھی کافروں پہ تباہی سپاہ میں
تھا سر بلند رایت شاہی سپاہ میں

جنباں تھا رعب سے طبقہ اس زمین کا
جھنڈا علیؑ کے لال نے گاڑا ثقلین کا

۶۱

تلوار اٹھی کہ ... تھا موج زن
پانی ... کہ کھاٹ بلا ...
... قتل ہوا تھا ...
... کو کبھی تھا بچا وہ ...

رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اکدم کبھی تھم گیا تو یہ دو تھا وہ چار تھا

۶۲

تھرا رہا تھا ... شمشیر جاں نکال
... سی چلا باں نکال
... ہوان نکال
... نکال

چھوڑے کبھی گر تو خون رگ جاں کو چاٹ لے
جب چاہے سر کو پھینک دے گردن سے کاٹ کے

۶۳

تھا سب پہ ... تیغ جلا و ادا آئینہ
بکھرے تھا سر سوار سے ... آئینہ
... آئینہ
... دکھلاتی ہے ہر بار آئینہ

بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
ادھر ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۶۴

جب اُٹھ کے سر سے تیغِ ولی شاہِ نجف گری
غل تھا کہ برق ہو گئی یہ جس طرف گری
بھاگی کبھی قطار تو کبھی رکاب گری
نشتر سا اسپ سے پہ کبھی صف پہ صف گری

اک بیر تھی سوار جو گرتے تھے ریت میں
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت میں

۶۵

بجلی سی تیغ چمکی تو تھی شعلہ زیرِ آب
ہر وار پر جو تیغ سے اٹھتا تھا آب آب
کیا آدمی کہ سنگ کی ہمت ہی پہلوؤں کو تاب
ضربت سے روح تن کی چلی بجلی سی بے حجاب
سر کھو کے رہ گیا تھا تیغ کی اب کی

مردہ تھا وہ جو زور میں بہرام گور تھا
چاروں طرف سروں کے برسنے کا شور تھا

۶۶

دیکھے پھولوں آتش جوش جس کی چال کی
دیکھا زبانِ فرس نے شمشیر بے مثال کی
سر کی جگہ تیکی زبان صورت ہلال کی
ناہند کی تھی برق کی صورت ڈھال کی
وہاں کچھ بد رہ کی تھی نہ حقیقت ڈھال کی

دونوں سے وار کیا گئے اس برق تاب کا
وہ موج آب کی یہ پھپولہ حباب کا

۶۷

بھی تھا شکستِ رستم و فتحِ ہلالِ عید
بابِ سخن کا قفل و تیغ کی کلید
یہ کھنچ گیا تو برق ہوئی تیز پا پدید
پیرانِ اصیل آئینہ رو خالص الحدید[1]

صانع جنھیں یہ جوہرِ ذاتی عطا کرے
کلکِ زبان بریدہ ثنا اُسکی کیا کرے

۶۸

اُڑتی تھی ان زمین تیغ ہر سر کی بر صفات کی
دریا میں غرق ہو گئی کشتی حیات کی
دریا جو ان میں تیغ تھی جرأت کی
ڈھالوں میں منھ چھپائے تھی عادی برات کی
زندہ بھی ٹکڑے ہیں ڈھالی تھی بارات کی

ظلمت میں بدحواس تھے شامی یہ حال تھا
لامع نہ ہوتی تیغ تو لڑنا محال تھا

۶۹

شمعی تھا برق تیغ سے گردوں پہ آفتاب
بجلی سی سپاہ پہ دکھاتی تھی آفتاب
کیا تاب تھی کسی کی لپکے جو برقِ آفتاب
جو بندی تھی لکا ہوا تھا ظہر آفتاب

آتا نہ تھا جو بڑھ کے سرکتا سپر کی طرح
ڈر تھا کہ دو نہ ہو کہیں شق القمر کی طرح

۷۰

جو تھا ادھر آری میں تو یہ جوہر ہوا وہ زیر دار
سر ہوں سے پہلو ناموری کی جدا سر سواں جدار
لوہے میں تیغ ہو کے جس لب لا جوار
ہو جاتے ہیں ورمین برادری کی بار

گونڈی وہ برق پھر تو ٹکڑے جبال ہوں
برسے وہ خون کہ رنگ پہاڑوں کے لال ہوں

۷۱

سب جز جوار ہیں بولنا ہے سے پیدا ہوئے
پانی پہ تیر و تیر ہوتے دقیق سے ہوئے
دیکھو وہ کانپتے ہیں دیا ایران ہوئے
آگ ہے سیف و سپر و دستے اڑے

شعلوں میں وہ آگ ہے کہ کلیجے کباب ہیں
زہرے ابھی سے زہر سے شیروں کے آب ہیں

۷۲

سن کے جاں ابھی سیف زبان کی تھی سیاہ
زہرے کو کھو کے دھر سے بڑھی کچھ بڑی سیاہ
ایک جھپٹی ٹھی دیکھی تھی سیاہ
جو کچھ بٹا کے بڑھا سب ساوری سیاہ
بڑھا نشانہ جو

خولی اصبحی نے بڑھایا نشان کو
غیرت کا جوش آ گیا اک پہلوان کو

[1] خالص الحدید یعنی لوہا اصلی بہت ۱۲

۷۷۳

آئے جو مقابل تو وہ دل چھوڑ کے سب
دشمن لئے نیزہ بڑھا سب سے الگ جب
کاندھے پہ سپر رکھ کے کہا سن کا جو دیکھا [illegible]
بولا کہ ارے ایک یہ سب سے کھلونا جوانان عرب [illegible]

دب دب کے یا تنگ آ گئے دیا اس دلیر کو
دیکھو میں روک لیتا ہون نیزے سے شیر کو

۷۷۴

آیا یہ جھٹک کے تابوت [illegible] نیزے کو [illegible]
ایمان بتا بتا کے صدا دی بدہ یہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا ہی سیکڑون کو بہادر بڑا ہون مین
صفین مین علیؑ سے اکیلا لڑا ہون مین

۷۷۵

فرمایا صدق سے یہ [illegible] کلام
کاندھے [illegible] زبان [illegible] علیؑ کا نام
[illegible]
[illegible]

فوجون مین الامان کا کہان غل اٹھا نہین
حیدرؑ سے جو لڑا ہی کبھی وہ بچا نہین

۷۷۶

عیب ایک یہ ہے تری فصاحت میں سخن کا طول
اس کلفت زبان پہ بلاغت ہے فضول [illegible]
[illegible] مقبول
[illegible] عقل کا [illegible]

وہشت سے منھ پہ چڑھ نہ سکا تیغ تیز کے
تو بچ گیا ہی جھانک کے کو بچے گریز کے

۷۷۷

چمکا کر [illegible] جہاں آئے
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible] کلام [illegible]

ہر دم جھکے جلین ہی یہ تیغ اصیل کا
تعریف اپنی خود یہ ہی شیوہ ذلیل کا

۷۷۸

[illegible] خدا [illegible] زبان
[illegible] بیان
[illegible] امتحان
[illegible]

آداب کا محل ہی زبان اپنی تھام لے
سو گلیان گلاب سے کرے تو نام لے

۷۷۹

کاٹا سر [illegible] آکر
[illegible] شمشیر [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا نیزہ و کمند وہ شاخ اور یہ بیل ہی
شیرون کے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہی

۷۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خفت سے اور گھٹ گئی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمین پہ نیزے کی بوڑی کٹی ہوئی

۷۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر تو نہ وہ سنان تھی نہ وہ روک ٹوک تھی
سب مٹ گئی سپاہ گری کی جو نوک تھی

۸۲

[illegible]

سچ بات کی ضرور ہی لڑائی آن بان سے
وہ ہاتھ سے دکھا جو کہا تھا زبان سے

۸۳

[illegible]

بدعت پلعیں دیکھکے اس خانہ جنگ کو
آغوش میں لیا بہ کراہت خدنگ کو

۸۴

[illegible]

سرکش کسی کی بخت اجل خطا میں کچھ ہوے
چھپنے نہ پائے طلم نہ تھا لی سے گئے کچھ قلم ہوے

۸۵

[illegible]

حرباب اور تمام کمان رکھدے زین پر
جن لے یہ بہتر تیر پڑے ہیں زمین پر

۸۶

[illegible]

بھاری ہی گرز جھونک سنبھالی نہ جائیگی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائیگی

۸۷

[illegible]

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمود پر
سر کے نصف گرز گرا اسکے خود پر

۸۸

[illegible]

انسان کی کیا بساط کہ تو ضعیف ہی
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہی

۸۹

[illegible]

دعویٰ غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہی تو
اب ہم یہ کھل گیا کہ علیؑ سے لڑا ہی تو

۹۰

[illegible]

خاک اڑ کے آسمان پہ جاتی تھی دشت سے
برگشتہ بخت ہی یہ تماشا ان تھا گشت سے

۹۱

ازرق نے طبع رجز خواں کی جھلک پائی تھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہل جائیں ایک ضرب میں طبقے زمیں کے
دریا بہا دے خون کے ترائی کو چھین کے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھپکی تھیں یوں وہ پتلیاں عبدِ لعیں سے
جیسے ہرن نہ تکتے ہیں جنگل میں شیر سے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر سے بھاگ گئے وہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا یہ صاحبِ دلدل سوار تھے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے ہیں جو بند شوں کی صفائی سنی نہیں
غل ہو کہ آج تک یہ لڑائی سنی نہیں

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھرتا تھا شیر نر زرسِ خشمگیں نہ تھا
رستم کا نشاں زمیں پہ کہیں تھا کہیں نہ تھا

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیتی الٹ نہ جائے کہیں اس خیال میں
اسدم ہے نعرے شبیر کا بیٹا جلال میں

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں تیرگی کا دور یہ سینہ میں وفور تھا
لیکن ادھر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غصے میں ابلی پڑتی تھیں آنکھیں دلیر کی
سینہ سے اسکی آتی تھی آواز شیر کی

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک غل ہوا کہ اٹھ گئی راحت جہان سے
بھاگو زمیں پہ برق گری آسمان سے

[illegible]

۱۰۰

وہ جو کہ وہ دلاوری شیر [illegible] شعلہ بار
بجلی سی جو کمان کی گرمی تیغ [illegible]
وہ ہاتھ وہ صف شکن [illegible] خانہ کار
دونوں فوج [illegible] کا بیان [illegible]

غرق آگیا سلاح میں ہیبت میں بیم میں
اوٹے تو تھا فراز میں اعلےٰ نشیب میں

۱۰۱

[illegible] صدا [illegible] گنبد فلک
[illegible] ہوا سے شور تا سمک
[illegible] ہر یلک
سہمی [illegible] تیغ [illegible] الامان کی چمک

ہے یہ شگون فتح و ظفر اسکے ساتھ ہے
کیونکر نہ ہو حسینؑ کے بازو کا ہاتھ ہے

۱۰۲

[illegible] جوان
[illegible] عباس نوجوان
[illegible] ہیکان
[illegible] پیلوان
[illegible]

کرتے تھے جھوٹ موٹ جو باتیں وہ اور ہیں
دیکھا سبھوں نے ضرب علیؑ کے یہ طور ہیں

۱۰۳

[illegible] چھیانوے بادوواہ
[illegible] زمین [illegible] آگواہ
[illegible] شہنشاہ دو جہان پناہ
[illegible] سپاہ

توڑا در حصار ستم کے کواڑ کو
اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

۱۰۴

[illegible] جناب
[illegible] آفتاب
[illegible] خراب
[illegible] آب

آنسو بہے ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آگیا حسینؑ کے بچوں کی پیاس کا

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس کا یہ منہ تھا پھر جو تھمے گھاٹ پر کوئی
ڈر کر بشر تو کیا نہ رہا جانور کوئی

۱۰۶

[illegible] جناب
[illegible] حباب
[illegible] گلاب
[illegible]

موجوں پہ حسن رخ سے عجب [illegible] تھی
مچھلی ہر ایک نور کے دریا میں غرق تھی

۱۰۷

[illegible] فلک کی
[illegible] چھوڑ دی
[illegible] پانی پی
[illegible]

کچھ کہہ سکا نہ راکب گردوں جناب سے
گردن ہلا کے پھیر لیا منھ کو آب سے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا ستم کا یوں امنڈ آیا جناب پر
آجائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

۱۰۹

حملہ کیا ہزبر شہِ قلعہ گیر نے
توڑا صفوں کو ہیبت شیرِ دلیر نے
الٹا پرے دلاوروں کو ضربِ امیر نے
کاٹا سروں کو تیغ جلالت نظیر نے

ہلچل ہوئی تھی لشکرِ بد صفات میں
گر گر کے تیرنے لگے مردے فرات میں

۱۱۰

دو دو ہزار شور تھے تیغ کے پانی کا دو دو گھاٹ
چہرہ ... دل دو دو بار ہو گئے
کہتی تھی موت اشقیا ... دریا کا گھاٹ
سر دیا ... لہو کی چاٹ

تن چاک چاک کرتی تھی ہر بد خصال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خونِ حلال کا

۱۱۱

گر ... تھیں بجلیاں تو بالا انعام ... نہیں
چھوڑا نہ ... جو بچا ... نہیں
دو بار ... ہر ... کا ... نہیں
... زمین ... نہیں

زخمی ادھر جو بھاگ کے تھے اس کارزار میں
لاشے کے کھیت جھوٹے ہوئے تھے کچھار میں

۱۱۲

تشکیل تھی ہر ایک قلعہ شکن ہاتھ میں تھا
جب بڑھا یاں سب ... سر تھا
شمشیر جو سامنے تھی تھا نور ... سر تھا
... سر ... ان کا ... سر تھا

عہدِ رسول میں بھی کہاں ایسے پڑے نہیں
حیدر رکھی اس طرح کبھی پیاسے لڑے نہیں

۱۱۳

عباس کا منھ ... کی پیاس عیاں ...
عریاں ... دیکھو ...
... سکینہ ...
... پیاسی ...

سرسبز ہوں نہال تمنا ہرا رہے
بہ جلائے خون مشک میں پانی بھرا رہے

۱۱۴

... ترابان کھا کے جو ...
... فاتل ...
جیسے ... زمین و ...
... ہاتھ کا ...

دانتوں سے پکڑی مشک جو اہل اضطراب میں
ناوک در آئے مچھلیوں کی طرح آب میں

۱۱۵

بازی ہے خیال ... مشکیزہ ...
قطرہ ... آنکھوں ... پانی ...
... خون میں ...
... زوال ...

غل تھا کہ بازوئے شہِ والا کٹ گئے
تیغوں سے دستِ ابنِ یداللہ کٹ گئے

۱۱۶

عشق میں ... مہمان ...
... عباس ...
... تشنگی کی ...
... جسم ...

کیا دیکھیے شہید کے لاشے کا حال ہو
حکمِ رئیس ہے کہ بدن پائمال ہو

۱۱۷

... ہر ...
... جسم ...
... کا ...
... گرا ...

سر لوٹتے پھریں گے صفِ نابکار کے
مرجائیگا حسینؑ ہزاروں کو مار کے

۱۱۸

ٹھہرائے نہ تھمے آنسو شاہ دین
[illegible] اب جبین
[illegible] حسین
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے گرچہ میری بھی حالت عجیب ہے
مضطر نہ ہوں حضور کہ لاش اب قریب ہے

۱۱۹

[illegible] آئی جو یکبار
[illegible] ہزار
حضرت بھی [illegible] شعار
لاشے سے [illegible] فلک وقار
[illegible] حسین [illegible]

بابا جری کو خلق سے منہ موڑتے ہوئے
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

۱۲۰

[illegible] جوان کی لاش
[illegible] پاش پاش
بازو قلم [illegible] تلاش
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں سے نزع میں بھی رواں جوئے اشک ہے
سر خون ظلم ہے خاک پہ چھاتی پہ مشک ہے

۱۲۱ حسینؑ

[illegible] عزادار حسین
[illegible] نور عین
[illegible] شاہ مشرقین
ای بھائی جان [illegible]
دنیا سے اٹھ گیا آل نبی کا چین

آئی تباہی گھر پہ علیؑ و بتولؑ کے
بچے تباہ ہو گئے سبطِ رسولؐ کے

۱۲۲

[illegible] ابوالبأس
[illegible] عباس
[illegible]
[illegible]

اللہ رے عشق گرد پھر سے لاش دلیر کے
بوسے لیے اٹھا کے کٹے ہاتھ شبیر کے

۱۲۳

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible]

ہیہات اب چلے مرے بازو کو توڑ کے
آئے تھے سامنے انھیں ہاتھوں کو جوڑ کے

۱۲۴

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھامے قدم شبیہ رسول انام نے
گردن سنبھالی ہاتھوں سے بیکس امام نے

۱۲۵

[illegible] بار وفا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکی اجل نے راہ جب آ کر فرس چلا
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے کچھ نہ بس چلا

۱۲۶

[illegible] بھائی میں کیا کروں
[illegible] بھائی میں کیا کروں
[illegible] کیا کروں
[illegible] میں کیا کروں

سن لیجیو یہ درد سے جو صدمے گذر گئے
تربت پہ نذر دیجو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۲۷

پہنچے جو غش میں سوئے عباسِ نیک نام
آنکھیں جو ابن ساقیٔ کوثر کی ہوا تمام
سینہ پہ بیکسان کی راہ سے دیکھا [illegible] امام
زانو پہ اپنے بھائی کے بھائی کا ہوا تھا مقام
ماتم کیا علیؑ نے تنِ پاش پاش پر
آئیں جناب فاطمہؑ نوحہ کو لاش پر

۱۲۸

دیکھا ہوں [illegible] حال اپنے [illegible]
کیسا [illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہیں یہ واقعے ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شیر نے چھوڑا ترائی کو

۱۲۹

[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھلکا ہوا ہے زین بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اس قدر لگے ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۳۰

دونوں طرف سے [illegible] رواں
[illegible] گھوڑوں [illegible] بیاں
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] عباسؑ نوجوان
مطلب یہ ہے کہ جاوے تنِ پاش پاش پر
ہے ہے کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۳۱

[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے فرق تشنگی کے سبب اشک مشک میں
ہمکو بھی دیکھو آیا ہو پانی جو مشک میں

۱۳۲

[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کب سے بہن بھی رو رہی ہیں ہم بھی ہیں رو رہے
حضرت نے دی صدا کہ وہ دریا پہ سو رہے

۱۳۳

[illegible]
بیٹا علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ روئے جس پہ یہ رنج عظیم ہو
منہ پر لگاؤ خاک کہ تم اب یتیم ہو

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت ہیں ننگے سر [illegible] تقدم کے ساتھ
آتی ہے خالی مشک تمہاری علم کے ساتھ

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیٹا جو سب نے سینہ و سر چھاتی پھٹ گئی
زینبؑ گلے سے بھائی کے آکر لپٹ گئی

۱۳۶

چلائی زینب آہ مرے نازوں کے پالے ہوئے عم
حیدر کا شیر قتل ہوا ہائے ہائے غم
بہنیں کہیں مصطفیٰ سے کہا بھیجے خبر
کچھ جان ہے تو اے مرے بھائی اٹھاؤ سر

سب رانڈیں رو رہیں دھوم مچا کر دو ہائیگی
یہ لاش ہی لہو میں بھری میرے بھائیکی

۱۳۷

اٹھ اٹھ کے بین کرتی تھی بانوئے مصطفیٰ
ہائے ہائے ابو الفضل بہادر جری مرے
اے بیکس کے یاور و اے شیر حیدری

تیروں نے سب کے مشک بھی چھلنی بھی چھاند دی
صد حیف جاؤنگی کہ میرے لیے تمنے جان دی

۱۳۸

ہائے وہ پیاس اور وہ خنک مشک اور وہ نہر
ہائے وہ ہنسنا اور وہ ترانی کے بین ہائے
بازو کٹا کے بھی نہ ہٹے تیغ سے

کیا کیا نہ تیغ جان پہ آفت گذر گئی
ہے ہے یہ پانی مانگنے والی نہ مر گئی

۱۳۹

پھر کہتی دور ہے سرور وہ عباس کی بہن
لونڈی تھی نازنان اٹھا لاش لائے کوئی بہن
ہے ہے حسین تیغ سے بچھڑے ہوئے با وفا
زہرا بھی نیمہ پاس شبط مصطفیٰ

ساحل پہ رہنے دیجو تن پاش پاش کو
بھیجے بہن سے لے نہ جائیو خادم کی لاش کو

۱۴۰

اٹھو اے سب کے سرور ہونے والے بہن
بابا علی اجل کے پاس سے ہے اب کفن
اب ہائے تیغ ستم سے چھپے بدن

پانی تلف جو ہونے کے صدمے اٹھائے ہیں
ریتی میں خون بھرے ہوئے مشک کو چھپائے ہیں

۱۴۱

ہائے میرے بچپن کے پیارے عباس نامدار
لیٹی ہیں علم پر پڑی ہوئی اس کی لاش
ٹکڑے ہیں بال خون میں وہ بکھرے کاکل

آنکھوں سے اشک سخت لہو میں بھی ڈھلتے تھے
نوحوں سے پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

۱۴۲

اٹھو خاک پر کیوں پڑے ہو تم بھائی
کیوں تم نے آج تک نہ سنی سر
پیہن سے مرے جان بچا کے

ندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہ گئی
لونڈی کو حسرت آخری خدمت کی رہ گئی

۱۴۳

رخصت ہیں بیکسوں کے یا ان کے جلال
سر رہ میں نکلی ہیں بین کے بال
ہم نے کبھی یہ نہ سنا کہ سب کے پاس
تھرتھرا تی ہیں سب بہن نڈھال

مرتے ہوئے بھی آئے نہ صورت دکھانے کو
کیا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اٹھانے کو

۱۴۴

تم نے بھی اپنی جان کو صاحب کے اوپر دیا
وارے دنیا سے رخ سوئے ملک بقا کیا
جو تمہارے ساتھ گئے ہم سے جدا کیا
اپنی بہن کی سرنوشت آہ کیا کیا

کیا ہوتا یاد کرتے جو اک دم کے واسطے
ہمشیر ہی جیتی رہ گئی ماتم کے واسطے

۱۴۷
[illegible]

ذکر اس علم کا سارے زمانے مین ہوئیگا
ماتم تمھارا تعزیہ خانے مین ہوئیگا

۱۴۸
[illegible]

جو اٹھ گیا وہ کسکو ملا ہی جہان مین
رونا ہماری لاش پہ اب کوئی آن مین

۱۴۹
صاحب مین نہ ہی جہان [illegible] کرون
صاحب کہان مین جو ہے [illegible] کرون
سمجھاؤن [illegible]
جنگل مین [illegible]

عزت پراے دیس مین والی کے ہاتھ ہی
ہون تازہ رانڈ اور یتیمون کا ساتھ ہی

۱۵۰
[illegible]

احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبرؑ کا نظم کر

۱۵۱
[illegible]

قبرین ہون اور بہشت کے پھولون کی باس ہو
میری بھی قبر آپ کی تربت کے پاس ہو

سلام
[illegible]

[illegible]

۱۰
[illegible] کا مضمون [illegible]
[illegible] بار بار

۱۱
[illegible] علی [illegible]
[illegible] بار بار

۱۲
[illegible] حضرت علی
[illegible] بار بار

۱۳
[illegible]
[illegible] بار بار

۱۴
[illegible]
[illegible] بار بار

۱۵
[illegible]
[illegible] بار بار

۱۶
[illegible]
[illegible] بار بار

۱۷
[illegible] حسین
[illegible] بار بار

۱۸
[illegible]
[illegible] بار بار

۱۹
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible] بار بار

۲۰
[illegible]
[illegible] بار بار

۲۱
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] بار بار

۲۲
[illegible]
[illegible] بار بار

۲۳
[illegible]
[illegible] بار بار

۲۴
[illegible]
[illegible] بار بار

۲۵
[illegible]
[illegible] بار بار

۲۶
[illegible]
[illegible] بار بار

۲۷
[illegible] مونس [illegible]
[illegible] بار بار

رباعی

[illegible] حسین
[illegible] مصطفیٰ آل عبا [illegible]

۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقشہ کھینچے بنرہ زری کی حرب کا
کوسے فتح ہیں روم و شام میں سکہ جو ضرب کا

۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور ہی کہ ہاتھ اٹھاؤ لڑائی سے
دریا پہ شیر آتا ہی بھاگو ترائی سے

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہی دل یہ قدرتِ ربِ ودود ہی
پہلوے آفتاب میں ظلمت نمود ہی

۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جان نثار آپکا جسوقت جا پڑا
دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکہ پڑا

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس شاخ سے حسینؑ کی جینی یہ محال ہی
دشمن بھی رو رہے ہین یہ حضرت کا حال ہی

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران دل ہی طبع کو بھی پیچ و تاب ہی
اک جا ہین روز و شب یہ نیا انقلاب ہی

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دبدبے سے فوج پہ جب وہ ولی چلے
برپا ہو کیوں نہ غل کہ احمد بر علیؑ چلے

۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ ورثہ دار یہ حق کے ولی کے ہین
کیونکر نہوں دلیر کہ بیٹے علیؑ کے ہین

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشبیہ ایک ذہن مین آئی ہی نور کی
بر تو دکھا رہی ہی چمک برقِ طور کی

۱۰

ویران [illegible] حسنؑ ہیں [illegible] بہائی گھر
ہمرہ حسینؑ [illegible] ہیں [illegible] آنکھ
دیکھو جو [illegible] ضیا [illegible] نکلی
ایسا شبیہ [illegible] نظر [illegible]
وہ آب و تاب [illegible]

جوہر فروغ حسن سے سارے چمک گئے
جب مسکرائے صاف ستارے چمک گئے

۱۱

زیبان [illegible] سیاہ آنکھ ہے آہو کی آنکھ ہے
ہان نرگس [illegible] کی آنکھ ہے
ابن علیؑ کے [illegible] آنکھ ہے
[illegible] عین حیدرؑ [illegible] آنکھ ہے

گرتی ہے خون کلیجون کو چتون دلبر کی
آہو تو کیا ہے آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۱۲

ہاتھون میں ان کے [illegible] شمشیر [illegible]
[illegible] قلعہ خیبر [illegible] مصاف
[illegible] کمال [illegible]
مثل علیؑ [illegible] صاف

ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ ہون ایک دم ہٹیں
جب فتح پائیں فوج پہ اس دم قدم ہٹیں

۱۳

[illegible] جو وہ دلبند مرتضیٰؑ
[illegible] زینبؑ [illegible] کربلا
[illegible] جھکا [illegible]
[illegible] خیمون [illegible]

وان کے جوان بھی شعر رجز پڑھتے آتے تھے
عباسؑ تیغ تولے ہوئے بڑھتے جاتے تھے

۱۴

[illegible] ہے [illegible] کا تاج
[illegible] تیغ [illegible] اختیار
[illegible] سے [illegible] خراج
[illegible] جلال [illegible]

آئے ابھی جو غیظ علیؑ کے نشان کو
دریا تو کیا ہے چھین لے سارے جہان کو

۱۵

[illegible] ہے برق
[illegible] حسن [illegible]
[illegible] فیض [illegible]
[illegible] کربلا [illegible]

فسق و فجور دور کیا ہے ہمنے دین سے
شک جسکو ہو وہ پوچھ لے روح الامین سے

۱۶

وہ نور [illegible] ہیں [illegible] سرشت
[illegible] جنت [illegible]
[illegible] بہشت
[illegible] کوثر [illegible]

ہیں تاجدار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہیں جہان میں یہ آٹھون بہشت کے

۱۷

[illegible] جلال [illegible] جلال ہے
[illegible] کمال ہے
[illegible] جلال ہے
[illegible] آفتاب [illegible]

بگڑیں تو روم و شام کو چھوڑیں نہ چین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۱۸

مرحب کو قتل جب اسد اللہ نے کیا
میدان [illegible] جفا
[illegible] قلعہ [illegible] مصطفیٰ
حملہ [illegible]

توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا اسکے کواڑ کو

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہلت نہ زیرِ تیغ شہ انس و جان ملی
ایمان جب وہ لائے تو انکو امان ملی

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر نہ پھر میانِ نیام اُسکو کل پڑی
گویا تڑپ کے ابر سے بجلی نکل پڑی

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھسنا تھا تیغ کا کہ لہو تن سے گھٹ گئے
ڈھالوں کو منھ پہ لیکے سب کار ہٹ گئے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غازی کے دبدبے سے جگر سب کے خون ہوے
مجرے کو ہر پرے کے نشان سرنگون ہوے

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شعلوں سے اُسکے چار طرف ابتری ہوئی
گویا تھی آبِ تیغ میں آتش بھری ہوئی

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا منھ اُسکا جسنے اُسے جانکنی ہوئی
بھرتی تھی فوجِ شام میں بجلی بنی ہوئی

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں سے بڑھی جو تیغ تو در آئی زین میں
زین سے گئی فرس میں فرس سے زمین میں

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تیرہ رو کے چہرے سے موت آشکار تھی
بھاگو ہٹو بچو کی ہر اک سو پکار تھی

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ شعلہ خو جو گرتی تھی دریں نہ پانی سے
ڈھالیں سیاہ ہوگئیں تھیں اُسکی آنچ سے

۲۸

[illegible]

گھوڑوں سے فوجِ شام کا تھرا اڑ کر دیا
دم میں زمیں پہ خون کا چھڑکاؤ کر دیا

۲۹

[illegible]

تھا شور اِسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
اے ناخدا مدد کہ یہ بیڑا تباہ ہے

۳۰

[illegible]

پشتوں پہ اسکے زمیں ایک کھیل تھا
دریا سے اُسکے گھاٹ کو گویا ملاپ میل تھا

۳۱

[illegible]

دم بھر کہیں قرار نہ تھا اُس حسام کو
دکھلا رہی تھی رنگ نئے فوجِ شام کو

۳۲

[illegible]

غیظ و غضب میں تختۂ دل غرق آب ہے
کیا آج فوجِ کفر کی مٹی خراب ہے

۳۳

[illegible]

ٹوٹا جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
سرکش فرس کی ٹاپوں سے پامال ہو گیا

۳۴

[illegible]

جلتے میں گھیر گھیر صف بدصفات کو
کرتی تھی گل ہر ایک چراغِ حیات کو

۳۵

[illegible]

منہ کٹ گئے تھے لشکریوں کا یہ حال تھا
پانی تیغِ آبدار کا چہرہ بحال تھا

۳۶

[illegible]

جس سر پہ آئی رنگ وہ اپنا دکھا گئی
اک دم میں استخوان بھی لہو کے کھا گئی

بیتی تھی

۳۷

[illegible]

دم میں فرار سب سپہ شوم ہو گئی
عباسؑ کے جہاد کی اک دھوم ہو گئی

۳۸

[illegible]

غل تھا کہ ساری شانِ براق آشکار ہے
اِس حُسن کا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے

۳۹

[illegible]

اک پل میں اُسکے غرب سے تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

۴۰

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو نیا رنگ ڈھنگ ہے
اب کیا کہوں کہ قافیۂ ذہن تنگ ہے

۴۱

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
سرعت کا اثر اک تھا اُسکے خمیر میں

۴۲

[illegible]

جسوقت جست کرکے اُترتا تھا دشت مصاف میں
پریاں اُڑا کے بانٹتے تھے دل کوہِ قاف میں

۴۳

[illegible]

کیا اوج اِس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہے فتح کی تو جان ظفر کا نشان ہے

۴۴

[illegible]

قبضے کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں سوے اسد جھومتا ہوا

۴۵

[illegible]

رن پر چڑھا ہیں جب تو یہ قصہ تمام ہے
تلوار کا دھنی ہوں [illegible]

۴۶

[illegible]

آگے مرے اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہروں میں دھاک ہے

۴۷

[illegible]

دعوی بہادری کا جو کرتے تھے کیا ہوئے
اک ضرب ذوالفقار سے دم میں فنا ہوئے

۴۸

[illegible]

اتری جو تیغ چرخ سے وہ کس بلا کی ہے
شہرہ ہے شش جہت میں وہ ضربت علیؑ کی ہے

۴۹

[illegible]

جوئندہ تو ہے کفر کا میں حق پژوہ ہوں
مور ضعیف تو ہے میں سلیمان شکوہ ہوں

۵۰

[illegible]

لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

۵۱

[illegible]

کھینچا پکڑ کے ڈانڈ تو جھٹکا بڑا پڑا
منہ گردن فرس پہ ستمگر کا جا پڑا

۵۲

[illegible]

عالم کے سرکشوں سے یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری ضربت رکی نہیں

۵۳

[illegible]

کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن ہوں گیو سے
کیوں ضرب تھی یہی جو نہ رکتی تھی دیو سے

۵۴

[illegible]

گھوڑا جھجک گیا اسکا جو بھر کو پھر پڑا
مارا بس ایک ہاتھ کہ دو ہو کے گر پڑا

۵۵

فولاد کا جب ہوا وہ ستمگار بد عمل
ہر اک کو تھی نہ تاب کہ نکلے پئے جدل
زور آوروں میں [illegible]
لشکر میں سب کو شکل دکھانے لگی اجل

خالی ستم شعاروں سے دشتِ مصاف تھا
ٹوٹے ہوئے تھے مورچے میدان صاف تھا

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ایسا باوفا ہو تو کیا دل کو کل پڑے
منہ کو کلیجہ آ گیا آنسو نکل پڑے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۵۸

[illegible]
دو دن سے تشنہ کام ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]

میں کیا پیوں کہ آلِ نبی تشنہ کام ہے
اے ذوالجناح مجھ پہ یہ پانی حرام ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورسند مجھ سے فاطمہؑ کا نورِ عین ہو
پہونچے یہ آب خیمۂ شہ میں تو چین ہو

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تصویر پھر دو خون میں اس تشنہ کام کی
توڑو کمر حسینؑ علیہ السلام کی

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں گھر گیا تھا وہ مہرو حسینؑ کا
تیغیں تھیں گرد بیچ میں بازو حسینؑ کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حربے جو ہر طرف سے چلے جسم پاک پر
وہ دوسرا بھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور جب بشر ہو تو کیا چین پھر پڑے
پانی کو بہتے دیکھ کے گھوڑے سے گر پڑے

۶۴

بس کہ [illegible]
حضرت کو بھی پکار کے [illegible] سفر
[illegible] زینب [illegible]
جی چاہتا ہے [illegible]

حیدر کے آفتاب کا وقت غروب ہی
موت آسکے اگر حضور کے آگے تو خوب ہی

۶۵

[illegible]
[illegible] آنکھوں [illegible]
پیارے ہیں [illegible] آہ آہ
چلائے [illegible]

یہ تفرقہ ضعیفی مین افسوس پڑ گیا
گویا حسینؑ آج علیؑ سے بچھڑ گیا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندھیری نگاہ مین رستہ پہاڑ ہی
مرنے سے پیارے بھائی کے دنیا اجاڑ ہی

۶۷

[illegible]
[illegible] آنکھوں مین [illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

ٹوٹا پہاڑ غم کا دل دردناک پر
اک آہ کر کے گر پڑے شبیرؑ خاک پر

۶۸

سنبھلے زمین سے [illegible]
زانو پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بات پوچھتے نہین اس تشنہ کام کی
لوٹی کمر ضعیفی مین بیکس امام کی

۶۹

[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]
آنسو رواں [illegible]
[illegible]

مشکیزہ بھر کے لائینگے وہ یا نہ لائینگے
کیون لوگو نہر سے مرے عمّو کب آئینگے

۷۰

[illegible]
حضرت سے [illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]

یہ لطف ایک بندۂ ربّ غفور پر
جی چاہتا ہی صدقے ہون اٹھکر حضور پر

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہی وقت مرگ تشنہ لبی کا قصور ہی
تلوار ین یہ پڑی ہین کہ تن چور چور ہی

۷۲

[illegible]
جان آ گئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا وہ مین نے جو مجھے مطلوب ہو گیا
پر مرتے دم سکینہؑ سے محجوب ہو گیا

۷۳

سکینہ نے منہ چھپا لیا آ کے گود میں شاہ دیں کی
[illegible] آہ کی
اور دل سے [illegible] حالت تباہ کی
ہچکیاں لے کے اور بھی [illegible] تباہ کی
[illegible] آن پھر نگاہ کی

خاموش ہو گئے دارِ فنا سے گذر گئے
شبیرؑ روتے رہ گئے عباسؑ مر گئے

۷۴

رو کر پکارا [illegible] وامصیبتا
لو مر گیا یہ شیر جوان وامصیبتا
اب کون اٹھائیگا یہ نشان وامصیبتا
عباسؑ [illegible] کہاں وامصیبتا

بچوں کے حق میں بھی یہ کہا جو زبان سے
فرزند ہوں یہ منہ کو ڈھکے سدھارے جہان سے

۷۵

اکبرؑ [illegible] ڈھونڈتے پھرے حسینؑ
[illegible] ڈھونڈتے پھرے حسینؑ
[illegible] ڈھونڈتے پھرے حسینؑ
[illegible]

ہم رو رہے ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

۷۶

[illegible] زبان
[illegible] عباسؑ [illegible] جوان
[illegible] پیکان
[illegible]

عاشق ہیں وہ جہان سے گذر جائیگی ابھی
دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

۷۷

[illegible] اٹھے شاہ [illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پرچم جو علم سے غم کا نشان آشکار تھا

۷۸

[illegible] تباہ
اور [illegible] حال [illegible]
[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]

کیوں مجھ سے اپنی جان [illegible] چھپائی ہے
ہائے ہائے یہ کیسی خون بھری مشک آئی ہے

۷۹

[illegible] علمدار [illegible] وفا
آئی قریب [illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible] ابن [illegible]
[illegible]

صدمہ بڑا ہی فاطمہؑ کے نورِ عین کو
یہ کیا ہوا کہ آپ نے چھوڑا حسینؑ کو

۸۰

[illegible]
[illegible] بیوہ ہوئیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

تیسویں برس میں جہان سے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں رہ کے جان ہم اپنی گنوائینگے
کیا رن سے بابا جان ہمارے نہ آئینگے

۸۲

اس دشت میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہاں آنکھوں میں اسود سیاہ ہے

۸۳

وحشت بلا میں [illegible] آ گئی
رو دوں کہیں [illegible] دل چھپا گئی
[illegible] آ گئی
[illegible] آ گئی

اب کربلا میں آپ تو بستی بسائیں گے
ہم قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائیں گے

۸۴

دیکھا جو [illegible] نکلا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر لیں جو ہم تو ظلم سے کے جنگل میں رو دیو
اب لاش پر حسینؑ کی مقتل میں رو دیو

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر ہے راہ حق میں جو ظلم شدید ہوں
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں

۸۶

مونس خموش [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible] ذوالفقار
[illegible] جان نثار

مقبول ہو تو کیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱

[illegible] ہے [illegible] جمال ہے
دل نقش بند جلوۂ حسن و جمال ہے
[illegible] جلال ہے
[illegible]

کہتی ہے طبع شکل رسولؐ زمان کھنچے
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھنچے

۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا
ذرّہ ہوں میں بھی ایک اُسی آفتاب کا

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجرم کو سعی چاہیے عفو قصور میں
حال اپنا جا کے عرض کر اُسکے حضور میں

۴

جان کون ہے کہ جان جہان [illegible] حسین
[illegible] یوسف کنعان شاہ دین
[illegible]
[illegible]

رخ ہے کہ شمع شاہ کے دولت سرا کی ہے
تصویر نوجوانی خیر الورا کی ہے

۵

[illegible] رسول فلک جناب
[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]

وہ نور سرمدی جو گذر نا نگاہ سے
یوسف تو عمر بھر بھی نکلتے نہ چاہ سے

۶

[illegible] بادشاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صورت ہے نار فاقہ کی ہر عزیز ہوں گے حال میں
ابر کرم برستا ہے اس قحط سال میں

۷

[illegible] شاہ انبیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بات عقل و فہم و رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اُسکا حبیب ہے

۸

[illegible] یوسف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسباب صرف ہو گیا دولت تلف ہوئی
خالی ہوئے یہ ہاتھ کہ سائل بکف ہوئی

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی جو شوکت در شاہی ادب کیا
دربان سے اذن داخلہ اُسنے طلب کیا

۱۰

بولا کوئی کہ چھوٹے ہیں جب سے پسر سے وہ [illegible]
یوسفؑ پہ یہ بنی کہ زنداں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

روداد جانتے ہیں سب اس خوش جمال کی
یہ جبر م قید اٹھائی تھی اٹھارہ سال کی

۱۱

اُس نے کہا کہ خواب میں [illegible] زیادہ بیٹے ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکر بلائیں دور سے شیدا نے رو دیا
یوسفؑ ہنسے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۲

منہ اُسکا پھر کے [illegible] کنعان نے [illegible]
وہ کیا تھا [illegible]
گردن جھکا کے [illegible]
شیدا [illegible]

دم بھر قرار جانِ حزیں کو کہیں نہیں
حقا کہ خلق میں کوئی تجھسا حسیں نہیں

۱۳

بولے یہ [illegible] یوسفؑ [illegible] کمال
[illegible] الجلال
[illegible] جمال
[illegible]

پرتو ہے میرے حسن پہ یوں آنجناب کا
جسطرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے ہی جان در روح و جگر میں اتر گیا
الفت نے اس نبیؐ کی مرے دل میں گھر کیا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے ضعیف و خستہ دل و ناتواں ہوں میں
کیجے دعا کہ پھر نئے سر سے جواں ہوں میں

۱۶

یوسفؑ نے [illegible] زلیخا [illegible]
اب [illegible] جوان ہو [illegible]
[illegible]
بولی وہ [illegible] جمال [illegible]

چھوڑا انھیں بتوں کی پرستش یکایک ہے
سجدہ کرو کہ تجھ کو اب سے خدا لاشریک ہے

۱۷

ناگاہ آئی وحی کہ [illegible]
اے [illegible] زلیخا [illegible] پیام
[illegible]
[illegible]

نزدیک ہے کہ حور بنے نازنیں بنے
عاشق اب اسپہ تو ہو یہ ایسی حسیں بنے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر دیکھتے حسینؑ کو گم کرتے نورِ نظر کا حسن
یعقوبؑ بھول جاتے سب اپنے پسر کا حسن

۱۹
[illegible] بیچین
منظور جوش ہو اگر آہ جگر بیں ہے حسینؑ
[illegible]
[illegible]
جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہو گئے
گویا جنابِ ختمِ رسلؐ زندہ ہو گئے

۲۰
اقبال اس پسر کا [illegible]
روشن [illegible] جہان تاب [illegible]
مشتاق [illegible]
[illegible]
دل پر اٹھائے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا میں ہے تو ہے یہ کلیجہ حسینؑ کا

۲۱
[illegible] ضعیفی کی آس کو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے ہیں فرق ہو گا نہ شکرِ الٰہ میں
اکبرؑ نثارِ خالقِ اکبر کی راہ میں

۲۲
[illegible] جمال
[illegible] ملال
[illegible]
[illegible] کمال
پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبرؑ سے نوجوان حسینؑ کا فراق ہے

۲۳
عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانکاہ غم ہے سبطِ رسالتمآبؐ کو
روتے ہیں دیکھ دیکھ کے اُس آفتاب کو

۲۴
رخصت وہ مانگتا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا کسی طرف کی نہ غربت میں راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمیں بھی ہمراہ لو

۲۵
[illegible] پر
[illegible] پر
[illegible] پر
[illegible] نوجوان پہ پر
حسرت ہے وقتِ قتل بھی گردن میں ہاتھ ہوں
لاشے بھی ساتھ ہوں سر بھی سنانوں پہ ساتھ ہوں

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلقِ خدا ہمکو روئیگی

۲۷
[illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان آفتوں میں چھوڑ کے جانا فضول ہے
بابا کا تمکو ٹھوکریں کھانا قبول ہے

۲۸

[illegible]

پھر جائینگے فرس جسد پاش پاش پر
تم دیکھنا رہا بھی نہو نیگی لاش پر

۳۱

[illegible]

کہا کر سنان جسم پر نیزے لگا کے جائینگے
ہم اپنی لاش آپ کے اٹھوا کے جائینگے

۳۲

[illegible]

مردہ ہی جس غریب کے پیارے شہید ہوں
جی چاہتا ہی ساتھ تمھارے شہید ہوں

۲۹

[illegible]

بہر خدا قبول ہو کہنا غلام کا
مجھسے نہ دیکھا جائیگا لاشہ امام کا

۳۲

[illegible]

مجروح جسم آپ کا دیکھا نہ جائیگا
بیٹے سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۳۵

[illegible]

خاک اُس بسیر پہ دیکھے جو تیغوں میں باپ کو
خادم کے بعد کوئی نہ روکے گا آپ کو

۳۰

[illegible]

شہ کے پسر کو کچھ نہ غرض ننگ و نام سے
لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۳۳

[illegible]

جیتے رہینگے دیکھو گے مرنا ہم آپ کا
اولاد کا غم جھوٹا ہے دل ہی یہ باپ کا

۳۶

[illegible]

چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپ کو
زندہ رکھے خدا صد و سی سال آپ کو

۲۳۷

فرمایا امرِ حق ہیں ... [illegible] کا مرگیا
جانا جو دو دن سے تو تشنہ کام مرگیا
منزل پہ آ پہنچا [illegible] کا سیف مرگیا
[illegible]

بیکس ہیں قافلے کو مگر پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے ہوے آ ہی جائینگے

۲۳۸

کہتی ہیں جاؤ ماں کو بھی [illegible]
ارمان تھے جو ہوں [illegible]
رو رو کے [illegible] بابا [illegible]
[illegible] والوں کا [illegible]

رخصت تمھیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
اُنسے تو پوچھ لو جنھیں حسرت ہے بیاہ کی

۲۳۹

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے شہ سے وہ لالہ فام
سب اب بھی جاؤ مرحلہ باقی ہے [illegible]
تکلیف کے حضور نے بھی [illegible] جنگ کا کام
[illegible]

رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کرین
سب مشکلین ہون سہل جو مولا کرم کرین

۲۴۰

[illegible] جلد جہان سے گزران سفر
[illegible]
ہووینگے [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

شمشیر رنج ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینبؑ کی جان جسم سے گویا نکل گئی

۲۴۱

[illegible] زینب جو بھائی سے بولی وہ سوگوار
اب کیا [illegible] بابا دلفگار
فرمایا جب [illegible] عباسؑ نامدار
[illegible]

تولین اودھر ہین سیف و سنان و خدنگ کی
سن لو کہ آرہی ہے صدا طبل جنگ کی

۲۴۲

[illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] مصطفےٰ
[illegible]

بڑھتا ہون جب تو گرد یہ پھرتے ہین باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤن پہ گرتے ہین باپ کے

۲۴۳

کہتا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علیؑ کی تمھیں فیصلہ کرو

۲۴۴

جی جا کے [illegible]
بابا کو [illegible] وہ دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہے فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانباز ہیں غیور ہیں ظاہر ہے آپ پر
یہ گھر میں ہو تمھیں فوج کا نرغہ ہو باپ پر

۴۶

وارث ہی محمل کا رسن بستہ [illegible] سر برہنہ
جاؤ گے تو نہ آ سکیگی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
نسبت بھی [illegible]
معلوم ہی کہ جان فدا کر کے آؤ گے
اس وقت اب میں آؤنگی جب مر کے آؤ گے

۴۷

[illegible] سفر ہو گیا
جاتا ہے [illegible]
دنیا میں بیٹا [illegible]
ایسے پسر [illegible]
غم سے نہ مخلصی نہ ستم سے نجات ہی
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہی

۴۸

[illegible] والد کا نام
امان [illegible] نام
ہم سب [illegible]
بیٹو فاطمہ [illegible]
بابا یہ سہے ظلم ہیں میں بیقرار ہوں
اب وہ دو بخشند ہے کا امیدوار ہوں

۴۹

بخشا جو ماں کو دودھ بھی پاس تشنہ کام کو
خوش ہو کے جھک گئے علی اکبر سلام کو
دیکھا یہ پہلے زینب عالی مقام کو
خدمت کا حق حضور نے بخشا غلام کو
فرمایا ضبط کر کے یہ اس سوگوار نے
بخشا یہ جان و دل تمھیں خدمت گذار نے

۵۰

خالی ہی [illegible] بیان [illegible] تشنہ تن
بیٹوں میں ہی حسین [illegible]
بابا [illegible] سنا جو [illegible]
میں ان میں ہی بھی تمھیں [illegible]
دکھ درد ایکدم یہ ہیں سارے جہان کے
لاشے ہیں اٹھو دلبرِ زہرا کی جان کے

۵۱

شہ نے کہا [illegible] سدھارئے
آئے ہی [illegible] سدھارئے
راضی ہوں [illegible] سدھارئے
[illegible] فاطمہ نے [illegible] سدھارئے
ڈیوڑھی تلک یہ چھوڑ ہے ہیں انسو بہانے کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اٹھانے کو

۵۲

رونے لگے حسین یہ سنکر [illegible] آسمان جناب
بولے [illegible] آب و تاب
[illegible]
رونا بھی [illegible]
چلائی ماں کہ داغ کلیجہ میں پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اجڑ گیا

۵۳

آیا قضا [illegible]
[illegible] سمند [illegible]
[illegible]
[illegible]
سن کر چلا سمند کہ تختِ ہوا چلا
فوجِ حشم جلو میں لیے بادشا چلا

۵۴

جلدی [illegible] سوار کی وہ تیزی عقاب
گویا براق پر ہے رسولِ فلک جناب
پستی [illegible] موج [illegible]
بجلی [illegible] رکاب
برہم تھا گم جو وسعتِ دشت ستیز تھی
چال اسکی سرسری کہیں صرصر سے تیز تھی

٥٥

[illegible]

فرز ہوا نفس کی جو نتھنوں سے آئی تھی
صرصر بھی مثلِ گردِ قدم سر کی جاتی تھی

٥٦

[illegible]

گرداب کے بیٹھنے بھی نہ پائے زمین پر
دورہ یہ ختم کر کے پھر آئے زمین پر

٥٧

[illegible]

تر ہو گیا عرق میں شرم سے گھوڑا عراق کے
[illegible] ہی یہ برقِ جہندۂ براق کے

٥٨

[illegible]

اُڑ جائے برگِ کاہ اگر متصل ہٹے
لشکر کے قلب میں ہو جو راکب کا دل ہٹے

٥٩

[illegible]

دکھلا رہا ہوں جلوۂ تنویرِ مصطفےٰ
دیکھو ہوا کے گھوڑے پہ تصویرِ مصطفےٰ

٦٠

[illegible]

صدقے تھے شانِ حسن پہ خسرو جہان کے
حوریں بھی گنتی تھیں کہ [illegible] جہان کے

٦١

[illegible]

بگڑا ہوا ہی رنگ بھی ہر طرح طور بھی
ہوتا نہ پا بہ گِل تو اگر تا جو اور بھی

٦٢

[illegible]

گلچیں سے پوچھو اسمیں اگر اشتباہ ہی
یہ عنبرِ ارم وہ چمن کی گیاہ ہی

٦٣

[illegible]

[illegible] وہ یہ سلسلہ احمدؐ کی آل کا
دعوی کبھی سند نہیں آشفتہ حال کا

[illegible]

۶۴

[illegible]

انداز اسکے حسن میں سارا سحر کا ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں تارا سحر کا ہے

۶۵

[illegible]

ہوتے ہیں دم میں قتل جو سر کش جہان میں ہیں
قدرت خدا کی تیغ کے جوہر کمان میں ہیں

۶۶

[illegible]

گر چشم سرمہ سا پہ نظر ایک دم کرے
آہو حرا کے آنکھوں کو دو میل رم کرے

۶۷

[illegible]

دیکھو بچشم غور پرستان آلہ ہے
پتلی سیاہ خانۂ لیلی نگاہ ہے

۶۸

[illegible]

صورت میں شانِ حسنِ نبی کا ظہور ہے
قرآن میں ہے جو نورِ مبین یہ وہ نور ہے

۶۹

[illegible]

ہان قرب اس دہن کا قریب القیاس ہے
سرسبز کیون نہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

۷۰

[illegible]

جان بخشیون کی انکے بھلا کیا بیان ہے
یہ لب اسی کے ہین جو خدا کی زبان ہے

۷۱

[illegible]

خالی ہین آب گہر سے دہن نہیں
موتی بھرے ہین منھ مین مجالِ سخن نہیں

۷۲

[illegible]

پاتے ہین رنگ نسترن اس بے نظیر سے
سیراب ہے یہ بانوئے عالم کے شیر سے

۷۳

گورا گلا تو شمع ہے اور گردن آئنہ
[illegible] اور صفا ہیں آئنہ
بازو سے صاف صاف ہے جوبن آئنہ
سینے کا [illegible] آئنہ
خالی نہیں بھرے ہوئے ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۷۴

سینہ صفا میں صبح امید ہے ہوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور ہے کہ جلد جہان سے سفر کریں
جنت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کریں

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا جو حسن [illegible]
حیرت ہوئی صفوں میں ہر اک بدنہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمدؐ جہاد کو

۷۶

[illegible]
[illegible] رسول ہے
[illegible]
[illegible]
آندھی گھٹا سیاہ بھر بھرون کی اوج میں
لہرائیں مچھلیاں بھی سمندر کی موج میں

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باجے بجے بہم عرب و ترک و روم کے
جنگی جوان صفوں سے بڑھے جھوم جھوم کے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسن بیان پہ جتنے جوان تھے اچھل پڑے
جو جو حسن تھے انکے تو آنسو نکل پڑے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حجت کے بھی زبان پہ ہیں نکتے ادب کے بھی
رحمت کے بھی ہیں صاف نشان غضب کے بھی

۸۰

[illegible]
[illegible] والفقار
بجلی [illegible]
[illegible]
سینوں میں دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے انکے جگر آب ہو گئے

۸۱

[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
عشق اسنے تھا پیمبرؐ والا صفات کو
گودی میں انکو سوتے تھے چھاتی پہ رات کو

۸۲

مرآتِ نورِ دیدہ دلِ صد پارۂ حسینؑ
تھا شمعِ اشتیاقِ نظارہ وہ حسینؑ
محبوبِ حق شفیعِ جہاں ہے وہ حسینؑ
بھالی تھی جس سے نکہتِ گل [illegible] حسینؑ
لب تک ہے جس سے [illegible] حسینؑ

جسمِ حسنؑ کی جان دل و ہوشِ مصطفےٰ
طفلی میں جس کا مہد تھا آغوشِ مصطفےٰ

۸۳

اس کا ہے جو فیض سے ہیں جو ہر آج تشنہ لب
مصطفےٰ کی زبان چوستے رہتے تھے [illegible]
جو کی ہر بات نے انکا کیا ادب
میکائیل و جبرئیل نے [illegible] طرح روز و شب
جھولا جھلایا ہاتھ سے ہوں [illegible]

واں پر جھلانے نیند نہ آئی جہاں انھیں
دیں سب نے دائیوں کی طرح لوریاں انھیں

۸۴

سینہ پہ جس کے سیدِ حق پیمبر کردگار
مخزنِ علوم ہے نور ہے نام نا بکار
ہوتا تھا شوق جلد تو محبوب کردگار
جھکتے تھے نبی ہر بار ہر بار

سونگھے یہ صد نکہتِ گل جس کو بھائی ہے
ہے فاطمہؑ بہشت کی بو جس سے آتی ہے

۸۵

واجب ہے جس پہ سر پہ جس کی بیعتِ خدا کی جری
مصطفوی حق سے بوی
بازو ہیں مصطفیٰ ہیں بات یہی
بازو کو جس کے ہاتھ پہ رکھ کر [illegible]
یہ نص ہے صاف خوانِ تنزیل [illegible]

باطل کا ساتھ دیتے ہو منھ حق سے موڑ کے
پیرو ہوئے یزید کے سیّد کو چھوڑ کے

۸۶

ہاں جب سے آپ ہیں پایا حسینؑ نے
پایا پدر کا سایہ حسینؑ نے
اپنے ہی لب سے [illegible] حسینؑ نے
سینہ سے [illegible] حسینؑ نے
[illegible] کا دل [illegible] حسینؑ نے

مولا ضعیف دوست ہیں با احتیاط ہیں
چیونٹی کا پاس ہے وہ سلیماں بساط ہیں

۸۷

دنیا میں ہے حسینؑ سا کوئی شیر اور کون
تھیں جس پہ [illegible] رحمت اور کون
پیمبر سے [illegible] اور کون
یہ عہد میں ہے [illegible] اطاعت اور کون
[illegible] الطاعت [illegible]

جاہیں جسے یہ اُس کو خطا سے بری کریں
کافر ہو دین پرست اگر رہبری کریں

۸۸

دو حشر [illegible] لے آیا [illegible]
دنیا میں [illegible] مصطفیٰ [illegible]
دیں [illegible]
[illegible]
سلطنت [illegible]

گو آج غدر بھی ہے مخالف ہوا بھی ہے
کل روزِ بازپرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

۸۹

جو پہنچے جب [illegible] کیا
اولاد سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

امداد کی گئی نہ کسی بے دریغ سے
کاٹا گلے کو تیسرے فاقے میں تیغ سے

۹۰

ہم [illegible] ہو جوان باغ
[illegible] پیاسہ رہے علم
جھولی [illegible] ہے علم
[illegible]

ہمت نے چھوڑا ساتھ نہ ہو تو بھی اس نے
کیا کرتے قتل تم ہمیں مارا ہے پیاس نے

۹۱

کھینچی وفا نے حضرت عباس کی عنان
غازی کی تیغ سے نہ ملی ایک سر کو پناہ
دیکھا لعین اٹھا کے [illegible]
[illegible]

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آئے تھے جان سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۲

[illegible]

بجلی کہیں بنا کہیں کبکِ دری بنا
اُڑ کر ہوا یہ اسپ ہمایوں پری بنا

۹۳

[illegible]

سنتا ہوں نام ور ہیں تمہارے بہت جری
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۹۴

[illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
غازی نے جان کھو دی سکینہ کے عشق میں

۹۵

[illegible]

رانگ کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اُترا اُسی پر سے یہیں جو دلاد پوش تھا

۹۶

[illegible]

باغی تھے جو ستم کے تمر انکو مل گئے
زخموں کے پھول ہر تنِ نخجر پہ کھل گئے

۹۷

[illegible]

آتے ہیں تو فرس کے طرارے بھی دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۸

[illegible]

آئے ہیں رن میں جب تو جوان گر کے جاتے ہیں
کیسے جری ہو تم کہ قدم سر کے جاتے ہیں

۹۹

[illegible]

اک چوٹ کھا کے بیٹھ گیا جو کہ جو لڑا
دولاکھ میں نہ ایک شقی سے بدلا بڑا

۱۰۰

[illegible] سرِ جسمِ شقی پر
[illegible] ہوا
انشان [illegible] شقی [illegible] ہوا
اتر رسالہ [illegible] کا [illegible] ہوا
[illegible]

سینہ بھی چاک ہو گیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر الٹ گیا

۱۰۲

[illegible]

منہ رکھدے جسکے منہ پہ وہ لب چاٹنے لگے
دیکھے تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۳

[illegible] بھی
[illegible] بھی

تحریر نقش فتح سراسر اسی میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد یہ جوہر اسی میں تھے

۱۰۱

[illegible]

پہونچا ہے جوش تا بہ فلک اسکی آب کا
چشمہ اُبل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۴

[illegible] سبھی

کیسے اگر کہ تھم کہیں دم بھر قرار لے
منہ کاٹ ڈالے ذبح کرے سر اتار لے

۱۰۴

[illegible]

غل تھا کہ بھڑک ہاہی وہ جو بجلیاں ہی
بھاگو کہ اس سے موت کی گرمی بھی مات ہی

۱۰۷

[illegible]

کہتے تھے جو موت موت میں یہ دلبری نہیں
آتش لباس کیوں ہو اگر یہ پری نہیں

۱۰۵

[illegible]

جوہر وہ دم بھرتے ہیں جنکی مثال پر
افشاں چُنی ہوئی ہے جبینِ ہلال پر

۱۰۸

[illegible]

مشتاق تھے جو قعرِ جہنم کی سیر کے
سر پہلے اترے آگ کے دریا کو پیر کے

۱۰۹

جب صف بہ صف صفوں سے جدا [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible] بالوں سے [illegible]
جو فنا کی موج [illegible]
آفت کی سیل [illegible]
جو صف جمے وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِّ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰

سب [illegible] چمک [illegible] میں پڑی
ضربوں سے [illegible] معرکے [illegible] میں پڑی
پیدا ہوئے [illegible] کفر اور اسلام میں پڑی
بھاگے [illegible] دام میں پڑی
شعلے لپک لپک کے گئے وان جو آگ کے
دبکے تری میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱

[illegible] جلال کا
[illegible] حضرت [illegible] کا
نکلا [illegible] ذوالجلال کا
[illegible] و جلال کا
بولی ظفر کہ فتح تری آشکار ہے
لے شاہبازِ تیغ یہ پہلا شکار ہے

۱۱۲

نکلا تنہا چھوڑ کے جو صف فوج شام سے
غصہ میں [illegible] شام سے
[illegible]
[illegible]
روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا پتلی نے شیر کی

۱۱۳

جب تند [illegible] جلال
[illegible] ذوالجلال
[illegible]
[illegible]
میلا کریگی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴

[illegible] زمن
[illegible]
[illegible] زمین
[illegible]
میدان سے شیر دل کبھی منھ موڑتے نہیں
فرزند بوتراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس بل دکھائیں گر تو جبل کو نہ کل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور رہی
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور رہی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانے نہ پائے زورِ عدو گیر ہاتھ سے
چھوٹے نہ مر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۱۸

کھا کھا کے بل ہوا وہ مقابل جناب [illegible]
غیرت سے جیسے [illegible] تاب
[illegible]
[illegible]

دو ارنیہ چل نہ سکتا تھا اُس خود پسند کا
ہر تیر زخمی کرتا تھا سینہ سمند کا

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا سپر نہیں سرِ دیوِ مرید پر
ابر آگیا ہے قلعۂ کوہِ حدید پر

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیہم تھے وار اکبرِ گردون اساس پر
ہنس مسکراتے جاتے تھے اُس بے حواس پر

۱۲۱

[illegible]
گویا تھا مہر متصل [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر مقابلہ کرے محسن جناب کا
اس رخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
جیسا [illegible]
[illegible]

کوندی جو برقِ قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیر موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں ہاتھ اٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کے
توڑا فیل اُسکی تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتا ہے شیر صید کو اپنے مفر کہیں
دو ٹکڑے خود سر تو کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مٹ نا تھا ہاتھ کا کہ وہ سب خون میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر میں ایک نے یہ نہ مانا کہ دو ہوا
ٹکڑے گرے زمین پہ تو جانا کہ دو ہوا

۱۲۷

[illegible]

فرق آیا طائرانِ ہوا کے عروج مین
ہیبت سے زلزلہ ہوا ذات البروج مین

۱۲۸

[illegible]

آنکھین غضب سے سُرخ ہوئین روسیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوے اکبرؑ نگاہ کی

۱۲۹

[illegible]

نکلا تھا کیون جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سبک کیا شیرانِ جنگ کو

۱۳۰

[illegible]

سر اسکا لائیے کہ دغل سے فراغ ہو
ہان جلد اب حسینؑ کا گھر بے چراغ ہو

۱۳۱

[illegible]

پیری مین ہے اسی کا سہارا حسینؑ کو
مارا جو اِس جوان کو تو مارا حسینؑ کو

۱۳۲

[illegible]

اژدر جراے دم جو غضب کی نظر کرے
دیوِ سفید بلا ئے سے جسکے حذر کرے

۱۳۳

[illegible]

مغفر پہ تیرِ ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے مین سیف ڈاب مین تیغہ پڑا ہوا

۱۳۴

[illegible]

دبتے ہون تجھ سے جو انھین یہ کرّ و فر دکھا
میدان کا مرد ہے تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۵

[illegible]

آخر ہے تیری عمر کی مدت جہان مین
ملحق انھین سے ہونا ہے تو کوئی آن مین

۱۳۶

[illegible]

ذرّہ اُسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہیں
دنیا میں کون ہے جو ہمیں جانتا نہیں

[illegible]

افضل علی ہیں حضرت خیر الورا کے بعد
ہمسر بزرگ کوئی نہیں ہے خدا کے بعد

[illegible]

اپنے کرم سے اوج ہے آج آفتاب کا
ہنسنے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

[illegible]

گردون گواہ ہو کہ ملائک خصال ہیں
ہر سنگ سے صدا کہ یہ زہرا کے لال ہیں

[illegible]

ظاہر میں ہیں فقیر مگر بادشاہ ہیں
گو نہ موج میں گھر سے ہیں یہ ظلِ الٰہ ہیں

[illegible]

تیغیں نہ اٹھ سکیں نہ تبر مجھسے تل سکے
یون ہاتھ باندھ دیں کہ کسی سے نہ کھل سکے

[illegible]

گو آپ پھیلتی ہے پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج صبح کو شمع و چراغ کی

[illegible]

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہو
حکمِ ثبات رات کو ہم دیں تو دن نہو

[illegible]

دیکھی جو طبع اقدس عالی بگاڑ پر
دیکھی جھجکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

۱۴۵

ناگاہ وار چلنے لگے جانبین سے
[illegible] جانِ حسین سے
جن کا مقابلہ تھا بدر و حنین سے
[illegible] فاطمہ [illegible]

کیا ہو سکے جو غیض وغا میں خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶

آنکھوں میں آگئی جو چمک جو نیزہ بیک [illegible]
جز روشنی زمیں پہ نظر آئی نہ فلک
[illegible] دیکھو پھر [illegible] پلک
[illegible] تیغ [illegible]

تو کیا ہی تاب کیا جو نظر ماہ وش کریں
موسیٰ ہمارے نور کو دیکھیں تو غش کریں

۱۴۷

[illegible] نورِ رسولِ فلک جناب
[illegible] فلک کو نہیں ہے تاب
[illegible] آفتاب
[illegible]

ساتھی ترے طریقِ وغا دیکھ بھال لیں
تو کہہ تو ہم نقاب کو چہرے پہ ڈال لیں

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا دیر گرد گارِ سپر کی سپر ہوئی
پھولوں کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹

جاتیں تھیں وار ایک پہ دوسرے وار ہی طرح
تیغوں کی [illegible] طرح
[illegible]
دونوں طرف وغا میں [illegible]

گرمی میں ابر بن گئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضربیں وہ عمرو کی یہ امیرِ عرب کی تھیں
رد و بدل تھی قہر کی چوٹیں غضب کی تھیں

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کر بھی اوجِ ہمتِ عالی نہ جائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نہ جائیگا

۱۵۲

اے پہلوان [illegible]
وہ بل [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر تری ترکی تمام ہے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا اڑا کے گھوڑے سے یوں کارزار کر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ بڑھ کے وار کر

۱۵۴

[illegible]

سب ضربِ شبیرِ حق سے چلیں آشکار تھے
سر کر گرے جو راکب دو مرکب تو چار تھے

۱۵۵

[illegible]

پنہاں نظر سے دشت میں وہ شیر ہو گیا
آندھی ستم کی آئی کہ اندھیر ہو گیا

۱۵۶

[illegible]

رانڈوں سے کہتی تھی کہ نہ آہ و بکا کرو
اکبر سلامت آئیں یہ حق سے دعا کرو

۱۵۷

[illegible]

نہ دھوپ پر نظر ہے وغا میں نہ چھاؤں پر
سر گر رہے ہیں تیغ سے کٹ کٹ کے پاؤں پر

۱۵۸

[illegible]

جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دردِ سر تھے
نالوں سے زخمیوں کے بدن چور چور تھے

۱۵۹

[illegible]

چادر تھی اک غبار کی روئے سحاب پر
سرپوش گرد تھا طبقِ آفتاب پر

۱۶۰

[illegible]

اِس پیاس میں خدا سے شہادت طلب کرو
یہ کسکا نام لیتے ہیں پاسِ ادب کرو

۱۶۱

[illegible]

پڑھ لو نمازِ عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی میں غروب ہے

۱۶۲

[illegible]

سینے میں اب بھڑکتی ہے آگ اشتیاق کی
خالق نہ شب دکھائے تمھارے فراق کی

۱۶۳

آخر ہمارے حال پہ اب جس کی ہے بکا
معلوم ہے تمہیں کہ یہ فاقہ ہے تیسرا
سینے میں پیاس ہے دل کو ہے زور نالے لبون پہ دم آ گیا
ننھا سا کوئی ہے تو ہے سب اجل و روز قافلہ
پرسان کوئی بجز دمِ تیغ و تبر نہین
سالارِ کاروان کی کسی کو خبر نہین

۱۶۴

ہمراہ جو جوان تھے سب میں پیاسے شہادت انتساب ہے
دیکھو تو جو بیمار ہے وہ سب بام بر آفتاب ہے
تھرا اٹھوگے گر دیکھو جو بیبیوں میں اضطراب ہے
اے لال حال ہے سبھی بیبیوں کا سب خراب ہے
آؤ غریبِ راہِ عدم کو سنبھال لو
باہین گلے مین ڈال کے ہمکو سنبھال لو

۱۶۵

اٹھ کر جو بیکسی طرف آسماں کی سو بار ہے
مانا ہے عوض حال ہیں سب ہاتھ جوڑ کے
بھری تھیں جو بہان تو سب ساتھ ہیں چھوڑ کے
برچھی کا پھل نکل گیا پہلو کو توڑ کے
دونون قدم نکل کے رکابون سے رُک گئے
گھوڑے پہ یا امیرِ عرب کہکے جھک گئے

۱۶۶

پھیلی ہیں آنکھیں نکلی ہوا آ گئی لب پہ زبان
لو رخ جوان جہان سے چلے اکبر جوان
بازو کے جیسے سب گئے بابا ہے اب کمان
کہتے ہیں یہ سبھی کہ بے کس ہیں پیر و جوان
پھر دیکھو جائین ایک نظر نورِ عین کو
لے آئے کوئی تھام کے بازو حسینؑ کو

۱۶۷

یہ شور ہو رہا دل میں ہے آئی سنان بہم
سر سینے سے سبھی ہیں انجھ میں نیزہ بہم
ہم جانتے ہیں سب بھی علیؑ کو حیدر بہم
آواز دی یہ زینب بیکس نے بھائی جان بہم
بازو کو تھامو گھر کو سنبھالو بتول کے
برچھی لگی جگر پہ شبیہِ رسولؐ کے

۱۶۸

ہاں تو ہوا یہ شور کہ بے ہوا جوان بس
ماں بھی کھینچتی ہیں سب سے نکل آئیں بہن بیچ بس
وہاں لاش ہے سبھی کہ ہے سلطان بحر و بر
سیدہ ہم یہ جب نہ ستا تھا وہ پارہ جگر
اٹکی تھی جان آنکھون مین آس نورِ عین کی
تھی ساتھ ہچکیون کے صدا یا حسینؑ کی

۱۶۹

یہ سن کے پکار سر شاہ کہ مسند نشین حسینؑ
آنکھیں تو کھولو اے علیؑ میرے نورِ عین
بابا کی لو خبر کہ رخصت دل و رو شاہ دین
بولا سنبھل کے آ گیا جو روح دل کو چین
کم ہی جو اس کرم کے عوض سب جہانِ دون
پاس آئیے کہ آپ کے قدمون پہ جان دون

۱۷۰

آئے جہاں پہ تھا وہاں سے پکارا یہ تیغ خوب رو
ادبا ضرور ہو کہ عالم ہر بہ خو رو
پیاس کی دوان یہ تیغوں سے
پھرتے گلے ہو
نیزہ[1] سنان نے سینے پہ مارا غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جان بلب کیا

۱۷۱

چلا کے روئے شاہ کہ مرجائیگا پسر
دیکھو تو کیسا زخم لگا ہے مرے عزیز تر
سینے سے دونوں ہاتھ اٹھائے جو دین نے
دیکھا کہ پسلیوں سے ہے نکلا ہوا جگر
تھرا کے ہاتھ پاؤن لہو تن کا گھٹ گیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

[1] نیزہ سنان ابن انس

۱۷۴

چھاتی کو پیٹ پیٹ کے زینب نے کی نگاہ
آنکھوں کو بند کر کے پکاری وہ بے پناہ
رو رو کے بار بار کی صدا یہ آہ آہ
بس آج سے حسین کا گھر ہو گیا تباہ

دولت لٹی تمام امام دلیر کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلے آئے شبیر کی

۱۷۵

[illegible] جسم میں تھیں [illegible] بیاہ کی
[illegible] دلہن [illegible] بیاہ کی
[illegible] دولہا [illegible] کی
[illegible] نکاح کی

پروان چڑھ کے آئے یہ شادی بڑی ہوئی
زخموں کی بدھیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۸

ہاں تم تو شہ تھی صدا تمہیں ابا جان [illegible]
[illegible] ارمان [illegible]
[illegible]
[illegible]

جا بیٹھینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہیگی پیٹنے رونے کے واسطے

[illegible]

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]

سر پیٹو خاک اڑاؤ تن پاش پاش پر
رو لو انھیں تو روئیو پھر میری لاش پر

۱۷۶

[illegible] زبان [illegible]
[illegible] بیان
[illegible] نوجوان
[illegible] کہاں

دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشا نہ دیکھتی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے چھڑا کے لیگئی موت اس دلیر کو
لو آکے رو لو بی بیو اب میرے شبیر کو

۱۷۷

چلائی ماں [illegible] لاشے پہ رو لینے دو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ کہتی تھی کہ اشک نہ کیونکر بہاؤں میں
بھیا مجھے گلے سے لگالیں تو جاؤں میں

۱۸۰

[illegible] یوسف جمال کا
[illegible] لال کا
جنگل میں [illegible] نونہال کا
دل چھد گیا سنان سے اٹھارہ سال کا

گل سے یہ گال تیغوں سے صد چاک ہو گئے
اب بلبلوں کے حوصلے سب خاک ہو گئے

۱۸۱

کیسا یہ سال عمر کا آیا کہ مر گئے
کیسا یہ بیاہ تھا کہ بن بیاہے گزر گئے
سہرا بھی منہ پہ ہونے نہ پایا کہ مر گئے
سہرا بھی [illegible] دیکھا نہ پایا کہ مر گئے
مقتل سے موت خاک پہ تڑپا کے لے گئی
ہے ہے نہیں عروس اجل آ کے لے گئی

۱۸۲

ماں صدقے [illegible] ہائے علی اکبر جوان
[illegible] ہائے علی اکبر جوان
بیٹے [illegible] ہائے علی اکبر جوان
[illegible] ہائے علی اکبر جوان
صدقے گئی یہ حال دم جنگ ہو گیا
سبزہ بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۸۳

بیکس کے سر زمین پہ آیا [illegible] ملال
[illegible] لال
غش آ گیا [illegible] حال
دیکھا گیا نہ شاہ سے [illegible] حال
یوسف کو اپنے قتل کے میدان میں لیگئے
لاشہ اُٹھا کے گنج شہیدان میں لیگئے

۱۸۴

جب خاک پر [illegible] امام
[illegible] امام
[illegible]
[illegible]
ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۸۵

حسرت زدہ جوان [illegible] حسین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھارہ سال کی ہے یہ دولت حسینؑ کی
اب ہے ترے سپرد امانت حسینؑ کی

۱۸۶

معصوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقبول تیری نذر شہ کربلا کریں
اسکا صلہ تجھے علی اکبر عطا کریں

۱

میدان وغا میں علی اکبر کی آمد ہے
شہزادۂ [illegible] کی آمد ہے
[illegible] کی آمد ہے
[illegible] پیغمبر کی آمد ہے

آتے ہیں نبی شور ہے بیداد گروں میں
غل صل علیٰ کا ہے فرشتوں کے پروں میں

۲

میدان سے [illegible] سواری
[illegible] باری
[illegible] ساری

ہیبت یہ ہے مریخ کا منھ زرد ہوا ہے
خورشید فلک گرد بھی یاں گرد ہوا ہے

۳

[illegible] عرش نشیں ہے
[illegible] میں ہے
[illegible] جبیں ہے

ہیں قاف میں جنات پہ تشویش بڑی ہے
پریوں کو پرستاں میں جانوں کی پڑی ہے

۴

[illegible]
[illegible] جو دار
[illegible]

ہلتی ہے زمیں گھوڑے کو ڈالا ہے جو رن میں
اک حسن کی فوج آتی ہے صفدر کے جلو میں

۵

[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا

جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا
روحانیوں میں شور اٹھا صلّ علیٰ کا

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے نام و نشاں فوج کے نامی نظر آئے
رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے

۷

[illegible] دم سے
[illegible] قلم سے
[illegible]

چلتی ہے دم جنگ یہ کس کس حشم سے
ذی لوح سے رکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے

۸

[illegible]
[illegible] ہمراہ
[illegible]

ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے

۹

[illegible] دوں
[illegible] دوں
[illegible] دوں

جنگاہ کو جب تکتے ہیں عباس کی نظر سے
تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

[illegible]

۱۰

اس شان سے شستہ نگاری [illegible] ہی
یہ بانکپن اور یہ ادا [illegible] ہی
پاؤں سے لپٹی [illegible] سلیمان [illegible] ہی
جلوہ محبوب خدا بھی نظر آتا ہی

آنکھوں میں ہی دیدارِ رسولِ عربی ہی
گھوڑا نہ سمجھنا یہ براقِ نبوی ہی

۱۱

ایسے جو [illegible] پرواز نہیں ہی
پرواز [illegible] نہیں ہی
ایسا کوئی آہو بھی قدم باز نہیں ہی
حیوان میں [illegible] انداز نہیں ہی

سرعت میں چکارا یہ قرینہ نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۱۲

رخشِ فلک اس دوڑ کا یارا نہیں رکھتا
[illegible] یہ طرارا نہیں رکھتا
[illegible] وہ ستارا نہیں رکھتا
شوخی [illegible] وہ چکارا نہیں رکھتا

کچھ طرزِ خرام اسکا تصور سے بری ہی
ظاہر میں تو گھوڑا ہی یہ باطن میں پری ہی

۱۳

غل تھا کہ ہوا [illegible] بھی باہر
جنبش [illegible] دامن [illegible]
گردش [illegible] صفت [illegible]
[illegible]

یہ گرم عنانی شہِ خاور بھی نہیں رکھتا
اُڑ جانے میں طاؤس ہی گو پر نہیں رکھتا

۱۴

اُڑنے میں ہوا سے [illegible]
[illegible] آیا
جو زلف کا حلقہ تھا وہ [illegible]
[illegible]

کوسوں ہی بھرا عنبرِ سارا سے جو رن تھا
میدانِ بلا خیز نہ تھا دشتِ ختن تھا

۱۵

کہتا تھا کوئی [illegible] وہ شان ہی
دل [illegible] تازہ جوان ہی
یہ چین فاطمہ کا [illegible] ہی
[illegible] خزان ہی

گلزارِ نبی کا گلِ بے خار یہی ہی
کتنوں نے کہا احمدِ مختار یہی ہی

۱۶

تھا قول کسی کا [illegible] نہیں ہی
دنیا [illegible] نہیں ہی
[illegible] ہی
[illegible] ہی

دیکھو تو دلِ بادشہِ جن و بشر کو
تیغوں کے تلے کوئی بھی رکھتا ہی جگر کو

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتیں ہیں نہ شر کی نہ عداوت کے سخن ہیں
تقریر یہ ہی سب خیر کی الفت کے سخن ہیں

۱۸

[illegible] نظر ہی
اولاد [illegible] رفاقت میں [illegible]
ہاں راحت و آرام [illegible]
تکلیف [illegible]

چھٹتا ہی جگر تشنہ دہانی پہ تمہاری
آتا ہی مجھے رحم جوانی پہ تمہاری

۱۹

[illegible]

یہ حلق نہیں خنجرِ فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۰

[illegible]

تم قتل ہوئے آج اگر تیغ و سناں سے
مٹ جائیگی تصویرِ محمدؐ کی جہان سے

۲۱

[illegible]

مرنے سے دلیروں کو ڈراتا ہے ستمگر
روباہوں سے شیروں کو ڈراتا ہے ستمگر

۲۲

[illegible]

یہ نہر جو قبضے میں ہے اب فوجِ شقی کے
بے مہر یہ سب مہر میں ہے بنتِ نبیؐ کے

۲۳

[illegible]

دیں مچھلیاں آواز کہ مہتاب ہے شبیرؑ
چلّائے صدف گوہرِ نایاب ہے شبیرؑ

۲۴

[illegible]

شبیرؑ کا شکوہ دلِ شبیرؑ کے آگے
قرآن کی بدی کرتا ہے تفسیر کے آگے

۲۵

[illegible]

برگشتہ ہے ناری تو عبث نورِ خدا سے
کچھ خیر ہے قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۶

[illegible]

جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ نار میں ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۲۷

[illegible]

تو کہتا ہے مجبور ہیں ناچار ہیں شبیرؑ
ہم کہتے ہیں کونین کے مختار ہیں شبیرؑ

[illegible]

۲۸

چاہیں تو ہمیں جنبش ابرو سے بہا دیں
ہم سنگ کو اس [illegible] ملا کر کے گلا دیں
[illegible] بلند [illegible] تو چاہیں تو ملا دیں
عیسیٰ بھی جو مردہ ہو تو ہم اُسکو جلا دیں

یاں کونسا اعجاز و کرامات نہیں ہے
گویا ہوں اگر بُت بھی تو کچھ بات نہیں ہے

۲۹

جب کھیلنے کو جاتے تھے [illegible] بیٹھے
دریا ہے [illegible] بیٹھے
جب [illegible] بیٹھے
جب [illegible] بیٹھے

بھٹکے جو خضر بھی تو اُسے راہ بتا دیں
اعجاز وہ موسیٰ کا سرِ دست دکھا دیں

۳۰

اصحابِ [illegible] والا
[illegible] والا
[illegible] والا
نامِ [illegible] والا

جاں بخشی و فریاد رسی کام ہے انکا
[illegible] ہے گو زمیں میں وہ نام ہے انکا

۳۱

جب [illegible] چھوٹے سے [illegible] اُچھالا
[illegible] ایسے ہی سنبھالا
[illegible] خالق نے بنایا
[illegible] چھپایا

طفلی سے کسے پیار کیا ربِّ عُلا نے
بھیجے ہیں کسے حلۂ فردوس خدا نے

۳۲

[illegible] نظری [illegible]
[illegible] سفری [illegible]
[illegible]
[illegible]

جز خیر کسی کی یہ بُرائی میں نہیں ہے
اسطرح کا بندہ تو خدائی میں نہیں ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتولوں سے خندق کے گڑھے پاٹ دیے ہیں
کس نے پرِ جبریلِ امیں کاٹ دیے ہیں

۳۴

[illegible] سکھایا
[illegible] سکھایا
[illegible] سکھایا
[illegible] سکھایا

ہر گل میں جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے اُڑائی ہے یہ تقریر ہماری

۳۵

[illegible] ہمیں ہیں
[illegible] ہمیں ہیں
[illegible] ہمیں ہیں
[illegible] ہمیں ہیں

ہے سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بھرتے ہیں ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کفِ دست میں ہے نور ہمارا

۳۷
خورشید کو گردون جلاتے ہیں وہ ہمراہ ہیں
دریا میں صدف جن کے بناتے ہیں وہ ہمراہ ہیں
پالیتے ہیں جو تیغ جو آتے ہیں وہ ہمراہ ہیں
سو جان کو جو آفت سے بچاتے ہیں وہ ہمراہ ہیں
یہ اوج و شرف عرش معلّیٰ نہیں رکھتا
تارا ہی وہ جو ہم سے تو آ نہیں رکھتا

۳۸
ہم سر ہیں وہ جو تابع سلیمان ابھی کر دیں
[illegible] سلطان ابھی کر دیں
[illegible] ابھی کر دیں
[illegible] سلطان ابھی کر دیں
تکبیر میں دیکھے کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

۳۹
[illegible] ہوئی بلبل
[illegible] بلبل
[illegible] ہوئی بلبل
بجلی سی [illegible]
طاؤس کی تھی چال تو پریوں کا چلن تھا
مڑنے میں جو بجلی تھا تو اڑنے میں ہرن تھا

۴۰
آئے ہیں بعینہ وہ نشانوں کو دیا اوج
[illegible] کفر کا دریا ہے بلا موج
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کی وہ ٹاپوں سے جو یکدست جھنی تھی
گویا کہ زمین رن کی زرہ پوش بنی تھی

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے جو علمہائے سپہ لشکرِ کین نے
اُگل تھا وہ نکالے پر پرواز زمین نے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی جو یہ ٹھہرتی فرس تیز قدم کی
آنکھیں نہ ہوئیں چار غزالانِ حرم کی

۴۳
[illegible] جوہر وار
[illegible]
[illegible]
بجلی [illegible]
روکے تو کوئی تیغ شرربار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۴۶

چمکی جو کبھی بالا سے سر آئی
تھی گرد مونہہ میں عین جب صف یقین آئی
سب جل فنا تھی کہ یہ سے ظفر اڑائی
[illegible] ایمان [illegible] اڑائی

خیرہ تھی نظر تیغِ دلاور کی چمک سے
اک برقِ غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۴۷

حملہ کیا جس صف پہ بہادر نے چمک کر
سر کفار گرے خاک پہ کٹ کر
دم میں سر جنگ پہ صف سے ہٹ کر
بجلی جو بلندی پہ [illegible] سمٹ کر

جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منھ موڑ کے بھاگا

۴۸

اس برق غضب سے جو میں سر آیا تھی
سو لئے بہن عقدہ کشا تھی
دیوان کی سر اس قدر خدا تھی
تلوار سے سر بھی بالا سے سما تھی

انجان ہوئی جس وقت وہ شمشیر چمک کر
جبرئیل لگے دیکھنے شہپر کو جھجک کر

۴۹

جو چھوٹی تھی تن میں تن نے قضا دم
جس پہ چلی وار سے بکار آوہ جلاد دم
سر پہ پڑی تو بجلی سے گولی اک پیادہ دم
بجلی کی زبان لال تھی کہ گویا آئینہ تھا دم

تھا ہاتھ نہیں اکبر کے جو پھل تیغِ علیؑ کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشتِ نبیؐ کا

۵۰

بجلی سی گری جب صف پہ سر میں چلی وہ
جوشن کا کمان قطع پہ بولی پہ بھی چلی وہ
آہن تھی سر جب جعل پہ ابر سے چلی وہ
کالے لہو سے نزاع اعدا سے نکلی وہ

لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہلِ ظفر سے
سر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۵۱

دریا میں یہ تھا شور کہ یہ سیل فنا ہے
تھا رعد کا نعرہ کہ یہ بجلی کی بلا ہے
کس [illegible] کی میرا رب دعا ہے
[illegible] سر کفار عرب [illegible] خدا ہے

روکیں کسے اک برق چمک جاتی ہے سر پر
ثابت نہیں ہوتا کہ یہ کب آتی ہے سر پر

۵۲

[illegible] علم سر پر تھی
جو [illegible] وہ برسر تھی
بالا سے [illegible] ان [illegible] تھی
دو [illegible] علم [illegible] بجلی تھی

چہرے جو علمداروں کے یکدست کٹے تھے
شقے علموں کی بھی تغیری کے پھٹے تھے

۵۳

اتری وہ سرخی تیغ سر انداز
آری ہوئی تلوار میں تو دعا لعین [illegible] انداز
تھی جو وہ تھی جو [illegible] سر کو وہ سر انداز
جوان [illegible] ان [illegible] سے قدر انداز

جینے کی جو حسرت تھی دلِ پیر و جوان میں
چلّے تھے بندھے ندر کے محرابِ کمان میں

۵۴

شمشیر و سپر جنگ و جدل نہیں تھی
تا باب بجلی سے سر فلک سر پہ تھی
سر [illegible] بجلی تھی تلوار سے [illegible] تھی
اعدا کے سینا تھی موسیٰ کی [illegible] تھی

پانی تھا نیا باڑھ نئی گھاٹ نیا تھا
تیغوں کے بھی دم بند تھے یہ کاٹ نیا تھا

۵۵

[illegible]

بچنے کی نہیں جاں یہ سب جان گئے تھے
لوہے کو شجاعانِ عرب مان گئے تھے

۵۸

[illegible]

یہ حسن یہ آغازِ جوانی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہے یہ ثانی نہیں دیکھا

۶۱

[illegible]

ناہی کو اگر دام میں لائیں تو بجا ہے
یاں دام میں ہے ماہ یہ اعجاز نیا ہے

۵۶

[illegible]

سمجھا مہ نو کو کہ یہ نونِ نظری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغِ سحری ہے

۵۹

[illegible]

یہ دیدۂ حق بیں نہیں ابرو کے تلے ہیں
شمشیر کے سائے میں دو شیر پلے ہیں

۶۲

[illegible]

رخ کے جو قریں وہ رخ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

۵۷

[illegible]

موزوں نہیں گر سروِ خراماں اسے کہیے
رکنِ چمنِ کعبۂ ایماں اسے کہیے

۶۰

[illegible]

بینی کو تو دیکھو کہ عجب شانِ خدا ہے
دو مردمِ بیمار ہیں اور ایک عصا ہے

۶۳

[illegible]

ترکیب میں الحاج یہ چار و ان گوش تو کیا ہو
پیدا ہے کہ بسم اللہِ قرآنِ خدا ہو

۶۴

بنا نے ہیکل دو دو و تقسمہ نور فدا ہیں
وہ ہاتھ ہو و بجر سر رب علا ہیں
وہ مچھلیان بازو مین جو پیوستہ [illegible] ہیں
جوشندہ ہا [illegible] صفا ہیں
صیاد اجل انکے جو دنبال پڑا ہی
رگہاے تن صاف کا اک جال پڑا ہی

۶۵

سینہ ہی [illegible] سلیمان دل روشن
ہر رنگ [illegible] سلطان دل روشن
آئینہ ہی [illegible] جو ہر ایمان دل روشن
قرآن ہی زرہ معنی قرآن دل روشن
فانوس مین شمع سحری بند ہوئی ہی
اس شیشے مین گویا کہ پری بند ہوئی ہی

۶۶

دل سینے مین بیتاب ہی [illegible] صفا سے
[illegible] جوشن نکلا سے
[illegible] آکر [illegible] ہوا سے
مان جسکو بچاتی تھی [illegible] سینہ ہوا مجروح جفا سے
برچھی دلِ اکبرؑ سے جو باہر نکل آئی
مان بیٹھی تھی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۶۷

اک عکس [illegible] جو [illegible] کی تنویر
ثنا [illegible] نبوت کی ہی تصویر
چار آئینے کا وصف اگر [illegible]
حیرت سے [illegible] فلک [illegible]
منظور جو دیدارِ رسولؐ مدنی ہی
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہی

۶۸

جو [illegible] تیغ کا عالم تھا اسے
جس طرح [illegible] پھولون کا زیور
[illegible] قدرت داور
[illegible]
گر کٹتی ہی نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہی جا کر تو سرِ گاوِ زمین پر

۶۹

[illegible] بدن مین
[illegible] چمن مین
[illegible] جوبن مین
[illegible] مردون [illegible] بدن مین
رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبرئیل پرون مین جو چھپاتے نہ زمین کو

۷۰

وہ زرہ پہ ہوئے [illegible] جنکو تھا غرہ
[illegible] تیغ اڑتی تھی [illegible]
خورشید مین تھی [illegible] کی نہ ذرہ
[illegible] ملکِ عدم کا تھا وہ ذرہ
دم فرقِ عدو پر نہ سپر تھو لیا اسنے
بس صیدِ اجل تھا وہ جسے چھو لیا اسنے

۷۱

[illegible] ضرب مین یا جب بکتا
[illegible] سکتا
[illegible] بازو سکتا
تھا اسکے مقابل [illegible] سکتا
جو منہ پہ چڑھا اسکا لہو چاٹ کے اٹھی
ناگن کی طرح جسپہ گری کاٹ کے اٹھی

۷۲

[illegible] وفا تھا وہ دلاور
ناگاہ [illegible] میدان سے [illegible]
[illegible] آفاق [illegible]
[illegible]
دیکھو غمِ فرزند جوان مین نہ کل آئی
لو پردے سے مان آپ کی باہر نکل آئی

۲۷۳

[illegible] اکبر [illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]
سب منہ کا [illegible] ستم آرا [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

برچھی جو لگی توڑ کے باہر نکل آئی
واں فاطمہؑ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۲۷۴

[illegible]

واللہ کہ مارا ہی عجب ماہ جبیں کو
گل کر دیا نیزوں سے چراغ شہ دیں کو

۲۷۵

[illegible]

کس جرم پہ [illegible] مرے ذیشان کو مارا
کس نے مرے بن بیاہے پر ارمان کو مارا

۲۷۶

[illegible] جلد بتا دو
[illegible] علی اکبر [illegible] بلا دو
[illegible] صدا دو
کہدو [illegible] آخری دیدار دکھا دو

دل جینے سے بیزار رہا اور درد جگر ہی
برچھی تجھے مارے ستم ایجاد کدھر ہی

۲۷۷

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دیتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۲۷۸

[illegible]

وہ بولی کہ گردن کیا کہ نہیں تاب جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشک قمر کو

۲۷۹

[illegible]

مجھ باپ کو فرزند یہ قربان نہیں کرتے
اکبرؑ کو تو مارا مجھے بیجان نہیں کرتے

۲۸۰

[illegible]

فرماتے تھے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
اے نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۲۸۱

[illegible]

دردا کہ مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباسؑ مرا گیسوؤں والا نہیں ملتا

۸۲

[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا
سید ہے مسافر ہے پریشان ہے شبیرؑ
اے وادیٔ پر خون ترا مہمان ہے شبیرؑ

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں میں ہے دم رشتۂ جان ٹوٹ رہا ہی
گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہی

۸۴

حضرت نے سنی جب [illegible] علی اکبر
[illegible] کلیجے کو سنبھالے
دوڑے [illegible] گیسوؤن والے
[illegible]
تنہا نہ سوے خلد چلے جائیو بیٹا
لیکر ہمین طوبےٰ کے تلے جائیو بیٹا

۸۵

[illegible] اکبرؑ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا مرے آلین تو بہے خون زمین پر
مل لینے دے آنکھیں مجھے پائے شہ دین پر

۸۶

[illegible] بابا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا درد کلیجے میں پسینہ تھا جبین پر
فرزند نے سر رکھدیا پائے شہ دین پر

۸۷

[illegible]
کیا حال ہے [illegible] لاؤ
[illegible]
[illegible] جاؤ
کیا ہے جو لب لعل کو کھولا نہیں جاتا
اکبرؑ نے اشارہ کیا بولا نہیں جاتا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے نہ اس آن طلب کیجیو پانی
صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھو کہ تباہی ہے سفینے پہ ہمارے
جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے

۹۰

[illegible] جانی علی اکبرؑ
[illegible] نانا کی نشانی علی اکبرؑ
[illegible] علی اکبرؑ
افسوس [illegible] جوانی علی اکبرؑ
سرتا بہ قدم خون میں تم بھر گئے بیٹا
سبزہ بھی نہ نکلا کہ سفر کر گئے بیٹا

۹۱

لو اب نہیں بیکس کی مدد کرنے کو آتے
لو اب نہیں مظلوم کو تم تیروں سے بچاتے
اب ہم کو نہیں پاس اپنا کبھی بلاتے
بابا نے سہے داغ کئی لاش میں جیسا ان کھائے

کسوقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی جو نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۹۲

جب سے ہے یاد رہے وہ جو جنت کو سدھارے
جو داغ کے سینے تھے وہ ہم سب پہ ہیں سارے
عباس بھی کہ سو گئے ہیں دریا کے کنارے
افسوس کہ شمشیر جفا سے پاس ہمارے

فرزند نبی بھی کوئی دم میں سفری ہے
ہے موت بس اب آئے کہ نری منتظری ہے

۹۳

اتنے میں صدا فاطمہ کی آئی کہ واری
سب والی کو جو سنبھالو مرا اکبر کہ ہو زاری
اکبر کو لیا جو نبی نے اور جنت پہ سواری
بیٹے ہی ہو روئے سے ترے روح ہماری

جبتک کہ نہ فردوس میں آؤ گے بیٹا
ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا

۹۴

سنکر یہ صدا لاش پسر نے سے اٹھائی
ہر بار صدا اٹھی کہ در ہاں لائی ہے دہائی
یہ بانو نے جو دیکھا تو دنیا سے نظر آئی
پہلا ہی کہ رسول کی تھی ہم کی بات کو ان کی سنائی

کیا ظلم یہ قسمت مجھے دکھلاتی ہے لوگو
دیکھو تو یہ کس شبیر کی لاش آتی ہے لوگو

۹۵

خاموش ہو مونس کہ جگر ہو گیا پانی
بس تا بہ کجا ہے جو طبیعت کی روانی
یاد آتی ہے اکبر کی شکل پیمبر کی جوانی
دل روتا ہے ازبس کہ قلم اشک فشانی

تکیہ نہ کسی شاہ پہ ہے اور نہ گدا پر
آقا سے توسل ہے توکل ہے خدا پر

سلام

۱
مجرئی جب حسین شاہ والا ہو گیا
نامہ اعمال جنت کا قبالا ہو گیا

۲
نامہ اعمال ایسی ہی جو اعمال کا دھبا
ابر رحمت سے جو جنت کا اجالا ہو گیا
پیش حق میں لیا اس نے اعدا کے حسین
عاشق حسین کے خون کا نالہ ہو گیا

[illegible]

[illegible]

بے اجل سرورِ دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیرؑ کو مارا تو نے

[illegible]

زخمی تلواروں سے لشکر کیے جاتا تھا اُسے
خون میں ڈوبا ہوا گھوڑا لیے جاتا تھا اُسے

[illegible]

کٹتے تھے گھوڑے سے گو فوج بھی سر پر پہونچے
قدم آہستہ کہ صدمہ نہ جگر پر پہونچے

[illegible]

گلِ باغِ شہِ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

[illegible]

نیزے چھوتی یہ جو پڑتے تھے تو مڑ جاتا تھا
لاش آنکے کوئی ملتی تھی تو اٹھاتا تھا

[illegible]

اسقدر کھیت پڑا خون سے زمیں لال ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

[illegible]

دستِ شہ سینۂ زینبؑ دلِ زہراؑ توڑا
اک ترے وار نے کس کس کا کلیجا توڑا

[illegible]

کبھی تو کاکلِ اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبرؑ کا لہو سونگھتا تھا

[illegible]

واں بھی ہمشکل پیمبرؐ نظر آئے نہ کہیں
دیکھا اک ایک کو اکبرؑ نظر آئے نہ کہیں

۲۱۰

کبھی در پہ کبھی [illegible] گھبرائے ہوئے
کبھی [illegible] سنبھالے ہوئے
کبھی [illegible]
[illegible]

نہیں ملتا کہیں احمدؐ کی نشانی کا پتا
کوئی بتلاؤ مرے یوسفِ ثانی کا پتا

۲۱۱

[illegible] علی اکبرؑ مرا پیارا ہے کہاں
[illegible] وہ ستارا ہے کہاں
[illegible] سے پیارا ہے کہاں
[illegible] کا سہارا ہے کہاں

مضطرب ہوتا ہے گھر دلبند کو ڈھونڈھو یارو
اپنے مہمان کے فرزند کو ڈھونڈھو یارو

۲۱۲

[illegible] پہ بیٹھا تھا [illegible]
[illegible] تھا ابھی گھوڑے [illegible]
ابھی آئی تھی [illegible] کان میں اکبرؑ کی صدا
ابھی [illegible] آیا تھا [illegible] سنبھالا

رخ کدھر اپنا جدھر اعدا تھے دو طرف کونسی تھی
برچھیاں لوگوں کی کس فوج میں صف کونسی تھی

۲۱۳

ڈھونڈھتی پھرتی ہیں آنکھوں سے [illegible] میں
اپنے یوسف کا کسی [illegible] پاؤں میں
دل تڑپتا ہے [illegible] پاؤں میں
[illegible] پاؤں [illegible]

ہائے فرزند کی ہر دم جو صدا آتی ہے
کوکھ کو ہاتھوں سے پکڑے ہوئے چلاتی ہے

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] علی اکبرؑ [illegible]
[illegible] بتلاؤ [illegible]

رحم لازم ہے کہ غم سے ہے بُرا حال مرا
بیبیو ہاتھوں سے یہیں کھو گیا ہے لال مرا

۲۱۵

[illegible] فرزند [illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] فرزند [illegible]

نرغے کے وقت کہیں اعدا میں گھرے ہو بیٹا
کہیں نہ غول میں گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کروں تم کو یہ ہے برگشتہ زمانا اکبرؑ
میری تقدیر میں ہیں ٹھوکریں کھانا اکبرؑ

۲۱۷

[illegible] اکبرؑ کا پتا بتلاؤ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر نہ تڑپوں گی نہ غش کھا کے گروں گی بیٹا
تم کو بٹھلاؤں گی میں گرد پھروں گی بیٹا

۲۱۸

[illegible] لشکرِ اعدا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھول کر بندِ قبا چاند سا سینہ پوچھوں
اپنے دامن سے میں چہرے کا پسینہ پوچھوں

دامن میں

۱۹

غش میں پڑا تھا علی اکبر جواں حسین
گھبرا کے اٹھ کے سینے میں ہوا دل بے چین
بیتاب سی ہیں نکالا ہے سینہ شیشوں میں
اٹھ کے بس عقدہ کشا سے کو بین

دم ہر جھپالی میں اکبر کا کوچ کی تیاری ہے
آئیے جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۲۰

جنگل میں در بیسبر والا ورے
بیمار سب کے طرح سے آن کے وہ ورے
گھبرا کے بیٹھے زانوں نیناد ورے
سبھی وہ نہا بھی ہاتھوں کو ملیا ورے

جان بلب ہوگئے صدمے یہ جگر پر پہونچے
ٹھوکریں کھاتے ہوے لاش پیسر پر پہونچے

۲۱

ایریاں آپ نے بیٹے کی جو رگڑتے دیکھا
نفس کو سینہ میں ہونٹوں پہ اٹکتے دیکھا
ہچکیاں لیتے ہوے لاش کو تڑپتے دیکھا
نیا مر سانس سے آنکھوں کو بدلتے دیکھا

صبر کی شاہ کے ہاتھوں سے عناں چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲

شنتے ہی شہ نے پکارا کہ ابھی دلبر بہو
عش کے بیچ ہی سنبھل کے بیٹھ کے بہو
ہائے بیتاب ہے سینہ میں ہی دل یا شبیر
اتنی سی کیوں بیٹھیں علی اکبر بہو

وہ سدم کیا ہے جو منھ کھول کے رہ جاتے ہو
کانٹے اس خشک زبان کے کسے دکھلاتے ہو

۲۳

پھولوں نے آنکھوں کو حضرت نے پیار اکبر سے کہا
سن کے یہ پیاس سے ہر بندہ ولوا ری دیا
سگرا ہیں بیٹے مرے بیٹھیں ابر لگے
جو اعضا بیٹھے ہیں سر یہ ہوا ہے علی اکبر
جابیر سرے نیم جان

دیکھکر پانی کو دل غم سے پھٹا جاتا تھا
آپ کی پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۴

دولہوں کی شہ نے جب دیکھا حال بیٹے کا
تو سر پہ ہاتھوں میں اٹھا یا جب لاش کی
سنتے ہی اس کی جان ہلی ہے ہوا طوفانی
سارا بیٹا ہوا ان سینہ میں پائیں یا بابا

آپ کی پیاس کے جو رون میں بیان ہوتے تھے
فاطمہ بیٹھی تھیں شبیر خدار و ستے تھے

۲۵

آنسو آنکھ بیٹا ہے مقتول بعدازاں بیاہ
علی اکبر میں اب بیٹا دل مرا یا رب ہاں ابا
اکبر سے بالوں کی حالت پر نگاہ
آکے ہاتھ ہوں ہیں یہ ہاتھوں میں عالم آہ

آنچ سے تشنہ کی اب وہ جلی جاتی ہے
ان میں پیشتر زہرا کی بہو آتی ہے

۲۶

بیٹھی ہیں غش میں وہ قضا سب
ہاں وہ بیٹے سے ترے یہ نبض ہے سر پر دیکھا
اے بیٹے بیٹی بیٹا ہو علی اکبر
آنکھوں سے آنسو ہیں بہہ رہے

صدمۂ نزع تو ہے اور تعب ہووےگا
نکل آئینگی جو اماں تو غضب ہووےگا

۲۷

شاہ جلدی سے اٹھا لے گئے لاش اکبر
کہ بیٹے ہاتھوں سے سنبھلتا تھا جب
کہ پہ دکھا نکا تو سب نکلنے بیٹے
نیند آ کے ہاتھوں سے دل بیٹا

یا علی کہکے کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے لٹا دیتے تھے

۲۸

سبھی چلائے کہ عباس [illegible] آؤ
ادھر سے تشنہ دہانی سے اب لب پر آؤ
[illegible] سبب [illegible] علی اکبر آؤ
اٹھو نہیں [illegible]

ابن زہرا سے برابر کا بسر چھوٹ گیا
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب مرا دل ٹوٹ گیا

۲۹

[illegible] یہ چلائی
[illegible] مظلومی کے اماں جائی
صدا [illegible] کی اٹھو بھائی
[illegible] لاش جوان بیٹے کی [illegible]

گود میں گود کے پالے کو اٹھاؤنگی بین
اپنے اس گیسوؤں والے کو اٹھاؤنگی بین

۳۰

[illegible] مظلوم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم اسی واسطے ہیں قبر سے باہر نکلے
کہدو وہی لال کہ زینب کھلے سر نکلے

۳۱

[illegible] آئی صدا
[illegible] پہلو سے اکبر [illegible]
[illegible] شاہ غریب الغربا
[illegible] اکبر [illegible]

لاش محسن کی تو چھاتی سے لگا لونگی بین
دوسرے ہاتھ سے اکبر کو سنبھالونگی میں

۳۲

[illegible] یہ اٹھا بالا اپنا
دل کے مانند کلیجے سے لگا بالا اپنا
[illegible] لیا بالا اپنا
[illegible] آیا لالا اپنا

بیٹھی سینہ و سر زینب مضطر دوڑی
ماں جگر تھام کے ہاتھوں سے کھلے سر دوڑی

۳۳

[illegible] جبکہ جان
[illegible] آنکھوں میں [illegible] جان
[illegible]
[illegible]

مرے جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
مجھ خفا ہیں جو نہیں پاس ہمارے آئے

۳۴

[illegible] اکبر
[illegible] سے لپٹ [illegible]
[illegible] پہ بلوں [illegible]
آرزو [illegible]

مجھ سے لپٹینگی تو بس خون میں بھر جائینگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جائینگی

۳۵

[illegible] نگاہ
[illegible] ماہ
[illegible]
[illegible]

زخم کس جا ہے یہ جو سب جان اپنا کھوئے ہو بیٹا
چاند سے ہاتھ کو کیوں دل پہ دھرے ہو بیٹا

۳۶

[illegible] یاں
[illegible] بی بی
[illegible] یاں
[illegible]

پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

۳۶
سوکھ کر چھاتی ہوئی منہ کو رکھا پانی نہ چلا
مرے اکبر ترے قربان ہوئی ماں جو دکھیاری
ہائے غضب سینہ پہ پنجہ [illegible] کھائی
اے بیٹا ترے بدلے مجھے موت نہ آئی
کیا علاج آہ یہ ماں کونسا سامان کرے
چاندسی چھاتی پہ کوئی تجھے قربان کرے

۳۷
روئے ماں بیٹے کی باتوں پہ [illegible]
کھینچی اکبر نے بھی اک سینۂ پر درد سے آہ
دست و پا سرد ہوئے ہو گیا احوال تباہ
پھیر کر آنکھوں کو سب کی طرف اک بار نگاہ
بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولے ہوئے جنت کو سدھارے اکبر

۳۸
ماں واری [illegible]
ماں [illegible]
[illegible]
اے [illegible] اٹھا [illegible]
جب مسین بھیگیں تو خون میں ہوے غلطان اکبر
ہیرے بیکس مرے ناشاد پڑا رمان اکبر

۳۹
دون بھرے ہاتھوں [illegible]
صبر فرمائیے جو خالق اکبر کی رضا
داغ فرزند کا تھا آپ کی قسمت میں لکھا
[illegible] مرے حال پہ [illegible]
جان بلب ہوں سفر خلد کا سامان ہووے
بخشیے دودھ کہ مشکل مری آسان ہووے

۴۰
غل ہوا رانڈوں میں یہ ہائے علی اکبر ہائے
ترے مرجانے سے برباد ہوا گھر ہائے
چل بسے دنیا سے [illegible] ہائے
مر گئی خلق [illegible] ہائے
پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

۴۱
کہا زینب نے غش ہو کے [illegible] وہ خستہ جان
کیا چلا ہے سکینہ [illegible] ارمان
ایسا ماتم ہوا اس گھر میں [illegible] عیان
[illegible]
مونس اب روک لے خامہ کہ بہت طول ہوا
اللہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

۴۲
چھاتی بھر آئی تو بانو نے کہا بیٹا [illegible]
ماں واری کہ [illegible] ہاتھوں کو نہ جوڑ اے اکبر
اے مسافر مرے محبوب [illegible]
میں بھی قربان مرا دودھ بھی بخشا [illegible]
میں نے بخشا تمھیں اے میرے اکبر ذیشان بخشا
دودھ کچھ چیز ہے واری بدل و جان بخشا

۴۳
بانو کہتی تھی یہ فریاد [illegible]
پھر دو [illegible] کوئی خبر لا کر
اے اکبر [illegible] ڈھونڈوں جا کر
[illegible] جوانی کی [illegible] دکھلا کر
اس کے یان لٹ گئی یہ پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

سلام
۱
[illegible] کہاں
[illegible] کہاں
۲
[illegible] کہاں

[illegible]

[illegible]

ماں روتی تھی پردے سے نکالے ہوئے سر کو
میدان میں تھے ڈھونڈھتے تھے لاشِ پسر کو

[illegible]

یوسف نہیں ہر چند یہ یوسف سے حسین ہے
بو گیسوے مشکین کی بہ از نافۂ چین ہی

[illegible]

افراط سے ہونٹوں کے بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہوئے تری تقدیر میں پانی

[illegible]

ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے پسر کا
ملتا نہیں زنہار پتا نورِ نظر کا

[illegible]

بے آب تو تھا جس گھڑی زخمی رہا ہو
کچھ دور نہیں آنکھ جو پانی میں گرا ہو

[illegible]

پیاسا تو کوئی مانگنے پانی نہیں آیا
تجھ تک تو مرا یوسفِ ثانی نہیں آیا

[illegible]

بتلاؤ وہ زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجۂ شہبازِ اجل سے

[illegible]

کس طرح نشاں دوں میں تجھے تیرے خلف کا
رخ بھی نہیں اُسنے کیا دریا کی طرف کا

[illegible]

ڈوبا ہوا ہاں خون کی شفق میں وہ کدھر ہے
کچھ تمکو بھی اُس مہرِ درخشاں کی خبر ہے

۱۰
[illegible]

برگز نہیں دیکھی مری تیغ دو زبان کی
لاشا نہیں دیتے یہ عداوت ہے کہاں کی

۱۱
[illegible]

انبوہ اگر مجھ پہ جدائی کا جھکیگا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکیگا

۱۲
[illegible]

مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دیں اور
رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور

۱۳
[illegible]

ہر چند ہے یہ تیغ اسد اللہ کمر میں
پر کیا کریں تاریک جہاں جب ہو نظر میں

۱۴
[illegible]

اس شخص سے پوچھو یہ الم جسکے ہو جی پر
واللہ فلک ٹوٹ پڑا سبطِ نبیؐ پر

۱۵
[illegible]

جیتا نہ رہا ہوگا نہ دو برچھیاں کھا کر
رو لیجیو اس لاش کو چھاتی سے لگا کر

۱۶
[illegible]

ہمنام علیؑ کو جو علیؑ کہکے ندا کی
آئی شہ بیکس کو صدا یا ابتا کی

۱۷
[illegible]

شہ روکتے تھے باگ لیے جاتا تھا گھوڑا
آہو کی طرح جست کیے جاتا تھا گھوڑا

۱۸
[illegible]

اسوقت میں منھ موڑے چلا جاتا ہے گھوڑے
اکبر کو کہاں چھوڑے چلا جاتا ہے گھوڑے

۱۹

[illegible]

حضرت کو بتا کے وہ چلا جاتا تھا رو میں
تھا راکب دوش نبوی اسکی جلو میں

۲۰

[illegible]

کہتے تھے یہ بن آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز ہمیں دیکے سدھارے علی اکبر

۲۱

[illegible]

بابا سے وصیت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارہ کیا اور مر گئے اکبر

۲۲

[illegible]

بابا کو سمجھدار تھے سمجھا یا تو ہوتا
اب کیا کروں کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۲۳

[illegible]

کیا وجہ ہے کیوں آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم روتے ہیں تم ہم سے نہیں بولتے بیٹا

۲۴

[illegible]

بچپن میں تو ہم پونچھتے تھے آپ کے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمہیں باپ کے آنسو

۲۵

[illegible]

آباد کیا تمنے تو اب دادی کے گھر کو
ہے کون جو دیگا کفن و گور پدر کو

۲۶

[illegible]

تیروں سے نہ ان ڈروں کو ڈرا سکتے ستمگر
بچوں کو طمانچے نہ لگا سکتے ستمگر

۲۷

[illegible]

مر جاؤں تو چھٹ جاؤں میں اس رنج و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر کر تمھیں کیا منھ ہی جو گھر جاؤنگا اکبر
مین بھی یہیں اب رو رو کے مرجاؤنگا اکبر

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو ساتھ ترے سر کے سناں پر مرا سر بھی
نزدیک تری لاش کے ہو لاشِ پدر بھی

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کمائی ہوئی برباد تمھاری
ماں نے سنی جاتی نہیں فریاد تمھاری

۳۱

بیاہا نہ ہوا اکبر کی جوانی [illegible]
[illegible] مہمان
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] بلا [illegible]
کٹوا کے گلا خلد میں اب آؤگے واری
کیوں روتے ہو فرزند سے ملجاؤگے واری

۳۲

[illegible]
[illegible] علی اکبر کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک تو کھڑی روتی ہی وہ خیمے کے در پر
دوڑی ہی چلی آوے نہ کہیں لاشِ پسر پر

۳۳

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاراج گلستان مرا سب ہو گیا اماں
مرنا علی اکبر کا غضب ہو گیا اماں

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ہم ہیں بس اور نرغۂ کفار ہی اماں
اب حلق ہی اور خنجرِ خونخوار ہی اماں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوش آتا تھا رقت کا تو تھرّاتے تھے حضرت
ہر گام پہ رو رو کے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے کہ نازوں کے پلے ای علی اکبر
کس شکل سے ماں باپ جلے ای علی اکبر

۳۷

سکینہ چلی جاتی تھی روتی ہوئی آگے
پیچھے پیچھے زینب تھیں جو بابا کی تھیں تصویر
[illegible]
[illegible]

یہ کون ہے جو خون میں سرشار ہے صاحب
ہے غیر کوئی یا مرا دلدار ہے صاحب

۳۸

میدان سے یوں شخص کوئی لاش کو لایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھو نہ اِسے غیر یہ دلبر ہے تمھارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہے تمھارا

۳۹

[illegible]
لاشے کو ... علی اکبر
[illegible]
[illegible]

اب حلق کٹا تا ہے یہ ہمیں بھی کوئی دم میں
ہم بھی نہیں جینے کے جوان بیٹے کے غم میں

۴۰

زینب جو چلی ... سر بابا کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمھارا
اُٹھو بیٹھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمھارا

۴۱

لیجا کے میدان کو ...
آنو وہ خون ... مضطر
[illegible]
[illegible]

کیوں لیجلے ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
کیا اکبرِ مظلوم گئے خلدِ بریں کو

۴۲

شمر نے کہا ...
میدان ہی میں ...
[illegible]
[illegible]

رو یا دمِ آخر جو یہ ذیشان تمھارا
شاید اسے مرتے ہوئے تھا دھیان تمھارا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاّئی کہ اے یوسفِ ثانی علی اکبرؑ
دنیا سے سدھارے مرے جانی علی اکبرؑ

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر چھوڑ کے داخل ہو جنت کے مکان میں
ماں رہ گئی رونے کو مری جان جہان میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ خون سے ہے تر خاک سے گیسو بھی اَٹے ہیں
تلواروں سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۱۲۴

[illegible] جہان [illegible] ضعیف
[illegible] سے بلند
[illegible]
[illegible] پچھاڑ [illegible]

گیا صدمہ اٹھا کے ہوئے بیجان علی اکبر
بانو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبر

۱۲۵

[illegible] بانو [illegible]
[illegible] زخموں [illegible]
[illegible] جو بین [illegible]
[illegible] ہاتھوں [illegible]

یوں جلد نہ دنیا سے گذرتے علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

۱۲۶

[illegible] حسرت
[illegible] بانو [illegible] نیا بیت
[illegible] خاتون [illegible] شہادت
[illegible]

یہ روئے رہا ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دل خستہ بس اب روک قلم کو

سلام

۱

[illegible] حرم میں
[illegible] حرم میں

۲

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حرم میں

۳

[illegible] خاتون میں [illegible]
[illegible] حرم میں

۴

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حرم میں

۵

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حرم میں

۶

[illegible] جان [illegible]
[illegible] حرم میں

۷

[illegible]
[illegible] حرم میں

۸

[illegible] گلشن رسول خدا
[illegible] حرم میں

۹

[illegible]
[illegible] حرم میں

۱۰

[illegible]
[illegible] حرم میں

۱۱

[illegible]
[illegible] حرم میں

۱۲

[illegible]
[illegible] حرم میں

۱۳

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] حرم میں

۱۴

[illegible]
[illegible] حرم میں

۱ مرثیہ [illegible] الا الا اے حسین

[illegible] الا الا اے حسین
نوجوان کو صف [illegible] الا الا اے حسین
جانب [illegible] الا الا اے حسین
جان [illegible] الا الا اے حسین

دی صدا لاش پسر آن کے لیجا بانو
چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجا بانو

۲

[illegible] کیا علی اکبر [illegible] جلال
[illegible] لال
ماتھے [illegible] چھال
[illegible] روان سال

ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہی ہے
کون تھا جسنے مرے شیر کو مارا ہی ہے

۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اجلی مسند کوئی جلدی سے بچھاؤ صاحب
اب جگا کر انھیں شکل اپنی دکھاؤ صاحب

۴

[illegible] تا ہے
[illegible] تا ہے
[illegible] تا ہے
[illegible]

دم ہی سینے میں رکا زخم سے خون جاری ہے
ارے بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھکو بیٹے نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوئے ناشاد دہائی لوگو

۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھپتی تھی دل پہ سنان ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں مرتی ہے یہ دائی بیٹا

۷

[illegible] حضرت کی [illegible]
[illegible] ناموس رسول [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]

بیٹی زینب لیے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۸

[illegible] ماہ جبین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب چھٹے اب نہ رہا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کے غم نے ہمیں مارا بانو

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نام پانی کا زبان پر بھی نہ لا سکے واری
کھا کے پھل برچھی کا [illegible] چلے آپ واری

۱۰

بیٹے یا وری کی مسند [illegible] دیدۂ پرنم
ہاتھ اٹھا کے کیا [illegible] رو رو کے سوئے سر [illegible]
پاس آ کے ہیں چھاتی سے لگالو ایسے ہم
آج آئے ہیں تمھاری ہی ملاقات کو ہم

پھر یہ گھر آپ کے اقبال سے دیکھا ہمنے
پھر تمھیں آگئے عجب حال سے دیکھا ہمنے

۱۱

بال بکھرائے ہوئے [illegible] جو بیٹا [illegible]
[illegible] ہوئے [illegible] سر [illegible] بیٹا
[illegible] بولے [illegible] بیٹا
خاک [illegible] بولے [illegible] سلامت [illegible]
شاد و دنیا میں سلامت [illegible]

لٹ گئی یہ سخن منھ سے نکالو اماں
میں تو جیتا ہوں کلیجے کو سنبھالو اماں

۱۲

[illegible]
[illegible] سلامت [illegible]
[illegible] جان [illegible]

مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ زبوں ہے اماں
مرے کپڑوں پہ تو عباس کا خوں ہے اماں

۱۳

[illegible] کی کھوں [illegible] آیا
[illegible] زمین پہ [illegible] پایا
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] میدان کی [illegible]
[illegible]

مر چکا تھا یہ مقدر نے بچایا مجھکو
دوڑ کر باپ نے گودی میں اٹھایا مجھکو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھکو معلوم ہوا خلق سے جاتے ہو تم
میرے رونے کے لیے زخم چھپاتے ہو تم

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مرے دودھ کی بو آتی ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر نہیں بیٹے کی جان نہ کھوؤنگی میں
تم سلامت ہو تو پھر کاہے کو روؤنگی میں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]

دادی کہلاؤنگی رتبہ مرا برتر ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر میں [illegible] ہوگا کفن خاک پہ چہرا ہوگا
نہ دلھن ہوگی نہ اولاد نہ سہرا ہوگا

۱۹

[illegible]

بانو چلائی مگر دم نہ بستر میں دیکھا
زخم سینے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۲۰

[illegible]

لال سی جان کے جانے کا نہ وسواس کیا
میرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۲۱

[illegible]

پاس بلوا کے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو اماں سے نہ اظہار کیا

۲۲

[illegible]

نہ لگی مجھکو بلا چاند سے اس سینے کی
بین نہیں جینے کی اے لال نہیں جینے کی

۲۳

[illegible]

مر گئے مجھکو دلہن بھی نہ دکھائی بیٹا
خاک میں مل گئی بانو کی کمائی بیٹا

۲۴

[illegible]

تنگ سے دل ہوتا ہے کچھ بات وہ جب کرتا ہے
آپ کو اور علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۲۵

[illegible]

حسرت نامہ و پیغام کسے باقی ہے
اتنے ہمکو خط ہمشیر کی مشتاقی ہے

۲۶

[illegible]

غم سے دیکھا نہ گیا بانوئے بے پر کی طرف
آہ کی دیکھ کے لاش علی اکبر کی طرف

۲۷

[illegible]

پھر نہ تقدیر نے دیدار دکھایا اسکا
جبکہ دنیا سے چلے ہم تو خط آیا اسکا

۲۸

[illegible]

کہا زینبؑ نے کہ مادر کو لکھا ہوئیگا
بانو بولی علی اکبرؑ کو لکھا ہوئیگا

۲۹

[illegible]

انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
مدت ہجر بسر دیکھیے کد ہوتی ہے

۳۰

[illegible]

[illegible] گھر مین مری کسطرح بسر ہو بابا!
مر بھی جاؤن تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۳۱

[illegible]

لوگ آ آ کے عیادت کو چلے جاتے ہین
کوئی اتنا نہین کہتا کہ حسینؑ آتے ہین

۳۲

[illegible]

اپنی تقدیر پہ کسطرح نہ روؤن لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤن لوگو

۳۳

[illegible]

ہان صغرا نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
یہ جو سوتے ہین پڑے انکو جگائے کوئی

۳۴

[illegible]

روز رہتی تھی تمھین یاد وطن کی بیٹا
جا کے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بیٹا

۳۵

[illegible]

کیسا خوش ہوتے یہ اپنا نامہ کو پڑھ کر ہی ہی
خط بھی تب آیا کہ جب مر گئے اکبر ہی ہی

۳۶

[illegible]

ہے جگہ اکبرؑ دلگیر کا لکھا صاحب
او سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

۲۳۷

پہنچا نامہ یہ بیمار نے مضمون یہ لکھا
بھائی جان مجھ سے [illegible] ز لطف و عطا
سو گئی ہے مری صدا [illegible] گل گلشن دنیا
ار زندگی [illegible] ماہ جبین مر تا

خلق مین آپکا دم ناصدوہی سال رہے
گھر مین کبتک یہ بہن مضطرب الحال رہے

۲۳۸

مجھکو فاقون نے [illegible] آئے بھائی
گھر مین [illegible] نہیں لائے بھائی
کبتک انکھون مین [illegible] لیے بھائی
راہ پر [illegible] آئے بھائی

مجھکو بہلا گئے ہشیار کوئی تمسا ہو
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی تمسا ہو

۲۳۹

[illegible] کی حسرت مین [illegible] ہی یہ بہن
[illegible] ہو گئی ہے [illegible] ہو
[illegible] بیچ حسین
[illegible] دل مین

شل آنسو [illegible] کبھی [illegible] کھڑی رہتی ہون
منہ لپیٹے کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہون

۲۴۰

ابھی جیتی ہی ہون [illegible] آن ملو تو آؤ اکبر
[illegible] ہوئے [illegible] مجھکو بچاؤ اکبر
جلد اس قید مصیبت سے چھڑاؤ اکبر
[illegible] انکھون مین [illegible] دکھاؤ اکبر

پھر جو آؤگے تو تربت ہی پہ آنا ہوگا
ہم نہیں ہوئینگے اور سارا زمانا ہوگا

۲۴۱

[illegible] سے آؤ آئے بھلا
[illegible] وہ بھی محبت اور گلہ ہی کیا
[illegible] بیمار [illegible]
[illegible] اچھا

تمسے اتا ان کو زیادہ نہیں پیارا کوئی
ایک ہم ہین کہ نہیں آہ ہمارا کوئی

۲۴۲

مجھکو معلوم ہے [illegible] رخصت نہیں آنے کی یہان
آنا [illegible] سے لیے ایک بھائی جان
[illegible] جسم [illegible] جان
[illegible]

منزلین سخت ہین ایذا نہ اٹھانے دینگے
آؤگے بھی تو نہ بابا تمھین آنے دینگے

۲۴۳

حال [illegible] ہوا [illegible] من
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] جواب [illegible]

انتظاری مین فقط زیست کے دم بھرتی ہی
لو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہی

۲۴۴

منتظر [illegible] طرف [illegible]
[illegible]
[illegible] لکھا ہی [illegible] خط [illegible]
[illegible] ماہ لقا

جان یہان آن کے ہیہات گئی اکبر کی
اب قیامت ہے ملاقات گئی اکبر کی

۲۴۵

ہائے [illegible] آفت کا فلک ٹوٹ پڑا [illegible]
نوجوان [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کرون ہائے مقدر سے مرا زور نہین
لاش اکبر کو میسّر کفن و گور نہین

۴۶

کہتے ہی یہ بہن نکلی وہ خستہ جگر

بیکلی لاش پہ بیٹھی ہے اٹھا کر سر [illegible]

باہم یہ ہوئے کہنے سو بس شہ جن و بشر

عرض کرنے لگے لٹتا ہے یہ اکبر کا گھر

مل چکا اب سے اب مجھکو تلاش انکی ہے
شاہ کہنے لگے لے دیکھو یہ لاش انکی ہے

۴۷

بی بی نے شکل تھی بابا کی برابر کی یہ [illegible]

آج گھر سے مرے یہ بنتے میدان کو چلے [illegible]

ایسے دن سخت تھے کچھ آئے کہ تنہا نہ چلے [illegible]

نامراد اٹھ گئے دنیا سے بچھونے نہ بچھے [illegible]

صبح تک گرد مرے پھرتے تھے پروانے سے
گھر مرا لٹ گیا اس لال کے مرجانے سے

۴۸

اپنا سر پیٹ کے تب تا صد صغرا نے کہا [illegible]

غش آ گیا بہن بہی ہیا ہے خفت سے دیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہیں ابھی تو کئی پیغام زبانی باقی

۴۹

تجھ جیسے جلتے ہو سے کشتی تھی وہ جلا جلا [illegible]

باور کھنا مری باتیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

قسمیں بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مرے بھائی کو لیکر آنا

۵۰

میں بہن ہوں چلیے ساتھ مرے لیجاؤں

جا کے بیمار کو سمجھاؤں تو سمجھاؤں

چل بسے جلد سو اکبر سے خط دکھلاؤں

ہم صغرا سے برادر کی خبر کیا پاؤں

داغ دل لیکے چلا مجھکو یہ انعام ملا
خط کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بدلے میرے علی اکبر کے تصدق ہونا

۵۱

اور [illegible] سے کہا [illegible] مقتل سے حال

چلیں ارباب دل سے اٹھا وہ علی اکبر کا خیال

اور لکھو [illegible] صدمہ ہے کمال

مر گیا ساتھ [illegible] اسد اللہ کا لال

گھر سے دولہا نشین لیے عابد بے پر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

۵۲

کہتے یہ لاش سے [illegible] زمین

بیٹھنا [illegible]

[illegible]

مونس [illegible]

مقتل اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

۱ [illegible] زمین / مطلع [illegible] جلوہ [illegible] زمین / [illegible] زمین / [illegible]	۲ [illegible] / منصف ہیں [illegible] / جو [illegible] / [illegible]	۳ [illegible] / [illegible] / [illegible]
بے اہلِ شوق تیزیِ تقریر ہیچ ہی بینا نہوں تو جوہرِ شمشیر ہیچ ہی	اہلِ کرم فقیر کے دل کی مراد دین مرثیہ ہو داد کے قابل تو داد دین	ذرہ ارم کو فوق نہ باغِ جنان کو تھا رشک اس زمین پہ نہ چمن آسمان کو تھا
۴ [illegible] / یوسف کا حسن [illegible] / [illegible] / [illegible]	۵ ای [illegible] انقلاب زمین و زمان دکھا / ای فکر [illegible] باغ جہان دکھا / [illegible] / [illegible]	۶ [illegible] / [illegible] / [illegible]
بے گل ترانہ سنجیِ بلبل فضول ہی بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہی	محشر بپا تہِ فلکِ لاجورد ہو خنجر جلیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو	سجدے کا مجھ پہ عرشِ معلی کو شوق ہی شمس و قمر پہ اب مرے ذروں کو فوق ہی
۷ [illegible] اعلا کی قدر کیا / کیا لعل کا [illegible] قدر کیا / [illegible] مسیحا کی قدر کیا / مجنوں [illegible] لیلا کی قدر کیا	۸ [illegible] حسین ہی / [illegible] حسین ہی / [illegible] حسین ہی / [illegible]	۹ [illegible] / [illegible] / [illegible]
عاشق ہو جب تو حسنِ صنم کا وقار ہی بے عندلیب گل چمنستان میں خار ہی	نہہا ہیں فانوسوں میں دل و جانِ فاطمہ دامن تلک ہی چاک گریبانِ فاطمہ	ہو گی طالب جو گلشنِ عنبر سرشت میں جاؤنگی میں بھی انکی بدولت بہشت میں

۱۰

ہیچو محبت بروۓ شہیدان پاک ہے
جلتی ہیں ان میں چھپیان دل اندوہناک ہے
بیدم ہیں سب سے ہیں یہ زینبؑ بیان سر خاک ہے
کیا بیکسی ہے جیب گریبان چاک ہے

داماں فاطمہؑ میں ہو جو گل بیرہن ہیں
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بیکفن رہیں

۱۱

وہ سالکانِ وادیِ اندیشہ و محن
وہ رہروانِ مرحلۂ عشقِ ذوالمنن
وہ عاشقانِ دلبرِ یکتا نشستہ زن
وہ کشتگانِ خنجرِ درد و غم و محن

ہر جوان پڑے تھے دشتِ مصیبت میں اسطرح
صحنِ چمن میں پھول بکھرتے ہیں جسطرح

۱۲

چمن میں جیسے پھولوں کے جیسے تازہ ہوں
سب سے بہتر ہیں جو بھائی تھے ان کے ساتھ
کہتے تھے سب کہ بیکسی ہوئی ان نشانوں سے
ظلم سہتے ہوئے ہیں بیکس

پچھڑوں پہ گرد تیغوں سے اعضا کٹے ہوئے
داماں زخم سے شغل گریبان پھٹے ہوے

۱۳

وہ گلعذارانِ فاطمہؑ وہ ورثۂ وطن
چہرے وہ ماہ سے وہ جوانان گلبدن
بیدم ہیں بیٹھے ہوں گے کبھی جو شبابرگ
پامال ہیں ان کے تن وہ دیدۂ کفن

بے یار و بے مصاحب و بے غمگسار تھے
رونا تو ہے یہی کہ غریب الدیار تھے

۱۴

پہلے جو بحرِ غم میں تھے سبھی ہمراہ تھے
سر دینے کو آئے ہیں یہ وہ جب
کر گئے نہ ہو نثار سر ان پہ سب
اتنا ہی ہے کہ آخر ان کے ساتھ

کیا صاحبِ مروت و ہمت شریر تھے
مٹی نہ دی انھیں کہ جو گل کے امیر تھے

۱۵

صفدر و شہیدانِ شہنشاہِ دو جہان
بھائیوں میں ان کے دل سے سعد و دو
بیٹا وہ بہادر شہ دو جہان
شہ کا سہارا

کرتے سپردِ خاک نہ ہم وطن کسے
گرمی میں گاڑتے کسے دیتے کفن کسے

۱۶

اک غم کے رونے کا ہے دریا بدوال دل
سیر ہیں سرخ سب کی ماتم کی الم
نہیں سبھی کہ ہو سکے کیسا ہوا ہے
کیا کوئی ان کو دیکھتا ہوا سب

ننھے بچے تو اپنی جان کھیسے ہو حسینؑ
رانڈوں میں شور تھا کہ اکیلے ہو حسینؑ

۱۷

سب چل بسے پچھڑ کے سر پاس رہ گیا
داغِ بسا فراقِ عدو سر پاس رہ گیا
بچھڑی سپاہ و لشکر عمر پاس رہ گیا
تن رہ گیا ہو بے کس علم پاس رہ گیا

غربت میں ساتھ چھوٹ گیا بیٹوں کا بھائی کا
اکدم میں خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

۱۸

اب جانشینِ مجلسِ شہ بیکسی رہ گیا
پڑھتا ہوں حال بیکسی مصطفیٰ
جب جا پڑے ہیں لاشے پہ کہتے ہیں

آنکھیں بھرا لے خاک پہ اکبرؑ تو سوتے ہیں
یہ گہرے گہرے زخموں کو گن گن کے روتے ہیں

له تن بریدن
جمع یعنی ... ان
دار اشتن ۱۲

۱۹

گرتے ہیں ... سے آسمان
بیکس کا ... ہیں دو جہان
خوش ہیں ... اکبر جوان
بیکس ... زبان

کٹنے ہیں نہ ہاتھ بھی دل و جان بتول کے
کھینچی سناں جگر سے شبیہ رسول کے

۲۰

مجروح دل ہے داغ ہے ... ہے حیف
... ظلم ہے جور و جفا ہے حیف
... مولا علا ہے حیف
[illegible]

ہوتی نہ پرورش اگر اس خستہ حال کی
میں لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۱

[illegible]

بیٹے کی فکر چھوٹ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن و خنجر کی رہ گئی

۲۲

[illegible] ... ذات رب
حسرت ہے ... طلب
[illegible] ... العجب
[illegible] ... نسب

دل حامل تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو بندے کا سر جدا

۲۳

[illegible]

کیا حال انکا ہوویگا اس ازدحام میں
یہ تو کبھی پھرے نہیں بلوائے عام میں

۲۴

[illegible]

حافظ حضر میں ہے تو سفر میں رفیق ہے
تو مادر و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۵

[illegible]

طاقت یہ گھٹ گئی تھی تشنہ لشنہ کام کی
طے کی جو اتنی راہ تو منزل تمام کی

۲۶

[illegible]

جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لوں
مسند پہ بیٹھیے کہ میں جی بھر کے دیکھ لوں

۲۷

[illegible]

پیوند کوئی آن میں ہونا ہے خاک کا
اب ہم ہیں اور گرم بچھونا ہے خاک کا

۱ تہلیل یعنی
لا الہ الا اللہ کہنا ۱۲
۲ حضر ...
یعنی ... سفر
... ۱۲

۲۸

بیٹیا بہاتے ہیں عون و محمد کو جلا [illegible]
فاطمہؑ سے کہدو [illegible] عباسؑ کو بلاؤ
رخصت ہے اب حسینؑ کی بیکس کی مدد کو آؤ
آخر کو دو وصل [illegible]

جاتے ہیں گر دیار سے پھر پھر کے روک لو
بیٹا پدر کے پاؤں پہ گر گر کے روک لو

۲۹

بیٹے و رو کے کلام [illegible] شاہ
فاطمہؑ [illegible] زینبؑ [illegible] آہ
[illegible] فاطمہؑ [illegible] ہوا تباہ
ماتم سے حال [illegible] عباسؑ [illegible] جاہ
بیٹی [illegible]

اکبرؑ کا نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گریں سینے کلیجے کو ہاتھوں سے تھام کے

۳۰

حضرت [illegible] سر [illegible]
[illegible] مصیبتا
زینبؑ [illegible] سب بہا
[illegible] میں فدا
[illegible]

یاد آئیگی لحد میں یہ الفت حسنؑ کو
تم نے بھلا دی ماں کی محبت حسینؑ کو

۳۱

بولی جھکا کے سر کو وہ غم کی مبتلا
مجھکو جلا [illegible] سر بلا
خدمت کا حق [illegible]
[illegible]

ہے ہے یہ سخت جان تھی اسی غم کے واسطے
جیتی رہی میں آپ کے ماتم کے واسطے

۳۲

[illegible] صبر [illegible]
جب [illegible] صبر [illegible]
بھائی کو [illegible]
[illegible]

ہر دکھ میں یاد صبرِ پیمبرؐ بر احد کرو
امت کے بخشوانے میں تم بھی مدد کرو

۳۳

[illegible] آہ
[illegible] قتل [illegible] تباہ
[illegible]
[illegible]

خون میں غریب باپ کی تصویر بھر گئی
کیا جانے اُن یتیموں پہ کیا کیا گذر گئی

۳۴

[illegible] شہ [illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہؑ [illegible]
[illegible]

وارِ فنا میں اشک بہانے کو رہ گئے
ہم سب کے داغ دل پہ اٹھانے کو رہ گئے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباسؑ قتل [illegible]

بازو کٹا کے شیر پڑا ہی کچھار میں
کیا اختیار مصلحتِ کردگار میں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیجے علاج جسکا یہ ایسا مرض نہیں
بیٹوں یہ جان کھوتے ہیں کچھ غرض نہیں

۱؎ [illegible] یعنی جناب امیر علیہ السلام ۱۲

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت ملا ہو جس سے روح کو وہ کوچ نیک ہی
منزل ہماری اور علی اکبرؑ کی ایک ہی

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجا نہیں جو اشکوں سے چادر بھگوتی ہوں
اپنی بھی آپکی بھی مصیبت پہ روتی ہوں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گز کو میں ساتھ ہوں عبث آنسو بہاتے ہو
انکو تو سونپا مجھکو کسے سونپے جاتے ہو

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوڑا سا تہا ہی درد بسر کی جدائی کا
عرصہ ہی وصل میں تن و سر کی جدائی کا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر نہ میرے پاس نہ زینبؑ کے پاس ہی
بلوے میں سر کھلے ہیں ہر اک بیحواس ہی

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمکو تو ولولہ ہی شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہی زنجیر و طوق کا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی ہی امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہوں بادشاہ کی لونڈی ہوں آپ کی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر چھنے تو چشم کو پر نم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہی فکر امت خیر الانام کی
ہم ذبح ہوں جفا سے ہو تم قید شام کی

۲۴۶

[illegible]

زینہ پہ نشست صاحب الدل کی شان تھی
سب دبدبہ وہی تھا وہی آن بان تھی

۲۴۷

[illegible]

مصرعہ ہی بوسۂ گل ہی نسیم صباح ہی
اڑنے کا اسکے کیا ہی عجب فو الجناح ہی

۲۴۸

[illegible]

گرتی ہی خوش ہو کہ بیمین تجلی زمین پر
ٹھہرا ہی سر کہ آفتاب کا جلوہ ہی زمین پر

۲۴۹

[illegible]

اے آؤ زوجۂ اسد ذو الجلال کو
غرفے سے دیکھیں وہ ہلنے اپنے لال کو

۲۵۰

[illegible]

تصویر غم گدا بھی ہیں بادشاہ بھی
مجلس میں واہ واہ بھی ہو آہ آہ بھی

۲۵۱

[illegible]

مدحت لکھوں کہ بدعت اہل خطا لکھوں
خود سر بسنگ رہا ہی قلم اب میں کیا لکھوں

۲۵۲

[illegible]

حرمت کسی نے قبلۂ دین کی ذرا نہ کی
کعبہ گرانے والوں نے کیا کیا جفا نہ کی

۲۵۳

[illegible]

تاریک دتار عالم ارکان نہو گیا
مجموعہ کیوں جہان کا پریشان نہو گیا

۲۵۴

[illegible]

چہرہ ہی زرد لاش بیسر پر نگاہ ہی
پتلی کی طرح آنکھوں میں عالم سیاہ ہی

٩٥٥

[illegible]

ثابت ہوئے زخم پڑ گئے اُس روئے پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

٩٥٦

[illegible]

دُرّان میں ہدف جو تیروں کا تھا وہ زرہ سینے
وہ دُر لہو میں بھر کے عقیقِ یمن بنے

٩٥٧

[illegible]

مصرع یہ ایک کافی ہے رقت کیواسطے
پیاسے حسینؑ مر گئے امت کیواسطے

٩٥٨

[illegible]

قیامت سے کسی نے سلوک ایسے کم کیے
احسان کیے حسینؑ نے اُنہنے ستم کیے

٩٥٩

[illegible]

زانو کہاں نہیں کا وہ جانِ جہاں کہاں
سینہ کہاں وہ ادر سُموں کے نشاں کہاں

٩٦٠

[illegible]

وہ چاند ہیں مگر کبھی بڑھ کر گھٹے نہیں
ایسے قدم جو سر بھی کٹے پر ہٹے نہیں

٩٦١

[illegible]

جلوہ یہ دیکھا ہو گا نہ یوسف نے خواب میں
تاروں کا پیرہن ہے تن آفتاب میں

٩٦٢

[illegible]

ہمدم بھی تھی پناہ سے بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسینؑ کی تھی اور سپر بھی تھی

٩٦٣

[illegible]

بعضے گھٹا کے منصل بدر کہتے ہیں
قدر اسکی ہے جنہیں وہ شبِ قدر کہتے ہیں

[illegible]

سلام رباعی

۶۴

سمع رواں ہے اور ہے تنگی صفات سمند میں
شوخی بیاں میں ہے اسپ سلیماں سمند میں
یہ بین میں ہے جلی ہے بکلانے اڑند میں
یا ابھی ہوا ہے اُڑا کے جو بند میں

گرتا ہے سیر گنبدِ نیلی رواق کی
گھوڑا چڑھا ہوا ہے نظر پہ براق کی

۶۵

معشوق ہے پری ہے یہ جنبش فلک سے کم
بجلی کا ہاتھ پاؤں ہوا ہے تاب الفلک
بیٹھا ہے ہاتھ سے بھی جو ہے وہ ادب
بیٹی ہے جلوہ سے بھی آرا ہے بھی ادب

بریاں ہوا ہے آنکھوں کو قدموں پہ ملتی ہیں
بیٹھے یہ صاف ہیں کہ نگاہیں پھسلتی ہیں

۶۶

اسوار نے اشارہ دیا ہے نشاں صد ہی سیکا
صف کو تو آ کر دیں زیں پر دو نیسہ سیکا
دیکھوں میں تیرے جیسے بھی تیغ پر ہیں جھپکا
خصم سے گرد آنکھ اور صد جنبہ سیکا

کیونکر نہ ہوئے پاسِ ادب اُس جناب کا
ہے صدرِ زیں پہ لختِ جگر بوتراب کا

۶۷

بھاگا اسد ہے کاوے سے اوڑالا سمند کو
گھبرا جل سے زن کے پری جن ہیں بسند کو
سب آ کے یہی سے آپس بل بالا بلند کو
تھمنا ہوا اچھال جو ہندا ور سے بند کو

اژدر چلے سمٹ کے پہاڑوں کے جوف میں
کانپا زمیں کا قلب اُلٹنے کے خوف میں

۶۸

ہو وارد جس رُخ سے تیر اپنا وہ دشت گرد وہ
شملے سے زن ساں سیاہ پا تیغ خنجر وہ
تیرہ پہ بھی آئے پٹا زد و سملے آ کے تیغ تکوہ
مجمع وہ خنجر سنان کا وہ روم کا گروہ

اس طرح صف کشی ہوئی دشتِ خراب میں
ہوں جس طرح ملی ہوئی سطریں کتاب میں

۶۹

سیدوں پہ بیٹھ چھوڑ دوں نیک ہاں چو تھا نشان
سوئے زنجیر ہیں تھی ہے دھن سنگ پہ ران
تیغیں وہ صیقلی وہ جگہ ایسی کہ الامان
کسا ہیں نیزہ جس ہیں کہ پھرے تیغ زبان

کثرت صفوں میں برچھیوں کی بے شمار تھی
یاں ہاں پہ ایک حسینؑ تھے اور ذوالفقار تھی

۷۰

سب سے سبک جو صف سے جلوہ فضا میں ہے
سایہ نگہ کی جو نشان اس کا مہ پیش ہے
وہ اس کا ریتی نگاہ ہے اس کی دم میں ہے
بچھ رہا ہے تیغ علی کی مہر کے دوش ہے

ہاں میں ہوں پسرِ فاتحِ بدر و حنین ہوں
سبطِ نبیؐ ہوں ابنِ علیؑ ہوں حسینؑ ہوں

۷۱

بچھ میں جھکا ہے وہ ہر یک ہی شہسوار عجب کا
جس کی کہ ہے نگاہ ہے دو جانب وہ سب کا
دیسے سے کڑک ہے بنا ہی گئے تیغ سے کا
ہالہ بہ بھی کا سب پہ نشان عجب کا

اُلٹے گا صف پہ صف کو یہ پیاسا وہ شیر ہے
کاٹھی سے ذوالفقار کے کھنچنے کی دیر ہے

۷۲

بن کے جھکا دو کہیں پہ ہاتھ سے تیغ کو اڑا
نیزہ وان کو پار کو ہالا ہے یہ نیزہ وار کا
نیزوں کو سر کو چھوڑ دیں سا کو ہل کو جا
بھاگے کہیں پہ بیٹھ گئے ہیں شہ سوار
سرتوں کو وہ تیر میں

سر کے دہاں سے دیو بھی جس جا قدم گڑا
بیر العلم میں جا کے ہمارا علم گڑا

۲۷۳

[illegible]

بس فتح تھی قدم جو بڑھا بو تراب کا
دم میں ورق الٹ دیا خیبر کے باب کا

۲۷۴

[illegible]

ہرگز عرب کا یہ نہیں دستور گو لڑیں
وان ننگ ہے کہ ایک سے میدان میں دو لڑیں

۲۷۵

[illegible]

دیکھا غضب میں برق تجلی مثال کو
آیا جلال شیر الٰہی کے لال کو

۲۷۶

[illegible]

غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا
لو ذوالفقار چرخ سے اتری غضب ہوا

۲۷۷

[illegible]

گو ہر شناس سب ہلائیں حیرت سے تکتے ہیں
گویا شب سیاہ میں تارے چمکتے ہیں

۲۷۸

[illegible]

شانوں سے ہاتھ اڑ گئے سر تن سے کٹ گئے
الجبل غضب ہوئی کہ پرے سب الٹ گئے

۲۷۹

[illegible]

شیر فلک لرز گیا حرب اسکو کہتے ہیں
گاو زمیں بھی دبگئی ضرب اسکو کہتے ہیں

۲۸۰

[illegible]

داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے
فقرے تھے گرم دونوں طرف ذوالفقار کے

۲۸۱

[illegible]

پیدا ہیں اب نہ چھوڑ دوں گی دم ہوا رہیں
دو دو کرونگی میں تمھیں ایک ایک سو وار ہیں

[illegible]

۸۲

[illegible] بدن میں [illegible] زبان سے نکل گئی
[illegible] سے نکل گئی
[illegible] سے نکل گئی
[illegible] جبین سے نکل گئی

بازو قلم تھا صدر مجلس چور چور تھا
سر تن سے مثلِ برگِ خزاں دیدہ دور تھا

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ آگ ہے کہ کفر کی بستی کو پھونک دے
وہ برق ہے کہ خرمنِ ہستی کو پھونک دے

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
الماس کا ہے رنگ تو جوہر میں نور کے

۸۵

[illegible] اٹھا لیے
دستِ خدا کی ضرب [illegible] اٹھا لیے
[illegible] اٹھا لیے
انسان تو کیا ملک [illegible] اٹھا لیے

ٹھہرے اُڑے ہیں چرخ پہ ابن سعد پہ ہل
ہاں آج تنگ کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

۸۶

[illegible]
پانی کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ منہ پہ روک لے چادر سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

۸۷

[illegible] بسمل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب بھول جائے معرکہ بدر و حنین کا
جبرئیل تھامتے جو نہ بازو حسین کا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ رن پہ گشت و خون ہے ای تشنہ کام تک
پھر دم جو لونگی میں تو ظہورِ امام تک

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مامور ہوں کہ دہ پئے خونِ عدو رہوں
تم لوگ زرد رو رہو میں سرخرو رہوں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اژدر میانِ غار اسیرِ ہراس تھے
جنگل میں طائرانِ ہوا بدحواس تھے

۹۱

جوہر میں تھی شمشیر کے آب غضب کا جلال تھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ کیجے چلی ہوئی سیفی کے سامنے
تاروں کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاروں طرف صدا اٹھی یہ باجوں کے شور میں
لو جاہل اپنے پاؤں سے جاتا ہے گور میں

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے جا بدر ہے دست خدا اس دلیر کا
خیبر در کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشوں کا بوجھ تھا کہ زمیں مردہ ہو گئی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دو بدو لڑے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے کج تھا جو کا چہرہ اتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلّہ اتر گیا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اڑ گیا چمک گئے نعل اسکے فوج پر
تاروں کے ساتھ چار مہ نو تھے اوج پر

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا ملا کے اڑ یہ چلیں ہیں عبور کے
بودے ہیں وہ جو لڑتے ہیں حربوں سے دور کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صحرا میں تا شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیوں کے جگر آب ہو گئے

۱۰۰

اللہ ری تیغ صفا غضنفر کردگار کی چمک
[illegible] جیسے کہ برق شرربار کی چمک
[illegible] تلوار کی چمک
جھپکا [illegible] دیدار کی چمک
[illegible]

گھوڑا چراغ پا ہوا رانین سرک گئین
وہ کیا تمام فوج کی آنکھین جھپک گئین

۱۰۱

ڈر کر فرس الف جو ہوا شاہ [illegible]
[illegible] سے گھوڑا الٹ نہ جائے
ڈر تھا کہ تیغ [illegible] سے باگ [illegible] جائے
بدلی [illegible] ہر سوار [illegible] زمین سے بلند [illegible]
[illegible]

یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی ضرور ہی
تو خود ہی بچو اس فرس سے بے قصور ہی

۱۰۲

[illegible] یہ انتظار اب آنا ہی ہر نہ تو آ
[illegible] تیغ [illegible] کہا نہ آ ہی ہر نہ تو آ
[illegible] جلد نا ہین جانا ہی ہر نہ تو آ
دنیا سے [illegible] سنا ہی ہر نہ تو آ

سامان شکست کے ہین تباہی کے طور ہین
گھٹتا ہی ڈر کے کیون یہ سپاہی کے طور ہین

۱۰۳

[illegible] بچا وہ [illegible] دونون طرف کی وار
لیکن [illegible] بیکار تھے تیغ شاہ کے جب وار
سینے بھی [illegible] علی [illegible] وار
[illegible] ایک وار [illegible] صفین وار

ہر چند ڈھال کی بھی جھلم کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کے لیے وہ پہاڑ تھی

۱۰۴

[illegible] جھکتا تھا [illegible] تھا بار بار
[illegible] تھا [illegible] ہٹتا تھا بار بار
[illegible] تھا بار بار
[illegible] بچتا تھا بار بار

وہ مغفر کا تھا خود آسے کہ گرا اب زمین پر
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کے زین پر

۱۰۵

تھا [illegible] غضب [illegible]
[illegible] سوار کا دل [illegible]
[illegible] تھی نہ یارا فرار کا
[illegible] نکلا نا بکار کا

کہتی تھی شہ تو پیاسے ہون اور پانی تو ہے
اب چھوڑتی ہون کب مین تجھے بے لہو پیے

۱۰۶

[illegible] اسکو بکار [illegible]
[illegible] سر گردن سے [illegible]
اڑی جو تیغ [illegible]
[illegible] بجلی [illegible]

ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۷

[illegible] فلک
[illegible] ہوا شور تا سمک
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ابھی تک [illegible]

[illegible] ہوئی تھین صفین اہل غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی مین بدر کی

۱۰۸

[illegible] الامان
[illegible] ہوا سے [illegible] عنان
[illegible] جہان
دل [illegible] جوان

یہ معرکہ لڑائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسین ختم کرو اب لڑائی کو

۱۰۹

[illegible]

دکھلاؤ صبر تیغ شرربار روک لو
یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱۰

[illegible]

کہیو یہ روز حشر جناب رسول سے آہ میں
سینہ نے سبز خوشی سے دیا تیری راہ میں

۱۱۱

[illegible]

وقتِ اخیر عشق میں جو پایا حسینؑ کو
نیزے لگا کے گرا یا حسینؑ کو

۱۱۲

[illegible]

غل عرش پر ہوا کہ سرافگندگی یہ ہے
طاعت یہی نماز یہی بندگی یہ ہے

۱۱۳

[illegible]

کی دل سے آہ فاطمہؑ کے نورِ عین نے
آنکھیں تڑپ تڑپ کے بھرا دیں حسینؑ نے

۱۱۴

[illegible]

واحسرتا اجڑ گئی بستی جہان کی
لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۱۵

[illegible]

تیغیں ستم کی چل رہی ہیں بھوکے پیاسے پر
سینہ سپر ہوا ہے نبیؐ کے نواسے پر

۱۱۶

[illegible]

برباد ہو رہی ہے کمائی بتولؑ کی
لٹتا ہے گھر علیؑ کا دہائی رسولؑ کی

۱۱۷

[illegible]

لٹتے ہوئے علیؑ کی کمائی کو دیکھ لو
للہ راہ دو کہ میں بھائی کو دیکھ لوں

[illegible]

۱۱۸

[illegible]

خنجر ابھی نہ پھیر کہ میں تشنہ کام ہوں
کافر کو پانی دیتے ہیں میں تو امام ہوں

۱۱۹

[illegible]

دو دو ہاتھ گلے کی رگیں خنجر سے کٹ گئیں
لاش پسر سے فاطمہ زہرا لپٹ گئیں

۱۲۰

[illegible]

آنکھیں تو فاقہ کش کی نقاہت سے بند تھیں
اور وا محمدا کی صدائیں بلند تھیں

۱۲۱

[illegible]

پامال ظلم ہوتا ہے اب پیکر حسینؑ
ہے سر لیے ہی ہاتھ میں قاتل سر حسینؑ

۱۲۲

[illegible]

ہاں تڑپ لیا تھام کے جگر و دل زمین پر
اٹھ اٹھ کے جیسے گرتا ہے بسمل زمین پر

۱۲۳

[illegible]

مجروح لب کھلے تھے تشنہ کام کے
نیزے میں تیغ بندھے ہوئے گیسو امام کے

۱۲۴

[illegible]

نکلی ہوں گھر سے بلوے میں افواج شام کے
خیمے میں لے چلو مرے بازو کو تھام کے

۱۲۵

[illegible]

واحسرتا کہ روح محمدؐ کے سامنے
مارا ارے لاڈلا کے تجھے فوج شام نے

۱۲۶

[illegible]

بھر جائے گھر میں یا ہمیں تڑپا کرے بہن
بھیا بتاتے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

۱۲۷

آئی صدا کہ صبر کرو [illegible] بسر کرو
زینب [illegible] بسر کرو
اس کے وہ ہیں قبول [illegible] طلب کرو
خالق سے عاصیوں کی شفاعت طلب کرو

مانگو دعائے بخشش امت کریم سے
تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے

۱۲۸

ہاں ماتمِ حسینؑ میں آہ و بکا کرو
[illegible] مصطفےٰ سے [illegible]
زہرا کا ساتھ ہو [illegible] ادا کرو
حق حسینؑ [illegible] بیاں کرو

سمجھو شریکِ مجلسِ ماتم بتولؑ کو
سب بلکے دو حسینؑ کا پرسا رسولؐ کو

۱۲۹

اے سیدِ مصطفےٰ ترا ماتم نہ ہو سکا
اے کشتۂ جفا ترا ماتم نہ ہو سکا
مظلوم سر بکربلا ترا ماتم نہ ہو سکا
[illegible] ترا ماتم نہ ہو سکا

پانی سے مر گئے دم نہ زبان آشنا ہوئی
سجدے میں ہے غضب تری گردن جدا ہوئی

۱۳۰

اے تشنہ کام [illegible] الوداع
اے [illegible] حسرت و آلام الوداع
اے [illegible] علیؑ [illegible] الوداع
[illegible] انجام الوداع

عرصہ اب ایک شب کا ہے جانے ہیں آپ کے
کل خاک اڑے گی تعزیہ خانے میں آپ کے

۱۳۱

واحسرتا کہ عشرۂ ماتم ہوا تمام
افسوس [illegible] ہوا تمام
[illegible] ہوا تمام
[illegible] ماتم ہوا تمام

روزِ نہم ہے رو دو شہِ مشرقین کو
لو صاحبو وداع کرو اب حسینؑ کو

۱۳۲

اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کل شاہ ذبح ہوئیں گے خنجر کی دھار سے
نکلی ہیں آج فاطمہ زہرا مزار سے

۱۳۳

[illegible] جناب
[illegible] جناب
[illegible] جناب
[illegible] جناب

اب دل میں ہے تو شوقِ مزارِ امام ہے
پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

سلام

[illegible] حسینؑ [illegible]
[illegible]
قطعہ
[illegible]

[illegible]

۴۱

پنہاں علی کے سر کا ہوا زہرہ شب جبین [illegible]
پیاسوں کو ہوئی آج عجب پیچ و تاب میں [illegible]
پیاسے [illegible] بیابان عرب میں
[illegible] تھا صدر [illegible] طاعت رب میں

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہے جہان مین
اب کل کی سحر ہوگی ہمین باغ جنان مین

۴۲

[illegible] ذوق [illegible] بالکل
[illegible] سب [illegible] وفا [illegible]
[illegible] سحر [illegible] وفادار فلک
[illegible] دل [illegible]

بیداری شب سے تھے بدن مضمحل اُنکے
سوئے بھی تو پڑھنے لگے تسبیح دل اُنکے

۴۳

بیدار سب تھا وہ دوران [illegible]
دریائے [illegible] خون [illegible] پیارا
ہاتھوں کو [illegible] ہمارا
[illegible] تھا [illegible]

قبرین یہین ہونگی یہ افلاک ہماری
اس خاک مین ملجائیگی اب خاک ہماری

۴۴

شاباش ان پہ تھے [illegible] وہ مولا کے موالی
شیدائے علی عاشق [illegible] عالی
بجا لائے [illegible] سے [illegible] جمالی
[illegible] پھول [illegible] رخسار [illegible] لالی

ہر سو تھی مہک روئے شہ عشق ہوں تو ایسے
خوشخو ہوں تو ایسے ہوں جو گلرو ہوں تو ایسے

۴۵

دل [illegible] حق تھا [illegible] زبان کو
کھاتا تھا [illegible] زبان کو
دیتا تھا [illegible] امام [illegible] زبان کو
زینت تھا تسبیح سے کلام [illegible] زبان کو

قانون مین بھی سرگرم ریاض آٹھ پہر تھے
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

۴۶

وہ [illegible] آج ملے [illegible] آؤ
سردار [illegible] دریا میں [illegible] لاؤ
ہمت [illegible] عطش [illegible] کھاؤ
[illegible] غسل [illegible]

کوثر کے کنارے ہمین جانے کی خوشی ہے
اب خون کے دریا مین نہانے کی خوشی ہے

۴۷

ذی ہمت و والا حشم و صاحب اقبال
دلدادہ امداد وفا شیفتہ آل
[illegible] شوکت و اجلال
[illegible] فاطمہ کا لال

جرأت کا نشان گاڑ گئے نامور ایسے
اب تک نہ سنے کان سے عالی گہر ایسے

۴۸

[illegible] صادق تھے وہ نمازی
[illegible] عاشق تھے وہ نمازی
[illegible] تھے وہ نمازی
[illegible]

گو بند تھا پانی یہ نہ بے تاب و توان تھے
جاتا جنہیں جو ر دن زندہ محبوب جہان تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوشش ہے مقدم مدد سرور دین مین
پڑھ لین جو نمازین تو چلین خلد برین مین

۱۰

[illegible]

یوں آئے مصلوں پہ وہ مقبول شگفتہ
جیسے ہوں دمِ صبح نئے پھول شگفتہ

۱۱

[illegible]

جھومے ہم اشجارِ چمن وجد میں آ کے
آواز گلوں نے بھی سُنی کان لگا کے

۱۲

[illegible]

ٹھہر آگئے دل اُنکے بہادر جو بڑے تھے
سب قالبِ بیجان کی طرح صف میں کھڑے تھے

۱۳

[illegible]

حضرت کے فدا اکبرِ جانباز کے صدقے
آوازِ محمدؐ ہے اس آواز کے صدقے

۱۴

[illegible]

قدسی نگراں تھے فلکِ نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نمازِ سحری سے

۱۵

[illegible]

تکبیر کے نعرے دمِ تکبیر کرینگے
اب آخری سجدہ تہِ شمشیر کرینگے

۱۶

[illegible]

سمجھے ہیں کہ بیکس پسرِ ختمِ رسلؐ ہے
ہر غول میں قتلِ شہِ کونین کا غل ہے

۱۷

[illegible]

فلتے ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبطِ رسولؐ عربی کو

۱۸

[illegible]

اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

۱۹
عباس نے علمدار سے یہ بات سنائی
[illegible] ودہائی
کیا فکر ہے آغاز ہوا [illegible] کی لڑائی
ہم [illegible] بہتری [illegible]
مجبور کبھی صاحبِ شمشیر نہیں ہیں
بھر چھین نہ لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

۲۰
کیا ہوگا ہوا [illegible] ہے پانی
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] بھلا [illegible]
[illegible]
تلوار سے کچھ بس نہ چلے لشکرِ شر کا
بہتا ہوا دریا ادھر آجائے ادھر کا

۲۱
جنگل کی طرف [illegible] قاسم
[illegible] کرنا ہی وہ ظالم
پانی نہ ملے [illegible] بولا کے ہلا اکبر
میدان صف جنگ میں [illegible] اکبر کا سا
[illegible]
ہر گز کو نمک خوار کی حمیت نہیں اسکو
جنسے یہ فرق چشمِ مروت نہیں اسکو

۲۲
[illegible] آیا
[illegible] سے [illegible] آیا
[illegible]
[illegible]
روکے گا ہمیں کیا کوئی میدانِ ستم مین
شبیرون کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم مین

۲۳
[illegible] نے کہا [illegible] ناری
[illegible] جو دنیا میں ہے جاری
[illegible] عداوت ہے یہ بھاری
[illegible] غضب حضرتِ باری
جب تیر سے ڈر آئینگے ہم فوج عدو مین
پانی مین وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو مین

۲۴
عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا ہین بہت اور یہ غازی ہین کم انسے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم انسے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی وہ بہو ہو کے ہم آغوشِ اجل سے
جو تر سرِ ہر کافور سے شبیر ہی غسل سے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اہلِ حرم مستعدِ نوحہ گری سے
ماتم تھا کہ شبیر چراغِ سحری سے

۲۷
[illegible] سب کی
[illegible] سلطان عرب کی
[illegible] معراج [illegible]
[illegible]
سوکھی تھی جو برسوں وہ مہک پھا گئی شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی بو آگئی شہ کو

۲۸

حضرت نے سنا وہ بلبلاتی ہیں زینب بیکس
فرمایا [illegible] ہوں آپکی یہ ہوں بیکس
تنہا ہیں ارے جب سے [illegible] اسکا ہوا بیکس
کہتی تھی چلا غربت دل سے [illegible] بیکس

منہ شام و سحر اشکوں سے دھونا نہیں چھوڑا
ماتم میں حسنؑ کے ابھی رونا نہیں چھوڑا

۲۹

ہاں بانو نے دل [illegible] والے
کہتی تھی کبھی [illegible] والے
[illegible] ہیں جانکی [illegible]
ہو بھائی کی [illegible]

سمجھاتے تھے حضرت یہ نہ شبیر ہوئی تھی زینبؑ
بھائی کے لیے ماں کی طرح روتی تھی زینبؑ

۳۰

کہتی تھی کبھی بھائی میں بھائی کا [illegible]
وہ دیدہ [illegible] کا [illegible]
وہ [illegible] ہائے [illegible] بھی [illegible]
[illegible] اور وہ [illegible] بھی بیکلا [illegible]

خون جگر اس غم سے گھٹا جاتا ہے بھائی
ساماں وہی پھر مجھکو نظر آتا ہے بھائی

۳۱

فرمایا وہ سامان ہیں بیٹا کہ نہ دیکھیں
یہ تیغ تھا غمزدوں کا وہ ہر ایک برادر
کٹتے ہیں کوئی اور نہ تھا کوئی بیٹا تھا
شبیر بیکس [illegible] الفت [illegible] تھا

جز درد غم ہی کوئی دلدار نہو گا
ہمدم کوئی جز خنجر خونخوار نہو گا

۳۲

[illegible] سے بھیا کے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] کوئی پاس
[illegible] کھینچنے [illegible] [illegible]
[illegible] کی بیٹی [illegible]

جھکتے تھے وہ جب خون اگلنے کو دہن سے
ہیں ہائے اخی کہکے لپٹتا تھا حسنؑ سے

۳۳

[illegible] سے جب [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] ہوا [illegible]
جب [illegible] خون ہوا [illegible]
[illegible] کھا [illegible] سے [illegible]

لاشا کوئی گاڑیگا نہ مقتول جفا کا
اس گرد کا ہو گا کفن اک خون کی ردا کا

۳۴

ہائے بابا گئے [illegible] دل مضطر کو سنبھالو
بیٹی ہیں ابھی [illegible] ہے اسکو سنبھالو
[illegible] ہیں [illegible] کو سنبھالو
بیمار کی بیماری [illegible] کو سنبھالو

گر رحم کہ بیماری ہے غریب الغربا کی
یہ لاڈلی بیٹی ہے شہ عقدہ کشا کی

۳۵

اس عمر میں ان [illegible] ہے بیکس [illegible]
مجبور ہے عیلان [illegible] مصیبت
[illegible] ہیں [illegible] آفت
[illegible] سے [illegible]

دھیان اسکا مناسب ہے کہ نادان ہے صاحب
ایذا نہ اسے ہو کہ مری جان ہے صاحب

۳۶

[illegible] سے [illegible] ہم
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible] میں [illegible]

بیکس ہے اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
غربت کی میں لونڈی ہوں مرا ساتھ نہ چھوڑو

۲۳۷

فرمایا کہ اللہ و محمد ہیں مددگار [illegible]
ہر حال میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ہاتھ سوئے حاکمِ بدذات نہ جائے
سر جائے تو جائے یہ مری بات نہ جائے

۲۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بحرِ ستم و ظلم کی موج آتی ہے بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آتی ہے بیٹا

۲۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تب ہی تو اثر پائیگی مولا کی جلو میں
جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں صبر میں ہمت نہ کہیں ہاریو بیٹا
دم پر بھی بنے گر تو نہ دم ماریو بیٹا

۲۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوے کے سخن وقتِ صعوبات نہ کہنا
زنجیر پنہائیں تو کڑی بات نہ کہنا

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
پیدل ہی مناسب ہے کہ یہ راہِ خدا ہے

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے مرضیِ حق بہرِ بشر باپ کی مرضی
واجب ہے اطاعت ہمیں جو آپ کی مرضی

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو راہ میں نشتر سے سوا تیز ہوں کانٹے
پر پیر سے سینے سبزۂ نوخیز ہوں کانٹے

۴۶

[illegible]

تشنہ جاؤں انھیں جو مری قسمت میں الم ہیں
چھالوں کو یہ سمجھوں کہ حبابوں پہ قدم ہیں

۴۷

[illegible]

کیا ہوش ہے [illegible] زردِ جگری تھی
یاں پھر وہی غفلت تھی وہی بیخبری تھی

۴۸

[illegible]

صف باندھ کے خدمت میں امام دوسرا کی
مجرے سے مشرف باب ہوئی فوج خدا کی

۴۹

[illegible]

مقتل سے ہٹینگے نہ کہیں جائینگے بڑھ کر
منزل پہ ہم اُترینگے اسی گھوڑے پہ چڑھ کر

۵۰

[illegible]

دم تھا وہی تکلیف تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھا سواری کا رسولِ عربی کی

۵۱

[illegible]

[illegible] جب اٹھ کے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوشِ محمد کے مکین کو

۵۲

[illegible]

منھ بڑھ کے ملا پانوں پہ جلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھدیا اقبال نے اپنا

۵۳

[illegible]

نکلا تو رخِ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

۵۴

[illegible]

حسن اسکا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نورِ خدا ہے

۲۵۵

[illegible]

لطف اِسکا ہمیں بے ہمہ دانی نہ ملیگا
اِس مطلعِ برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

۲۵۸

[illegible]

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہی کہان کا
اترا کے وہ بولی چمنستانِ جنان کا

۲۶۱

[illegible]

اب جو کبھی چشمِ سیاہ اُسکی چمن میں
آنکھین نہ کھلیں شرم سے نرگس کی چمن مین

۲۵۶

[illegible]

کیا رعب بھری ہین شہِ ذیجاہ کی آنکھین
دکھلاتی ہین آنکھین اسد اللہ کی آنکھین

۲۵۹

[illegible]

غل تھا کہ عجب بدر نشاں آنکھوں سے دیکھا
سنتے تھے برابر سرِ دوران آنکھوں سے دیکھا

۲۶۲

[illegible]

اس حسن کے دنیا میں کہان ہونگے دن رات
عاشق جو رخ و زلف کے ہین ہونگے دن رات

۲۵۷

[illegible]

اس بات کے قائل ہین جو اعجاز طلب ہین
محبوبِ خدا نے جنھیں چوسا ہے وہ لب ہین

۲۶۰

[illegible]

رخ مین ہی ضو ہے دہی خوشبو ہے بدن مین
جنت سے جوان ہو کے رسول آئے ہین رن مین

۲۶۳

[illegible]

غل تھا کہ یہ غنچہ کسی گلزار مین کم ہے
چھوٹا سا ہے لشکر یہ بڑا جاہ و حشم ہے

[illegible]

۶۴

جانباز و وفادار شہنشاہ دو جہاں ایک
[illegible] سواری میں [illegible] شیر ایک
[illegible] بصد ہنر ایک
[illegible] سرداروں میں سر ایک

مرنے کے لیے زیست سے منہ موڑے ہوئے تھے
شملوں کے سرے دوش پہ سب چھوڑے ہوئے تھے

۶۵

[illegible] سواری کی [illegible] کے باجے
غل کرنے لگے [illegible] کے باجے
[illegible] کے باجے
آجائے [illegible] تک سر باجے

شمشیر جنھیں گھونٹ ہو سرخ ہوں سر دینے پہ ڈٹ جائیں
تا مرنہ بھی تلواروں سے بڑھ بڑھ کے لپٹ جائیں

۶۶

[illegible] سر دو زوروں کو بچایا
ہر ایک جوان جنگ کے [illegible] آیا
[illegible] آیا
[illegible] میدان میں [illegible] آیا

آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
فولاد کے پتلے سرِ میدان نظر آئے

۶۷

صف سے جو چلی صف تو رسالے سے رسالا
تیغوں کی چمک [illegible] بالا
[illegible] کی طرح [illegible] ڈھالوں کا کالا
دن ہو گیا تھا شب [illegible] والا

گو نے سے حدِ ما یہ تنگ فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اُنسے یہ سامانِ جدل تھا

۶۸

[illegible] پیادوں کی وہ اسواروں کا مجمع
[illegible] سرداروں کا مجمع
وہ شان [illegible] کا مجمع
[illegible] کا مجمع

اِسپر بھی چلی آتی تھیں فوجیں شہ دیں پر
طائر نہ اُتر سکتے تھے صحرا کی زمیں پر

۶۹

[illegible] چڑھ آئی
[illegible] چڑھ آئی
[illegible] چڑھ آئی
[illegible] چڑھ آئی

اس دشت میں تھی تنگ جگہ جانوروں پر
پتا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سروں پر

۷۰

[illegible] اودھر سے
[illegible] اودھر سے
[illegible] اودھر سے
[illegible] اودھر سے

کیا سوچ کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتے
سر بیچتے آئیں وہ جو بیعت نہیں کرتے

۷۱

[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] لڑائی

مشتاقِ زمیں تھا سحرِ قتل کا شب سے
شبیر پہ خنجر چلے فدا ہو گیا سب سے

۷۲

[illegible] غازی
[illegible] بھاری
[illegible] ہزاری
[illegible] جاری

ہاتھوں سے جگر تھام کے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مر جانے سے خود مر گئے شبیر

۴۷۳

[illegible]

ننھا سا گلا تو پڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

۴۷۴

[illegible]

رقت نہ تھی تھی الہٰی اس حق کے ولی کی
جو دھوم ہوئی قتلِ حسینؑ ابنِ علیؑ کی

۴۷۵

[illegible]

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب تجھکو مرے باب میں کیا مدِ نظر ہے

۴۷۶

[illegible]

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اُسکی رضا ہے
میں بھی تو سُنوں کچھ کہ تری رائے میں کیا ہے

۴۷۷

[illegible]

قرآن سے واقف نہ حدیثوں سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھسے کہ تو بندۂ زر ہے

۴۷۸

[illegible]

بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبیؐ کا
تابندہ گہر تاجِ رسولِؐ عربی کا

۴۷۹

[illegible]

تیغوں سے گلے کا نہ سنانوں میں دبے گا
کونے میں یہ دم لیگا جو رانوں میں دبے گا

۴۸۰

[illegible]

ہم جانتے ہیں دل میں جو اسکے ہیں ارادے
گر سدِ سکندر ہو تو ٹاپوں سے گرادے

۴۸۱

[illegible]

آدم بھی نہ تھے جب سے میں ساکن ہوں جناں کا
مالک ہوں جہنم کا تو خازن ہوں جناں کا

۸۲

کرد و ملک جو انتہا ابھی جنت کی زلف سے
سر آسمان میں دوران فلک میں ہو سرے
کافور ہو یہ داغ کلفت ار دے سے
[illegible]

ہر رنگ مین خاطر مری منظور ہے رب کو
چاہون تو سمن زار کرون سنبل شب کو

۸۳

[illegible]

چاہینگے تو گھر بھی نزا تاراج نہو گا
جبتک کہ جیئے گا کبھی محتاج نہو گا

۸۴

[illegible]

سر کاوہ لعین یہ سخن تلخ سُنا کر
یان رہ گئے حضرت لب شیرین کو چبا کر

۸۵

میدان سے ادھر جنگ کی ناہ وہ بنالے
جب کار اپنا سے دشمن بلا کے بھو سے بھالے
[illegible]

جلوون مین رکھے نیر ستم سامنے آکے
سینے کو ہدف کر دیا شاہ شہدا کے

۸۶

[illegible]

شبدیز گیا اُڑ کے سوارون کے پرون پر
جاتے یہ کہان تیغ دو پیکر تھی سرون پر

۸۷

[illegible]

خیبر کی طرح آج کی بھی حرب غضب ہے
زور اسکا قیامت ہے ہری ضرب غضب ہے

۸۸

[illegible]

ثابت نہ کوئی ران نہ سینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

۸۹

[illegible]

خون مین جو تن کفر اگر غرق نہوتا
پھر یون حق و باطل مین کبھی فرق نہوتا

۹۰

[illegible]

پھرتی ہے دکھاتی ہوئی اپنی چمک اب تک
جلوے مین سماتی نہین برق فلک اب تک

۹۹۱

[illegible] وہ فضا و دم و مر پیکار زرہ سے سری
[illegible] زرہ سے سری
[illegible] زرہ سے سری
[illegible] زرہ سے سری
مغفر سے کمر میں گئی مرکب میں کمر سے
سچ کہتے ہیں موت آگے سرکتی نہیں سر سے

۹۹۲

[illegible] آ گئی ساری
سر کاٹ کے [illegible] فوج [illegible] گئی ساری
غارت ہوا وہ غول [illegible] آ گئی ساری
[illegible] لاش گری خاک [illegible] گئی ساری
بولی اجل اب دیکھو وغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک سے پٹلے کی سزا ہے

۹۹۳

[illegible] وہ تلوار [illegible] سی جھلکی
[illegible] سی جھلکی
[illegible] سی جھلکی
[illegible] سی جھلکی
جس سر پہ گری بیچ میں اس دل کے گرا وہ
صورت بھی مبدل ہوئی یوں جل کے گرا وہ

۹۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ خاک تھا جو مرنے جہان رہ گیا رن میں
ہر لاش سے اٹھو اٹھ کے ٹکڑو جوان رہ گیا رن میں

۹۹۵

[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
[illegible] آتی
رنگ اڑتا تھا دل مضطر و بیتاب تھے سب کے
تھی آگ غضب کی کہ جگر آب تھے سب کے

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے برش ششدر و حیران وہ جو تھا
ہر آئینہ بردار آئینے کا تیغ سے دو ٹکڑے تھا

۹۹۷

[illegible] اجل کی
وہ بھی زبان [illegible] اجل کی
[illegible] زبان خوف سے [illegible]
[illegible] صفت [illegible]
یاں کبھی نہ بجھو گے یہ قطارین جو کھڑی ہیں
آنکھیں مرے جوہر کی تمہیں سے تو لڑی ہیں

۹۹۸

[illegible] بدن
حضرت ابھی [illegible] بدن
[illegible] قطار [illegible]
[illegible]
رنگین ہے بدن لائق گل پیرہنی ہوں
سہرا ہے مرے سر پہ کہ جنت کی بنی ہوں

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی نہ پھر کے
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگ گئے تھے خاک پہ گر کے

۱۰۰۰

[illegible]

سکتہ تھا انہیں روپ دکھاتی تھی جو جگنو
تابندہ ستارہ نظر آتا تھا دن کو

۱۰۰۱

[illegible]

خود جس سے کراہت ہو غذا وہ نہیں میری
بجلی ہوں میں آتش پہ توجہ نہیں میری

۱۰۰۲

[illegible]

تھرا کے گرے سب قلعہ شکن خیبر کے آگے
فتنے تھے شجاعت کے ہراں شیر کے آگے

۱۰۰۳

[illegible]

لرزاں تھے فلک دشت ستم غرق بخون تھا
نے گاؤ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

۱۰۰۴

[illegible]

جس غول میں آئے نہ بچا ایک بھی سو میں
آگے ملک الموت تھا موت اسکی جلو میں

۱۰۰۵

[illegible]

غیرت سے ہرے ہوتے نہ غنچے جو کھلے تھے
مرجھائے گو وہ خار چمن پھول گرے تھے

۱۰۰۶

[illegible]

شہباز رسا اڑ کے جو گذرتا تھا پروں سے
گر پڑتے تھے ہاتھوں سے تبر خود سروں سے

۱۰۰۷

[illegible]

سیکھے تو ہوا اُس سے چلن تیزروی کا
پیرو ہے یہ شبدیز براقِ نبوی کا

۱۰۰۸

[illegible]

جس صید کو پایا وہ جلا غم میں اجل کے
چھوڑا اسے تا آلا سے ٹاپوں سے کچل کے

۱۰۹

مونس ابھی چڑھو زبرِ زین پشتانِ جنگ
جوہر دکھائیں جلد بتیغ یمان کا وہ جلوہ دار
ظاہر ہیں لگے حسن سے کفل سے و دردِ دیوار
سیدھے ہیں جنگ کے بھر بہر کی تلوار
ہان معرکۂ جنگِ یداللہ دکھادے
مرحب سے وغاے اسد اللہ دکھادے

۱۱۰

نعرے سے عمر کہ یہان کوئی جوان سامنے آئے
پیدا ہی ہوا گر پیل دمان سامنے آئے
نیہان ہو جو ابن سعد کہ یہان سامنے آئے
ہر گرد و ہو چیکا کہ سنان سامنے آئے
میدانِ شجاعت میں بڑھے اپنی جگہ سے
سردار کو لازم ہی کہ آگے ہو سپہ سے

۱۱۱

نزدیک تھا ابن سعد لعین خوف کے مارے
سنتا تھا یہ نعرے [illegible]
ہر کون جو اس [illegible]
جو بھی کوئی غازی [illegible] لشکر میں پکارے
پسپا وہ ہوا جسنے ارادہ کیا رن کا
کیا رعب ہی فرزندِ شہ قلعہ شکن کا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخساروں پہ سب ریش کے بالوں کو چڑھاکر
پاس آگیا رستم کی طرح رخش بڑھاکر

۱۱۳

لو لاکے نیچہ بھی تو ہو دو عوب سے دلیری
رہتا ہی اگر [illegible] سے دلیری
ہاں جنگ [illegible] سے دلیری
ثابت صف جنگاہ میں ہو [illegible] دلیری
کر سامنا دلبند رسولِ مدنی کا
تا حوصلہ اوروں کو بھی ہو تیغ زنی کا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان سا تو ترے میں بھی یہ تکلیف سہونگا
چار آئنے والے لیے پشتی پہ رہونگا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھسے بھی فزون موردِ الطاف و عطا ہو
سلطان کا مقرب نہ کوئی تیرے سوا ہو

۱۱۶

پہنی ہو زرہ [illegible] نکالا
چار آئینہ والون کا [illegible]
بھالا [illegible] تھا لعین کا قد بالا
[illegible] سنبھالا
مغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر پہ گران تھا
خفتانِ عراقی میں تنِ نجس نہان تھا

۱۱۷

[illegible] تھا خمیدہ
اک ضرب سے جسکی ہو سر و تو بریدہ
[illegible]
[illegible]
آمد میں شقی ارجن و بھیم سے نہ کم تھا
یکران تہِ ران رخشِ تہمتن سے نہ کم تھا

۱۱۸

دیکھا جو شقی نے کہ بپا ہے صفِ محشر
[illegible]
سفاک کی [illegible] جان کا اپنی نہیں ڈر
[illegible]

دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سرِ دشمنِ دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ ترے خونِ نگین کا

۱۱۹

[illegible] مقابل ہوا اغیار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حال شجاعون مین ہے افسانہ اُسی کا
برچھا یہ اُسی کا ہے یہ دستانہ اُسی کا

۱۲۰

[illegible] اپنی جرأت و وغا مین
[illegible] ہی تلوار و وغا مین
[illegible] و وغا مین
[illegible] تلوار و وغا مین

مجھسے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے بشر کا
آیا ہون عوض لینے کو مین خونِ پدر کا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑا تھا سرِ خاک جو سلطانِ زمن نے
ٹکڑے تو ہمین نے کیا اور بھائی حسنؑ نے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ اڑتا تھا یون تیغِ سرِ رزم کی چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہے مہرِ فلک سے

۱۲۳

[illegible] تھا ناری
[illegible] جاتا تھا ناری
[illegible] جاتا تھا ناری
[illegible] جاتا تھا ناری

وار اُسنے مگر رکے مجموعۂ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحفِ ناطق کے بدن پر

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھون مین ہراسان نہیں گو تشنہ جگر ہون
احمد کا پسر تو ہے مین حیدر کا پسر ہون

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسا ہی دلاور ہو یہان ور نہین ہوتا
اولادِ علیؑ سے کوئی سر بر نہین ہوتا

۱۲۶

بیکار رہی تیغ [illegible] بہاری
سر [illegible] ضرب [illegible] بہاری
شیرون کو فنا کرتی ہے [illegible] بہاری
سر [illegible] تلوار ہماری

مخفی نہین مرحب کا جو کچھ حال کیا تھا
سر جسنے اٹھایا اُسے پامال کیا تھا

۱۲ ۱۲ ۱۲

۱۲۷
جھنجھلا کے جفا جو سپر آیا جنگ جوانان
ہونے لگی نخوت کی لڑائی سر میدان
ملنے لگے گھوڑوں کی [illegible] دو سپیان
[illegible] ہوا وہ دیو نہ پری نہ سلیمان

عمل تھا کہ یہ انیاں کبھی چلتے نہیں دیکھیں
یون ناگنیاں زہر اگلتے نہیں دیکھیں

۱۲۸
ابھرا کیا ہاتھ [illegible] سر سے نفس جنگ
[illegible] ہوا تو حیدر کی [illegible] فرزند
اس کی طرف [illegible] بچتے نہیں [illegible]
نیچے [illegible] سپر کا [illegible]

شہ نے کہا کھلجائیگا گر فضل خدا ہی
ہین عقدہ کشا گیو تھا کیا تو ہی تو کیا ہی

۱۲۹
حملہ کیا پھر [illegible] جفا کا [illegible]
لایا کبھی [illegible] سبھی [illegible] تلوار
اس غیظ میں [illegible] وہ [illegible]
نیچے [illegible] گردن [illegible]

قابو نہ رکابون پہ رہے پھر نہ عنان پر
مرکب سے اٹھا یون شہ والا کو سنان پر

۱۳۰
اڑتا تھا [illegible] شاہ زمانا
نیزے کے [illegible] سے تو نذر وہ پا جانا
[illegible] سے گمراہ سے جانا
[illegible] تو تباہ سے جانا

چاروں طرف آیا گیا گھوڑے کو مسل کے
سمجھا نہ کہ یون بچتے ہین شہباز اجل کے

۱۳۱
[illegible] سر و پا سمر
[illegible] تیغ قضا و سمر
[illegible] برق [illegible] سمر
[illegible] ہوا الم

موذی نے سر اسطرح دھنا خانۂ زین پر
اژدر کبھی بل کھاتا ہی جسطرح زمین پر

۱۳۲
[illegible] جو بجا
میدان میں [illegible] بھی [illegible]
[illegible] ملا [illegible] بیٹھا
[illegible]

دعوی تجھے او دیو تنومند یہی تھا
باندھا تھا جسے گیو نے وہ بند یہی تھا

۱۳۳
[illegible] ارادہ حضرت
[illegible] وہ [illegible] ضربت
[illegible] طرح علی [illegible]
[illegible] طاقت

جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا
اکبر سا برابر کا پسر مر گیا میرا

۱۳۴
[illegible] ہاتھ اٹھا [illegible] اثم
[illegible] صف جنگاہ
[illegible] ایوان کاہ
[illegible] اسم اثم

او کلب یہ غو غو تری کب مانتے ہین ہم
ٹنکے سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہین ہم

۱۳۵
[illegible] ہوا
[illegible] تلوار
[illegible] بار

حضرت یہ پکارے کہ مری ضرب کو دیکھا
یہ بختنی ضرب تھی اس ضرب کو دیکھا

۱۳۶

مردود نے اٹھائی تھی دو ہاتھوں میں تیغ سر پر
اور دو نے اٹھایا ہے سر سپر پہ [illegible]
شمشیر ید اللہ کی آئی تیغ پر [illegible]
کاٹا سر سپر کو بھی [illegible]
صدقے بُرِشِ تیغِ شہِ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پرکالے سپر کے

۱۳۷

گردن جو پھری بائیں طرف ظالم مردود کی
ران چیر گئی عنتر کی طرح پیر و جوان کی
بنیاد مٹی خانۂ ہستی کے ستونوں کی
ہٹتی ہی گئی جان جو تھی مرد جوان کی
حضرت نے صدا دی بہت آیا تھا بگڑ کے
اب کھیت سے یکران کو بڑھا تیغ پکڑ کے

۱۳۸

یہ کہہ کے بڑھے شیر زمن اور ہوا دو
سر تیغ بلا پا گیا اک ہاتھ وہ نامرد
بھڑکا جو فرس نعرہ زنی سے [illegible]
گرنے لگا چھوڑ کے میدان [illegible]
گردن کو نہ اُس صاحبِ شمشیر نے پکڑا
پہنچے میں گریبانِ زرہ شیر نے پکڑا

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھٹکا اسے یہ کہہ کے امامِ ازلی نے
یوں دیکھ ترے باپ کو مارا تھا علیؑ نے

۱۴۰

یوں چُور ہوئے عضو تن ظالم منحوس
جس طرح سے تیغ پہ نکلی سنگ آبنوس
نزدیک تھا [illegible]
[illegible]
جس جا تھا ابنِ سعد وہیں پھر گئے حضرت
چار آئینے والوں میں مگر گھر گئے حضرت

۱۴۱

[illegible]
تھا شور کہ بیدل ہے بس اب جان نہ پائے
[illegible] شمشیر کو دکھلائے
آنکھوں سے اٹھے زخم کہ خون میں نہائے
تیغوں سے نظر وقتِ زد و گشت نہ پھیری
ٹکڑے ہوئے سینے کے مگر پشت نہ پھیری

۱۴۲

[illegible] ہوئے تلوار
اس پار جاتا تھا [illegible] صف سے وہ صف [illegible]
چلتا تھا [illegible] ادھر وار ادھر وار
[illegible]
ہوتی تھی فدا روحِ سکندر رستۂ زین پر
زر دوست تھا چار آئینوں کا فرش زمین پر

۱۴۳

اللہ رے [illegible] جانثاری [illegible]
[illegible] تھا حضرت [illegible]
سینے پہ بھی چھوٹیں بھی [illegible]
[illegible] گلستان اٹھائے ہوئے گردن
ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بدن سے
نیند آتا تھا حضرت پہ تو اُڑ جاتا تھا سن سے

۱۴۴

[illegible]
تیغ سے [illegible] نکلی [illegible]
پھرتا تھا ادھر اور ادھر مثلِ غضنفر
[illegible] کے غافل تھا نہ دم بھر
جب وار کوئی بانیِ شر کرتا تھا شہ پر
اگلے سم اٹھا کر وہ سپر کرتا تھا سر پر

۱۴۵

کشتا تھا یہ کہ چھوڑ دے بیمار کا فرزند
اس راہ میں [illegible] ہے وہ فرزند
راحت سے [illegible] کو اگر رہنے دو [illegible]
شبیہ [illegible] نبوی کی [illegible]

کٹ جائے گلا سر کسی خنجر سے بہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر کھیت سے باہر نہ قدم ہو

۱۴۶

شغل تھا جہاں [illegible] بیک
تھمر کیا [illegible] ایک
[illegible] مبارک
ہاتھ [illegible]

کھینچا جو وہ پیکاں تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دیں کا

۱۴۷

دامن [illegible] ہو وہ کلیجہ
جو سینۂ اقدس [illegible]
[illegible]
[illegible]

تیورا کے لہو دیکھ کے او شاک پہ حضرت
پہلو بہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

۱۴۸

اے [illegible] جفا ظلم [illegible]
جو [illegible] سنا [illegible]
سب [illegible]
[illegible]

سجدے کو جو زخم دم شمشیر سے لگے تھے
بتیس تو سینے پہ فقط تیر لگے تھے

۱۴۹

[illegible] ہوا حال [illegible]
سب [illegible] دل [illegible]
[illegible]
وہ ان [illegible] کلگون

ہر کون جو اس غم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن پھر وہ لہو جوش کریگا

۱۵۰

یاں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدے ہو سیاں سید سجاد تڑپ کر

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی دست درازی غضب آیس دشمن دیں نے
حضرت کے گریباں پہ رکھا ہاتھ لعیں نے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
واقف [illegible]
بولا وہ جفا کار [illegible]

لیکن نہ پیمبر سے نہ حیدر سے ڈروں گا
سب رو دینگے یوں آپ کو میں ذبح کرونگا

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کی صدا آئی گلا رکھ کے صدقے
بیکس مرے بچے میں تری پیاس کے صدقے

۱۵۴

وان بیٹھے تھے وہ در پہ حرم شاہ غریبان
ادھر نکلی بھی تھی فضہ سے بیبیان
اور نکلی بہن [illegible] زینب نالان
اب تیغ سے کٹتا ہے سر سرور ذیشان

گھبرا کے وہ دو روز کی پیاسی نکل آئی
پردے سے محمدؐ کی نواسی نکل آئی

۱۵۵

دوڑی [illegible] مقتل کی طرف دختر حیدر
[illegible] لعلین بھی لے [illegible]
لیتا تھا سناں سے کوئی [illegible] کوئی تیر
چلاتی تھی دنیا سے چلا بھائی ہمارا

پھونچیں تو تہ تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حضرت نے عجب یاس سے ماں جائی کو دیکھا

۱۵۶

مجبور [illegible] سر کو [illegible]
بیٹا میں [illegible] آل [illegible]
دل میں [illegible] فضہ [illegible]
سر [illegible] حضرت کی [illegible]

پھر کھلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزے پہ خورشید قیامت نظر آیا

۱۵۷

[illegible] زینب
مظلوم سے اولاد [illegible]
ان [illegible] ہاتھوں [illegible] نہ ہوا اب
کیا فائدہ آنے سے [illegible]

صدمہ ہے بڑا روح پہ اس تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تم کو قسم میرے لہو کی

۱۵۸

چلائی بہن [illegible] بیکس ہے
ابوذر سے [illegible] محمدؐ کے نواسے
[illegible] شمشیر جفا سے
کیا جلد [illegible] دنیا سے

کیوں بھائی وہ الفت کی نظر ہے کہ نہیں ہے
اب بھی مرے آنے کی خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۵۹

جھک جھک کے [illegible] سنبھلے
[illegible] مضطر
اب [illegible] برادر
[illegible]

صدقے گئی کیا کم ہے یہ صدمہ مری جان پر
سر آپ کا میں دیکھتی ہوں نوکِ سناں پر

۱۶۰

ماں جائے [illegible] کے جاتے
اب [illegible] صاحب [illegible] کے جاتے
[illegible] سر [illegible] تاج [illegible] کے جاتے
[illegible] کے جاتے

گھر لٹ گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے روؤں
پہونچا دو نجف تک تو وہاں بیٹھ کے روؤں

۱۶۱

یہ کہہ کے [illegible] مضطر و غمناک
[illegible] مقتل میں [illegible]
[illegible]
اب [illegible]

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی رن سے
تشنہ وہ شہدا رہ گئے محروم کفن سے

۴۱

[illegible — diagonal script]

ذرا سی عمر میں کیون ہمسے منھ کو موڑتے ہو
قصور کیا ہی جو مادر کا ساتھ چھوڑتے ہو

۴۲

[illegible — diagonal script]

بتاؤ جاؤن وطن یا سوے نجف جاؤن
گدائی پانی کی کرنے کو کسطرف جاؤن

۴۳

[illegible — diagonal script]

پسر سے مادر ناشاد اب بچھڑتی ہی
ہزار حیف کہ بانو کی گود اُجڑتی ہی

۴۴

[illegible — diagonal script]

نہ موڑو آنکھ ہمیشہ کا واسطہ اصغر
دکھانہ دو علی اکبر کا واسطہ اصغر

۴۵

[illegible — diagonal script]

یہ دُکھ ہی جان پہ اور عمر مین ذرا سے ہین
اشارہ کرتی ہی آنکھون سے ہی کہ پیاسے ہین

۴۶

[illegible — diagonal script]

جہان سے اصغر معصوم کوچ کرتا ہی
یہ بے زبان چھ مہینے کا پیاسا مرتا ہی

۴۷

[illegible — diagonal script]

یہ داغ وہ ہی کہ تسکین مجھے نہ ہووینگی
تمہارے ساتھ یہ مادر بھی جان کھووینگی

۴۸

[illegible — diagonal script]

پدر کو مان کو ضعیفی مین غم رسیدہ ہین
گلا ہی سوکھا ہوا اُلٹی سانس لیتے ہین

۴۹

[illegible — diagonal script]

زبان چوسائیے پانی اگر نہین صاحب
مین کٹ رہی ہون تمہین کچھ خبر نہین صاحب

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش آ نہ جائے کہیں زخم کھائے بیٹھے ہیں
قبا ہے سرخ لہو میں نہائے آتے ہیں

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ گھاؤ تیغ کا ہے اور نہ زخم خنجر ہے
مری قبا علی اصغر کے خون میں تر ہے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جوان پسر تو جہان سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک زیست کا اسکی یہی سہارا ہے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرے کہ جیتی رہے ماں پسر جدا ہوگا
طلب اُدھر سے ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُٹھے تو بیٹے کے رُخ پر نگاہ کی شہ نے
کلیجے ہل گئے اسطرح آہ کی شہ نے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو دیکھی نبض تو ٹکڑے جگر کے ہونے لگے
وہ ہاتھ ننھے سے آنکھوں پہ دھر کے رونے لگے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیات ہے تو یہ سیراب ہو کے آئینگے
گلہ نہ کیجیو اگر جان کھو کے آئینگے

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنے گا آپ سے حال اسکا جدہ روئیگا
کوئی تو صاحبِ اولادِ ہمیں ہوئیگا

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ خشک حلق یہ خنجر ستم کی دیکھیں
نہ تمکو بیٹھے دیکھیں نہ اپنا غم دیکھیں

علی اکبر

۲۹

[illegible]

جبین تو جان بھی دون انکے واسطے صاحب
یہ بھاری گرتے ہین کسدن کے واسطے صاحب

۳۰

[illegible]

کہا کہ بیبیو یوسف ہی تو نہال مرا
صغیر عمر مین دولھا بنا ہی لال مرا

۳۱

[illegible]

کہان یہ گھر سے بدل کر لباس جاتے ہین
کہا حسین نے دادی کے پاس جاتے ہین

۳۲

[illegible]

تمھین امان رسول الٰہ مین سونپا
تمھین علی ولی کی پناہ مین سونپا

۳۳

[illegible]

گر ایک جام بھی پانی کا پائیو بھیا
بہن کی پیاس نہ تم بھول جائیو بھیا

۳۴

[illegible]

مگر تجلی حق کا ظہور سینہ پہ تھا
چراغ بجھتا تھا دامن سے نور پیدا تھا

۳۵

[illegible]

روان ہین آنکھون سے اشک اور سر جھکائے ہین
ہمارے سامنے میت کو لیکے آئے ہین

۳۶

[illegible]

امید قطع ہی اب اسکی زندگانی کی
نہ دودھ ہی کئی دن سے نہ بوند پانی کی

۳۷

[illegible]

بچے نہ سینہ سے تھکلو گئے تلے اصغر
لگا وہ تیر کہ ہچکی تلک نہ لے اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

منھ اپنا ماں نے ملا تو کٹ کے گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ بیت کو ہٹ گئے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھائی شکل اجل نے تو ڈٹ گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

بتاؤ تیر ستم کیسا چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

نہ تھا وہ صاحبو مجھ خستہ جان کو بولے وہ
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رو لے وہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعائے بد تجھے روح رسول دیویگی
بتول حشر میں اس خون کی داد لیویگی

یہ شرم کیسی ہے للہ تو لے صاحب
مرے پسر کا ذرا منھ تو کھولے صاحب

کسے دکھاؤں یہ منکا ڈھلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچہ پلا ہوا لوگو

۳۷

ذرا سی جان پہ صدمہ گزر گیا [illegible]
[illegible]
جہان سے [illegible] گزر گیا [illegible]
یہ لاڈلا مرا [illegible] مر گیا [illegible]
خدا کرے مجھے ان [illegible]
نثار ہاتھوں پہ [illegible] پالوں کی

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھجھے میں یوں [illegible] آ گئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کسکی کھا گئی بیٹا

۳۹

[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے واری
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واری

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کریگا کون اجالا جو [illegible] گے بیٹا
اندھیری قبر میں کسطرح سو گئے بیٹا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو اہل دل ہیں مصیبت پہ [illegible] روئینگے
یہ غم وہ ہے کہ تا حشر ختم ہوئیگا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴ [illegible] کہا شاد دکھی سر اپنے پہ پیٹ کے [illegible]
بیٹھی بہن بیکس [illegible]

۵ [illegible] علی و [illegible] خدا نام [illegible] آئے
[illegible] بابا [illegible]

۶ [illegible] سے کوئی [illegible]
جوان [illegible]

۷ قطعہ [illegible] بھائی [illegible] عباس [illegible]
بیجان ہوئے عباس [illegible]

۸ ہیہات ابھی جان ان کی [illegible] ان کو [illegible]
[illegible]

۹ [illegible]
[illegible]

۱۰ قطعہ [illegible]
[illegible]

۱۱ [illegible]
[illegible]

۱۲ قطعہ [illegible]
[illegible]

۱۳ [illegible] شہادت کا [illegible]
اور [illegible]

۱۴ [illegible] دل [illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]
[illegible]

۱۶ [illegible]
[illegible]

۱۷ [illegible]
[illegible]

۱۸ قطعہ [illegible]
[illegible]

۱۹ [illegible] جعفر [illegible]
عباس [illegible]

۲۰ قطعہ [illegible] عباس [illegible]
[illegible]

۲۱ [illegible]
[illegible]

۲۲ [illegible]
[illegible]

۲۳ [illegible]
زینب [illegible]

۲۴ [illegible]
[illegible]

۴۱

جب شاہ کی آغوش میں تھا بیکس اصغر
یعنی ہوئے نازوں سے پالا ہوا اصغر
ہاتھوں پہ پھڑکنے لگا صورت بسمل اصغر
پھر باپ پہ چھپکے [illegible] اجل آیا اصغر

منھ کھولے تھے اور ننھا سا منکا بھی ڈھلا تھا
پیکان جو گلے میں تھا تو پیکان میں گلا تھا

۴۲

بابا داغ دیا باپ کو [illegible] زبانی
[illegible] تیری شہنشہ دہانی
یہ حلق چھدا [illegible] بیکس کا جانی
ہمشیر یہ [illegible] اکبر [illegible] جوانی

وعدہ ہم بلکہ میں ہیں تم دونوں کے غم سے
وہ برچھی سے مارے گئے تم تیر ستم سے

۴۳

ناگاہ وہیں [illegible] سینے پہ پیارا
کیوں [illegible] نے [illegible] ہمارا
دنیا سے [illegible] بابا ہی [illegible]
اس [illegible]

تاکا جسے ہرگز نہوا دخل خطا کا
بازو بھی تو چھیدا ہے امام دوسرا کا

۴۴

صدمے سے کلیجہ [illegible] والا
لاشے کو لیے [illegible] سنبھالا
[illegible] نکالا
[illegible] علی اصغر

رقت نہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

۴۵

مظلوم مرے بھائی علی اصغر علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] بھائی علی اصغر
[illegible] جان [illegible]

پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

۴۶

[illegible]
[illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible]

اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہوگا گریبان ترا اور ہاتھ ہمارا

۴۷

[illegible] زبان میں [illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible]
[illegible]

بچپن میں بڑے ظلم و ستم سہہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ مرے رہ گئے بیٹا

۴۸

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخ اب نہ اُدھر اے مرے گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] معصوم [illegible]
[illegible]

کس ناز و نعم سے یہ جھولے پہ پلا تھا
اس تیر کے لائق مرے بچے کا گلا تھا

۱۰

اس بن میں [illegible] ہے [illegible] بھی
[illegible] ہوئی [illegible] جب [illegible] بھی
سب [illegible] پیاس [illegible] تھا کہ [illegible] بھی
[illegible] علی اصغر [illegible] بھی

تو خوش ہو کہ دم اصغر بے شیر نے توڑا
یان پانچ کلیجون کو ترے تیر نے توڑا

۱۱

رو رو کے لگا کہنے [illegible] الله کا جایا
یہ باقی تھا [illegible] علی اصغر [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible] بالا [illegible]
منصوب [illegible]

تحفہ تری درگاہ کے لائق تو یہ کب ہے
پر اے مرے مولا مری عزت کا سبب ہے

۱۲

اس [illegible] بن میں [illegible] تھی
کیا [illegible] نصرت [illegible] تھی
[illegible] علی اصغر [illegible] تھی
[illegible] نصرت [illegible] تھی

راضی ہون مین جو کچھ مصیبت ہو جفا ہو
یارب ترے محبوب کی امت کا بھلا ہو

۱۳

اب آب [illegible] ہو گیا [illegible] غضب
جب تشنہ دہن [illegible] عجب
[illegible] آخر [illegible] ہے
[illegible] صابر [illegible]

زینب نکل آئے تو نہ کچھ رنج و الم ہو
ہونٹون پہ ترا نام ہو سر سجدے مین خم ہو

۱۴

گردن پہ [illegible] خنجر [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] جنبش [illegible]
[illegible] پانی [illegible]

مضطر نہ ہو خنجر خونخوار ہو شبیر
یہ مرحلہ ہو طے تو سبکبار ہو شبیر

۱۵

جب کر چکا [illegible] علی اصغر [illegible]
[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible] لیے [illegible]
[illegible]

اس بانوے معصوم کے دلبر سے خبردار
اے جان پدر چھوٹے برادر سے خبردار

۱۶

کیا بات [illegible] بھائی [illegible] مسافر
تم اصغر معصوم [illegible] لگی [illegible]
[illegible] پانی [illegible] لال
بچے [illegible] لال

آرام سے رکھنا یہ امانت ہے پدر کی
ایذا نہ ہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

۱۷

[illegible] علی اصغر [illegible] جلا [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اسکو اڑھا لو علی اکبر

۱۸

گردن پہ [illegible] پانی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]

راتون کو نہ غافل کہین ہو جائیو بیٹا
ڈر ہے کہ جو یہ روئے تو بہلائیو بیٹا

۱۹

[illegible]

شکل شہ دین دیکھ کے دل اسکا بھر آیا
جلدی سے وہ ناقے کو بٹھا کر اُتر آیا

۲۰

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دو جہان کو
پہونچے مری عرضی یہ مسیحائے زمان کو

۲۱

[illegible]

ہو ٹوٹین یہ ہر دم کوہ الم سر پہ گرا ہی
وہ علیل دوران یہ ترس کھانے کی جا ہی

۲۲

[illegible]

آئے بھی تو یہ بیکس و تنہا نہ ملیگی
اب قبر ملیگی تمھین صغرا نہ ملیگی

۲۳

[illegible]

پرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اُٹھوائیگا کوئی

۲۴

[illegible]

ہان سچ ہی کہ اک بیر کے لائق بھی نہین ہیں
سب بیٹیون مین آپکی ناچیز ہمین ہیں

۲۵

[illegible]

آنے کی جو حضرت کے خبر ہوگی اُدھر سے
مین وادی کے روضے پہ چلی جاؤنگی گھر سے

۲۶

[illegible]

مین لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

۲۷

[illegible]

کیا دین تجھے ہم بیکس و مظلوم ہین بھائی
دو روز سے پانی سے بھی محروم ہین بھائی

۲۹

[illegible] پیشانی کی
عزت ہیں یہ سب [illegible] بھائی کی
[illegible] کہاں اور میں کہاں [illegible]
[illegible] جان [illegible]

ٹکڑے ہوئے دلبند امام ازلی کے
اب کوئی نہیں پاس حسینؑ ابن علیؑ کے

۳۰

[illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible] بانو کا جایا
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

اب مرنے کی انکے جو خبر پائیگی صغراؑ
مجھکو تو یہ رونا ہے کہ مرجائیگی صغراؑ

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہ ہوگا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہ ہوگا

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہتاب سے منھ خاک میں ہیں خون میں بھرے ہیں
ای شخص یہ سب سامنے آنکھوں کے مرے ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امید تھی کہ صدقے گئی کب آؤگے بھیّا
جب قبر میں ہم سوئینگے تب آؤگے بھیّا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا سے سفر کر گئے پانی کو ترس کے
یہ تھے چھ مہینے کے وہ اٹھارہ برس کے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماؤ تو لکھ دوں کہ سفر کر گئے اکبرؑ
بھیجوں کسے لینے کو ترے مر گئے اکبرؑ

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھو علی اکبرؑ کہ میں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دوگے بہن کو

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تن سے عزیزوں کے اتارے گئے صغراؑ
پردیسی ترے دشت میں مارے گئے صغراؑ

۴۳
[illegible] سب نہیں [illegible] کی دختر
ایسا [illegible] ہے ہر [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible]
ہنگام اجل [illegible]

مرنے یہ بھی فرزند نبی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہے گا

۴۴
[illegible] خاک [illegible] سے جدا
حضرت [illegible] کی [illegible]
[illegible] گھر سے [illegible]
[illegible]

اس وقت بھی گھر سے جو سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

۴۵
[illegible] کوئی [illegible]
ایسا [illegible] نہیں [illegible] جب
اتنا بھی [illegible] سمجھ [illegible]
[illegible] صغرا [illegible]

تھا ماتم و فریاد کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

۴۶
[illegible] سب [illegible] پانی
[illegible] گھر سے [illegible] بابا نہیں پانی
[illegible]
[illegible]

جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
تربت پہ مری نذر دلا دیجیو صغرا

۴۷
[illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible]

چادر بھی نہیں سر پہ یہ گھبرائی ہے زینب
منہ پیٹتی خیمے سے نکل آئی ہے زینب

سلام
[illegible] دریا میں ہوں
[illegible] کیا میں ہوں
[illegible] والا میں ہوں
[illegible] بلبل [illegible] میں ہوں
[illegible] گیا ہوں
[illegible] دریا میں ہوں
[illegible] تھا ہوں
[illegible] وہ دو میں

۴۹
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] سب [illegible]
[illegible]

لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
کچھ تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

۵۰
[illegible] نظر آیا
[illegible] سب [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible]

خیمہ شہ مظلوم کا جلتے ہوئے دیکھا
بچّے بے رانڈوں کو نکلتے ہوئے دیکھا

۵/
نہر پر تیغ سے عباسؑ کی بے جو زخم ہوئے
فوجیں ہوئی اس پیاسے سے کہ سقا میں ہوں
سر کٹی تھی کہ میں پابندہ ہوں

۶/
دشت میں اس نے دو شانوں پہ کٹا کر بازو میں ہوں
علم سر جو ہوا شاہ زمن شاہ ہو

قطعہ
۷/
مرتے دم وا نہ ہوئی آنکھ عباسؑ کی سر زمین شاہ ہو
خاک زادوں پہ حضرت زہرا پر نہ سہی گردن ان کی

۸/
کیا ہوا ہیں جو تھامی شد و الا میں ہوں
وہ ہر جان غلام جس کو دو بھلا

۹/
شاہ کہتے تھے کہ عباس مجھے رو کو تو بھلا
بھر گئی لاکھ بلا و بے کس و تنہا میں ہوں
سر دیکھا کان وہ نہ مجھے

۱۰/
یہ بھی کہتا تھا پسر کہ سرِ کربلا میں ہوں
فاطمہؑ کا تاج سر پہ دیکھو میں ہوں

قطعہ
۱۱/
سر کہتے تھے فاطمہؑ بیٹھی جھکو میں ہوں
دو سے جا ہو تو جلا دو دن وہ سجا میں ہوں

۱۲/
ابھی بیٹھے گرد ہو کر کلو ظلم زور بند کا ہوں
اسد اللہ کا شیر ہوں پیادہ ہو
وقطعہ زمانے سے تیغ دو دھارا

۱۳/
شاہ الانبیاؑ کے نواسے فردوس معلا میں ہوں
عابد بیمار گلشن فردوس میں
عباسؑ سر کٹا بیٹا میں ہوں

۱۴/
آہ دادی فاطمہؑ سر تنہا میں ہوں
اٹھو دادی کا گلا سر کٹا ہے
وقطعہ کہا کر لیا کہ ان کو سر تیغ

۱۵/
سنہ نے قاتل سے کہا کہ کھال کا اک تنہا میں ہوں
دو قوی اکبر کے سر کا پیاسا
دو دو بھائی دو اک گھوڑا ہوں

۱۶/
غم سے اُس نے دو دو آواز کہ بیٹا میں ہوں
آئی آواز کسی کی جو علی اکبرؑ
مکر سے جل کر ہوں

۱۷/
شاہ کہتے تھے کہ اے لال مرے گھر کا پیاسا میں ہوں
فرق پہ سہرا بندھا تھا کہ زینب

۱۸/
نشتر کی آئی تھی رو کر دم کہ دم سے میں ہوں
حیدر پہ بیٹا مری خواہش اب یہ ہوں

۱۹/
منہ چھپا کر بیٹھے سب گھر میں نہ جانے کیسی قضا آئی
بچھا کر خاک نہ بنایا پیاسی میں ہوں

۲۰/
باغ فردوس میں میرا پیارا کیا ہے
غنچہ لب جیسے حضرت زہرا میں ہوں

رباعی
جان جیسی دیدار میں ہرگز تری سی میں بھی ہوں
غنچہ غنچہ بیمار ہے باغ ہم
عنچہ بہ غنچہ ان کو سب
بچا ہے کسی گل کا ایک سمجھ سب
یہ ان کا ہے پابند نشہ شبنم ہیں ہم

رباعی
ضائع نہ کر آغوش سے پالے دل کو
کرنے ہیں پیش پیندر دو والے دل کو
منظور اگر ہے زادِ راہِ عقبیٰ
سب چھوڑ کے دنیا اٹھا لے دل کو

۴۱

[illegible]

جانا نہیں پھر ملنے کا شہ نے کہا مرے
جی بھر کے لگا لو ابھی سکینہ کو گلے سے

۴۲

[illegible]

داغ اپنا کلیجے پہ مرے دھر گئے بیٹا
تم جیتے ہی جی ذبح ہمیں کر گئے بیٹا

۴۳

[illegible]

بلوے ہیں کھلے سر تو نہ شرماؤ زینب
چہرے پہ دھرے ہاتھ چلی جاؤ زینب

۴۴

[illegible]

ہر چار طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے
ہر ایک قدم آہ نکلتی تھی جگر سے

۴۵

[illegible]

آنسو میں بھرے آنکھوں میں منھ چاند سا فق ہے
صدقے گئی کس بات کا ہو وقت قلق ہے

۴۶

[illegible]

کہتی تھی کہ ڈیوڑھی کے قریں جانے نہ دوں گی
بابا تمھیں انبوہ میں کہیں جانے نہ دوں گی

۴۷

[illegible]

ہے ضعف بہت تھامو ذرا ہاتھ ہمارے
صدقے ہو پدر اٹھ کے چلو ساتھ ہمارے

۴۸

[illegible]

تڑپوں تہ دم ذبح یہی لب پہ دعا ہے
آسان ہو یہ مشکل تو غنا یا رب خدا ہے

۴۹

[illegible]

سوکھے ہوئے لب دیکھ کے اس تشنہ دہاں کے
کہتے تھے میں قربان تری خشک زباں کے

۱۰م

بانو سے [illegible] جعفر [illegible] آئی
[illegible] آئی
[illegible] جان [illegible]
اٹھارہ برس [illegible]

کس سے کہوں جو داغ کلیجے پہ سہے ہیں
باقی ہیں اب اصغر تو یہ دم توڑ رہے ہیں

۱۳م

[illegible] کہتی ہوئی [illegible] ناشاد
صاحب [illegible] کہتی ہیں [illegible]
حال اسکا [illegible] کہتا ہے [illegible] یاد
[illegible] دل اور [illegible] اولاد

خطرہ ہے مجھے دیکھئے کب آئینگے اصغر
بولی یہ قضا پھر کے نہ اب آئینگے اصغر

۱۶م

[illegible]
سنبل سی [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] شاہ [illegible]

لب خشک تھے بادیدۂ تر جاتے تھے حضرت
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

۱۱م

آقا سے [illegible] جلاد
معصوم [illegible]
صاحب [illegible]
اس داغ سے [illegible]

تدبیر کرو کچھ کہ نہ جان اسکی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقیٔ کوثر کے خلف ہو

۱۴م

[illegible] علی اصغر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلے چھ مہینے نہ کبھی گرم ہوا میں
اب دیکھئے جلتے ہو میدان وغا میں

۱۷م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو پانی طلب کرنے کو یان آئے ہیں شبیر
سوکھی ہی کوئی مشک اٹھا لائے ہیں شبیر

۱۲م

[illegible] علی اصغر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسوقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھوں میں تھے دامن میں پسر تھا

۱۵م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے یہ کہتا ہوں میں جب خشک زبان اپنی دکھا کے
پانی مجھے کوئی تو پلا دیوے گا لا کے

۱۸م

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ آغوش نبی میں یہ پلا ہے
آب دم خنجر ہے اب اور اسکا گلا ہے

۲۹م

[illegible]

اب کچھ ہمیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا مرنے کے قریں ہے

۳۰م

[illegible]

دو دن سے جو ہی پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو چھ مہینے کا وہ معصوم یہی ہے

۳۱م

[illegible]

رونے کی عجب گھر میں مرے دھوم پڑی ہے
ماں کوکھ کو پکڑے ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۳۲م

[illegible]

اب قتل سے ہرگز اسے وقفہ نہ ملیگا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملیگا

۳۳م

[illegible]

بسمل سے تڑپتے رہیں شبیر میں دیکھوں
ہو جائے یہ بچہ ہدف تیر میں دیکھوں

۳۴م

[illegible]

مجرم ہوں میں زخمی جو کرو مجھکو بجا ہے
اے ظالمو بچہ مرا بے جرم و خطا ہے

۳۵م

[illegible]

ہر رحم کی جا مجھکو نکل جانے دو یاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

۳۶م

[illegible]

چلے سے کماں کے لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اٹھا کر

۳۷م

[illegible]

بے جرم مرے بچوں پہ بیداد ہے یا رب
زہرا کا جگر چھد گیا فریاد ہے یا رب

[illegible]

کھینچا جو ہیں پیکان ستم اُسکے گلو سے
تر ہوگیا کرتا علی اصغرؑ کا لہو سے

[illegible]

جب عرش خدا نالوں سے زہراؑ کے ہلیگا
اس خون کا بدلا تجھے محشر میں ملیگا

[illegible]

جھولے میں تڑپتے تھے بہت شام سے اصغرؑ
تربت میں بس اب سوئینگے آرام سے اصغرؑ

[illegible]

کیا قہر ہے دم توڑتے تم اور زندہ ہوں شبیرؑ
قسمت میں یہ تھا بانو کی تیر ستم سے ہو شہید

[illegible]

گھبرا گئے ہیں دھوپ میں اس سے ہوا دو
صاحب انھیں گہوارے میں لیجا کے سُلا دو

[illegible]

چلائی تھی ای بیبیو اعدا نے جفا کی
مارا مرے بچے کو دہائی ہے خدا کی

[illegible]

چلائے کہ پانی نہ دیا ہو گئے اصغرؑ
افسوس دنیا سے سفر کر گئے اصغرؑ

[illegible]

منھ بند ہے اور پیاس سے غش طاری ہے ہے ہے
ہے ہے کسی ظالم نے چھری ماری ہے ہے ہے

[illegible]

برباد یہ جان پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گود مری خالی ہوئی لوگو

۳۷

ناگاہ کو اس سے جالی جگر پیارے کے آر پار
پوشاک بانو بابا ہو ہے اور زخم سے لہو
وان ہچکی لی جو تیر جھپٹا تھا علادہ جہان
پیکان سے گلا چھید گیا تم تھے پیاسے

سو جان سے ترے چھوٹی سی میت کے میں قربان
اس صبر کے اس حلم اس ہمت کے میں قربان

۳۸

ای لال یہ دوالی سے اب دودھ آئے
زانو کو بچھایا کرتے سے چھاتی پہ
داغ اس بچے کو ٹھنڈے ہو خلق میں ان کے
ہائے ہو مر سجان گیا سنیوں کی جلنے سے

جنت کو سدھارے مرا گھر چھوڑ کے بیٹا
کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ کے بیٹا

۳۹

ہان خشک کھردری سی زبان اب تو نکل آئی
قطرے ابھی گردن سے ٹپکتے تھے لہو کے
ناگاہ کہ پیاسا ہوں ترے آنسو پہ لو کے
سدھ رگئی دو دو دن سے کے دودھ پیو

رخساروں تک آئے تھے مرے اشک آنکھوں سے ڈھلکر
چھوٹی سی زبان رہ گئی ہونٹوں سے نکل کر

۴۰

یہ کہکے بیان خاک پہ بیٹا کو
اور ہاتھوں سے چھاتی کو پیٹا
سینوں رو روکے اک شور مچایا
شبیر نے اس لاش کو مقتل میں سلایا

خاموش ہو مونس کہ قلم اشک فشان ہے
اب سیدہ بیکس کی شہادت کا بیان ہے

سلام

۱/ کہدیں داغ غم جو تیرا سینہ لیکے چلے
جو بے زوال ہو وہ اقبال لیکے چلے
۲/ کہیں وطن سے بار تیرا لیکے چلے
وہ با سوال کا ساتھ لیکے چلے
۳/ جو بیچ مجلس شبیر میں تو آنسو والی
اٹھے تو بہ ہم سے لیکے چلے
مطلع دوم
۴/ علم ودل اپنا اضطراب سے لیکے چلے
یہیں سے جان ہم اپنے عزا کی لیکے چلے
۵/ لیبی بتول ای جو دونوں طرف کے لیکے چلے
ہم اپنے ساتھ وہ فرحبا لیکے چلے
۶/ ایسے کربلا ہمارے ساتھ لیکے چلے
حسین ان کو ان کو لیکے چلے
۷/ سکھ وہ شعلوں میں شعلوں سے لیکے چلے
ایسے بلبل سے گلاب لیکے چلے

۸
جبریل روئے کے زلالا سے ذکر سر اور نہ تھا
پھیلا ہیں جلوہ فرش تحت حساب لیکے چلے

۹
سوار ہوا شب تار کے سعادت اثر
وہ راہ رو کہ چراغ آفتاب لیکے چلے

۱۰
نظر میں ملک عدم سے کہ گلاب لیکے چلے
کے مسافر یاد ... خانہ سے بو

۱۱
نکالی راہ کہ مدینہ میں اہل خانہ لیکے چلے
چراغ بیٹے گھر سے سبط و فرش اہل لیکے چلے

۱۲
نسب عدل علی وہ ہوا لیکے وہ بیٹے چلے
وہ تیکو ابن ایوان ... پنجاب لیکے چلے

قطعہ
۱۳
کربلا میں حسین جو آب و طعام کی ہوا لیکے
ملک بہشت سے کوثر کا آب لیکے چلے

۱۴
مصطفٰے سر سے اگر ماہتاب کا سر
تو نشان کر سر خود آفتاب لیکے چلے

۱۵
ہاں آل سے کہ تشنگی تھی صفدر و بالا کے رنگ
کہ نام سے ابر سے خدا کا جو اب لیکے چلے

۱۶
خدا کے دین نے علم سے سے کہ سمائی سر کر دیا
اس آفتاب کو یہ ماہتاب لیکے چلے

۱۷
کنار نہر بہشتی جو تشنہ لب آیا
فدا کیے اپنے ہاتھوں سے بیاں جو جواب لیکے چلے

۱۸
جہان میں علی تھا عشق آیا کیا ابن ابی لیکے چلے
کہ ... سر کو سے گلاب علی اکبر
زمین جب ... میدان میں جب علی لیکے چلے

قطعہ
۱۹
عجب نشان تھی میدان سے شتاب لیکے چلے
رضائے جنگ بید ... شتاب لیکے چلے

۲۰
نکالی تیغ کہ سر سے لسان تیغ ہلال
ہیں نکل سحاب لیکے چلے
سیر دوش پہ بیٹا تھا

۲۱
خلاف تیغ کہ سے تلوار سے ہوا بستہ لیکے چلے
نکل میں تیلی ... نقاب لیکے چلے

۲۲
بکار کہ ہاں علی اکبر کی ... دم ... موت
یہ میں ... حسین شتاب لیکے چلے

۲۳
وہ جہنیہ تشنہ زمین جو بلند ان لعین سپاہ
کہ ہو رو دوش پہ جیکی طناب لیکے چلے

۲۴
لکھا ہے روز سوم اہل شام قتل سے
اسیر حسین سالت نا ... لیکے چلے

۲۵
عبا ہیں ... کہ ساری عورتوں کو ...
علی کی ... سو لیکے نقاب لیکے چلے

۲۶
بہشت خاک بھٹکا نے کہیں لگے صف
بہشت سوئے ... لیکے چلے

رباعی
جب غم ہے سر کو ... جن ... بستہ
... سب کا دل ... ... سے
... بیٹھا ... جمع بیٹا ... کو ... بستہ
... کل جمع ہیں ... محفل میں
بیٹا ... کا کلمہ بستہ

۱۱۰

۴۱

جبکہ سر ج ہوا رخصت جہان سے سرور
اور سر خاک پہ وہ سرور [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

کوچ کرتا ہی جہان سے مہ تابان میرا
بستیان بستی ہین گھر ہوتا ہی ویران میرا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکے کاندھے پہ یہ چڑھتا تھا بتا کوئی
تڑپے پیغمبر مرا اور نہ اٹھائے کوئی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب پڑتی تھی منھ دیکھ کے رہجاتے تھے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم پھٹ پھٹ گئے ہین تن سے لہو جاری ہی
رنگ رخ زرد ہی لب خشک ہین غش طاری ہی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل جلی ہون مری آہون سے نہین ڈرتے ہو
کیون چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخم سے تیغون کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب تڑپتے تھے تو مقتل کی زمین ہلتی تھی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بوندیان پڑنے نہ دیتی تھی مری ماں جانی
تیر مارا ہی مرے لال کی پیشانی پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سے سر کسکے برادر کا اتارا اسنے
کسکا فرزند جوان نیزے سے مارا اسنے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
جب سے خیمے کے سر رو رو کے ٹکراتی تھی

۵۰

[illegible]

۱۰

[illegible]

دختر حیدر کرار پہ احسان کرو +
میرے بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو

۱۱

[illegible]

صورتِ سیدِ ابرار تو دیکھے زینب
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب

۱۲

[illegible]

پیاسی دو دن کی ہی اور بیکس و مظلوم ہی یہ
اسکے بچپن پہ کرو رحم کہ معصوم ہی یہ

۱۳

[illegible]

غش میں ہی ابن شہنشاہ عرب یہ نہ کرا
قتل میں سید مظلوم کے اب دیر نہ کرا

۱۴

[illegible]

ایک بی بی بھی عجب درد سے چلاتی تھی
صاف نعروں کی محمد کے صدا آتی تھی

۱۵

[illegible]

تھا بہت خشک جو دو روز پیاسے کا گلا
کٹ گیا تیغ سے احمد کے نواسے کا گلا

۱۶

[illegible]

خون بھرا ہاتھ میں ہی شمر کے خنجر بھی ہی
پسر فاطمہ زہرا ہوا بے سر بھی ہی

۱۷

[illegible]

غل تھا بہت یہ محمد کی آپ آفت آئی
خون سادات سے عالم میں قیامت آئی

۱۸

[illegible]

اب کوئی جنگ کو اسکے بل آنے کا نہیں
اس ریاست میں کبھی اب خلل آنے کا نہیں

[illegible]

کس جوان دی سے شبیر کا سر کاٹا ہی
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہی

[illegible]

ہم اسیران ستم ابن زیاد سے کار ہیں
بدلہ صفین کے کشتوں کا عوض لینگے ہم

[illegible]

بنت زہرا ہوں ملیگی نہ اگر داد مری
عرش اعظم کو ہلادیوےگی فریاد مری

[illegible]

بیٹیاں ایمن علی کی ہیں بتاؤنگا انھیں
بلوۂ عام میں سر ننگے پھراؤنگا انھیں

[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اس زار و حزین کے اوپر
گر پڑی ہائے اچھل کے زمین کے اوپر

[illegible]

کفن و غسل بھی بیٹے نے نہیں پایا ہی
آپ کو قبر میں کسطرح سے چین آیا ہی

[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہی خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

کہتی تھی غش میں ہو گیا ہوش میں آ جی واری
باپ کی لاش کو آفت سے بچاؤ واری

[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم ای بیکس مظلوم آقا

۲۹

[illegible] جلال کی شمع تھی [illegible]
اے حسن جہاں میں [illegible]
ذبح [illegible] ہوئے [illegible] لہو ہی جاری
[illegible]

فرقۂ ظلم پشیمان نہیں ہوتا ہی ہر
آپ کے دفن کا سامان نہیں ہوتا ہی ہر

۳۰

[illegible] زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم نے شبیر کے پردے سے نکالا ہی مجھے
روح حیدر کرار نے پالا ہی مجھے

۳۱

[illegible] آہ و زاری
[illegible] اپنا باختہ [illegible] بیقراری
حال [illegible] آیا ہوا [illegible]
سر کا نعرہ [illegible]

سر پٹکتا تھا کبھی اشک رواں کرتا تھا
منہ پر اک لاش پہ رکھ رکھ کے فغاں کرتا تھا

۳۲

کہا زینب نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زوجۂ حیدر صفدر کو سبھی جانتے ہیں
اسد اللہ کو تو شیر بھی سب مانتے ہیں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روندیں کفار نہ اس فاطمہ کے جانی کو
چل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابن حیدر کے نہ لاشے سے جدا ہوتا تھا
ہاتھ دونوں تن سرور پہ دھرے روتا تھا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون میں آب گھوڑوں نے ستم لال کیا جاتے ہیں
سر کٹی لاش کو پامال کیا جاتے ہیں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس صغیر یزداں پہ ستم ہوتے ہیں
سر کو ٹکرا کے غزالان حرم روتے ہیں

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا تو حیواں پہ بیتاب تھا انساں کی طرح
روتا تھا ابر بہاراں کے یہ ماں کی طرح

۳۸
ڈاڑھی سے خون ٹپکتا حضرت زینب نے جو سر دیکھا
اری نگہبان ستم مظلوم سے کس سے میں شبیر جدا
دیکھ وقت میں کس بیکس کی مدد کو آیا
سب ہے اری شبیر رضا منہ کو ہے شبیر خدا

تن سے کیوں سر مرے بھائی کا اُتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا

۳۹
عمر سعد نے بیدینوں سے جا کے یہ کہا
لاش سرور کی حفاظت کو جو لشکر ہے بڑا
کوئی پامال کرو لاشے کو نہیں جا سکتا
ہو بلا کچھ اسکے وہ لازم نہیں اسکا جو رہا

ہیں یہ اسرار خدا اسکا نہ کچھ دھیان کرو
غارت خیمۂ شبیر کا سامان کرو

۴۰
جد کی اُمت نے نہ سمجھا قدر ہماری جانی
نہ دیا اصغر معصوم کو تشنہ کو پانی
بزدون سے فاطمہ کے لال کی بھائی جانی
ذبح پیاسا کیا خنجر سے یہ کس کی بہانی

تجھکو اسوقت مدد کو جو نہ بلواتی میں
اپنے ماں جائے کے لاشے کو کہاں پاتی میں

۴۱
آگئے اب سر کیا کہوں گئے یکدوش پہ اے شبیر
سینۂ غازی کا چھپا جاتا ہے زہرہ کا جگر
نیمہ بدن سے دعا مانگے یا دیدہ تر
خشک تھے مرا ہمراہ شہنشاہ ۱۵ ہمیر

ساتھ مولا کے ہو میرا بھی گذر جنت میں
کربلا میں جو ملے قبر تو گھر جنت میں

سلام

جبکہ تھا سرے حرم خلق سے پیاسا جم گیا
جب اٹھا شور قیامت لب دریا اٹھا
جب اٹھا نیزے پہ ثابت سر انور جتنا
اور نکلا جب سرے سے جنازہ اٹھا
روکے حضرت نے کہا تو کسیکا اٹھا
دانا پانی مرا اس شہر سے اٹھا
بند زندان میں ہوئی آل رسول
منہ سے نکلے ہوئے پاؤں سے بیرا اٹھا
لاشہ قتل ہوا اکبر پہ سر جو سایا
گرا اسکے دست سے ۔ولا الا اٹھا
ملعون کی نظر آئی کسی کی
لاش دو لعل کا سرپر اسے جو اٹھا
عقد کی صبح کو منہ تک پرسا
دل کی دیدہ کو غش ہوئی ہنگام اٹھا
جسکے بیکس کا میں ہوں کون اٹھا

۸ خاکساری کا ہے یہ سر کہ چالیس دن تک
زیرِ نیزہ پیشِ ظالم سر کا لاشا اُٹھا

۹ خبرِ قتلِ پدر جس دم نکلی ہے سجاد کو
ہائے بیمار سے سر بار سے سجاد اُٹھا
ہائے بیمارِ حسین

۱۰ واہ کیا شبیرِ دلاور تھا علمدارِ حسین
سر ہوئے بے جی نہ دالی سے لاشا اُٹھا

۱۱ باپ کے غم میں سکینہ نے قضا کی آخر
ننھی سی جان سے فرقت کا نہ صدمہ اُٹھا

۱۲ غل ہوا اہلِ حرم میں کہ سکینہ ہے کدھر
قیدخانے سے جو ننھا سا جنازہ اُٹھا

۱۳ دیکھو اعجاز کہ سر قتل میں جو آلِ پیمبر
ماں کی فاطمہ کہ شبیر کا لاشا اُٹھا

۱۴ دن کو دیکھا ہے سر خلقت نے کھلے افسوس
شب ہر جب لیلیٰ کی مادر کا جنازہ اُٹھا

قطعہ

۱۵ جو کہ سرتیر کمان میں جو نقشی نے بنائے
حلق اصغر کا چھیدا اسی سر کے نیزہ اُٹھا

۱۶ کیا ہیں تو بیچ کے سر گرد زمین
پھر دیں آہ پیسے درد دل ایسا اُٹھا
خاک ہو ہو پہ حسین

۱۷ مادرِ فاطمہ بیس سے کی دم قتل
گیا عرش بھی تھرا اُٹھا
جنج بھی کا نبی لعین

۱۸ کتنا جلالی یہ کیا سر کا نیزہ اُٹھا
شہ کی جدائی نے وہ دشمن اعدا اُٹھا
سر کی جدائی نے قتل حسین

۱۹ روزِ عاشور کو سر قتل میں نیزہ اُٹھا
ایک تو یہ سر کو نیزہ پیشِ ظالم سر کا لاشا اُٹھا
سر پہ نبی

۲۰ بانو سرِ صبح کو تیغ سہی کو ڈھونڈتا
دودھ پینے کو نہ سر بے سر اُٹھا
نصیب

۲۱ دھوپ سے آئے گرد و غبار سے مر
بان سے روکر جو محبت سے شہ والا اُٹھا

رباعی

ہائے نالہ و دل ... سر کو چرایا جائے
ایسا رو دو کہ ابن شہ پایا جائے
سر ... حسین
... پایا جائے

رباعی

ہائے بانو خاتون زمین ہی ابتر
ناموس ... میمن ہی ابتر
جیسے سر میں دن خاک اڑا و بارہ
تیغ سے لاش بھی کفن ہی ابتر

۴۱
[illegible]

۴۲
[illegible]

۴۳
[illegible]

بابا جو اکیلا اسدِ حق کے پسر کو
گھیرے میں لیا فوج نے زہراؑ کے قمر کو

جھونکا کوئی آجاتا تھا جب سرد ہوا کا
فرماتے تھے شاہِ شہدا شکر خدا کا

اصغرؑ کے لگا تیر مگر دم نہیں مارا
بےدم ہوا بےشیر مگر دم نہیں مارا

۴۴
[illegible]

۴۵
[illegible]

۴۶
[illegible]

آزار رسان سنگدل ایک ایک لعین تھا
بت گرد تھے اور بیچ میں وہ قبلۂ دین تھا

حاکم نہ خفا ہو تمھیں ہوس یہی ہے
اُمت ہو مرے جد کی مجھے پاس یہی ہے

چلاتے تھے خادم عمرِ سعدِ شقی کے
ہاں جان دو بیٹے کو حسینؑ ابن علیؑ کے

۴۷
[illegible]

۴۸
[illegible]

۴۹
[illegible]

زینبؑ کے پسر خون میں کہیں لال پڑے تھے
رہوار سے قاسمؑ کہیں پامال پڑے تھے

منظور یہ ہے کہ میں کسی سے خصومت نہیں رکھتا
لڑنے کا تو کیا ذکر شکایت نہیں رکھتا

پر شیر کے نعرے سے دہل جاتے تھے ناری
خود شعلۂ شمشیر سے جلجاتے تھے ناری

۱۰

دولہے مین بیٹھی شاہ ہدیٰ جب پیاس کی شدت
فرمایا العطشون سے کراے اہل شقاوت
وہ شخص [illegible] پانی کہ زبان [illegible] بیعت
جو مالک کوثر ہو اسی سے یہ عداوت

اک جام بھی پانی کا اگر یاد و نگا یارو
مین تشنگی حشر مین کام آؤنگا یارو

۱۱

رونے لگے سن کر [illegible]
تڑپے [illegible] سن کر [illegible]
سب رو لیے پانی کو [illegible]
یہ وقت تو عبرت [illegible]

فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہی شبیر
رو کے تو کوئی نہر مین لو جاتا ہی شبیر

۱۲

[illegible] پیاسا [illegible]
[illegible]
[illegible] اللہ [illegible] پیاسا
[illegible]

لا کھون سے جو لڑ کر شہ جو تشنہ گلو آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

۱۳

یاد آ گیا پیاس مین اک اصغر معصوم کا یعنی
[illegible] دل [illegible]
ہر یکھو [illegible]
پانی کے لیے لاڈلی دختر [illegible]

فرمایا یہی زادوں کا قاتل ہی یہ پانی
کیا پانی ہی یون زہر ہلاہل ہی یہ پانی

۱۴

[illegible] یعقوب [illegible] پانی
[illegible] جانی
[illegible]
[illegible]

مین بھی فرس خاص شہ عرش نشین ہون
حیوان ہون یا شاہ یہ بے صبر نہین ہون

۱۵

آقا نے کہا [illegible] وفادار
دنیا مین [illegible]
مردان [illegible]
[illegible]

جبتک کہ زمانے مین عزا خانہ رہیگا
ماتم مین مرے تیرا بھی افسانہ رہیگا

۱۶

[illegible] عباس خلف مین [illegible] ماہ محرم
[illegible] علم و [illegible]
[illegible]
[illegible]

تصویر غم و درد چمن واں بنینگے
ہر شہر مین دلدل ترے ہمشکل بنینگے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاد آئینگی ایک ایک کو مجھ تشنہ گلو کی
سر پیٹینگے سب دیکھ کے چھینٹون کو لہو کی

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پانی [illegible]

دو روز کی جب پیاس کی یاد آئینگی
شربت کے لگن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۴۱۹
دنیا میں ہے صفدری اکبر سے [illegible]
جوان کی شکل [illegible] جیسی آن بان
نوعمر ہے کا ہے [illegible]
سب اہلِ بیت [illegible]

سینوں میں لی اہلِ عزا غم سے جلینگے
روتے ہوئے آنکھیں ترے قدموں پہ ملینگے

۴۲۰
شیعوں کی محفل سے [illegible] جسم
[illegible] شیعہ [illegible] بعدِ عمر
[illegible] ہیں بلا [illegible] عالم
شہزادیاں محلوں میں [illegible]

رو لیگی کوئی رکھ کے جبیں دامنِ زین پر
لے لیگی بلائیں کوئی تڑپے گی زمین پر

۴۲۱
[illegible] شیعوں تری [illegible]
[illegible] ہوگا سر [illegible]
[illegible]
ولدل [illegible]

زخمی ہیں جو رکیگا نہ کر ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں تو ساتھ ہمارا

۴۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا پسرِ سیدِ لولاک ہے شبیر
زخمی ہے مگر شیرِ غضبناک ہے شبیر

۴۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو لاکھ کے نرغے سے کدھر جائینگے شبیر
پس کر ابھی انبوہ میں مر جائینگے شبیر

۴۲۴
[illegible]
فضہ [illegible]
[illegible]
اعدا نے [illegible]

رو رو کہ کہیں اور نہیں شاہ گئے ہیں
دریا پہ ابھی سیدِ ذیجاہ گئے ہیں

۴۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا سے خوشی ہیں کہ گلہ کرتے ہیں بابا
تو دیکھ تو آ در سے کہ کیا کرتے ہیں بابا

۴۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلائی یہ فضہ کہ دہائی ہے خدا کی
ہے ہے مرے آقا سے لعینوں نے دغا کی

۴۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ٹوٹ پڑے دشمنِ محمد کے نگین پر
ہے ہے مرا شہزادہ تڑپتا ہے زمین پر

۳۰

سن کے یہ خبر بیبیان سر پیٹ کے بکین زاری
زینب در خیمہ سے نکل کر یہ پکاری
آواز دو بھیا یہ بہن ہوتی ہے واری
سجاد کی بہنین آئی ہیں نکل کر تمھاری
صدقے ہو بہن اے مرے ماں جائے برادر
بہنون سے جدا ہوتے ہو تم ہائے برادر

۳۱

سجاد کے سر سے ہو جدا [illegible]
زخمی کو نہ تلوار سے [illegible]
[illegible] تن سے نہ [illegible]
بیمار کی جان کو نہ [illegible]
خاتون قیامت ہے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۳۲

قاتل کو بٹھا یا عمر سعد نے خلعت
یان خون [illegible]
سب کہہ گیا سجاد [illegible] نے شور قیامت
رانڈوں سے [illegible]
مونس ہے یہ ہنگام بکا اشک رواں کر
اب غارت خیمے کا نہ احوال بیان کر

۳۳

اعدا سے کہا بھائی کا سر لا کے دکھا دو [illegible]
اب جا کے کہیں بھائی کی [illegible]
غش میں [illegible]
سجاد [illegible]
بیکس کی دوا اور تو کیا خاک کریگی
خون زخموں کا چادر سے بہن پاک کریگی

۳۴

جلاد لعین [illegible]
وان [illegible] قاتل نے [illegible]
غش میں کہا [illegible]
[illegible]
تڑپا جسد دلبر زہرا تو لہو مین
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو مین

رباعی

زینب نے [illegible]
ماں جایا [illegible]
ہے عین خطا [illegible]
یہ بہن [illegible]

غل تھا شہ سید سجاد ہو گیا و خاندان فاطمہ برباد ہو گیا	مرقد کا چراغ ہو گیا مجھ دل ملول کا کوئی نہیں ہے فاتحہ خوان اب رسول کا	میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا [illegible] کا درد آج فراموش ہو گیا
دریا کی موج سر لب ساحل [illegible] بجلی ہر اک [illegible] کے زمین پر [illegible]	تڑپا کیا میں ہائے نہ کچھ بس چلا مرا کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا	اے کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے بے جرم میرے لال کو [illegible] ہے
[illegible] خون کی ندی ابل گئی [illegible] کلیجے پہ چل گیا	ہر دم ہو [illegible] تیرے تن چاک چاک پر اب سو رہے ہو [illegible] اس جلتی خاک پر	یہ وہ [illegible] تیغ [illegible] یہ اس کا [illegible]

[illegible] [illegible]	موقف ہے یہ ہنگام [illegible] اب خاتمہ [illegible] احوال بیان کر
[illegible] اور [illegible]	رباعی

[illegible]

زیور چھنیگا چادرین سب لوٹی جائینگی
بے ہے خوزادیان مری اب لوٹی جائینگی

[illegible]

اب کچھ نہین ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کرچکی زہرا کے لال پر

[illegible]

سیلی جو ماری شمر نے بس بلبلا گئی
مقتل مین لاش سبط نبی تھرتھرا گئی

[illegible]

سب غرق بحر شرم ہوئین کانپ کانپ کر
گر گر پڑین دالان سے سر ڈھانپ ڈھانپ کر

[illegible]

بیٹے ابا س سبط پیمبر کے لٹ گئے
کپڑے سنئے نئے علی اکبر کے لٹ گئے

[illegible]

تسلیم کرنے عید کے دن ہم جو آتے تھے
کیا شاد ہوکے تم بھی یہ عیدے پہناتے تھے

[illegible]

بیکس ہین سر پہ ایک کے ہمدم رہا نہین
اُسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہین

[illegible]

چلایا قبر کیطرف منھ کو موڑ کر
دادا کہان چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

[illegible]

چہرے پہ اُسنے خاک کا چھاپا لگا لیا
گردن جھکا کے زانوؤن مین منھ چھپا لیا

جھکی

۱۹

[illegible]

بے پردہ کر نہ بلوے میں زہراؑ کی جائی کو
میں اپنی ہی ردا کا کفن دونگی بھائی کو

۲۰

[illegible]

لیجیے خبر کہ مجھ پہ نئی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمہاری لٹ گئی بے ردا ہوئی

۲۱

[illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض نرگسی آنکھوں کو کھول کر

۲۲

[illegible]

بلوہ یہ کیوں کیا ہے محمدؐ کی آل پر
اے یارو کیا گذر گئی زہراؑ کے لال پر

۲۳

[illegible]

وہ بولا تشنگی کہوں کیونکر حسینؑ کی
اب تک زبان ہے ہونٹوں سے باہر حسینؑ کی

۲۴

[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ کسی نے پیاسے کو
آیا ہوں ذبح کرکے نبیؐ کے نواسے کو

۲۵

[illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
اے یارو سر مرا بھی بدن سے جدا کرو

۲۶

[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیرؑ کٹ گئی
مسند نبی کی آج جہاں میں الٹ گئی

۲۷

[illegible]

ماں کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو رو کے اور دل سے آہ کی

۴۲۸

[illegible]

سینے تو تھے کبود کھلے سر کے بال تھے
گرمی کے مارے چاند سے منہ لال لال تھے

۴۲۹

[illegible]

جس دم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے
معصوم مچھلیوں کی طرح سے پھڑکتے تھے

۴۳۰

[illegible]

ہو جشن قتل سبط پیمبر تمام رات
جاگا کئے زمین پہ بیمار تمام رات

۴۳۱

[illegible]

کہتا تھا نیند آئیگی اب مجھکو چین سے
صد شکر خالی ہو گئی دنیا حسینؑ سے

۴۳۲

[illegible]

ماتم بپا تھا فاطمہؑ کے نور عین کا
پرسا بھی کوئی دینے نہ آیا حسینؑ کا

۴۳۳

[illegible]

بابا بخیر بالی سکینہؑ نہ سوتی تھی
ٹھا بیا ڈھاڑیں مار کے روتی تھی

۴۳۴

[illegible]

پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب ملکے روتے ہو
پھیلائے پاؤں چین سے میدان میں سوتے ہو

۴۳۵

[illegible]

ہے ہے یتیم اب مری اولاد ہو گئی
والی میں تیرے مرنے سے برباد ہو گئی

۴۳۶

[illegible]

بیٹھی ہوئی ہوں لٹ کے میں اور گھر سے اٹھ گیا
وارث حسینؑ سا مرے سر سے اٹھ گیا

۴۴۲

لاکر دلھن سامنے [illegible] لحد میں [illegible]
اچھا سلوک ساس سے کیا [illegible]
تجھکو خیال تھا کہ [illegible] تمھارا بیاہ
[illegible]

بدلے دلھن کے ہائے عروس موت آگئی
ای میرے شیر تجھکو نظر کسکی کھا گئی

۴۴۳

نانا کہاں ہیں آج جو [illegible] بلاؤں میں
اماں کہاں ہیں جنکو مصیبت سناؤں میں
[illegible]
[illegible]

افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مرگئے یہ پیٹنے والی نہ مرگئی

۴۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا شاہ بخت جاگتے مجھ دل فگار کے
سو رہتی پائینتی میں تمھارے مزار کے

۴۴۵

بیٹا بلا لو ماں کو [illegible] کے واسطے
[illegible] کے واسطے
بے پردہ میں ہوئی [illegible] کے واسطے
محتاج ہوں [illegible] کے واسطے

بلوے میں ننگے سر ہوں گریباں چاک ہوں
پردہ اسی میں ہی کہ میں پیوند خاک ہوں

۴۴۶

[illegible] شاہ دیں پناہ
[illegible]
[illegible]
لاشا تمھارا [illegible]

جیسا تمھارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا میں قبر آپکی دم بھر نہ چھوڑتی

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

تو یہ گمان نہ سمجھو کہ اسکی عزیز ہوں
آقا یہ مجھ غریب کا ہی میں کنیز ہوں

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگروں نے کمائی بتول کی

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتی نہ رات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر فاطمہ کے لال کا زیب سناں ہوا
نیزے پہ آفتاب قیامت عیاں ہوا

۴۶

اونٹ آئے قیدیون کی سواری کی ایکبار
بیٹھے اہلبیت محمدؐ ہوئے سوار
عابد بپیادہ پا چلے تھامے ہوئے مہار
تھی گردن پہ طوق پیچان تانے ستمشعار

دیکھا سنان پہ سر جو شہ مشرقین کا
رانڈون مین غل پڑ گیا ہائے حسینؑ کا

۴۷

گزرا جو راہ اونکا تو آیا بیابان
مقتل مین جب حسینؑ کے پہنچا وہ کاروان
چلاتی سر کو پیٹ کے زینبؑ بصد فغان
ای عابد جفاکش و مظلوم و ناتوان

ہوتی ہون دور لاش شہ کربلا سے
جلدی بٹھاؤ اونٹ کہ مل لون مین بھائی سے

۴۸

بانوؑ پکاری ناقے کو یہ ہے ابھی ٹھہراؤ
اصغرؑ کو میرے سوتے ہیں وارث کہیں مجھ کو دکھاؤ
رہتے ہیں سمجھے تو جلدی ادھر سے آؤ
کہدو کہ دودھ اوتر آیا ہے صدقے گئی اب آؤ

دودون سے مارے پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
بن دودھ واری جھولے مین کیا سسکتے تھے

۴۹

عابدؑ سے سب یہ کہنے لگے بانی ستم
تھوڑا اونٹون کو جلدی بڑھاؤ قدم
چلائے پیٹ کے ہی عابدؑ یہ بے خبر
لٹتے ہیں یا لاشۂ شبیرؑ سے جدا

بہنین پکارین ای شہ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینبؑ و کلثومؑ الوداع

۵۰

رانڈون کی کیا سواری کا عالم کرون بیان
ہائے حسینؑ لب پہ اور آنکھون سے اشک روان
ناقون پہ بیبیون کی گودون پہ بچیان
اور آگے آگے اونٹون کے سجادؑ ناتوان

جان تھی لبون پہ طوق سے بانوؑ کے جائے کی
آتی تھی بیڑیون سے صدا ہائے ہائے کی

۵۱

ان بیکسون پہ ہائے ہوئی جبکہ یہ جفا
ہوجائے آہ کس سے بیان ان کا ماجرا
مونس اوٹھا کے ہاتھ یہ خالق سے کر دعا
پوری ہو آرزو مری اب جلد ای خدا

ذاکر ہون دل سے فاطمہؑ کے نور عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسینؑ کا

۴۱

[illegible]

آس اب کسکی ہر کوں آہ بچائے ہمکو
ان جفا کاروں سے اللہ بچائے ہمکو

۴۲

[illegible]

گو شواروں کے لیے خون میں بھرا کانوں کا
زخمی نیزوں کی سنانوں سے گیا شانوں کا

۴۳

[illegible]

آگ بردے کی قناتوں میں لگا دی ہر کو
مسند احمد مختار جلا دی ہر کو

۴۴

[illegible]

ہاے ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہیں
جنکے بردہ تھا وہ مقتل میں پڑے سوتے ہیں

۴۵

[illegible]

شمر کہتا تھا کہ رحم اپنے نہ کھائے کوئی
ہاں خبردار نکلجانے نہ پائے کوئی

۴۶

[illegible]

ڈر سے سینے میں کسی بی بی کے سانس اڑتی تھی
لڑکھڑا کر کوئی بچہ ہے گرہ پڑتی تھی

۴۷

[illegible]

بھیڑ نامحرموں کی دیکھکے کٹ جائیگا
جگر اس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا

۴۸

[illegible]

ڈھیر اب کیا کہ ہوا قتل پسر زہرا کا
پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

۴۹

[illegible]

حرم شاہ میں اب ڈر تو کیا باقی ہے
سر پہ زندوں کے ابھی ایک ردا باقی ہے

۲۱۰

[illegible]

قتل وارث ہوئے دہشت ہمیں کیا ہے انکی
جلتا ہر ورد کے پہ چلا میں سزا ہے انکی

۲۱۱

[illegible]

قتل خورشید ہر اک ذرہ حزین تیتی تھی
اسطرف خاک پہ لاش شہ دین کا نپتی تھی

۲۱۲

[illegible]

غضب حق سے کہاں بچکے نکل جاؤگے
آہ ایک ایسی کرونگی میں کہ جلجاؤگے

۲۱۳

[illegible]

لوٹ کر زیور و زر ہم کو جو دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اُسکو بھی لیے لیتے ہو

۲۱۴

[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

۲۱۵

[illegible]

اُسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤگے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤگے

۲۱۶

[illegible]

منھ سے بولو نہ اگر بھائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمھارا زینب

۲۱۷

[illegible]

قسمت آل پیمبر میں لکھا یونہیں ہے
اپنا کیا ذور ہے منظور خدا یونہیں ہے

۲۱۸

[illegible]

ہے ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہمکو
نہ ردا تمکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۱۹

[illegible]

غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جائی بھائی
آپ کے لاشۂ بے سر پہ اُڑھاتی بھائی

۲۰

[illegible]

زندہ رہنے دیں کہ بے سر اسے کر آئیں ہم
اُسکے جو حق میں ہوا ارشاد بجا لائیں ہم

۲۱

[illegible]

کون ہے اب کہ جو آویگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۲۲

[illegible]

آپ مر جائیگا ہلاک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۲۳

[illegible]

تیغ پر تیغ جفا کار جو پہونچاتے تھے
سر جھکائے ہوے خاموش چلے آتے تھے

۲۴

[illegible]

بیڑیاں بھاری ہیں کاہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونٹوں کی رسی کہ غش آجائیگا

۲۵

[illegible]

بھائی اس رحم کے اس پیار کے قربان ہوئے
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہوئے

۲۶

[illegible]

سفر شام ہے درپیش خبر ہے کہ نہیں
تازیانوں کا بھی کچھ خوف خطر ہے کہ نہیں

۲۷

[illegible]

ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا اُنکو
مقتل شاہ شہیداں نظر آیا اُنکو

۲۸

خاک پر دیکھی جو لاش شہ بیکس و سرِ ضعف

سب بیک چھوٹ گئی ہاتھون سے اونٹون کی رسن

جوش رقت سے لگا کانپنے ہر یکا تن

جب کہ ہاتھ سے کی عرض کہ ای شاہ زمن

ساربان اشتر آہ بھر سلام آیا ہی

طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہی

۲۹

سر کھلے یہ جو بیٹی ہی دم شاہ زمن بیکس

اور بکا کرنے لگا ہمہ تن بیکس

جا پڑی لاش پہ ناگاہ جو زینب کی نظر

حالت غش میں جو گری اونٹ سے وہ خستہ جگر

ہوش آیا تو پکاری کہ میں واری بھائی

سر برہنہ بہن آئی ہی تمہاری بھائی

۳۰

آہ سید ابرار ہی بیکس سے جدائی آئی ہی

آپ کی قبر کسی نے نہ بنائی آئی ہی

لاش خون میں ہی عوض غسل نہائی آئی ہی

آہ نہ جانی کسو یہ صورت نظر آئی آئی ہی

صدقے جاؤن شہ شمشیر جفا جو دیکھو

کس کے باندھے ہیں رسن میں سر بازو دیکھو

۳۱

آگے اس حال کو بس زینب نے گردون سر طرح زمیں

جس طرح کوئی نے نقل سے گئے اہل حرم

اب و تا ہی یہ فقط بیش خدا سے اکرام

سر شہ بھی زینب گرین مری خنک ہی زاد رم

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہی

مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہی

رباعی

کہیو جو صبا یہ کربلا والون سے

کیا تک رہیون ہیں بند میں جو چھالون سے

مولا جو طلب کرین تو رونے ہی ابھی

آ کر کہ جاؤن جگر کے ان پیکالون سے

رباعی

اک روز جہان میں جان کھونا ہوگا

گھر چھوڑ کے زیر خاک سونا ہوگا

بالش سے سروکار نہ بستر سے غرض

اینا کسی بیچ میں بچھونا ہوگا

۴۱
[illegible] قیدی ہوئی وا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باغ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر اک ایک رسن بستہ تھا

۴۲
[illegible] حرم قیدی ہین
[illegible] حرم زینب قیدی ہین
[illegible] حرم زینب قیدی ہین
[illegible]
ستم اہل شقاوت سے بچائے یارب
ہمکو دربار کی آفت سے بچائے یارب

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھین
ایسے دکھیارون کا ہم خاک تماشا دیکھین

۴۴
[illegible] ایسی مصیبت والے
[illegible]
[illegible]
[illegible] اولاد کا غم [illegible]
لٹ گیا گھر کہین چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوئے اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اول شام کہ وہ آخر شب دفن ہوئین
کب جنازون کو اٹھا لیگئے کب دفن ہوئین

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پہ سایہ بھی نہین کچھ وطن آوارون کے
پوست ادھڑے ہوئے ہین چاند سے رخسارون کے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھ مین رانڈون کا یتیمون کا مددگار ہے تو
بردہ ہم قیدیون کا رکھ لے کہ ستار ہے تو

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہوئیگی
یہ نہ سمجھے کہ قیامت بھی کبھی ہوئیگی

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوف سے سینون مین سانسین بھی رکی جاتی ہین
نرگسی آنکھین نقاہت سے جھکی جاتی ہین

۱۱۰

کیا کہوں حضرت زینب نے عجب حال کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنی ماں جائی سے صدقے گئی منھ موڑ گئے
قید پر نیس میں ہونے کو سب مجھے چھوڑ گئے

۱۱۱

[illegible] بھائی آئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی شمشیر تو برچھی ہی دکھاتا کوئی
آپ کے سر کو کبھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں تو سر پیٹتی دوڑی تھی یہ اسلئے نہ دیا
سخت جانی نے گلا ساتھ کٹانے نہ دیا

۱۱۳

ہائے عباس کہ سر کٹ گیا [illegible] آپ کی بیماری
کان مجروح ہیں [illegible] جاری
زینب کی یاد [illegible] اور فغان و زاری
[illegible] زہرا کی [illegible] بیماری

رو کے جب کہتی ہی رسی سے گلا چھلتا ہے
اسکا منھ دیکھ کے سینے میں جگر ہلتا ہی

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں اب کاہیکو آئینگے ہمارے بابا
نیکے اصغر کو کہیں دور سدھارے بابا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں تو سمجھی تھی کہ لڑکی ہی بہل جاویگی
آپ کی یاد میں جان اسکی نکل جاویگی

۱۱۶

[illegible] زینب کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزہ داروں کو تقید سے پکارو جلدی
سر شہیدوں کے سنانوں سے اتارو جلدی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے ادب شمر ہی کیا جانیے کیونکر لیجائے
حکم دے مجھکو تو بھائی کا بہن سر لیجائے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے سر حسن سر تا جاتے ہیں
ساتھ بیٹے کے شہ عقدہ کشا جاتے ہیں

۴۱۹

[illegible]

یہ نہ سمجھا کہ سرِ پاک حسینؑ آیا ہے
جگر و جانِ رسولِ ثقلین آیا ہے

۴۲۰

[illegible]

سامنے شغلِ [illegible] کب لازم ہے
[illegible] لازم ہے

۴۲۱

[illegible]

غم کی تاثیر سے باجوں کی بھی سُر چھائی تھی
خود بخود ہائے حسیناؑ کی صدا آتی تھی

۴۲۲

[illegible]

طرفہ تاثیر ہے خونِ شہِ دیں کی بو میں
ساز قابو میں ہمارے ہیں نہ دل قابو میں

۴۲۳

[illegible]

رو کے کہتا ہے کوئی [illegible]
[illegible] ساکت نہیں [illegible]

۴۲۴

[illegible]

ہائے میں دیکھتی ہوں [illegible]
در حاکم پہ کھڑے اہلِ حرم روتے ہیں

۴۲۵

[illegible]

اور کہا ہاں حرمِ سبطِ نبی کو لاؤ
رشتہ دارانِ رسولِ عربی کو لاؤ

۴۲۶

[illegible]

آسمانِ غم کا گرا ان پہ [illegible]
خاک سب بیبیاں ملنے لگیں [illegible]

۴۲۷

[illegible]

اشک رخساروں پہ موتی سے ڈھلے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

[illegible]

روتے تھے جلد چلنے کو کوئی کہتا تھا
بیڑیاں سوجی تھیں تلوؤں سے لہو بہتا تھا

[illegible]

قید میں نام نہ لو پردہ نشیں ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

[illegible]

ہمنے ناموس پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دختر حیدر صفدر کو کھلے سر دیکھا

[illegible]

ضعف سے حال یہ دلبند ید اللہ کا تھا
لڑکھڑانے میں ہر اک گام عصا آہ کا تھا

[illegible]

کوفے تک دشت مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفے سے بے مقنعہ و چادر آئی

[illegible]

میری صغرا کو یہ جسوقت خبر جاویگی
چھ مہینے کی وہ بیمار ہی مرجاویگی

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھیں
اوٹ میں در کے چھپی جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

[illegible]

روسا جتنے ہیں دربار میں سب دیکھینگے
جب جنھوں نے کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھینگے

[illegible]

آگے لاؤ کہ سرے جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں ہے تخت سر شاہ امم کو دیکھیں

۴۳۳
[illegible] وہ قول [illegible] کی بہن
[illegible]
[illegible]
مصطفیٰ رونے لگے [illegible]
شیر حق طیش میں آئے تھے نبی نے روکا
ہو کے راضی برضا ہاتھ علیؑ نے روکا

۴۳۴
[illegible] بھائی آپ [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] شیر [illegible]
رن میں بھائی یہ جو فوجوں کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان میں چلی آئی تھی

۴۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنا ہی یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
واں وہ روتی تھی ادھر شاہ کا سر روتا تھا

۴۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھ سے ملتی ہی بہت شاہ زمن کی صورت
کہیں چھپتی ہی نہیں بھائی بہن کی صورت

۴۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر جھکائے ہوئے تلوار پہ کھاؤ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لوں تمہیں آؤ بھائی

۴۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں تو لڑنے کو سبھی اولاد سے تھی بھائی کی
کون سی لڑکی کی عباسؑ نے سقائی کی

۴۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی نے حلق میں یا بھائی کو چاہا ہو گا
یہ نہ یا بھائی نے یوں بھائی کو چاہا ہو گا

۴۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابھی خنجر مری گردن پہ یہ تیر پھر جائے
روک لے ہاتھ کہ گھر دختر زہرا پھر جائے

۴۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے تلوار جو کی جب زخم بہت کھائے تھے
خون میں بیٹھ ہوئے جا کر اسے دیکھ آئے تھے

۴۶

[illegible]

تن سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
حلق سے آئی صدا ہائے سکینہ چھوٹی

۴۷

[illegible]

یہ ستم روح محمدؐ کو گوارا ہو گا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہو گا

۴۸

[illegible]

کیوں نہ سنے کو شہ جن و بشر پھر نہ گئے
قتل مسلم کی خبر سنکے بھی گھر پھر نہ گئے

۴۹

[illegible]

تھا یہی منظر فاطمہؑ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں کوفے کے سرداروں کو

۵۰

[illegible]

باپ کے مرتے ہی یہ بے ادبی کرنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کرنے کی

۵۱

[illegible]

رہبر دین پہ جو فاسق نے یہ الزام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سرانجام کیا

۵۲

[illegible]

ہیں یہ انداز سفر پہلے ہی سمجھا نا تھا
تری مجلس میں مجھے ہم کے اسیر آنا تھا

۵۳

[illegible]

حرمت کعبہ سے بیٹے یہ انہیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

۵۴

[illegible]

کرتے کیا واں سے اگر کوچ نہ کرتے شبیرؑ
موت ہمراہ تھی کسطرح ٹھہرتے شبیرؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشتیاق اتنا کہ ہیں لیل و نہار آئے خط
کوفے سے کہیئے تک بس ہزار آئے خط

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو نہ تھا ظلم کا بانی تو نہ اضعاف کیا
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور کہا دختر فیاض یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنبہ تھا زعم وفا ظلم کے بانی نکلے
دوست سمجھے تھے جنھیں دشمن جانی نکلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سے سر کو عجب حال سے زمین چھوڑا
کہنہ جامہ بھی نہ بیکس کے بدن میں چھوڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لٹ گئے بھائی کہ مصیبت میں پڑی ہے زینب
سر در بار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہر کی راہ بھی کی از رہ نادانی بند
ہم پہ ہفتم سے محرم کی ہوا پانی بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
پاکہ پہنے جو ہو کپڑے اسے لے لیتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ حمایت کو ہے بھائی نہ پدر [illegible]
کسقدر غربت پیدا ہے زبان آوری

[illegible]

خستہ جان دل مین جو آتا ہے وہ کہ لیتے ہین
سخن سخت غریبون کے بھی سہہ لیتے ہین

[illegible]

شفقتین آٹھ پہر از رہ غمخواری تھین
مین جو پیاری تھی مری بالیان بھی پیاری تھین

[illegible]

عہد کرتی ہون وصیت یہی کر جا وُنگی
ڈر اُسے دیکھ کے جو بھی جسگھڑی مر جاوُنگی

[illegible]

یا پسر کے غم مین دل زار جو تن مین تڑپا
الیا روئی کہ سر پاک لگن مین تڑپا

[illegible]

آگ سینے کی تپا توان مین لگا دی اپنے
آ جلی مسند مرے بابا کی جلا دی اپنے

[illegible]

مرے مرنیکی خبر سنتے ہی دان آنا تو
دُر کو گوروالے مرے کانون سے لیجانا تو

[illegible]

مار ڈالیگا تو مرنے سے نہین ڈرتی ہون
جو ستم مجھپہ ہوے ہین وہ بیان کرتی ہون

[illegible]

ایک ظالم نے کیے جلادنے کیا حال کیا
منھ طمانچون سے مرا گل کیطرح لال کیا

[illegible]

جان بچنے کی نہین رنج و الم طاری ہے
اسی دن سے یہ مرے کانون سے خون جاری ہے

[illegible]

گیسوؤں کی مہک آتی ہے کہیں ہیں بابا
دل کھنچا جاتا ہے گر ہیں تو یہیں ہیں بابا

اماں سر پیٹتی ہیں کیا تمھیں سمجھاؤں میں
آہ کرنے میں چھپا کر تمھیں الجھاؤں میں

دل شبیر کے پاس سے اب ہم کو بچاؤ جلدی
سر شہ پیلے سکینہ سے چھپاؤ جلدی

[illegible]

طشت میں گر کے پکاری کہ یہ حال اچھا ہے
لو بچو بھی جان یہی سر تو مرے باپ کا ہے

منصفی خیر طلب ہے کیوں غم سے بیتاب ہوں میں
میں پلاؤں اسے کیونکہ ابھی سیراب ہوں میں

جان جاویگی میں اگر یونہیں قضا ہووے گی
باپ کے سر سے تو بیٹی نہ جدا ہووے گی

[illegible]

کیا خموشی ہے لب لعل تو کھولو بابا
کیا غضب ہو گیا کچھ مجھ سے تو بولو بابا

تم جو یہاں ہو تو مجھ کو بھی چین آویگا
شب کو سینے پہ تمھیں نیند نہ چین دیگا

ظلم ایسا بھی یتیموں پہ کوئی کرتا ہے
یوں ستاتے ہیں اسے جس کا پدر مرتا ہے

[illegible]

غم سے روتی ہوئی گرتی ہوئی نالے زینب
گئی زندان میں سکینہ کو سنبھالے زینب

سلام

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
رخ زرد و زبان پیاس سے تھی خشک دہن میں / فاقوں کے سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں	چہرہ و نیزہ پسر دیکھ کے ڈھل پڑتے تھے آنسو / ہنستے تھے یا عدا کہ نکل پڑتے تھے آنسو	فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی / بازو میں بندھی بستہ ایذا کے رسن تھی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہاں سچ ہے یہی کہتی تھی کس آفت میں پھنسی ہو / نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہو	آگے بھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی / اس آخری مجبوری کی اسکو نہ خبر تھی	دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اٹھا کے / خاموش کھڑی رہ گئی گردن کو جھکا کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اپنے سے خفا کرتی ہو کیوں ماں حسن کو / بلوے میں [illegible] ہو کیوں اپنی [illegible]	بربادی کے کیا رنج والم ہوں سکینہ جی کو / اس بین میں خالق نہ کرے رانڈ کسی کو	نہ پاؤں کا تھا ہوش نہ کچھ سر کی خبر تھی / جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

۱۰

[illegible]

چھوٹی ہے یہ عزت تجھے ملنے نہ بھی پائے
تو ہاتھوں سے ڈھلنے ہوئے کیوں منھ کو چھپائے

۱۱

[illegible]

ہم آلِ نبی ہیں ہمیں غیرت ہے برابر
چھوٹے بڑے کی عفت و عصمت ہے برابر

۱۲

[illegible]

جو بخش خدا حرمت و عزت میں بڑے ہیں
تو تخت پہ بیٹھا ہے وہ سر ننگے کھڑے ہیں

۱۳

[illegible]

ذریتِ حیدر سے تجھے شرم نہیں ہے
کچھ روحِ پیمبر سے تجھے شرم نہیں ہے

۱۴

[illegible]

میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
لے آتے تھے گھر میں مجھے گودی میں اٹھا کے

۱۵

[illegible]

لاش انکی تو میدانِ شہادت میں پڑی ہے
کیا انکو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہے

۱۶

[illegible]

جسدم تری فریاد کریگی یہ نبی سے
کیا عذر کریگا تو رسولِ عربی سے

۱۷

[illegible]

وہ بولی کہ یہ تو ہے تمنائے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مر جائے سکینہ

۱۸

[illegible]

جینے کی یہ محبوس طلبگار نہیں ہے
بن باپ کے مجھے زندگی درکار نہیں ہے

۴۱۹

[illegible]

اس فتح پہ نازاں ہو کیوں فخر کی جا ہی
حیدر سے لڑا ہی تو بہتر سے لڑا ہی

۴۲۰

[illegible]

لوٹے بھی گئے اسیر بھی ہم محبوس ستم ہیں
ناموس محمد جنھیں کہتے ہیں وہ ہم ہیں

۴۲۱

[illegible]

دیکھا نہیں جی بھر کے برادر کے بھی سر کو
رکھوا دے اسی طشت میں خواہر کے بھی سر کو

۴۲۲

[illegible]

زینب نے کہا گو کہ گرفتار رسن ہوں
تنہا جو ہزاروں سے لڑا اسکی بہن ہوں

۴۲۳

[illegible]

سر دیکھ کے فرزند رسول مدنی کا
کوئی نہ کرے وصف پھر تیغ غنی کا

۴۲۴

[illegible]

فرماتے تھے عابد یہ ستم انپہ ہوا تھا
چودہ پہر ان پیاسوں کو پانی نہ ملا تھا

۴۲۵

[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہی شمشیر جفا سے
خلعت کے سوا بھر دے سپر میری طلا سے

۴۲۶

[illegible]

گھوڑوں کے بندھیں نعل طلا کر تو بجا ہی
ٹاپوں سے تن شاہ کو پامال کیا ہی

۴۲۷

[illegible]

اب قبضے میں روم و حبش و شام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دکھلا کے سواروں نے تہ تشنہ دہان کو پہچان کیا بمشکل پسر سے جوان کو	کیوں چھاتی سے اکبر نہیں لگجاتے ہو واری کیا پالنے والی سے الگ جلتے ہو واری	آنکھیں کری ہوں کو ترے ہاتھ قلم ہوں تو دیکھے کھلے سر ترے دربار میں ہم ہوں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماں سے کہا واللہ کہیں لے گئے ہیں قاسم ہم بہر خدا ڈھونڈھو یہیں آئے ہیں قاسم	بازو کے کٹانے میں کوشش کی وہ لڑکی رسی سے رسے ہاتھ بندھے اور نہ ڈرکی	ہر شہر میں سر ننگے پھرایا ہے بھائی وہ وقت جو تھے انکو دکھایا ہے بھائی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پھر کام محبت کے بگڑ کر نہ بنینگے قاسم جو خفا ہونگے تو کا ہیکو منینگے	واللہ اسی تھے میں یاں کچھ ہی بچی ان ہونٹوں کو چوسا تھا رسول عربی	دہشت سے لعینوں کی نہ رو سکتی ہوں دم بھر ایذا لیے جرأت سے نہ سو سکتی ہوں دم بھر

[illegible]

سو رنج ہیں اک رنج جو ہو تو کوئی سہہ جائے
پیوند زمیں ہوں میں تو پردہ مرا رہ جائے

[illegible]

اب ہاتھوں کو تجھ سر سے اٹھا لیتی ہوں میں تو
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہوں میں تو

[illegible]

ناگاہ اسے آئی مہک باپ کے سر کی
دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

[illegible]

افسوس سر شہ کے بھی نکل آئے اگن میں
لب کھول کے بیٹی کی زبان لیلی دہن میں

[illegible]

دختر چھڑا دو نہ اسے باپ کے سر سے
مل لینے دو بچھڑی ہوئی بیٹی کو پدر سے

[illegible]

منھ سے پدر مردہ کے منھ توڑ سکینہ
مر جائیگی شبیر کا سر چھوڑ سکینہ

[illegible]

اعجاز دکھا دو کہ لب گور ہوں وا وا
ظالم ہیں زبردست میں کمزور ہوں دادا

[illegible]

میں راضی ہوں خنجر کی رگ جاں پہ چلے گا
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکل جائے

[illegible]

پچتاؤ گے پھر دور نہ مجھ سے [illegible]
آتے ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

۴۳

سجادؑ جو سوتے تھے تو اُٹھے یہ آواز آئی
سب ہو گئے صدائے شبر آگاہی سنائی
پہنچی سکینہ و زینب میں جان بھی آئی
اور چہرے علی اکبر کے چہرے پہ [illegible]

پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
بس دوسرے نعرے میں تو بیہوش تھے اعدا

۴۴

جبریلؑ نے کہا کیا گردن نو زینب و کلثوم
جو جو تھا بیچ ہوا جب مرا شبیرؑ
دنیا ہے سب بحر مکر ہے دو ماتا کے نقد
ہیں دیکھنا فرزند یہ جلتی ہوئی شمشیر

شبیرؑ نے جو کام کیا کام یہی تھا
امت کی شفاعت کا سرانجام یہی تھا

۴۵

پہچان کے آواز شہ زینب مضطر
سر پیٹنے لگی اس لاشے کی صدا سن کے خواہر
دیکھو وہیں خلق ہو جلد آئیں سر پیٹ کے
بے چین جلا جلا بھاگی آئی سر جب حلق سے خنجر

ڈیوڑھی پہ یہ کھڑے اہل حرم اشک فشاں تھے
آئے اس گھڑی پا جیانہ رکار کہاں تھے

۴۶

زینب کی جو اک چیخ کی صدا آ گئی ناگاہ
تھرایا ہوا گھر میں آ گیا ہاشم ناگاہ
اک شور سکینہ نے روتی تھی بصد غم
اور اندر دوری سکینہ کا فرزند حسین تھا ماتم

مونس بس اگر ہے تو دعا ہے یہ خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقد شاہ شہدا سے

رباعی

دونوں ہیں محبوب حق تعالیٰ دیکھو
شان قسیم علی اعلا دیکھو
دونوں کے قدم بہ ملک دونوں دیکھیں
کیفیت نشہ دوبالا دیکھو

رباعی

خاموشی میں یاں لذت گویائی ہے
آنکھیں جو ہیں بند عین بینائی ہے
نہ دوست کا جھگڑا ہے نہ دشمن کا فساد
مرقد بھی عجب گوشۂ تنہائی ہے

[illegible]

تمام شہر ہی شائق علی کے یاروں کا
بنی کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

[illegible]

حرم کو ساتھ جگر بند مصطفےٰ لایا
علی کے لال کو بخیر خیر سے خدا لایا

[illegible]

شگفتہ ہو گئے دل آج شہریار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہرا کا
اُجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہرا کا

[illegible]

وطن میں آج شہ مشرقین آتے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسین آتے ہیں

[illegible]

اُٹھا کے گود میں حضرت پہ وار دو مجھکو
علی کے چاند پہ صدقے اتار دو مجھکو

[illegible]

تمھارے رونے سے مجھ کو کلیجا آتا تھا
یہ گھر خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا تھا

[illegible]

خدا کرے کبھی بجھے نہ یہ رونق بی بی
ہنسی خوشی صدوہی سال تک ہو بی بی

[illegible]

زمین پہ چاندنی چھٹکے گی جلوہ رو
بسیگا اب یہ مکان گیسوؤں کی خو

۳۱۰ جلد ۲

[illegible]

ٹپیر ہوئے جو کام کیا کام ہی تھا
ست کی شفاعت کا ترا کام ہی تھا

[illegible]

مونس بس اگر ہو تو دعا ہے یہ خدا سے
آنکھوں کو ملوں مرقد شاہ شہدا سے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۲۱۰

سجدے کیے فاطمہ صغرا نے سر اپنا جھکا کر
خفا ہوں میں جب جلا کے لگی گھر میں بلا کر
مینہ کے چھینٹے سے منھ کو اٹھا لیجیے
مل کر چلی نرمی سے نکلی ہوں جو دل سے دعا کر

گلے لگا لیتے بھیا تو منھ نہ کھولونگی
وہ پہلے آئیں کہ بعد آئیں میں نہ بولونگی

۲۱۳

اب آئیں گے بابا مرے گھر میں ابھی ہو کر
کہنے لگی بس عالم غربت کا شکوہ ہو کر
بیٹھی ہوئی بیمار بھی ہونے لگی خوش ہو کر
ابھی جو بچے آئے ہیں نجف سے خوش ہو کر

خدا نے دور کیا صدمۂ جدائی کو
گئے ہیں نانا کے تم لوگ پیشوائی کو

۲۱۶

بیٹھے گی انکی بہن آکے پاس عباسؑ
کہ دونوں بیٹھی ہیں وہ اپنے گھر کا لباس
سب لائے ہیں جنگل سے تو بولیں نہ اداس
خوش ہیں سب سامنے جھکا کے سر بابا کے پاس

نبی کے روضۂ انور پہ اب میں جاتی ہوں
مسافروں کو بس اب ساتھ لیکے آتی ہوں

۲۱۱

عباسؑ کے لیے پلنگ بھی سجا دیتی ہیں
صحن میں بیٹھ کے صغرا جو دعا دیتی ہیں
خفا ہوں کہ بھیا کو صدا دیتی ہیں
پھر بھیا کو ابھی ناز سے بلا دیتی ہیں

عبث ہی جان کو سب پر نثار کرتی ہوں
بس اب تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۲۱۴

شعلہ زن ہے سینہ کہ جگر میں ہے ملال
کہنے لگی کلثوم سے صغرا کا ہے یہ حال
تمہیں دیکھ کے ہوتا ہے یہ ہم کو خیال
بھائی کے کپڑے جو پہنیں تو کھل جائیں گے بال

نہا کے اب الجھے ہوئے بال تو سنوارو تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اتارو تم

۲۱۷

یکبارگی گھر میں جو نکل آئی وہ بیمار
سب کی طرف اٹھ کے کہا بیٹھو خبردار
حسرت سے بہن یہ کہہ رہی تھی باربار
بیٹے کا نشان لائے تو گھر کر دو نثار

بڑے شکوہ سے حیدرؑ کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباسؑ نامدار آیا

۲۱۲

ابھی سر پہ نہیں آیا چادر کوئی زنداں
کہتا ہے یہ عباسؑ ہے اب علم سے یکتا
کہا دل نے کہ آتے ہیں یہ آنکھوں سے عیاں
جب نہ تھے یہ پر رہتی تھیں

وہ بولیں پوچھ لو سب سے اگر تمہیں شک ہے
حسینؑ آتے ہیں صدقے گئی مبارک ہے

۲۱۵

وہ بولی کہ جو نکلیں ہیں جو حضرت نے زیب
ملے ہوں بال میں سب کا دل ہے بیتاب
نہاؤں کیا کہ مری چشم اشکبار ہے آج
بیٹی کی جدائی کے ملال میں ہیں بابا

یہ میلے کپڑے تو بابا کو اب دکھاؤنگی
تمام گھنٹے سے پل لونگی تب نہاؤنگی

۲۱۸

آئے ہیں سب سے آگے علی اکبرؑ
سکینہ کی طرح سے بولی ہیں کہ ہے ماں
نکل کر دیکھے ہیں وہ کہ صغرا ہے
نہ وہ آئے ہیں سب نے جو کہا

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی بند آتے ہیں
جھکائے گردنیں کوتل سمند آتے ہیں

۱۳

۱۹

[illegible]

ہجوم خلق سے یا مال ہوئے جاتی سکتی تھی
بندھا تھا زین سے علم مشک لٹکتی تھی

۲۰

[illegible]

سلامت اسکا جو راکب تھا زمانے مین
چبا تا آتا تھا سو بھی زبان دہانے مین

۲۱

[illegible] عباس [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
ضعیف ماں [illegible] آسمان [illegible]

پٹی ہی قبر جہان اس مقام کے صدقے
فدا علم کے اور اس خوش خرام کے صدقے

۲۲

[illegible]

ہر ایک دوست جو منہ آشیہ دھر کے روتا تھا
وہ یاد یا بھی دم سرد بھر کے روتا تھا

۲۳

[illegible]

شبیہ خاص ہمسر کو کیا کیا گھوڑے
بنا ہمین علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

۲۴

[illegible]

ہر ایک گام جو خود آشیہ ہوتا آتا تھا
برہنہ سر لیے سائیس روتا آتا تھا

۲۵

[illegible]

یہ ذوالجناح شہنشاہ خوش خصال کا ہی
یہ قاش زین یہ لہو فاطمہ کے لال کا ہی

۲۶

[illegible]

پڑا رہا جو زمین پر یہ اسکا جامہ ہی
کفن ملا نہ جسے اسکا یہ عمامہ ہی

۲۷

[illegible]

قدم رکابوں سے عشق کو جب بےلیے تھے
اسی سمند کی گردن مین ہاتھ ڈالے تھے

[illegible — diagonal stanza]	[illegible — diagonal stanza: … سر باندھے / … فاطمہ … سر باندھے]	[illegible — diagonal stanza]
ان اشترون پہ شہیدون کے رونے والے تھے عماریون پہ گھٹا ٹوپ کالے کالے تھے	فقیر ہوگئے ہم قتل بادشاہ ہوا وہم گر ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا	نبی کے روضے پہ جس دم وہ کاروان پہونچا فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہونچا
[illegible — diagonal stanza: … حسین …]	[illegible — diagonal stanza: ہمارے سامنے … علی اکبر / ہمارے سامنے عباس …]	[illegible — diagonal stanza]
عماریون مین تو ماتم تھا بین ہوتے تھے امام ناقے پہ گردن جھکائے روتے تھے	سمجھونیے پیاسون کو تیغون کی دھاریان رہین ہمارے شیر جوان کو کٹاریان رہین	ہوئی غریبون پہ بیداد یا رسول اللہ حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ
[illegible — diagonal stanza: … حسین قتل ہوئے …]	[illegible — diagonal stanza]	[illegible — diagonal stanza]
…ہون سے دلبر زہرا کا سر اُتار لیا ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا	ہمارا قافلہ بحر بلا مین ڈوب گیا جہاز آل نبی کربلا مین ڈوب گیا	یتیم ہو کے یہ ناشاد کام آیا ہی پدر کو کھو کے وطن مین غلام آیا ہی

۴۱

کبھی ہنسی کبھی باتیں [illegible] رسول زمن میں
[illegible] جعفر [illegible] اور [illegible]
[illegible] نشان [illegible] بازو [illegible]
[illegible]

نہ دن کو کبھی ہمین تھا حسین انون کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

۴۲

[illegible] حسین [illegible] زینب
[illegible] مجلس [illegible]
[illegible]
[illegible] جان [illegible]

ورم ہی شانوں پہ دکھتے ہیں استخوان بابا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان بابا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

دکھائی دیتا ہی سب گھر لٹا ہوا لوگو
ارے پدر مرا تم مین سے کیا ہوا لوگو

۴۴

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یزید نے ہمین لوٹا دوہائی ہی نانا
بہن شہید کی مجرے کو آئی ہی نانا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نبی کے رونے کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

۴۶

[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

بتاؤ چچا کو کس نے ہمین چھڑایا بابا
بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے

۴۷

حسین [illegible] کربلا میں چھوڑ آئے
علی کے لال کو [illegible] بلا میں چھوڑ آئے
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
گرا بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

پکارتی تھیں نہ شہ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کسنے حسین کو مارا

۴۹

[illegible] جعفر
کہاں ہیں [illegible]
کہاں ہیں [illegible] عباس [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

قریب مرگ ہوں غم سے حسین تن لوگو
کہاں ہی بالی سکینہ مری بہن لوگو

۴۶

[illegible] بیٹھے سے جدائی [illegible]

سکینہ [illegible] حسین [illegible]

[illegible] ہزار [illegible]

[illegible]

عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا اصغر

پسر بھی مر گئے وارث بھی مر گیا اصغر

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں شہر شام تلک ننگے سر گئی بی بی

سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

۴۸

سکینہ ابا کے [illegible]

بس آج مر گئی [illegible]

جناب قتل ہوئے اور [illegible]

سکینہ بھی [illegible]

ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی

امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا کے قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہی ہی

تنور میں سر پُرنور کو دھرا ہی ہی

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل ستم زدہ فریاد کر کے روتا ہے

کلیجہ آپ کی غربت پہ ٹکڑے ہوتا ہے

۵۱

سکینہ [illegible]

[illegible]

ہزار فاطمہ [illegible] حسین

[illegible] قافلہ [illegible]

یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہے

اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہے

[illegible]

۲۲ کھینچتے ہیں شہ عباس کی پیاسی سکینہ صبر کر
لب کلیجے کو رسا رونے سے پانی کر دیا

۲۳ بعد اکبر کے ہوا خون جسم شاہ والا میں کم
ضعف نے رنگ مبارک کس کا زعفرانی کر دیا

۲۴ چہرۂ شہ کو بنایا حق نے قرآن مجید
ابرووں کو سطر زلفوں کو معانی کر دیا

۲۵ آنکھوں کی جا بنایا نقطۂ خال سیاہ
بینی اقدس کو قرآن کی نشانی کر دیا

۲۶ خوب ہے مدح شاہ والا میں لکھے شعر بلند
اس زمیں کو تو نے اے مونس آسمانی کر دیا

سلام

۱ اس زمیں پر بیکسی کا شانۂ زر آفتاب
اشتیاق میں نہیں لیکن ہے جنت کا آفتاب
دست قدرت نے صبح رو سے لکھا ہے آفتاب
ہے ہر دم گرد رہا ہے خنجر آفتاب
خیمۂ حضرت پہ سایہ کبھی پانے دیا ہے
ماہ زہرا سا ... پھیرا آفتاب

۲ کانپتا ہے شفق سے کیوں نہ تھرتھر آفتاب
دیکھتا ہے روز خوں میں شہ کا مضطر آفتاب

۳ بارگاہ شاہ کی گرد آوری کا حکم ہے
تیغ کھینچے اس لیے گرتا ہے ہر دم آفتاب

۴ تیغ کھینچے اس لیے نیزوں پہ بیٹھا ہے اسیر
نیزوں پہ لب شیریں گیا ہے اکبر آفتاب

۵ گر کے اوج اپنے لب شیریں پہ بیٹھا ہے
روز شبیر صبح میں دیتا ہے بستر آفتاب

۶ نور جنات علی سے چرخ کی گری زمیں پر
کھینچتا ہے تیغ شہ ... آفتاب
اس لیے سورج کبھی ملکے سے مثل گل

۷ گرد پھیر کر روضۂ شہ کے جو ... معطر آفتاب
سارے عالم کو اجالی کرتا ہے صبح

۸ دشمن حیدر کا خوں کرنے کو یا بر خنجر آفتاب
نیزۂ دم ترنا ہے ماہ نو کا خنجر آفتاب
پھر ... بیٹھے تھے میدان میں

۹ فاسقوں کو ... لکھنا تھا بیٹھے تھے ... آفتاب
خاک سارون کو سہارا ذرہ ذرہ جو برابر آفتاب
حسین دیکھا مرتضی نے ...

۱۰ بار بار اپنے نیزے پہ ہی اک آئی زمیں پہ
ہم سخن اپنے ہوا ہے کیوں دن کو سر تا آفتاب

۱۱ دیکھا حضرت کا سر عرش کو
روک سکتی ہے تیغ شان سے نیزہ ابر کا آفتاب
ہے دیا ہے اتنا گیا ہے ... پیچیدہ سر آفتاب

۱۲ ایک دو دن تھا میں نہیں پاتا علی کے جانشین
ڈھونڈھتا ہے ہر رات کو ہم ... آفتاب

۱۳ بعد دفن شاہ کٹتی تیغ ناگہاں پھیر کر
چھپ گیا ظلمات میں مثل سکندر آفتاب

۱۴ گرد والودہ جدا ہے ہیں رہا عابد کا جسم
صبح خاکی میں کیونکہ ہو مکدر آفتاب

۱۵ ہے عجب بے مقنعہ و چادر ہے جو دختر شہ
چھپ گیا ہو دیکھ کر جسکو لعل معطر آفتاب
جیب بے سر سا ہو ... غفلتیں

۱۶ آئی یا دوں میں سیدی تا کیا غفلتیں
مونس اسیر بکدہ ابھو تجا ہی مرا آفتاب

ان کے قرب سے روشنی کلموں کو ہر (۱) ... کر دیا +

کوکب برج فصاحت مہر سپہر بلاغت اعنی تقریر دلپذیر از نتائج طبع عالم ادیب ماہر اریب نقاوۂ دودمان رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین لکھنوی ملازم مطبع اودھ اخبار

ایُّھَا الغَافِلُ عَنِ الْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ لَمْ تَسْتَبْشِرُ وَلِمَ تُوْنَسُ بِالدُّنْیَا الْفَانِیَۃِ - اے غافل از مرگ دفنا خوش نہو مسامعت دنیا سے اور اُس سے مانوس نہو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے بیوفائی کرے کہ ہمیشہ تجھے حسرت وندامت رہے کہان ہین وہ لوگ جنھون نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریر سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ وحشم چھوڑکر بے اختیار تن تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ قبر مین ساکن ہوے جائے عبرت اور محل غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کہ کیسے کیسے ہنروران بیمثال اور عالمان باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمۃ المعصومین جنسے اس شہر لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب وزینت بے اندازہ تھی بقید حیات تھے اور آج سوائے نام کے ان صاحبونکا نشان نہین ملتا مگر بقائے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اُس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف وتالیف وغیرہما کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیسا ہی باکمال ہو جبتک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اُسکے شناسا ہین مگر بعد ممات تھوڑی ہی مدت مین اُسکا ذکر تک باقی نہین رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمۃ رستم سے نامور کے حق مین فرماگئے ہین ؎ منش کردہ ام رستم داستان + وگرنہ یلے بود در سیستان + اسی لیے جو صاحبان عاقبت اندیش اور آخر بین ہین وہ اپنی تصانیف کو بقید حیات بصرف زر کثیر خود طبع کرادیتے ہین تاکہ اُنکے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمان مدید تک پائداری رہے اور یہ رسم طبع مرۃً بعد اخریٰ اہالی مطابع مین جاری رہے اور اگر کوئی اہل کمال اپنی زندگی مین باتی وجہٍ اس دور اندیشی سے محروم رہا اور بعد وفات اُسکے کوئی اہل ہمت اس امر کا باعث ہوا تو دل انصاف پسند یقین کرسکتا ہے کہ روح اُس باکمال کی اس بانی خیر سے شاد ہوئی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اودھ اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظر معرفت درکار ہے چنانچہ ان ہرسہ کملاے دہر اور بلغاے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام باانحار شتّی بصرف زر کثیر خود جسقدر ممکن ہوسکا جمع کیا حتی کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدون مین اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدون مین اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدون مین طبع کیا زمانے کو ناز کرنا چاہیے کہ یہ عجب فیض اُس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنے سوائے یادگار اور باقیات الصالحات رہنے ان مغفورین کے شائقین

کم مایہ کو بھی یہ دُرِ شاہوار کوڑیون کے مول مل سکتا ہو دُرِ شاہوار کی کیا حقیقت جو عرق ریزی اور جانکاہی علاوہ صرف زر کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی مین کی ہو مطبع اپنی محنت و مشقت پر خود نازان ہو بلکہ بروقت ہجوم شائقان اور کثرت خریداران یہ شعر بر زبان ہو

لختے بر دار دل گذرد ہر کہ ز پیشم + من قاش فروش دلِ صد پارۂ خویشم +

واضح ہو کہ جسطرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک زمانہ مشتاق ہی اُسی طرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرۂ آفاق ہی حقا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ یعنی جناب میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہی جسکا نظیر کمیاب ہی تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہی فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہی محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہی جس تلازمے کی دلمین لہر آئی سیل متموج کا سمان دکھا دیا ہر طرف مضامین نو کا دریا بہا دیا رنگینی کلام پر بلبلوں کی جان جاتی ہی بیان رزم پر رستم و اسفندیار کی روح تھراتی ہی افسوس اور ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر سنہ ۱۲۹۲ھ مین بعارضۂ وجع الفواد راہی خلد برین ہوئے تمامی اہل عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہو گئے و حسرتا شکار اجل شیر ہو گیا + مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا + پس بایماے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین صاحب مرحوم ولد سید بندہ حسن صاحب مرحوم نے اس عمدۂ جلیل یعنی اجتماع ذخیرۂ کلام کا انصرام اپنے ذمے لیا اور کیا خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس ازان یہ حقیر پر تقصیر غلام فاتح بدر و حنین سید تصدق حسین رضوی کہ مدت دراز سے وابستہ بسلسلۂ مصححان ملازم مطبع موصوف ہو صحت کاپی و پروف پر اول مرتبہ مقرر ہوا چنانچہ اس کمترین نے حتی الوسع کوئی دقیقہ دقائق مشقت سے اُٹھا نہین رکھا اگر اختلاف نقول یا قصور فہم سے کسی جا لغزش ہوئی ہو تو ارباب کرم اور اصحاب قلم اصلاح سے دریغ نہ فرماکر زبان طعن کو اس ناکام کے حق مین کام فرسا نہ فرمائین کیونکہ ؎ جراحات السنان لہا التیام + ولا یلتام ما جرح اللسان + پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم مرثیۂ میر مونس باصرار شائقان بار چہارم مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی آقاے نامدار جناب منشی پراگ نراین صاحب دام اقبالہٗ مالک مطبع موصوف بماہ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۴ھ حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول انام اور حمائل گلوے خاص و عام ہوئی

قیمت	نام کتاب
	البصائر و کشف السرائر - یہ کتاب
	...تبہ کی ہے جسمین اصول دین مذہب
	...ری کا بیان نہایت تفصیل و توضیح سے
	...براہین بزبان اُردو عام فہم تحریر
	...مصنف اسکے عالم المعی فاضل لوذعی
	...افتخار الدولہ ذکار الملک حکیم سید
	...خان بہادر مدبر جنگ ہین یہ کتاب
	...ین کامل و واضح و خوشخط بہ تصحیح مصنف
	...یا نہایت عمدہ کتاب ہے حسب تفصیل
للعہ ۴ ر ب	...غذ سفید -
عہ ب	جلد اول - بیان توحید مین -
عہ ۴ ر ب	جلد دوم - بیان نبوت مین -
عہ ب	جلد سوم - بیان امامت مین -
عہ ۴ ر ب	جلد چہارم - بیان ثبوت امامت مین
ستہ ۵ ب	بطرز جدید کاغذ سفید -
عہ ۴ ر ب	...جراحات ...ست ایکسو عدد کے لیے بحساب فیصدی
	...ثیہ میر مونس... بنام - واضح قلم مصنفہ حاجی حسن علی
	...نامدار جناب ...سید تصدق حسین رضوی
۱۲ ر ب	-
۱۰ ر ب	سب مراتب بالا کا غذ حنائی -
	...جات حیدر مع مناجات
۴ ر	...مصنفہ آغا حیدر علی بیگ -

قیمت	نام کتاب
	براہین عجم - جلد اول مصنفہ سید مرزا صاحب
	متخلص بہ تعشق جسمین رباعیات و مراثی ہین
عہ پ	مطبوعہ غیر -
	کلیات مراثی - و رباعیات و سلام - از
	مرزا اسلامت علی متخلص بہ دبیر کامل دو
عہ ۱۱ ر	جلد مین -
عہ ر	(جلد اول) جلی قلم دو مصرعہ کاغذ سفید -
۱۱ ر	(جلد دوم) متوسط قلم سہ مصرعہ -
	کلیات مراثی - و رباعیات و سلام - از
ے ۶ ر	میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس کامل چار جلد مین
عہ ر	(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید -
۱۵ ر	(جلد دوم) کاغذ سفید و حنائی -
۱۱ ر	(جلد سوم) کاغذ سفید و حنائی -
۱۲ ر	(جلد چہارم) کاغذ سفید -
	مجموعہ مرثیہ ضمیر - جلد اول - از سید
	مظفر حسین متخلص بہ ضمیر - نہایت عمدگی
	سے یہ مجموعہ نوادر مرثیون کا کوشش
۱۲ ر	وافر سے فراہم ہوا -
	کلیات مراثی - و رباعیات و سلام از
	میر نواب صاحب متخلص بہ مونس کامل
سے ر	تین جلد مین -
عہ ر	(جلد اول) کاغذ حنائی و سفید -

نام کتاب	قیمت
کلیات مراثی۔ (جلد دوم) کاغذ سفید۔	عہ/
(جلد سوم) کاغذ سفید۔	عہ
مرقع غم۔ جلد سوم مصنفہ محمد رضا خان بہادر متخلص بہ رضا۔ کاغذ سفید۔	۲/
مجموعۂ مراثی۔ و رباعیات و سلام از مرزا دلگیر صاحب یہ کلام قدیم استاد مرثیہ گو کا ہے جو استاد و بے مثل گذرا ہے تفحص سے یہ ذخیرہ دستیاب ہوا جو چھ جلدوں میں کامل ہے۔	۱۲
(جلد اول) کاغذ سفید۔	عہ/
(جلد دوم) کاغذ سفید و خاکی۔	عہ
(جلد سوم) کاغذ سفید و خاکی۔	عہ/
(جلد چہارم) کاغذ سفید و خاکی۔	عہ
(جلد پنجم) کاغذ خاکی۔	عہ
(جلد ششم) کاغذ خاکی۔	۱۲
مرثیہ ہائے اویس دہلگرامی مصنفہ منیر علی صاحب یہ مجموعہ بھی نادر مرثیوں کا ایک بے مثل ذخیرہ ہے اگر سوگواران ماتم جناب سید الشہدا اسکو ملاحظہ میں لائینگے تو ایک مجموعۂ سوز و گداز اور نوحہ و بکا پائینگے سبحان اللہ کیا بلیغ کلام ہے اس مجموعہ کے آخر میں کچھ سلام اور رباعیات بھی ہیں۔	۱۲/

نام کتاب	قیمت
کلیات مراثی۔ و رباعیات و سلام۔ از سید حسین مرزا متخلص بہ عشق کامل دو جلدوں میں	[illegible]
(جلد اول) مسمی بہ گلزار غم۔ کاغذ سفید۔	عہ
(جلد دوم) مسمی بہ برہان غم کاغذ خاکی سفید	[illegible]
مجموعۂ میلاد مصطفوی شامل تین رسالہ (۱) میلاد مصطفوی (۲) وظائف المومنین (۳) شکریہ وزیر از سید وزیر حسین رضوی۔	۲/
جامع جعفری۔ ترجمہ شرائع الاسلام ہر دو جلد ترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب۔	[illegible]
کتب فقہ فارسی	
زاد المعاد۔ با ترجمۂ فارسی و ادعیہ زیارت وغیرہ از ملا محمد باقر مجلسی۔	[illegible]
رسالہ فقہ۔ از علامہ مجلسی اثنا عشری۔	۹/
ترجمۂ شرائع الاسلام موسوم بہ جامع الرضوی از مولانا عبد الغنی۔	[illegible]
جامع عباسی بیست بابی مع رسالہ ترجمۃ الصلوٰۃ از شیخ بہاء الدین عاملی۔	عہ/
کتب فقہ عربی	
مختصر نافع۔ مولفہ شیخ ابو القاسم	۵/
ہدایۃ الہدایہ۔ از علامہ شیخ محمد بن الحسن۔	۲/
مجمع المسائل تحشیہ و تصحیح مرزا قاسم علی صاحب	[illegible]